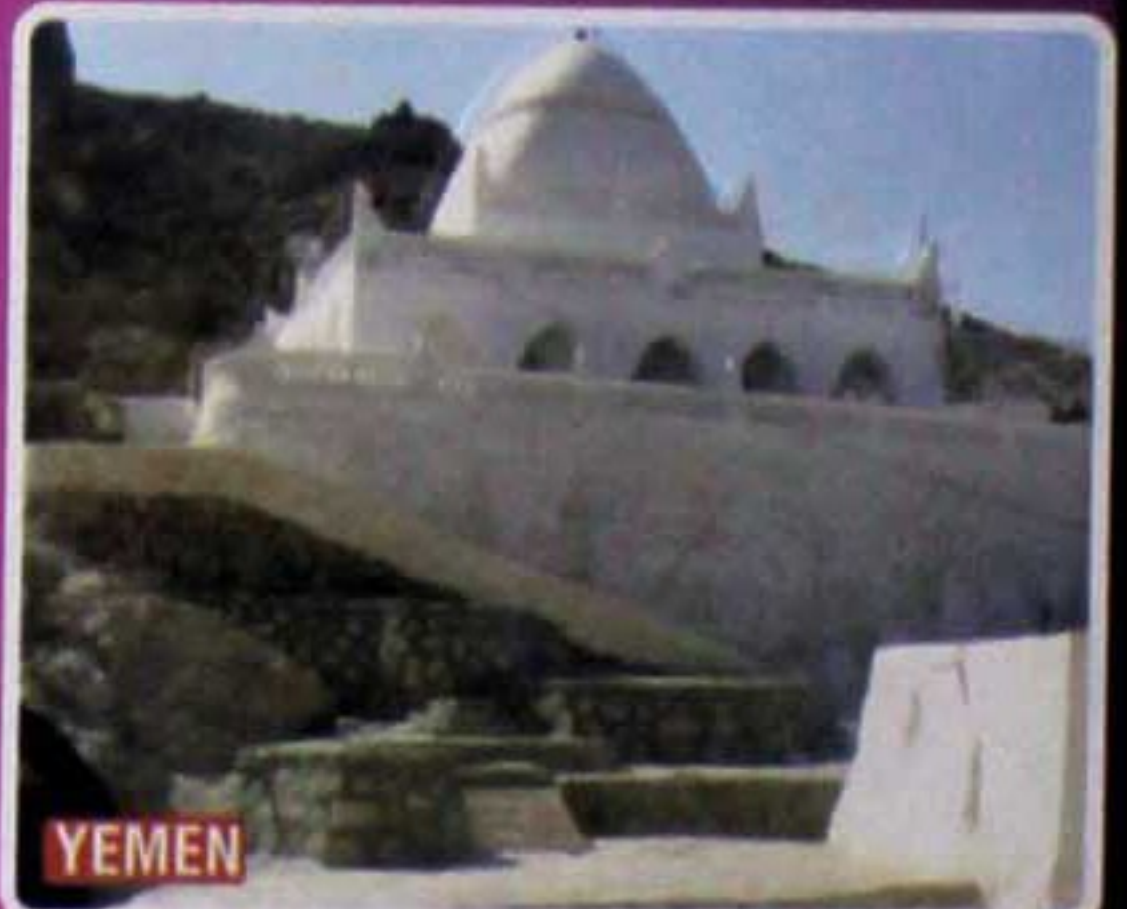
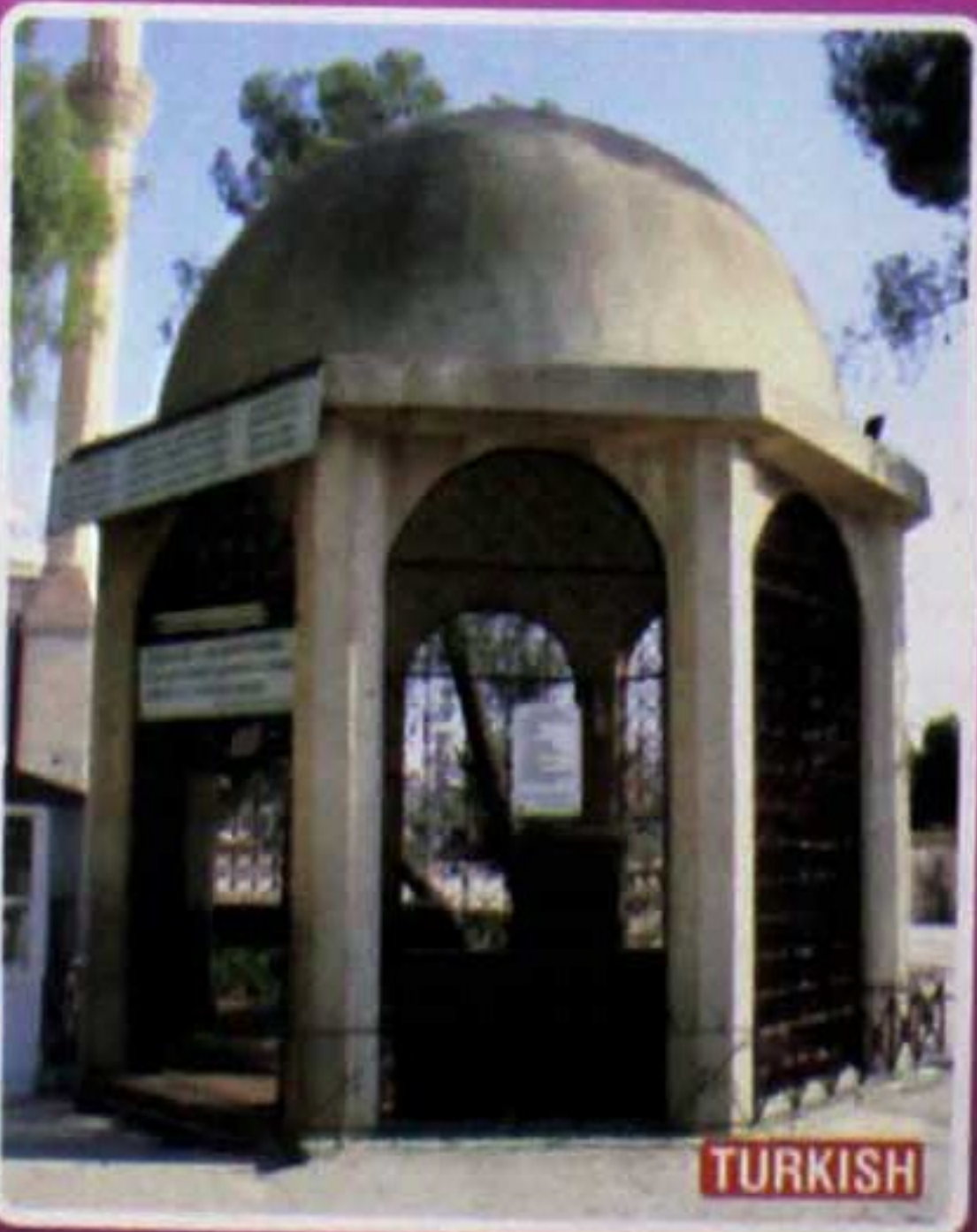
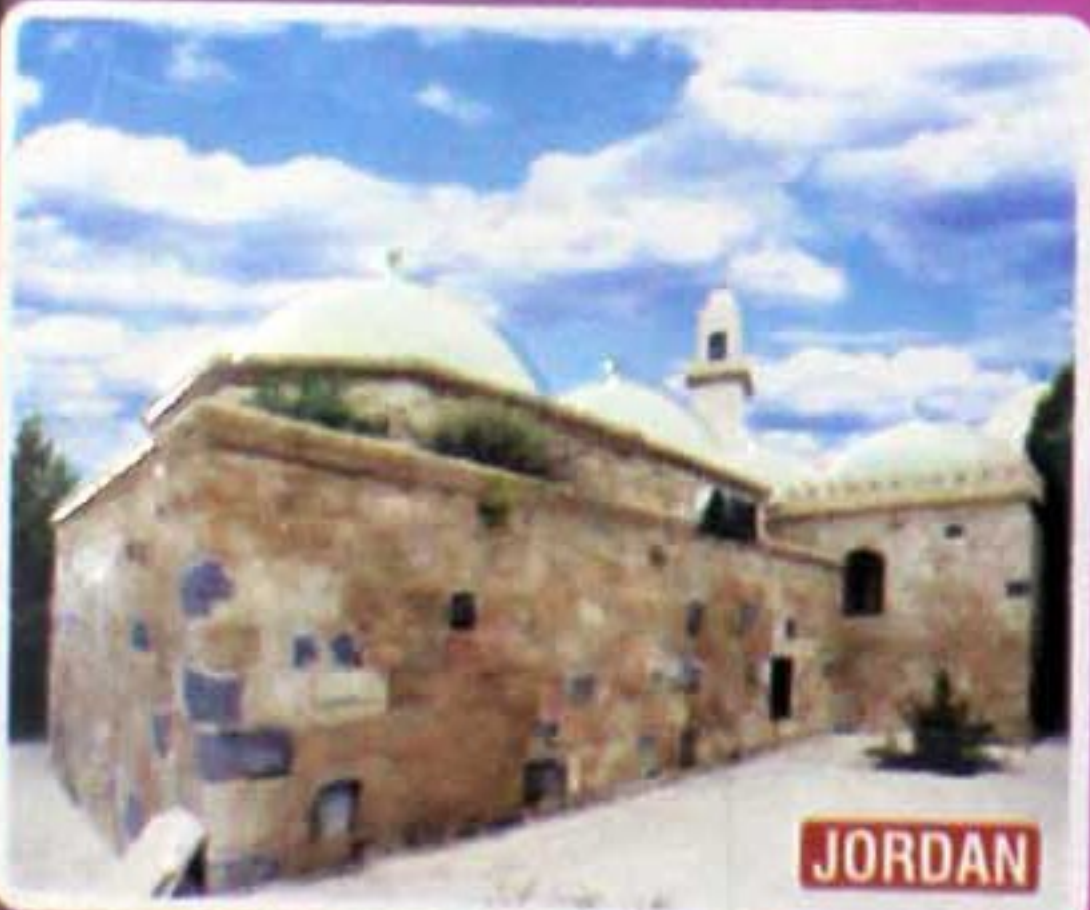
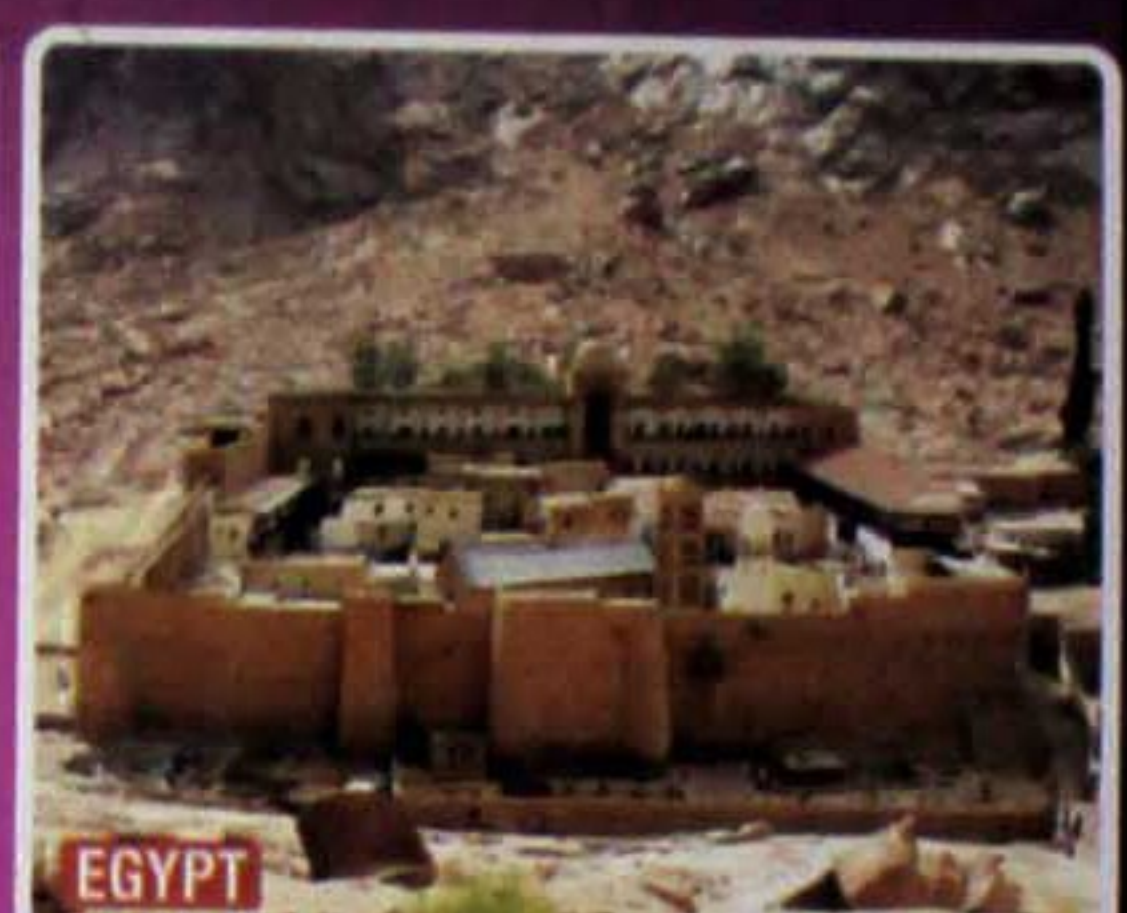


SACRED PLACES

In The World



HOLY AND HISTORICAL SITES OF

- Quran • Ambia • Prophet SAW • Companions of Prophet SAW
- Saints • Muhaddiseen • Islamic Conquerors

Writer: Molana Arsalan bin Akhtar

اردو • عربی • English





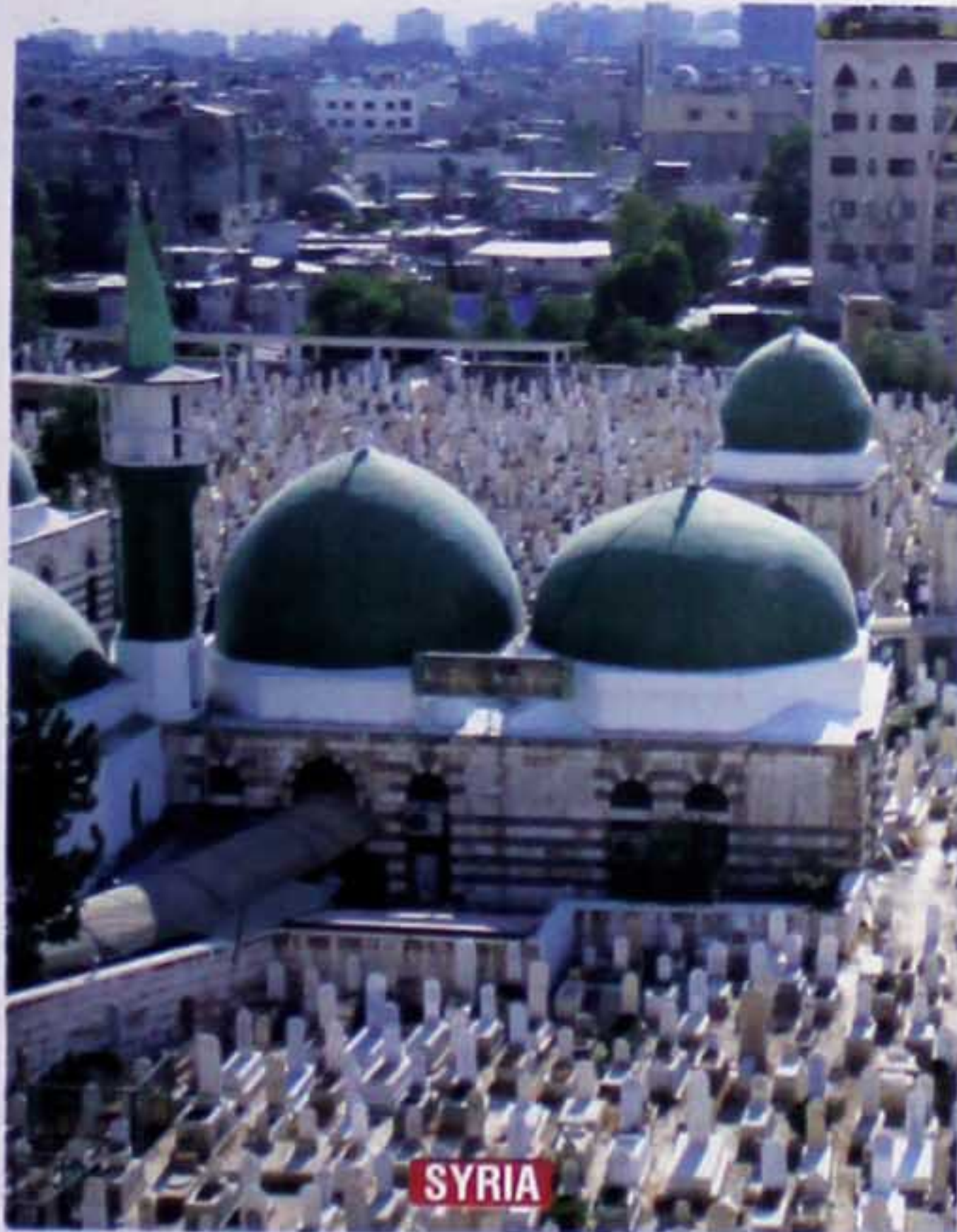
YEMEN



EGYPT



IRAQ



SYRIA



TURKISH

in the world SACRED PLACES

Prophets ﷺ and holy sites around the world, Prophet Muhammad ﷺ sites around the world

The Holy Quran places around the world, Places around the world attributed to the saints

Writer: Molana Arsalan Bin Akhtar ﷺ



JORDAN

PALESTINE



جملہ حقوق ملکیت برائے مکتبہ ارسلان محفوظ ہیں

اسلامی زیارات کی کاپی کرنا جرم ہے لہذا اگر کسی نے ایسا کیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ (ادارہ)

نام کتاب : اسلامی زیارات : مؤلف : مولانا ارسلان بن اختر رحمہ اللہ
منتظم اعلیٰ : مولانا ابودانیال نقاش : مطبع : میرسنز، احباب پریس
سن طباعت : دسمبر 2014ء : آرٹ ڈائریکٹر : نوشاد اختر
گرافک ڈیزائنر : محمد نعیم احمد، رضوان شیخ : کمپوزنگ : محمد نسیم خان، نصیب احمد

ملنے کے پتے

کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن مجل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار: 0333-2103655، مکتبہ عمر فاروق 34594144، بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024
مکتبہ القرآن 34856701، علمی کتاب گھر 32624097، نور القرآن 0321-9256753، کتب فہم دین (وقف) دفن نمبر 4: 021-35313229
حیدر آباد: بیت القرآن، چھوٹی گلی، فون: 022-3640875، مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور، فون: 0332-2618612
میرپور خاص: مکتبہ یوسفیہ 0300-3319565، 0321-3310080، **کوئٹہ:** مکتبہ رشیدیہ 081-2662263، منزل کتب خانہ 0321-8045069
نواب شاہ: حافظ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ 0300-3218211، **آزاد کشمیر:** النور بک کارٹر مکتبہ ختم النبوت میرپور آزاد کشمیر: 0331-8857173
لاہور: مکتبہ رحمانیہ، غزنی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228، مکتبہ سید احمد شہید 03013668272، 042-37228196
راولپنڈی: اکیمل پبلشنگ 0300-5034629، مکتبہ رشیدیہ 0333-5133712، رضوان بک اینجینی 0321-5050529، قرآن مجل کتب خانہ 0321-5123698
اسلام آباد: سعید بک کمپنی 051-2228075، مسٹر بک 051-2278845، **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540
ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 061-4514929، 0300-7301239، کلاسک بک ڈپو 0333-6100780، علم و ادب 0333-6189453
فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر شادمان پلازہ، 0321-7693142، مکتبہ عارفی 0300-6621421، **مردان:** مکتبہ نعیمہ 0302-5717378
رحیم یار خان: مکتبہ الاظہر 0300-9675060، فوجی ٹیکسی کتاب 0302-2532390، **منگورہ:** تاج بک اینجینی 0344-8178216
گجراتوالہ: والی کتاب گھر 055-444613، **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112، **چارسدہ:** کتب خانہ رشیدیہ 0333-9409467
سرگودھا: اسلامی کتب خانہ 0322-7137045، **سکھر:** عزیز کتاب گھر 0300-9312148، مکتبہ امدادیہ 0300-562833
پشاور: ممتاز کتب خانہ 091-2580331، دارالخلاص 091-2567539، یونیورسٹی بک ڈپو 091-2212534
بہاولنگر: مکتبہ حکیم الامت 0321-7560630، **کوہاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183785، مکتبہ رحمانیہ 0344-9251287
جہلم: بک کارٹر، 0321-5440882، **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583، اسلامی کتب خانہ 0334-5588663
ذیرہ اسماعیل خان: مکتبہ الاحمد 0966-716552، مکتبہ الحمید 096-6717806، **اکوڑہ خٹک:** مکتبہ غامیہ 0333-9049359

بیرون ملک ملنے کے پتے:

AMERICA

Darul-Uloom Al-Madania
182 Sohieski Street, Buffalo, NY 14212, U.S.A
Madrasah Islamiah Book Store
6665 Bintliff, Houston, TX-77074, U.S.A.

ENGLAND

Azhar Academy Ltd. Tel: 020 8911 9797
ISLAMIC BOOK CENTRE 119-121 Halliwell Road,
Bolton B/1 3NE U.K. Tel/fax: 01204-389080

SOUTH AFRICA

Darul Uloom Zakaria P.O. Box 10786,
Lenasia 1820 Gauteng, South Africa

INDIA

Newview Publication Private Limited
166, First Floor, Chhatta Lal Miya,
Service Lane, Asaf Ali Road, New Delhi 2
Phones: 011 42831034, 23278095

بیرون ملک ایکسپورٹ کیلئے رابطہ:

امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ
ملک سراج الدین کمپلیکس لوور مال لاہور۔

Ph: +92-42-37225809-12

بک مارٹ نزد پاسپورٹ آفس صدر کراچی۔

Ph: +92-21-35688828, 35681520
E-mail: nnagency1@yahoo.com



www.maktabaarsalan.com



ناشر: مکتبہ ارسلان قرآن مجل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار کراچی: Mob: 0333-2103655

اجمالی فہرست



دنیا بھر میں موجود مقدس اور تاریخی مقامات

372 اُردن	57 شام
404 عمان	133 مصر
409 سری لنکا	208 عراق
412 پاکستان	273 ایران
422 ہندوستان	281 فلسطین اور اسرائیل
436 خراسان	365 یمن
441 دنیا کے مختلف ملکوں میں مقدس تاریخی مقامات		



- حضرت ادریس علیہ السلام کا مزار مبارک 183
- حضرت نفیسہ بنت حسین علیہ السلام کا مزار مبارک 183
- حضرت جعفر صادق علیہ السلام کا مزار مبارک 184
- حضرت زینب علیہ السلام کا مزار مبارک 184
- مصر کے عجائب گھر میں موجود فرعون کی لاش 186
- مصر کے دارالحکومت قاہرہ میں قدیم رائل میوزیم ... 188
- میوزیم کے ہال کا اندرونی منظر 189
- فرعون کے غرق ہونے کی جگہ 190
- وادی تیار: جہاں بنی اسرائیل 40 سال بھٹکتے رہے 190
- حضرت امام جزولی علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 191
- فاتح بیت المقدس سلطان صلاح الدین ایوبی علیہ السلام کا قلعہ 191
- حضرت احمد شاذلی علیہ السلام کا مزار 192
- حضرت محمد بن ابوبکر علیہ السلام کی قبر مبارک 193
- حضرت عبداللہ بن ابی جحرہ علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 194
- امام شاطبی علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 195
- امام جلال الدین سیوطی علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 195
- حضرت ابوالحسن شاذلی علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 196
- حضرت زین العابدین علیہ السلام کا مزار مبارک 197
- حضرت محمد بن حنفیہ علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 198
- حضرت عبدالرزاق وفائی علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک .. 199
- حضرت رابعہ عدویہ علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 200
- حضرت ابن حجر عسقلانی علیہ السلام کی قبر مبارک 201
- حضرت زکریا انصاری علیہ السلام کی قبر مبارک 201
- حضرت ابواللیث سمرقندی علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 202
- حضرت کمال ابن ہمام علیہ السلام کا مزار مبارک 203
- حضرت ابن دقیق العید علیہ السلام کا مزار مبارک 203

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش پانے والی جگہ 160
- قلعہ کارنک اور ابوالہول بت کا مجسمہ 161
- حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چٹان 162
- حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چشمہ 162
- وہ مبارک چٹان جن سے 12 چشمے جاری ہوئے 163
- حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چٹان کا منظر 164
- وہ تالاب جس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل فرمایا تھا 165
- امام شافعی علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 166
- حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 167
- حضرت امام شافعی علیہ السلام کا مزار و مسجد 168
- حضرت زکریا انصاری علیہ السلام کا مزار و مسجد 168
- امام و کعبہ علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 169
- حضرت سید احمد بدوی علیہ السلام کی قبر مبارک 170
- امام ابن سیرین علیہ السلام کا مزار مبارک 171
- حضرت سید احمد بدوی علیہ السلام کا مزار مبارک 172
- حضرت ابراہیم دسوقی علیہ السلام کی قبر مبارک 173
- امام بوصیری علیہ السلام کی قبر مبارک 175
- حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 176
- شیخ ابوالعباس مدنی علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 177
- وہ مقام جہاں قارون کو زمین میں دھنسیا گیا 178
- حضرت دانیال علیہ السلام کی قبر مبارک 179
- حضرت دانیال علیہ السلام سے منسوب مسجد 180
- حضرت ذوالنون مصری علیہ السلام کی قبر مبارک 180
- حضرت محمد بن حنفیہ علیہ السلام کی قبر مبارک 180
- جامع مسجد عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ 182
- پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب موئے مبارک 182





- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر کا منظر 224
- امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے منسوب مسجد 224
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود کنواں 225
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گھر 225
- حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 226
- حضرت ہانی بن عروہ رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 227
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مزار کا بیرونی منظر 230
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 231
- حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 232
- حضرت عباس علمدار رحمہ اللہ کا مزار مبارک 232
- دریائے فرات: جہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا لشکر خیمہ زن تھا 234
- میدان کربلا 234
- حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 235
- شہداء کربلا کی قبور مبارکہ 235
- حضرت عباس علمدار رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 236
- حضرت ہود علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 237
- حضرت صالح علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 237
- حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 238
- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 240
- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 241
- حضرت عبداللہ بن جابر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 241
- حضرت انس رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 241
- کسریٰ کے محل کی تاریخی دیوار 244
- حضرت منصور حلاج رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 249
- حضرت ابراہیم خواص رحمہ اللہ کی قبر مبارک 250
- حضرت حبیب عجمی رحمہ اللہ کی قبر مبارک 250

- حضرت عطاء اللہ الاسکندری رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 204
- حضرت بایزید بسطامی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 205
- حضرت حسن تری رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 206
- حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 207
- حضرت مالک بن اشتر نخعی رحمہ اللہ کا مزار وقبر 207
- 208

باب نمبر: 4 ملک عراق کے مقدس تاریخی مقامات

- حضرت شیخ قنبر علی رحمہ اللہ کا مزار 210
- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کی قبر مبارک 211
- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ سے منسوب مسجد 212
- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کا مزار 212
- حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 213
- حضرت ابوالحسن نوری رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 214
- حضرت بشر حافی رحمہ اللہ کی قبر مبارک 215
- حضرت بہلول دانا رحمہ اللہ کی قبر مبارک 215
- حضرت شہاب الدین رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 216
- حضرت امام ابویوسف رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 216
- حضرت جنید بغدادی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 217
- حضرت سری سقطی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 217
- حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار مبارک 218
- حضرت جنید بغدادی رحمہ اللہ کا مزار مبارک 218
- حضرت ابوبکر شبلی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 219
- جامع مسجد کوفہ 221
- وہ تنور جس سے طوفان نوح کی ابتداء ہوئی تھی 221
- جامع مسجد کوفہ کا داخلی دروازہ 222
- کوفہ کی جامع مسجد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منسوب منبر 223





- حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار مبارک 271
- حضرت فاطمہ صغریٰ بنت حضرت حسین رضی اللہ عنہما کا قدیم گھر 272
- باب نمبر: 5 273

ملک ایران کے مقدس تاریخی مقامات

- حضرت شاہ نعمت اللہ ولی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 275
- حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 276
- حضرت فرید الدین عطار رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک ... 277
- حضرت شیخ سعدی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 278
- حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 279
- حضرت علی رضا رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 280

- باب نمبر: 6 281

فلسطین اور اسرائیل کے مقدس تاریخی مقامات

- حضرت احمد یسوی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 283
- مسلمانوں کا قبلہ اول ”مسجد اقصیٰ“ 285
- حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب غار کا داخلی راستہ 289
- وہ مقام جہاں حضرت داؤد علیہ السلام زبور پڑھا کرتے تھے 290
- مسجد اقصیٰ کا اندرونی منظر 295
- قبة الصخرہ: آقا ﷺ کے معراج کے سفر کا مقام 296
- قبة الصخرہ جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ذبح کیا گیا 297
- قبة الصخرہ کے گنبد کا اندرونی منظر 300
- قبة الصخرہ کے اندر موجود مقدس چٹان 301
- قبة الصخرہ کے اندرونی چٹان کا مکمل نظارہ 302
- مسجد اقصیٰ کے نیچے موجود قدیم تہہ خانہ 303
- وہ مقام جہاں حضرت مریم علیہا السلام عبادت کیا کرتی تھیں 304
- دیوار گریہ: جہاں آقا ﷺ نے براق باندھا تھا 305
- مسجد اقصیٰ کا منبر و محراب کا خوبصورت منظر 306

- حضرت امام غزالی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 251
- حضرت حسن بصری رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 252
- عراق کا مشہور قبرستان جہاں بے شمار اولیاء مدفون ہیں 253
- حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ والے قبرستان کا بیرونی منظر 254
- حضرت کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 255
- حضرت علی نقی رضی اللہ عنہ کے مزار کا بیرونی منظر 256
- حضرت حسن عسکری رضی اللہ عنہ کے مزار کا بیرونی منظر 257
- حضرت حسن عسکری رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 257
- حضرت یونس علیہ السلام سے منسوب مزار و قبر مبارک 258
- حضرت یونس علیہ السلام سے منسوب مسجد کا منظر 259
- حضرت شیت علیہ السلام کا مزار مبارک 260
- حضرت شیت علیہ السلام کی قبر مبارک 260
- حضرت فتح موصلی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 261
- حضرت عزیر علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 262
- حضرت ذوالکفل علیہ السلام کی قبر مبارک 265
- امام سہیلی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 265
- ملکہ زبیدہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک 265
- قاضی عیاض رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 265
- بابل کا مشہور کنواں جہاں ہاروت و ماروت لٹکائے گئے تھے 266
- مختار بن ابوعبیدہ ثقفی کی قبر 266
- عراق کے شہر میں نمرود کا چاندی دیوی کا مندر 267
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آبائی شہر 268
- نمرود کے محل کے آثار 268
- قوم نمرود کے قدیم برتن اور بلند قامت ڈھانچہ 269
- حضرت حزقیل علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 270
- حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار مبارک 271





- حضرت یحییٰ علیہ السلام کے گھر کا بیرونی اور اندرونی منظر 329
- حضرت زکریا علیہ السلام کا مزار مبارک 330
- حضرت رابعہ بصریہ علیہ السلام کا مزار مبارک 330
- بحر میت اور قوم لوط کی عذاب والی جگہ 332
- حضرت لوط علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 333
- حضرت یونس علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 333
- حضرت یعقوب علیہ السلام کی قبر مبارک 334
- حضرت ادريس علیہ السلام پر نازل ہونیوالے صحیفوں کی کاپی 335
- وہ مرتبان جس سے آسمانی صحیفے ملے 336
- بحر مردار کے قریب تاریخی پہاڑ 337
- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی اہلیہ کی قبر مبارک 339
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزار کا خوبصورت منظر 340
- حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار مبارک 341
- حضرت عزیر علیہ السلام کا مزار مبارک 341
- حضرت ہود علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 342
- حضرت صالح علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 342
- حضرت یوسف علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 343
- حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب کنواں 344
- حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی بنیامین کا مزار 344
- حضرت ایوب علیہ السلام کے مزار کا اندرونی منظر 345
- حضرت شعیب علیہ السلام کا مزار مبارک 346
- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 346
- حضرت الیاس علیہ السلام سے منسوب غار کا خوبصورت منظر 347
- حضرت نوح علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 348
- وہ گھر جہاں حضرت مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں 349
- حضرت مریم علیہا السلام کا مزار مبارک 350

- مسجد براق 306
- وہ مقدس پتھر جس پر آقا ﷺ کے قدم مبارک کا نشان ہے 307
- وہ مقدس مقام جہاں براق باندھا گیا 308
- مسجد براق کا اندرونی منظر 309
- مسجد اقصیٰ میں موجود تاریخی مقامات پر بنے 6 قبة 310
- مسجد عمر کا خوبصورت منظر 311
- وہ عمارت جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنوں کے ذریعے بنوائی 312
- حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب حوض 313
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر مبارک 317
- حضرت اسحاق علیہ السلام کی قبر مبارک 317
- حضرت اسحاق علیہ السلام کی اہلیہ حضرت رفیقہ کی قبر مبارک 318
- حضرت سارہ علیہا السلام کی قبر مبارک 318
- حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب کنواں 319
- حضرت یعقوب علیہ السلام سے منسوب کنواں 319
- مسجد ابراہیمی میں موجود غار: انبیاء علیہم السلام کا راستہ 320
- حضرت یعقوب علیہ السلام کی قبر مبارک 321
- حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک 321
- حضرت یعقوب کی زوجہ حضرت راحیل علیہا السلام کا مزار و قبر 322
- شہر داؤد کی کھدائی میں برآمد قدیم اشیاء 323
- حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب چٹان داؤدی 324
- جالوت کے قتل اور دفن ہونے کی جگہ 324
- نمرود کا قلعہ 325
- حضرت داؤد علیہ السلام کے قیام کا غار 325
- حضرت داؤد علیہ السلام کا قلعہ نما مزار 326
- حضرت داؤد علیہ السلام کی قبر مبارک 327
- حضرت شمویل علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 328



• قوم عاد کی انسانی قد کے برابر ہاتھ کی ہڈی 371

باب نمبر: 8 372

اردن کے مقدس تاریخی مقامات

• حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 374

• حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 375

• حضرت عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 375

• حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 376

• حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ سے منسوب مزار و مسجد 376

• مقام اصحاب کہف کے باہر بنائی گئی مسجد کا خوبصورت منظر 377

• اصحاب کہف سے منسوب غار 378

• مقام موتہ: جہاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عیسائیوں سے جنگ کی 380

• وہ نہر جس سے حضرت داؤد علیہ السلام نے پانی پیا 380

• غزوہ موتہ کے شہید جرنیل صحابہ رضی اللہ عنہم کی قبریں 381

• حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 382

• حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 383

• حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 384

• مقام یرموک: جہاں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عیسائیوں 384

سے فیصلہ کن لڑائی کی تھی

• حضرت عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک .. 385

• دجال کی نشانی: بیسان کا باغ 386

• دجال کی نشانی: بحیرہ طبریہ 386

• حضرت حارث بن عمیر ازدی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 387

• حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 388

• حضرت ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 390

• وہ کنواں جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت شعیب 391

علیہ السلام کی بیٹیوں سے ملاقات کی تھی

• وہ مقام جہاں حضرت مریم علیہا السلام کا انتقال ہوا 351

• حضرت مریم علیہا السلام کے مزار میں داخلی دروازہ 352

• حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی جگہ پر بنی عمارت 353

• حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش 354

• وہ غار جہاں حضرت مریم علیہا السلام نے پناہ لی 355

• عزار کے 2100 سال پرانے مزار کا اندرونی منظر 356

• حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان 357

• کوہ زیتون جہاں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر 358

اٹھایا گیا

• مقدس کرب چٹان 358

• وہ مقام جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آخری کھانا تناول فرمایا 359

• حضرت مریم علیہا السلام کا مکان مبارک 361

• مقام لد: جہاں دجال قتل ہوگا 361

• وہ قبرستان جہاں حضرت عبادہ رضی اللہ عنہ کی قبر ہے 362

• وہ قبرستان جہاں حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی قبر ہے 363

• حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کا مزار و قبر 364

• حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر 364

باب نمبر: 7 365

یمن کے مقدس تاریخی مقامات

• قوم عاد کے محل کے آثار 367

• قوم عاد کا قبرستان 367

• قوم سبا کی آبادی کے آثار 368

• ملکہ بلقیس کا محل 368

• قوم سبا کا مشہور تارب ڈیم 369

• قدیم زمانے کا دیوہیکل انسانی ڈھانچہ 370

• ابرہہ کا جعلی کعبہ 370





- شیخ مادھوالا المعروف شاہ حسین رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 415
- حضرت شاہ عبداللطیف بھٹائی کا مزار وقبر مبارک 416
- حضرت عبداللہ شاہ غازی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 417
- حضرت لعل شہباز قلندر رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 418
- شیخ سلطان باھو رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 419
- حضرت رکن الدین ملتانی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 420
- حضرت شہاب الدین رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 421
- 422 **باب نمبر: 12**

ہندوستان کے مقدس تاریخی مقامات

- حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 423
- حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 424
- حضرت نظام الدین اولیا رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 425
- حضرت امیر خسرو رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 426
- حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی قبر مبارک 427
- حضرت شیخ عبدالحق محدث رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 427
- حضرت معین الدین چشتی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 428
- حضرت مجدد الف ثانی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 429
- فتح پور سکری میں حضرت سلیم چشتی رحمہ اللہ کا مزار مبارک 430
- حضرت سلیم چشتی رحمہ اللہ کی قبر مبارک 431
- حضرت خواجہ گیسو دراز رحمہ اللہ کا مزار مبارک 432
- حضرت خواجہ باقی باللہ رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 432
- حضرت شمس الدین ترک پانی پتی رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 433
- حضرت مرزا جان جاناں رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 433
- حضرت حاجی علی رحمہ اللہ کا مزار مبارک 434
- حضرت خواجہ معصوم سرہندی رحمہ اللہ کا مزار مبارک 435
- حضرت عبداللہ داغستانی رحمہ اللہ کی قبر مبارک 435

- عورت نما مورتی 391
- حضرت شعیب علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 394
- قوم شمود کی تاریخی عمارتیں 395
- حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب غار 396
- حضرت یوشع علیہ السلام کے مزار کا داخلی راستہ 396
- حضرت ہارون علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 397
- حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار 399
- حضرت یوشع علیہ السلام کے مزار سے متصل مسجد 400
- حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر مبارک 400
- حضرت بلال رضی اللہ عنہ سے منسوب مزار وقبر مبارک 401
- حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 402
- پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو سایہ دینے والا مبارک درخت 403
- 404 **باب نمبر: 9**

عمان کے مقدس تاریخی مقامات

- حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار مبارک 405
- حضرت مریم علیہا السلام کے والد کا مزار وقبر مبارک 406
- حضرت ایوب علیہ السلام کے مزار سے متصل مسجد 407
- حضرت ہود علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 408
- 409 **باب نمبر: 10**

سری لنکا کے مقدس تاریخی مقامات

- وہ پہاڑ جہاں حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان ہے 410
- حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان 411
- 412 **باب نمبر: 11**

پاکستان کے مقدس تاریخی مقامات

- لاہور میں حضرت علی ہجویری رحمہ اللہ کا مزار وقبر مبارک 413
- سندھ میں چل سرمست قلندر رحمہ اللہ کا مزار 414





436

باب نمبر: 13

خراسان کے مقدس تاریخی مقامات

- 437 حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب چشمہ
- 437 حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کا مزار مبارک
- 438 تاشقند میں محفوظ مصحف عثمانی
- 438 امام بخاری رحمہ اللہ کی قبر مبارک
- 439 سمرقند میں حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار مبارک
- 439 حضرت دانیال علیہ السلام کی 18 میٹر لمبی قبر مبارک
- 440 سلطان محمود غزنوی رحمہ اللہ کا مزار

باب نمبر: 14

دنیا کے مختلف ملکوں میں مقدس تاریخی مقامات

- 442 چین میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر
- 443 فاتح افریقہ حضرت عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ کی مسجد
- 443 تیونس میں حضرت ابوزمعه بلوی رحمہ اللہ کی قبر مبارک
- 444 حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک
- 444 حضرت نجم الدین کبریٰ رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک
- 444 حضرت احمد یسوی رحمہ اللہ کا مزار مبارک
- 445 ذوالقرنین بادشاہ کا مقبرہ
- 445 حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک
- 446 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب خطوط
- 447 اصحاب الاخذود کا مقام
- 447 اصحاب الاخذود کے مقام پر بنی ہوئی مسجد
- 447 نجران کی قدیم لکھائی
- 449 یاجوج ماجوج کا قرآنی مقام
- 450 اصحاب السبت: وہ قوم جو بندر بنادی گئی
- 451 غار والے نیک لوگوں کا قرآنی مقام
- 452 کرامت والے بچے کا قرآنی مقام
- 453 ہاتھی والے لوگوں کا قرآنی مقام

- 454 اصحاب القریہ (بستی والے لوگوں) کا قرآنی مقام
- 455 بڑے بڑے ستونوں والے محلات بنانے والی قوم
- 456 اصحاب الجنة (باغ والے لوگ)
- 457 اصحاب الرس (کنویں والے لوگوں) کا مقام
- 458 سلطان محمد فاتح رحمہ اللہ کا مزار
- 459 ٹیپو سلطان اور حیدر علی رحمہ اللہ (والد ٹیپو) کا مزار
- 460 ٹیپو سلطان اور حیدر علی رحمہ اللہ کی قبریں (میسور انڈیا)
- 461 امیر تیمور کا مزار (سمرقند)
- 462 سلطان شہاب الدین غوری رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک
- 463 سلطان شمس الدین التمش رحمہ اللہ کا مزار (دہلی)
- 463 نامور فاتح یوسف بن تاشفین رحمہ اللہ کا مزار (مراکش)
- 464 نواب سراج الدولہ رحمہ اللہ کا مزار و قبر (مرشد آباد، انڈیا)
- 465 سلطان سکندر لودھی رحمہ اللہ کا مزار مبارک
- 466 نامور فاتح شیر شاہ سوری رحمہ اللہ کا مزار مبارک
- 467 سلطان شاہ جہاں رحمہ اللہ کا مزار مبارک (آگرہ)
- 444 شاہ جہاں رحمہ اللہ اور اس کی بیوی ممتاز کی قبر اور تاج محل
- 468 سید احمد شہید رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک (بالاکوٹ)
- 469 سلطان قطب الدین ایبک رحمہ اللہ کا مزار
- 470 محمد بن قاسم رحمہ اللہ کی تعمیر کردہ مسجد کے آثار (سکھر)
- 470 بادشاہ ہمایوں رحمہ اللہ کا مزار
- 471 سلطان جہانگیر رحمہ اللہ کا مقبرہ (لاہور)
- 472 حاتم طائی کے محل کے آثار
- 473 غیاث الدین بلبن رحمہ اللہ کا مزار
- 474 چاند سلطان رحمہ اللہ کا مزار
- 475 بہلول لودھی رحمہ اللہ کا مزار (دہلی)
- 476 اورنگزیب عالمگیر رحمہ اللہ کی قبر (خلد آباد)
- 477 اورنگزیب عالمگیر رحمہ اللہ کی بنائی ہوئی بادشاہی مسجد
- 477 احمد شاہ ابدالی رحمہ اللہ کا مزار (قندھار)

کتاب کی فہرست شخصیات کے حساب سے

موضوع نمبر: 1

دنیا بھر میں موجود انبیاء علیہم السلام کے مقدس مقامات

- حضرت شیث علیہ السلام کا مزار مبارک 260
- حضرت شیث علیہ السلام کی قبر مبارک 260
- حضرت عزیر علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 262
- حضرت ذوالکفل علیہ السلام کی قبر مبارک 265
- عراق کے شہر میں نمرود کا چاندی دیوی کا مندر 267
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کا آبائی شہر 268
- نمرود کے محل کے آثار 268
- قوم نمرود کے قدیم برتن اور بلند قامت ڈھانچہ 269
- حضرت حزقیل علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 270
- حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار مبارک 271
- حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار مبارک 271
- حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 279
- حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب غار کا داخلی راستہ 289
- قبیۃ الصخرہ جہاں حضرت یحییٰ علیہ السلام کو ذبح کیا گیا 297
- حضرت سلیمان علیہ السلام سے منسوب حوض 313
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر مبارک 317
- حضرت اسحاق علیہ السلام کی قبر مبارک 317
- حضرت اسحاق علیہ السلام کی اہلیہ حضرت رفیقہ کی قبر مبارک 317
- حضرت سارہ علیہم السلام کی قبر مبارک 318
- حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب کنواں 319
- مسجد ابراہیمی میں موجود غار: انبیاء علیہم السلام کا راستہ 320
- حضرت یعقوب علیہ السلام کی قبر مبارک 321
- حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک 321
- حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب چٹان داؤدی 324
- حضرت داؤد علیہ السلام کے قیام کا غار 325

- حضرت یحییٰ علیہ السلام کی قبر مبارک کا بیرونی منظر 15
- حضرت یحییٰ علیہ السلام کی قبر مبارک 66
- حضرت یحییٰ علیہ السلام کا مزار مبارک اور جامع مسجد اموی 68
- جامع مسجد اموی کا فضائی منظر 69
- مسجد اموی کے صحن کا خوبصورت منظر 70
- وہ مبارک مینار جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول ہوگا 71
- حضرت یونس علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 91
- حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 102
- حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار مبارک 110
- حضرت زکریا علیہ السلام کی مسجد اور مزار مبارک 130
- حضرت زکریا علیہ السلام کے مزار والی مسجد حلب کا فضائی منظر 131
- حضرت زکریا علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 132
- حضرت زکریا علیہ السلام کے مزار کا اندرونی منظر 132
- حضرت لقمان علیہ السلام کی قبر مبارک 159
- حضرت دانیال علیہ السلام کی قبر مبارک 179
- حضرت دانیال علیہ السلام سے منسوب مسجد 179
- حضرت ادریس علیہ السلام کا مزار مبارک 183
- حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار مبارک 341
- حضرت ہود علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 342
- حضرت صالح علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 342
- حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار وقبر مبارک 345
- حضرت یعقوب علیہ السلام سے منسوب کنواں 259
- حضرت یونس علیہ السلام سے منسوب مزار وقبر مبارک 259
- حضرت یونس علیہ السلام سے منسوب مسجد کا منظر 259



- حضرت نوح علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 348
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی جگہ بنی عمارت 353
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان 354
- وہ مقام جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آخری کھانا تناول فرمایا 359
- مقام لد: وہ جگہ جہاں دجال قتل ہوگا 361
- دجال کی نشانی: بیسان کا باغ 386
- دجال کی نشانی: بحیرہ طبریہ 380
- وہ نہر جس سے حضرت داؤد علیہ السلام نے پانی پیا 394
- حضرت شعیب علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 396
- حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب غار 396
- حضرت یوشع علیہ السلام کے مزار کا داخلی راستہ 397
- حضرت ہارون علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 397
- حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار 399
- حضرت یوشع علیہ السلام کے مزار سے متصل مسجد 400
- حضرت یوشع علیہ السلام کی قبر مبارک 400
- حضرت ایوب علیہ السلام کا مزار مبارک 405
- حضرت مریم علیہا السلام کے والد کا مزار و قبر مبارک 406
- حضرت ایوب علیہ السلام کے مزار سے متصل مسجد 407
- حضرت ہود علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 408
- وہ پہاڑ جہاں حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان ہے .. 410
- حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان 411
- سمرقند میں حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار مبارک 439
- حضرت دانیال علیہ السلام کی 18 میٹر لمبی قبر مبارک 439
- حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب کنواں 319
- وہ مرتبان جس سے آسمانی صحیفے ملے 336

- حضرت داؤد علیہ السلام کا قلعہ نما مزار 326
- حضرت داؤد علیہ السلام کی قبر مبارک 327
- حضرت شمویل علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 328
- حضرت یحییٰ علیہ السلام کے گھر کا بیرون اور اندرونی منظر 329
- حضرت زکریا علیہ السلام کا مزار مبارک 330
- حضرت لوط علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 333
- حضرت یونس علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 333
- حضرت یعقوب علیہ السلام کی قبر مبارک 334
- حضرت ادریس علیہ السلام پر نازل ہونے والے صحیفوں کی کاپی 335
- بحر مردار کے قریب تاریخی پہاڑ 337
- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کی اہلیہ کی قبر مبارک 339
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزار کا خوبصورت منظر 340
- اہرام مصر میں جانے والی سیڑھیاں 147
- اہرام مصر میں فرعون کے بادشاہوں کا شاہی قبرستان 151
- اہرام مصر کا 2400 کلوگرام وزنی پتھر 152
- قلعہ کارنک اور ابوالہول بت کا مجسمہ 161
- حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار مبارک 341
- حضرت عزیر علیہ السلام کا مزار مبارک 341
- حضرت ہود علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 342
- حضرت صالح علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 342
- حضرت یوسف علیہ السلام کا مزار و قبر مبارک 343
- حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی بنیامین کا مزار 344
- حضرت ایوب علیہ السلام کے مزار کا اندرونی منظر 345
- حضرت شعیب علیہ السلام کا مزار مبارک 346
- حضرت الیاس علیہ السلام سے منسوب غار کا خوبصورت منظر ... 347



دنیا بھر میں موجود آقا ﷺ سے منسوب مقدس مقامات

- وہ جگہ جو آقا ﷺ کی پیدائش پر روشن ہو گئی تھی 86
- وہ مسجد جس میں آقا ﷺ کے قدم مبارک کا نشان ہے ... 108
- پیارے آقا ﷺ کے قدم مبارک کے نشان والا پتھر 109
- بحیرہ راہب کی خانقاہ میں آقا ﷺ کی اونٹنی کے نشانات .. 123
- وہ مبارک صندوق جس میں آقا ﷺ کے تبرکات موجود ہیں 141
- پیارے آقا ﷺ کے جبہ اور عصا مبارک کا ٹکڑا 144
- پیارے آقا ﷺ سے منسوب موئے مبارک 182
- کسریٰ کے محل کی تاریخی دیوار 244
- دیوار گریہ: جہاں آقا ﷺ نے براق باندھا تھا (قول اول) 305
- مسجد براق: جہاں آقا ﷺ نے براق باندھا تھا (قول دوم) 306
- وہ مقدس پتھر جس پر آقا ﷺ کے قدم مبارک کا نشان ہے 307
- وہ مقدس مقام جہاں براق باندھا گیا 308
- مسجد براق کا اندرونی منظر 309
- قبة الصخرہ: آقا ﷺ کے معراج کے سفر کا مقام 296
- پیارے آقا ﷺ کو سایہ دینے والا مبارک درخت 403
- پیارے آقا ﷺ سے منسوب خطوط 446



دنیا بھر میں موجود مقدس قرآنی مقامات

- وہ مقام جہاں قاتیل نے ہانبل کو قتل کیا 74
- غار ہانبل کا اندرونی منظر 104
- حضرت ہانبل کا مزار اور حضرت ہانبل کی 16 فٹ لمبی قبر 104
- کوہ طور پہاڑ: جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نبوت ملی 153
- کوہ طور کے دامن میں سینٹ کیتھرائن نامی عمارت 154
- وہ مبارک درخت جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غیبی آواز سنی ... 155
- حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب کنواں 156
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا مقام پیدائش: الا قصر 157
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا سے مشابہ بنا ہوا عصا 158
- مصر کا مشہور دریائے نیل: جس کے کنارے فرعون کا محل تھا .. 160
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش پانے والی جگہ 160
- حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چٹان 162
- حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چشمہ 162
- وہ مبارک چٹان جن سے 12 چشمے جاری ہوئے 163
- حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب چٹان کا منظر 164
- وہ تالاب جس سے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے غسل فرمایا تھا 165
- وہ مقام جہاں قارون کو زمین میں دھنسیا گیا تھا 178
- مصر کے عجائب گھر میں موجود فرعون کی لاش 186
- مصر کے دار الحکومت قاہرہ میں قدیم رائل میوزیم 188
- میوزیم کے ہال کا اندرونی منظر 189
- فرعون کے غرق ہونے کی جگہ 190
- مشہور وادی تیبہ: جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم کو من و سلویٰ دیا گیا
- وہ تنور جس سے طوفان نوح کی ابتداء ہوئی تھی 221
- مسلمانوں کا قبلہ اول ”مسجد اقصیٰ“ 285

- 369 قوم سبا کا مشہور تار ب ڈیم
- 370 قدیم زمانے کا دیوہیکل انسانی ڈھانچہ
- 370 ابرہہ کا جعلی کعبہ
- 371 قوم عاد کے محل کے آثار
- 371 قوم عاد کی انسانی قد کے برابر ہاتھ کی ہڈی
- 377 مقام اصحاب کہف کے باہر بنائی گئی مسجد کا خوبصورت منظر
- 378 اصحاب کہف سے منسوب غار
- 380 وہ نہر جس سے حضرت داؤد علیہ السلام نے پانی پیا
- وہ کنواں جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے حضرت شعیب علیہ السلام کی بیٹیوں سے ملاقات کی
- 391 قوم ثمود کی تاریخی عمارتیں
- 395 حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب چشمہ: مقام شفاء ایوب علیہ السلام
- 447 اصحاب الاخدود کا مقام: نجران
- 447 اصحاب الاخدود کے مقام پر بنی ہوئی مسجد
- 449 یاجوج ماجوج کا قرآنی مقام
- 450 اصحاب السبت: وہ قوم جو بندر بنادی گئی
- 451 غار والے نیک لوگوں کا قرآنی مقام
- 452 کرامت والے بچے کا قرآنی مقام
- 453 ہاتھی والے لوگوں کا قرآنی مقام
- 454 اصحاب الجنة (باغ والے لوگ)
- 455 بڑے بڑے ستونوں والے محلات بنانے والی قوم
- 456 اصحاب القریہ (بستی والے لوگوں) کا قرآنی مقام
- 457 اصحاب الرس (کنویں والے لوگوں) کا مقام
- 290 وہ مقام جہاں حضرت داؤد علیہ السلام زبور پڑھا کرتے تھے
- 295 مسجد اقصیٰ کا اندرونی منظر
- 300 قبة الصخرہ کے گنبد کا اندرونی منظر
- 301 قبة الصخرہ کے اندر موجود مقدس چٹان
- 302 قبة الصخرہ کے اندرونی چٹان کا مکمل نظارہ
- 303 مسجد اقصیٰ کے نیچے موجود قدیم تہہ خانہ
- 304 وہ مقام جہاں حضرت مریم علیہا السلام عبادت کیا کرتی تھیں
- 306 مسجد اقصیٰ کا منبر و محراب کا خوبصورت منظر
- 307 وہ مقدس پتھر جس پر آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کا نشان ہے
- 308 وہ مقدس مقام جہاں براق باندھا گیا
- 310 مسجد اقصیٰ میں موجود تاریخی مقامات پر بنے 6 قبة
- وہ عمارت جو حضرت سلیمان علیہ السلام نے جنوں کے ذریعے بنوائی
- 319 جالوت کے قتل اور دفن ہونے کی جگہ
- 332 بحر میت اور قوم لوط کی عذاب والی جگہ
- 344 حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب کنواں
- 354 حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی جائے پیدائش
- 355 وہ غار جہاں حضرت مریم علیہا السلام نے پناہ لی
- 356 عزار کے 2100 سال پرانے مزار کا اندرونی منظر
- کوہ زیتون: جہاں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا
- مقدس کرب چٹان: جہاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام عبادت کیا کرتے تھے
- 361 حضرت مریم علیہا السلام کا مکان مبارک
- 368 قوم عاد کا قبرستان
- 368 قوم سبا کی آبادی کے آثار
- 368 ملکہ بلقیس کا محل

- وہ مقام جہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک دفن ہے ... 73
- باب صغیر مقبرہ: جہاں ہزاروں صحابہ و اولیاء مدفون ہیں 78
- حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 80
- حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 80
- حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 80
- حضرت عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 82
- حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 84
- ام المؤمنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کا مزار و قبر مبارک 87
- ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا مزار و قبر مبارک 88
- ام المؤمنین حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا کا مزار و قبر مبارک 89
- حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک 91
- حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کا مزار مبارک 91
- حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے 16 شہید ساتھیوں کے سروں کا دفن 92
- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے منسوب مسجد 100
- حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 101
- حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 107
- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 108
- حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 110
- وہ جگہ جہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک رکھا گیا تھا .. 113
- وہ پتھر جس پر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک رکھا گیا تھا 114
- حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 115
- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 116
- حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 117
- حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 118
- حضرت شریح بن حسنہ رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 121
- حضرت ضرار بن ازور رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 125
- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 127
- حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 128
- حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 128
- جامع مسجد حسینی میں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے منسوب قیص .. 140
- حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے منسوب قیص اور کرتے مبارک کا ٹکڑا 142
- حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 159
- حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 176
- حضرت محمد بن ابوبکر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 192
- حضرت عبداللہ بن ابی جمرہ رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 194
- حضرت ساریہ رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 207
- جامع مسجد کوفہ کا داخلی دروازہ 221
- کوفہ کی جامع مسجد میں حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منسوب منبر 223
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر کا منظر 224
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود کنواں 224
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کا گھر 225
- حضرت مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 226
- حضرت ہانی بن عروہ رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 227
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کے مزار کا بیرونی منظر 230
- حضرت علی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 231
- حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 232
- دریائے فرات: جہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا لشکر خیمہ زن تھا 234
- میدان کربلا 234
- حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 235
- شہداء کربلا کی قبور مبارکہ 235

موضوع نمبر: 5

دنیا بھر میں موجود محدثین و فقہاء رحمہم اللہ سے منسوب مقامات

- امام ابن کثیر رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 102
- امام ابن عربی رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 105
- مشہور مورخ حافظ ابن عساکر رحمہ اللہ کی قبر مبارک ... 112
- حضرت امام نووی رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 119
- امام شافعی رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 166
- حضرت امام شافعی رحمہ اللہ کا مزار و مسجد 168
- امام و کعبہ رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 169
- امام ابن سیرین رحمہ اللہ کا مزار مبارک 173
- امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک ... 195
- حضرت ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کی قبر مبارک 201
- حضرت ابواللیث سمرقندی رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک . 202
- حضرت امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 213
- حضرت امام ابو یوسف رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 216
- امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ سے منسوب مسجد 224
- حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 257
- حضرت شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کی قبر مبارک 427
- حضرت شیخ عبدالحق محدث رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 427
- حضرت امام بخاری رحمہ اللہ کا مزار مبارک 437
- امام بخاری رحمہ اللہ کی قبر مبارک 438



- حضرت سلمان فارسی رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 240
- حضرت حذیفہ رحمہ اللہ کی قبر مبارک 241
- حضرت عبداللہ بن جابر رحمہ اللہ کی قبر مبارک 241
- حضرت انس رحمہ اللہ کی قبر مبارک 241
- مسجد عمر کا خوبصورت منظر 311
- حضرت فاطمہ صغریٰ بنت حضرت حسین رحمہ اللہ کا قدیم گھر
- حضرت عبداللہ بن مسعود رحمہ اللہ کا مزار مبارک 346
- وہ قبرستان جہاں حضرت عبادہ رحمہ اللہ کی قبر ہے 363
- وہ قبرستان جہاں حضرت شداد رحمہ اللہ کی قبر ہے 363
- حضرت ام حرام رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 364
- حضرت شداد بن اوس رحمہ اللہ کا مزار و قبر 364
- حضرت معاذ بن جبل رحمہ اللہ کا مزار مبارک 374
- حضرت معاذ رحمہ اللہ کی قبر مبارک 375
- حضرت ابو عبیدہ بن جراح رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 376
- حضرت ابو عبیدہ بن جراح رحمہ اللہ سے منسوب مسجد .. 376
- مقام موتہ: جہاں صحابہ کرام رحمہم اللہ نے عیسائیوں سے جنگ کی
- غزوہ موتہ کے شہید جرنیل صحابہ رحمہم اللہ کی قبریں .. 381
- حضرت زید بن حارثہ رحمہ اللہ کی قبر مبارک 382
- حضرت جعفر طیار رحمہ اللہ کی قبر مبارک 383
- حضرت عبداللہ بن رواحہ رحمہ اللہ کی قبر مبارک 384
- مقام یرموک: جہاں صحابہ کرام رحمہم اللہ نے عیسائیوں سے فیصلہ کن لڑائی کی تھی
- حضرت عامر بن ابی وقاص رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 385
- حضرت حارث بن عمیر ازدی رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک
- حضرت شریل بن حسنہ رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 388
- حضرت ضرار بن الازور رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 390
- حضرت بلال رحمہ اللہ سے منسوب مزار و قبر مبارک 401
- حضرت عبدالرحمن بن عوف رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 402
- چین میں حضرت سعد بن ابی وقاص رحمہ اللہ کا مزار و قبر 442
- فاتح افریقہ حضرت عقبہ بن نافع رحمہ اللہ سے منسوب مسجد 443
- حضرت ساریہ رحمہ اللہ کی قبر مبارک 444
- حضرت ابوذر غفاری رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک 445
- جامع مسجد عمرو بن عاص رحمہ اللہ 182

موضوع نمبر: 6 دنیا بھر میں موجود صوفیاء و اولیاء رحمۃ اللہ علیہم سے منسوب مقامات

- حضرت رقیہ بنت علی رضی اللہ عنہا کا مزار 145
- حضرت زینب بنت علی رضی اللہ عنہا کا مزار و قبر مبارک
- حضرت نفیسہ بنت حسین رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 183
- حضرت سلیم چشتی رضی اللہ عنہ کے مزار میں شریک دھاگے 49
- شیخ مخدوم رضی اللہ عنہ کی قبر پر دعا مانگتے 3 لوگ 53
- شیخ مادھو لال رضی اللہ عنہ کے مزار کے باہر شریک فعل 55
- خواجہ امیر خسرو رضی اللہ عنہ کے مزار پر داڑھی منڈا اقبال 56
- حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا کا مزار و قبر مبارک 72
- حضرت سکینہ رضی اللہ عنہا کا مزار و قبر مبارک 72
- حضرت ابوسلیمان دارانی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 86
- حضرت اولیس قرنی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 99
- امام عبدالغنی نابلسی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 106
- حضرت ابومسلم خولانی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 111
- مقام اربعین: جہاں شام کے 40 ابدال جمع ہوتے ہیں 115
- حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 120
- امام ربلی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 143
- حضرت علی بن جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا مزار 145
- حضرت عبدالوہاب شعرانی رضی اللہ عنہ کا مزار، مسجد و قبر مبارک 146
- حضرت زکریا انصاری رضی اللہ عنہ کا مزار و مسجد 168
- حضرت سید احمد بدوی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 170
- حضرت سید احمد بدوی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 171
- حضرت ابراہیم دسوقی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 172
- امام بوسیری رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 175
- شیخ ابوالعباس مدنی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 177
- حضرت ذوالنون مصری رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 180
- حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 180
- حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 180
- حضرت زینب رضی اللہ عنہا کا مزار مبارک 184
- حضرت امام جزولی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 193
- حضرت احمد شاذلی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 191
- امام شاطبی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 195
- حضرت ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک ... 196
- حضرت زین العابدین رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 197
- حضرت عبدالرزاق وفائی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 199
- حضرت محمد بن حنفیہ رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 198
- حضرت رابعہ عدویہ رضی اللہ عنہا کا مزار و قبر مبارک 200
- حضرت زکریا انصاری رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 201
- حضرت کمال ابن ہمام رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 203
- حضرت ابن دقیق العید رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 203
- حضرت عطاء اللہ الاسکندری رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 204
- حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 205
- حضرت حسن تتری رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 206
- حضرت مالک بن اشتر نخعی رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 207
- حضرت شیخ قنبر علی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 210
- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 211
- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منسوب مسجد 212
- حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک .. 212
- حضرت ابوالحسن نوری رضی اللہ عنہ کا مزار و قبر مبارک 214
- حضرت بشر حافی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 215
- حضرت بہلول دانا رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 180



- حضرت عبدالرحمن بن معاذ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 375
- لاہور میں حضرت علی ہجویری رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 413
- سندھ میں پچل سرمست قلندر رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 414
- شیخ مادھولال المعروف شاہ حسین رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 415
- حضرت عبداللہ شاہ غازی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 417
- حضرت لعل شہباز قلندر رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 418
- شیخ سلطان باہو رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 419
- حضرت رکن الدین ملتانی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 420
- حضرت شہاب الدین رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 421
- حضرت قطب الدین بختیار کاکی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 423
- حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 424
- حضرت نظام الدین اولیا رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 425
- حضرت امیر خسرو رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 426
- حضرت معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 428
- حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 429
- فتح پور سکری میں حضرت سلیم چشتی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 430
- حضرت سلیم چشتی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 431
- حضرت خواجہ گیسو دراز رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 432
- حضرت خواجہ باقی باللہ رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 432
- حضرت شمس الدین ترک پانی پتی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک ... 433
- حضرت مرزا جان جاناں رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 433
- حضرت حاجی علی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 434
- حضرت خواجہ معصوم سرہندی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 435
- حضرت عبداللہ داغستانی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 435
- تیونس میں حضرت ابوزمعه بلوی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 443
- حضرت نجم الدین کبریٰ رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 444
- حضرت احمد یسوی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 444

- حضرت شہاب الدین رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 216
- حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 217
- حضرت سری سقطی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 217
- حضرت جنید بغدادی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 218
- حضرت ابوبکر شبلی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 219
- حضرت عباس علمدار رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 236
- حضرت عباس علمدار رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 236
- حضرت منصور حلاج رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 249
- حضرت ابراہیم خواص رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 250
- حضرت حبیب عجمی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 250
- حضرت امام غزالی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 251
- حضرت معروف کرخی رضی اللہ عنہ والے قبرستان کا بیرونی منظر 254
- حضرت کبیر رفاعی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 255
- حضرت علی نقی رضی اللہ عنہ کے مزار کا بیرونی منظر 256
- حضرت حسن عسکری رضی اللہ عنہ کے مزار کا بیرونی منظر 257
- حضرت حسن عسکری رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 257
- حضرت فتح موصلی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 261
- امام سہیلی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 265
- ملکہ زبیدہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک 265
- قاضی عیاض رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک 265
- حضرت شاہ نعمت اللہ ولی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 275
- حضرت بایزید بسطامی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 276
- حضرت فرید الدین عطار رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 277
- حضرت شیخ سعدی رضی اللہ عنہ کا مزار وقبر مبارک 278
- حضرت علی رضا رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 280
- حضرت احمد یسوی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک 283
- حضرت رابعہ بصریہ رضی اللہ عنہا کا مزار مبارک 330





موضوع نمبر: 7 نامور فاتحین اور نیک دل بادشاہوں سے منسوب تاریخی مقامات

- فاتح بیت المقدس صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک 94
- فاتح بیت المقدس صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک 95
- فاتح بیت المقدس صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ کا قلعہ 191
- سلطان نور الدین زنگی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک 99
- سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک 440
- سلطان محمد فاتح رحمۃ اللہ علیہ کا مزار 458
- ٹیپو سلطان اور حیدر علی رحمۃ اللہ علیہ (والد ٹیپو) کا مزار 459
- ٹیپو سلطان اور حیدر علی رحمۃ اللہ علیہ کی قبریں (میسور انڈیا) 460
- امیر تیمور کا مزار (سمرقند) 461
- سلطان شہاب الدین غوری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار و قبر مبارک 462
- سلطان شمس الدین اتمش رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (دہلی) 463
- نامور فاتح یوسف بن تاشفین رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (مراکش) 463
- نواب سراج الدولہ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار و قبر (مرشد آباد، انڈیا) 464
- سلطان سکندر لودھی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک 465
- نامور فاتح شیر شاہ سوری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک 466
- سلطان شاہ جہاں رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک (آگرہ) 467
- شاہ جہاں رحمۃ اللہ علیہ اور اس کی بیوی ممتاز کی قبر اور تاج محل 467
- سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کا مزار و قبر مبارک (بالاکوٹ) 468
- سلطان قطب الدین ایبک رحمۃ اللہ علیہ کا مزار 469
- محمد بن قاسم رحمۃ اللہ علیہ کی تعمیر کردہ مسجد کے آثار (سکھر) 470
- بادشاہ ہمایوں رحمۃ اللہ علیہ کا مزار 470
- سلطان جہانگیر رحمۃ اللہ علیہ کا مقبرہ (لاہور) 471
- غیاث الدین بلبن رحمۃ اللہ علیہ کا مزار 473
- چاند سلطان رحمۃ اللہ علیہ کا مزار 474
- بہلول لودھی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (دہلی) 475
- اورنگزیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر (خلد آباد) 476
- اورنگزیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ کی بنائی ہوئی بادشاہی مسجد 476
- احمد شاہ ابدالی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (قندھار) 477



مولانا ارسلان بن اختر اکابر کی نظر میں

محمد یوسف لدھیانوی

نائب امیر، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
استاذ حدیث، جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن

شہید الاسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی ارسلان بن اختر کی کتاب ”علامات محبت“ کی تقریظ میں لکھا ہے کہ! زیر مجموعہ میں حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب کے مسترشد ”محمد ارسلان بن اختر“ نے نہایت محنت و عرق ریزی سے سلاست سے معمور اور مستند حوالوں سے مزین زیر نظر کتاب مرتب فرمائی ہے جو کہ تحسین اور لائق اعتماد ہے۔ اللہ تعالیٰ اس مجموعہ کو امت مسلمہ کیلئے نافع بنائے۔ آمین!!!



العارض....

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

HAKIM MUHAMMAD AKHTAR
KHANQAH IMDADIA ASHRAFIA
ASHRAFUL MADARIS

حکیم محمد اختر صاحب
نام: مکتبہ اشاعت الحق
خانقاہ امدادیہ اشرفیہ / اشرف المدارس

کتاب ”اللہ تعالیٰ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں“ ۳۰۰ کتابوں سے مستند ہے۔ جس میں صوفی مولوی ارسلان سلمہ نے اپنے فطری ذوق عاشقانہ عارفانہ سے محبت اور معرفت کے نہایت مفید مضامین جمع کئے ہیں۔ مجھے قوی امید ہے کہ یہ کتاب اور موصوف کی دیگر کتابوں کا مطالعہ امت مسلمہ کیلئے معرفت اور محبت خداوندی کے حصول میں نہایت مفید ثابت ہوگا۔ دل سے دعا کرتا ہوں کہ حق تعالیٰ موصوف کی تصنیف اور تالیف کردہ کتابوں کو امت مسلمہ کیلئے نہایت مفید بنا کر قارئین اور معاونین کیلئے صدقہ جاریہ بنائے۔ العارض العارض حکیم محمد اختر صاحب

ڈاکٹر مفتی نظام الدین سامزئی / Dr. Mufti Nizamuddin Shamzai

مولوی ارسلان بن اختر کی کتاب ”نماز میں خشوع و خضوع“ میں اقوال سلف کا اچھا ذخیرہ ہے۔ خصوصاً دوسرے حصے میں خشوع و خضوع کی صفت پیدا کرنے کے طریقے خوب بیان کئے گئے ہیں۔ اللہ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو امت کیلئے نافع بنائے۔ آمین!!!

بندہ نے عزیز مولوی ارسلان کی کتاب ”حصول ولایت“ دیکھی، ماشاء اللہ اس مقصد کیلئے انتہائی نافع اور مفید ہے اس کتاب کے مضامین بھی ماشاء اللہ بہت اونچے ہیں انشاء اللہ اس کے پڑھنے سے ہر شخص میں محبت الہی کا جذبہ پیدا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ مولف کی محنت کو اپنی مخلوق کیلئے باعث ہدایت بنائے۔ آمین!!!

حضرت ڈاکٹر صاحب نے ”گناہوں کا سمندر“ نامی کتاب میں دوران تقریظ لکھا ہے بندہ مولوی ارسلان کی محنت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنے دربار میں قبول فرمائے۔ آمین!!!

۸ شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ

بزرگوں کا مشہور قول ہے: **إِنَّ الرَّحْمَةَ تَنْزِلُ عِنْدَ ذِكْرِ الصَّالِحِينَ** ترجمہ: ”جس جگہ اللہ والوں کا ذکر کیا جاتا ہے اس جگہ اللہ کی رحمت برتی ہے۔“

یہ برکات اس جگہ اترتی ہیں جہاں مقدس ہستیوں کا ذکر کیا جاتا ہے، مگر وہ جگہ جہاں انبیاء علیہم السلام، صحابہ رضی اللہ عنہم اور اولیاء اللہ مدفون ہوں، اس جگہ اللہ کی کتنی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوتی ہوں گی؟ یہ ہمارے گمان سے بھی باہر کی چیز ہے۔ اسی بات کے پیش نظر احقر کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوئی کہ کوئی ایسی کتاب ہو جس میں ممالک کے اعتبار سے انبیاء علیہم السلام سے لے کر اولیاء اللہ تک کے مبارک مقامات کا ایک ایسا انسائیکلو پیڈیا بنایا جائے جو اپنی گونا گوں خصوصیات کی بنا پر بے مثال ہو۔ زیر نظر کتاب احقر کی اسی کوشش کا نتیجہ ہے۔ میں اپنی اس کوشش میں کس حد تک کامیاب ہوا ہوں؟ اس کا فیصلہ آپ یہ کتاب پڑھنے کے بعد کیجئے گا۔ مجھے آپ کی آراء کا انتظار رہے گا، جو کہ آپ بذریعہ خط یا اس Email ایڈریس پر بھیج سکتے ہیں۔

maulana.arsalan@gmail.com

کتاب کے قارئین سے احقر کی یہ گزارش ہے کہ اگر آپ کسی نبی یا بزرگ کے مزار پر جائیں تو احقر کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھئے گا، کیونکہ ان بزرگ ہستیوں کے وسیلہ سے دعا مانگنا بھی دعا کی قبولیت کا ایک ذریعہ ہے، مگر یہ بات ذہن میں رہے کہ مزارات پر جا کر ان بدعات اور شرکیہ اعمال سے بچنے اور بچانے کا ضرور اہتمام رکھیں جو کہ آج کل مزارات کی زینت بنے ہوئے ہیں، جن کی نشاندہی احقر اسی کتاب میں کر چکا ہے اور یاد رکھئے! صاحب مزار سے ہرگز براہ راست نہ مانگیں، کیونکہ یہ شرک عظیم ہے۔ اس کتاب کے سلسلے میں ایک اہم بات جو آپ حضرات کے سامنے رکھنی تھی وہ یہ ہے کہ آپ حضرات کو ایک نبی کی قبر مختلف ممالک میں دیکھنے کو ملے گی، مثلاً حضرت ہود علیہ السلام کا مزار عراق میں بھی اور عمان میں بھی ہے، احقر نے دونوں مزارات کی تصاویر کو اس کتاب کی زینت بنایا ہے، تاکہ قارئین حقائق پر غور کر سکیں۔

اگر میں ایک نبی کی قبر ایک ہی ملک میں چھاپ دیتا تو ممکن ہے کہ آپ حضرات شکایت کرتے کہ حضرت ہود علیہ السلام کا مزار عراق میں ہے، جس کی آپ نے تصویر نہیں دی۔ اب رہا یہ مسئلہ کہ حضرت ہود علیہ السلام درحقیقت کہاں دفن ہیں؟ اس بات کی تحقیق اور تفصیل کے لیے احقر کی کتاب تبرکات انبیاء علیہم السلام اور مقامات انبیاء علیہم السلام کا مطالعہ ضرور کریں۔

مجھے قوی امید ہے کہ یہ کتاب اور احقر کی دوسری کتاب مقدس مقامات جو کہ درحقیقت اس کتاب کا پہلا حصہ ہے یہ دونوں آپ کے لیے ایک ایسے یادگار تحفہ کی مانند ہونگے جو کہ آپ کو ہمیشہ یاد رہے گا۔ درحقیقت یہ دونوں کتابیں ایسا خزانہ ہیں جو کہ آپ کو لاکھوں روپوں کا سفر اور وقت خرچ کیے بغیر حاصل ہوا ہے، آپ اس کی جتنی قدر کریں کم ہے۔

آخر میں احقر ان تمام لوگوں کا شکر گزار ہے جنہوں نے اس کتاب کے لیے احقر کو تصاویر بھیجیں، اگر آپ کو اس کتاب کو دیکھ کر قلبی خوشی ہو تو اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو اپنی شان کے مطابق قبولیت عطا فرمائے۔

جزاکم اللہ خیرا

العارض

ارسلان بن اختر حفظہ اللہ

خادم القرآن والسنة النبویہ



Chapter No.1

light of Quran and Hadith

Shrek Who blaming When the

ذمه الشرك في القرآن و حديث



شرك کی مذمت قرآن و حدیث کی روشنی میں

HOW IDOLATRY BEGAN IN THE WORLD?

Imaam Ibn-e Jarraar رحمہ اللہ has said that various people of Hazrat Nooh علیہ السلام's tribe were abstemious, God-fearing and pious. The common people had firm faith and used to follow them. When these pious people died, their faithful followers thought that if they carved out their images and sculptures, their eagerness to worship God would evelate. So they carved out their images and sculptures. When these people died, the Satan gave rise to temptation in the hearts of later generations to worship these sculptures to produce seasonal rains. So the later generations began to worship them. Later, these people began idolizing them formally, until Allah sent His prophet Hazrat Nooh علیہ السلام towards them. Hazrat Nooh invited his nation to believe in unity of God for nearly 950 years, but very few people believed in him. Allah became furious at these infidels and drowned them all in punishment and the world became free of idolatry.

DO NOT WORSHIP UNDIVINE OBJECTS:

My dear brethren! A person becomes literally insane if he is dreading by financial loss, illness or death of his children. God-fearing people do not forget Allah in these trying times and always call none but Him. But satanic people call *Imaams*, saints and prophets, thinking them to be Almighty and centres of power. When they are surrounded by trouble, some call *Daataa Saahab*, some tend to call *Ghous Pak*, while others remember the problem-solver Ali, the Christians remember Jesus Christ whereas a true God-fearing person begins to think that what sin he has committed due to which that misfortune has struck him. Then he repents and offers prayer to Allah and weeps bitterly to ask Him for his need.

This is the tradition of our Holy

جہالت اور شرک: اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ (اے ایمان والو!) یہ (مشرک) لوگ، اللہ کے سوا جن (دوسروں) کو پکارتے رہتے ہیں، انہیں گالیاں ندو، کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ شرک سے آگے بڑھ کر جہالت کی بناء پر اللہ کی شان میں بے ادبی کرنے لگیں۔ ہم نے تو اسی طرح ہر گروہ کی نظر میں اس کے عمل کو خوش نما بنا دیا ہے، پھر ان سب کو اپنے رب ہی کی طرف جاتا ہے، اُس وقت وہ انہیں بتا دے گا جو کچھ بھی وہ کرتے رہتے تھے۔

(سورۃ الانعام: 6 ترجمہ آیت 108)

کیف بدأت عبادة الاصنام في العالم؟

روى عن الامام ابن جرير رحمہ اللہ أن بعض الناس من قوم نوح علیہ السلام كانوا من أولياء الله تعالى و اتقياء عصرهم و كان الناس يعتقدونهم و يتبعونهم و لما توفي هؤلاء الأولياء تفكر الناس بأننا لو اتخذنا صورهم و تماثيلهم تذكراً لهم لنزداد رغبة و شوقاً في عبادة الله تعالى ففعلوا ما خطر ببالهم ثم لما مات متخذو الصور و التماثيل جاء الشيطان و أخذ يوسوس الى من بعدهم بأن آباءهم و أجدادهم كانوا يعبدون التماثيل و الصور و كانوا يتوسلون بها لنزول الامطار و حوائجهم فلذلك أخذ الناس يعبدون التماثيل و هكذا بدأت عبادة الاصنام في العالم و ما زالت هي مستمرة حتى بعث إليهم نوح علیہ السلام و دعا قومه ألف سنة الا خمسين عاماً و لكن ما آمن به الا شرذمة قليلون فغضب الله عليهم و أخذهم بعذاب الطوفان و انتهت عبادة الاصنام بهلاك هؤلاء الكفرة الفجرة.

لا تعبدوا الا الله

إخوتى الكرام! حينما يخشى الانسان الخسارة في التجارة أو يخاف على نفسه أو أمراض أبنائه أو أولاده فيترصد لازالتها و انسداد مشاكله و عباد الله المخلصون لا يعبدون الا اياه و لو اصابتهم فتنة كبيرة أو داهية عظيمة و لكن عبدة الشياطين يعبدون الأئمة و الأولياء و يعتقدون أن الأولياء يقدررون على كل شئ و يحسبونهم مالكا و قادراً على جميع الامور و لذلك يعبدونهم و يندرون لهم.

و اذا اصابتهم مصيبة فمنهم من يتذكر "داتا" و

Prophet ﷺ and his Companions رضي الله عنهم. It is really saddening to see people who run after creatures instead of the Creator. They do not think that whatsoever dignity a saint achieves, he is still dependent upon Allah. When Allah solves the problems of these ignorant people, they begin offering gifts and other material goods to these saints, sometimes going to the extent of prostrating, kissing and embracing the shrines and, if possible, swallow the sand of the graves!

INFIDELITY ABUSED IN THE LIGHT OF QURAN:

My dear brethren! In modern times of weakened belief, if someone is faced by any trouble, he forgets Allah and Namaaz and runs after shrines. This is infidelity. If we pay a visit to a saint's shrine with the view that the saint is the beloved of Allah and we ask for benediction through the saint's affinity, keeping in view all Islamic laws, then Allah will certainly listen to us. This belief is alright, but the belief that the buried may solve problem is totally wrong, and this is called infidelity. Assigning partners to Allah is really cruelty. Allah says:

إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

"Indeed, ascribing partners to Allah (shirk) is grave transgression."

(Al-Quran, Soorah Luqmaan, 31:13)

Asking help from the dead, abstaining from Allah is major infidelity- because Allah says:

وَلَا تَدْعُ مِنْ دُونِ اللَّهِ مَالًا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ فَإِنْ فَعَلْتَ فَإِنَّكَ إِذَا مِنْ الظَّالِمِينَ

"And do not invoke, other than Allah, what neither benefits you nor harms you, for, if you do so, then you will surely be one of the unjust."

(Al-Quran, Soorah Yoonus, 10:106)

منهم من يتذكر "غوث المقدس" و منهم من يقول أن علياً هو المنجى الحقيقي من كل بلية و النصارى يتذكرون عيسى عليه السلام في البلايا بخلاف العبد المخلص الصالح المقرب اذا أصابته مصيبة أو ابتلى بفتنة يظن أنها لأجل ذنوبه فيستغفر الله و يتوب اليه و يصلى صلوة الحاجة و يبتهل اليه و يسئله لاتمام حاجته كما هو سنة رسوله ﷺ و الأسف كل الأسف على من يدع الله سبحانه و تعالى و يتبع خلقه و لا يتفكر أن من يدعو و يعبد من دون الله تعالى هو بنفسه محتاج الى الله عز وجل. كلما يقضى الله سبحانه و تعالى حاجاتهم و يكشف عن مضراتهم و يعطيهم ما يريدون فيقدمون اليهم النذور و يسجدون لهم و يعظمونهم و بعض الجهال يحثون تراب القبور في فيهم ان امكن لهم.

مذمة الشرك في ضوء القرآن

اخوتى الأعزة! كل من كان ايمانه بالله تعالى ضعيفاً اذا وقع فى مشكلة او واجه مصيبة فيتوجه الى المقابر دون ان يدعو الله تعالى و يصلى فان هذا شرك جلى.

نعم أننا لو ذهبنا الى مقابر الأولياء و الأتقياء و اعتقدنا بأن هؤلاء من أحباء الله تعالى و صالحى عباده و توسلنا بهم مع رعاية شرائط الشرعية الاسلامية و دعونا الله فيستجيب الله سبحانه و تعالى ببركة هؤلاء و توسلهم و ان هذه عقيدة صحيحة أما لو ظننا بأن صاحب القبر نفسه يقوم بقضاء حوائجنا و يكشف عنا ما يضرنا فانها عقيدة فاسد و لا شك فى ضلالة هذا الرجل و هذا هو الشرك الجلى و الشرك ظلم عظيم كما قال الله تعالى ان الشرك

AN EXAMPLE BY ALLAH ON INFIDELITY:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ ضَرْبَ مَثَلٍ فَاسْتَمِعُوا لَهُ إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوبُ

"O people, here is a parable set forth to you, so listen to it carefully: All those whom you invoke besides Allah can never create (even) a fly, even though they all join hands together for that. And if a fly snatches something away from them, they cannot release it from its possession. (Equally) feeble are the invoker and the invoked."

(Al-Quran, Soorah al-Hajj, 22:73)

Infidelity will not be forgiven. Allah says:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

"Surely, Allah does not forgive that a partner is ascribed to Him, and forgives anything short of that for whomsoever He wills. Whoever ascribes a partner to Allah has indeed gone far astray."

(Al-Quran, Soorah an-Nisaa, 4:116)

إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ

"In fact, whoever ascribes any partner to Allah, Allah has prohibited for him the Jannah (the Paradise), and his shelter is the Fire, and there will be no supporters for the unjust."

(Al-Quran, Soorah al-Maaidah, 5:72)

In this Aayat, Allah has clearly stated that Heaven is forbidden for an infidel. A person who has not committed infidelity, although he has committed other sins will go to the Heaven after his sentence is over, but an infidel will never enter Heaven.

The worship of shrines of saints, excessive reverence for these moments, the *ta'ziyahs* of Imaams, their flags, even the worship of

لظلم عظيم (لقمان)

فأثلاً: وضع الشيء في غير محله ظلم.

السؤال من الموتى و الاعراض عن الله تعالى ظلم اقبح و شرك اكبر، كما قال الله تعالى:

ولا تدع من دون الله ما لا ينفعك ولا يضرك فان فعلت فانك اذا من الظالمين (يونس)

قد ضرب الله تعالى مثالا مبينا لحقيقة الشرك

يا أيها الناس ضرب مثل فاستمعوا له ان الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا و لو اجتمعوا له و ان يسلبهم الذباب شيئا لا يستنقذوه منه ضعف الطالب و المطلوب. (سورة الحج: 73)

وقال سبحانه و تعالى أيضا:

ان الله لا يغفر أن يشرك به و يغفر ما دون ذلك لمن يشاء و من يشرك بالله فقد ضل ضلالا بعيدا.

(النساء: 116)

وقال تعالى:

انه من يشرك بالله فقد حرم الله عليه الجنة و مأواه النار و ما للظالمين من أنصار. (المائدة: 27)

واذا تأملنا في هذه الآية لعلمنا ان الله قد حرم الجنة على كل مشرك و الانسان العاصي يرجي انه يغفر له ما لم يكن مشركا و قد وعد الله تعالى ان يغفر للمؤمن ما دون الشرك من جميع الخطايا و المعاصي و يدخله الجنة بعد العقاب على المعاصي و أما المشرك فقد حرم الله عليه الجنة و رائحتها و يبقى في النار خالدا مخلدا أبدا.

عبادة مقابر الأولياء و الغلو في تعظيم تذكارهم و آثارهم و أعلامهم و عبادة الاشياء المنسوبة اليهم

horses **related** to them and gifts and offerings and all to please these so that our problems are solved and we achieve worldly dignity. Milk, *Biryani* or *Zardah* of 11th in the name of Hazrat 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ is merely distributed for the fear that their cattle might not fall or die and their milk or butter might not lessen. These people believe in the notion that Hazrat 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ will keep their cattle safe from calamities. In short, if you search you would find that this is the real reason. The basis of this worship is the greed for profit and other greeds or attain safety from losses. Allah says in Quran:

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ لَكُمْ رِزْقًا فَابْتَغُوا عِنْدَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ وَاشْكُرُوا لَهُ

"In fact those whom you worship besides Allah do not have power to give you provision. So seek provision with Allah and worship Him and be grateful to Him."
(Al-Quran, Soorah al-'Ankaboot, 29:17)

O you monks of your belly! You have bestowed the treasures of subsistence to these saints whereas Sheikh 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ has declared that none except Allah can provide succour.

HELP FOR BELIEVERS:

When the accusers slandered Hazrat 'Ayeshah رضی اللہ عنہا, she had said at that time:

"I say that Hazrat Yousuf عليه السلام's father had said:

وَصَبِرْ جَمِيلٌ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَى مَا تَصِفُونَ

"So, patience is best. It is Allah whose help is sought against what you describe."

(Al-Quran, Soorah Yoosuf, 12:18)

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرِ وَأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

"Allah certainly supported you at Badar when you were weak. So, fear Allah that you may be grateful." (Al-Quran, Soorah Aal-e 'Imraan, 3:123)

حتى الأفراس ضلالة بعيدة و الجهلاء يظنون أن الأولياء والأئمة يرضون بهذا العمل و يقومون باتمام حوائجهم و يحسنون دينهم و دنياهم.

و جهلاء زماننا يتصدقون باللبن أو الطعام يوم الحادى عشر و يوزعون الطعام باسم عبد القادر الجيلانى مخافة أن لا تهلك بقراتهم أو جواميسهم و ان لا يصيبها مرض أو لا ينقص لبنهما أو لا يضيع جنينهما. و يعتقد هؤلاء الجهال أن عبد القادر الجيلانى رحمہ اللہ يحفظ بنفسه مواشيهم من الآفات و البليات. فالمختصر انك لو اطلعت على حقيقة هذا النوع من العبادة فتجد هؤلاء المشركين أنهم يعبدون الأولياء اما لطمعهم فى النفع و اما لطلب الفائدة أو لاعتقادهم انهم يحفظون انفسهم بعبادة الاولياء من الوقوع فى الضرر و الخسران.

قال الله تعالى:

ان الذين تدعون من دون الله لا يملكون لكم رزقاً فابتغوا عند الله الرزق و اعبدوه و اشكروا له.

(العنكبوت)

و يا عبدة البطون! عليكم ان تتفكروا أنكم قد فوضتم خزائن الرزق الى العباد الفقراء و المحتاجين الى الله تعالى و أن الشيخ عبد القادر الجيلانى رحمہ اللہ كان يعتقد ان الرزق بيد الله تعالى و لا يعطيه الا الله.

إعانة المؤمنين

ولما بهت الباهتون عائشة رضی اللہ عنہا فقالت حينذ أقول: كما قال والد يوسف عليه السلام.

فصبر جميل و الله المستعان على ما تصفون.

(يوسف: 18)

WHO IS THE ULTIMATE PROBLEM-SOLVER?

Allah says in Quran:

وَأَن يَمْسَسَكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يُرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ يُصِيبُ بِهِ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَهُوَ
الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

"If Allah brings some harm to you, there is none to remove it except He. And if He intends to bring some good to you, there is none to turn His grace back. He brings it to whomever He wills from among His servants. He is the Most-Forgiving, the Very Merciful."

(Al-Quran, Soorah Yoonus, 10:107)

Gentlemen! The slogans of 'Ali the problem-solver!', 'Prophet the problem-solver', etc. are raised in the Indo-Pak sub-continent more than any other country. Whereas if this word is pondered upon, it is the abbitude of Allah only and no one else's.

PROBLEM-SOLVER IS ONLY ALLAH:

Problem-solving is the attribute of ALLAH only. It is said in Quran at one place:

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ بِكُمْ سُوءًا أَوْ
أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا
نَصِيرًا

"Say, 'Who is there to protect you from Allah, if He intends evil to you, or (who is there to prevent Him) if he intends mercy for you?' Beside Allah, they will not find for themselves either a friend or a helper."

(Al-Quran, Soorah al-Ahzaab, 33:17)

FROM WHOM DID HAZRAT NOOH (عليه السلام) ASK FOR HELP?

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ
وَازْدَجَرَ ۖ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ

ولقد نصركم الله ببدر و أنتم أذلة فاتقوا الله لعلكم
تشكرون. (آل عمران: 123)

من المنجى من البلى والمصائب؟

قال الله تعالى فى القرآن الكريم:

وان يمسسك الله بضر فلا كاشف له الا هو وان
يردك بخير فلا راد لفضله يصيب به من يشاء من
عباده وهو الغفور الرحيم. (يونس: 17)

أيها الاخوة! ان اكثر اهل البلاد من الهند و باكستان
يعتقدون أن عليا رضى الله عنه هو المنجى من
المصائب و البلى مع أن هذا اللفظ اى المنجى
الحقيقى اذا تأملنا فنجده صفة من صفات الله تعالى
دون غيره.

المنجى الحقيقى هو الله فقط

هذه الصفة مختصة بالله تعالى فقط، كما قال الله

تعالى فى القرآن:

قُلْ مَنْ ذَا الَّذِي يَعْصِمُكُمْ مِنَ اللَّهِ إِنْ أَرَادَ
بِكُمْ سُوءًا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً وَلَا يَجِدُونَ
لَهُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا

(الاحزاب: 17)

من أعان نوحاً عليه السلام؟

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا
وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدَجَرَ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي
مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ (القمر: 10.9)

بمن استعان هود عليه السلام؟

أرسل الله تعالى هوداً عليه السلام الى عاد بعد ما

“The people of Nooh denied (the truth) before them. So they rejected Our servant, and said, “(He is) a madman”, and he was (also) threatened (by them). So he prayed to his Lord saying, “I am overpowered, so defend (me).”

(Al-Quran, Soorah al-Qamar, 54:9,10)

HAZRAT HOOD عليه السلام ASKED FOR ALLAH'S HELP:

After Hazrat Nooh عليه السلام, Allah sent Hazrat Hood عليه السلام to the 'Aad tribe. When this nation refused to listen then Hazrat Hood عليه السلام prayed:

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُون

“He said, “My Lord, help me, for they have rejected me.”

(Al-Quran, Soorah al-Moominoon, 23:39)

WHO HELPED THE HOLY PROPHET صلی اللہ علیہ وسلم?

Allah has said:

وَأِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ اللَّهُ هُوَ الَّذِي
أَيْدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ

“If they intend to deceive you, then, Allah is all-sufficient for you. He is the One who supported you with His help and with the believers.” (Al-Quran, Soorah al-Anfaal, 8:26)

At another occasion, Allah says:

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي
أَثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ
مَعَنَا

“If you do not help him, (it makes no difference to the Prophet صلی اللہ علیہ وسلم because) Allah has already helped him when the disbelievers expelled him, and he was the second of the two, when they were in the cave, and he was saying to his companion, “Do not grieve. Allah is surely with us.”

أرسل نوحاً الى قومه و لما انكر القوم و أعرضوا عنه
فدعا الله سبحانه و تعالى:

قَالَ رَبِّ انصُرْنِي بِمَا كَذَّبُون

(المؤمنون: 39)

من أعان محمداً رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم

قال الله تعالى في سورة الأنفال:

وَأِنْ يُرِيدُوا أَنْ يَخْدَعُوكَ فَإِنَّ حَسْبَكَ
اللَّهُ هُوَ الَّذِي أَيْدَكَ بِنَصْرِهِ وَبِالْمُؤْمِنِينَ

(الأنفال: 62)

و قال في سورة التوبة:

إِلَّا تَنْصُرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ
الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي أَثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ
يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا

المشركون كانوا يدعون الله الواحد في
الطوفان

إذا كان المشركون يسافرون في الأنهار و البحار
فكانوا يدعون الله الواحد القهار عند الطوفان المغرق
أو إذا استهدفتهم الرياح الشديدة أو الأمطار الغريزة
أو خافوا غرق السفينة و قد ذكر الله تعالى احوال
هؤلاء المشركين في القرآن المجيد:

فاذا ركبوا في الفلك دعوا الله مخلصين له الدين
فلما نجّهم الى البر إذا هم يشركون.

(العنكبوت: 74)

اخوتى الأعزة! عرفنا من هذا الآية أن المشركين
كلما وقعوا في مصيبة شديدة أو داهية عظيمة كانوا
يستعينون بالله تعالى وحده و ينسون ما يشركون

THE PAGANS TOO CALLED FOR ALLAH'S HELP DURING A STORM:

When the pagans voyaged in the rivers, whenever a storm arose or their boats were in danger of sinking then that time the pagans used to forget undivine objects and called Allah for help. About these pagans, it is said in Quran:

فَإِذَا رَكِبُوا فِي الْفُلِّ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ فَلَمَّا نَجَّاهُمْ إِلَى الْبَرِّ إِذَا هُمْ يُشْرِكُونَ

"So when they embark on a ship, they invoke Allah, having their faith purely in Him. But when He saves them (and brings them) to the land, in no time they start committing shirk (ascribing partners to Allah)."

(Al-Quran, Soorah al-'Ankaboot, 29:64)

My brethren! You have read in the Quran about the action of pagans that in times of trouble they used to abandon idol-worshiping and sought Allah's help. It is not a rumour as we have written the Quranic saying to prove it, so that you would come to know what pagans did in times of trouble. Today our action is just opposite to pagans. They sought help from Allah in troubled times we abandon Allah and run towards grave.

The celebrated writer of the outstanding exegesis of the Quran, *Rooh-ul Ma'aani*, 'Allaamah Sayyid Mahmood Aaloosi Hanafi Baghdaadi (died in the year 1270 A.D) has quoted a tradition of Hadeeth about hazrat 'Ikramah in the explanation of the words: *جَاءَ تَهَارِيحٌ عَاصِفٌ*

"There comes upon them a violent wind" (Soorah Yoonus, 10:22) that once, prior to embracing Islam, when Hazrat 'Ikramah got on board a ship and a storm overcame it, all on board started to invoke The Single God. Hazrat 'Ikramah said: "What is this?". The boaters replied: At this time no one but Allah can help us." At this Hazrat 'Ikramah said: "The Holy Prophet used to call us to the same Allah. Let us go back." So he returned and embraced Islam

فليس هذا قول شائع بدون دليل بل ذكرنا لكم البرهان من القرآن العظيم حتى تتيقنوا ان ما يصنعه المشركون عند المصائب هو ضلالة بعيدة ولكن حالنا اسوأ من هولاء المشركين لانهم كانوا يدعون الله وحده في المصائب ونحن ندع الله سبحانه تعالى ونرجع الى القبور عند البلى والمصائب. ثم ننسب هولاء الى الكفر والشرك ونحن مع ذلك الشرك لا نزال مسلمين موحدين؟

نقل المفسر الشهير العلامة السيد محمود آلوسي الحنفى رحمه الله فى تفسيره "روح المعانى" (9/11) تحت قوله تعالى ﴿جاء تهاريح عاصف﴾ راوية عن عكرمة رضي الله عنه انه قبل أن يعتنق بالاسلام ركب سفينة وأخذها الطوفان فدعا أهل السفينة الاله الواحد فقال عكرمة رضي الله عنه: ما هذا؟ فاجابوا: انه لا ينفعنا فى هذا الصدد الا الله، فقال عكرمة رضي الله عنه: ان محمدا صلوات الله عليه يدعوننا الى نفس الاله الواحد فارجعونا فرجعوا ورجع عكرمة معهم فأسلم.

و صرح الشيخ العلامة تحت هذه الآية بأنها دليل واضح و اظهر من الشمس أن المشركين كانوا لا يدعون فى المصائب و البلى الا الله الواحد القهار. و اما اليوم اذا واجه الناس المشكلة الخطيرة الداهية العظيمة فى البر و البحر او فى الهواء فيدعون من لا ينفعهم و لا يضرهم و لا يبصرهم و لا يسمعهم. و بعض الناس يدعون خضر و الياس عليه السلام و الآخرون يدعون علياً رضي الله عنه و منهم من يدعون الشيوخ الصلحاء من الأئمة و لا ترى منهم من يدعو الله الواحد القادر على كل شىء متضرعاً مبتهلاً و لا يخطر ببالهم بأنه الوحيد الذى ينجى من البليات

After this 'Allaamah Sayyid Mahmood writes very passionately: "So this Ayat is proof to the fact that infidels of Makkah Mukarramah called no one Allah in trying times."

In modern times, when people are faced with dangerous situations in sea or on land, some people begin called those who neither capable of any profit or loss nor they can see or listen. (12) Some seek help from Hazrat Khizar عليه السلام and Hazrat Ilyas عليه السلام, some ask for help from Hazrat 'Ali عليه السلام while others call some saint of the Muslim community with humility. You will see none beseeching in front of Allah for benediction and it does not even cross their minds that if they call only Allah, they would be freed from such horrendous troubles. By the swear of Allah, tell me who among both (the infidels of Makkah Mukarramah and grave-worshiper Muslims of today) is on right path? Today's complain is only in the court of Allah where the minds of ignorants are blowing and the boat of Islamic law has been indented since calling undivine beings for help as become the order of the day. It has become increasingly difficult for the scholars to sort out the difference between commands and prohibitions.

Maulana 'Abdur Rehman Geelani writes that many such names are found in our community. For example, a particular saint listens to us, some other saint is the benefactor, a particular saint is wealth-bestowing while other saints are problem-solvers. The only difference is that the pagans of by-gone times used to attribute these qualities to demigods, goddesses, angels or other souls whereas in our times these qualities are attributed to saints, whether living or dead.

Allah's law is that such things have no importance in His law that a particular saint or noble can be problem-solver or He has given them such powers. All this stuff is proclaimed for the livelihood of the successors of these

والآفات وباللہ علیکم! أخبرونی أنه من هو اقرب الى الصراط المستقیم، أهولاء المشرکون أم مشرکون زماننا الذین یَدعون من دون اللہ انداداً ولا یَدعون اللہ تعالیٰ فی المصائب ایضاً، وایهم یقول الحق؟ ولا یخفی علیکم الامر. و أفوض الى اللہ تعالیٰ أمر هذا العصر الذی شاعت فیہ الجہالة وعمت الضلالة و كأن سفینة الشریعة الاسلامیة محیطة بین امواج طوفان الضلالة و اوشک ان یكون فیها نقبا و یدخل فیها الیماء، لان الاستمداد و الاستعانة بغير اللہ تعالیٰ جرت سنة عادیة بین الناس و صعب الامر بالمعروف و النهی عن المنکر للدعاة الى الدین الحنیف.

وقال الشیخ عبدالرحمن الجیلانی فی تیسیر القرآن 68.67/2 ان هناك اسماء كثيرة من هذا النوع تدعی من دون الله تعالیٰ، مثل یقال: فلان مستغاث و فلان یعطى الجزیل و فلان یملک الخزائن و فلان یزیل المصائب، ولكن الفرق بین مشرکی زمن الجاهلیة فی العرب و بین مشرکی زماننا أنهم کانو ینسبون هذه الصفات الى الأصنام و الأنداد و الأرواح و الملائكة أما مشرکون زماننا فانهم ینسبونہا الى الشیوخ الصالحاء و الاولیاء من الاحیاء و الموتی جمیعاً.

ولا أصل فی الشریعة الاسلامیة لهذه الاشیاء المبتدعة و لم یقل الله تعالیٰ قط أن فلاناً ولیه و انه یكشف عن المصائب و لم یجعل الله تعالیٰ احداً من عباده قادراً كاملاً على کل شیء فان هذه القدرة صفة لله تعالیٰ و مختصة بذاته القدس، و ان جمیع هذه العقائد قد اخترعها مجاوروا المقابر لیأتی الى القبور اناس كثيرة و لیکتسبوا بهذا الطريق اموالاً بغير حق و

shrines, so that maximum number of people offer gifts and pay tribute to these shrines. These actions give them enough profit to earn their bread and butter.

An infidel says:

Whosoever calls Ghous in troubled times

He (Ghous) solves his troubles

The author of Gulzar-e-Rizvi writes about

Hazrat 'Abdul Qadir Jeelani رحمته الله:

Ghous provides encouragement to boats

Ghous saves boats from sinking

Whereas it is pure infidelity to attribute partners to Allah. Allah says in Quran:

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

"If Allah helps you, there is none to overcome you. And if He abandons you, then, who is there to help you after that? In Allah the believers should place their trust."

(Al-Quran, Soorah aal-e 'Imraan, 3:160)

CLEAR EVIDENCE OF POWERLESSNESS OF THE HOLY PROPHET صلی اللہ علیہ وسلم:

Who would possess power when our Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم did not have a morsel of power in his hand. It is said in Holy Quran:

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

"Say, 'I have no power to bring a benefit or a harm to myself, except what Allah wills.'"

(Al-Quran, Soorah al-'Araaf, 7:188)

At another place it is said:

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

"Say, 'I have no power to bring a harm or a benefit to myself, except what Allah wills.'"

(Al-Quran, Soorah Yoonus, 10:49)

With reference to the above Ayat Hazrat 'Allamah 'Abdullah Bin Ahmed bin Mahmood-un-Nasafi رحمته الله (died in the year 710 A.H) writes in his commentary "Madaarik-ut Tanzeel":

إذا عمت هذه العقائد الضالة بين الناس فإنهم يأتون إلى قبور الصالحين بالهدايا والنذور و يكسون القبور الملابس الغالية و يضيعون الأموال الهائلة هناك، ثم يستفيد بها و يقبضها و لالة القبور و المجارون كما قال أحد المشركين:

من قال في البلية من أعماق قلبه يا غوث

فيقوم بقضاء حاجاته جميعاً غوث الأغواث

قال مصنف الكتاب المسمى "كلزار رضوى" في شأن الشيخ عبد القادر الجيلاني:

و يعبر البواخر إلى شاطئ البحر غوث الأغواث

و يقدر على انجاح السفن الغارقة غوث الأغواث

مع أنه لا يجوز الدعاء من غير الله تعالى في الحوائج

و المصائب و يعد هذا شركاً و هذه صفة لله تعالى لا

يقدر عليها إلا الله، كما قال تعالى:

إِنْ يَنْصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ وَإِنْ

يَخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْصُرُكُمْ مِنْ بَعْدِهِ وَ

عَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

(آل عمران: 17)

دليل واضح على عدم كون امام المرسلين مختاراً

فلما ثبت بدلائل الشرع ان امام المرسلين و خاتم

النبیین لا يقدر مع كونه محبوباً لله تعالى و سيد

الأنبياء فكيف يثبت الاختيار لغيره عليه السلام قد

قال الله تعالى مبيناً ان النبي صلی اللہ علیہ وسلم ليس بمالك ولا

مختار على نفع نفسه و لا على دفع الضرر عنه:

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا

شَاءَ اللَّهُ. (الأعراف: 23)

قُلْ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا مِنْ مَرَضٍ أَوْ
فَقْرٍ وَلَا نَفْعًا مِنْ صِحَّةٍ أَوْ غِنَى إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

“O Muhammad! Say that beyond any doubt I, too, do not have any powers for my disease, health and financial condition, but what Allah wishes. This exemption is conclusive that whatever Allah wishes happens.

A Companion of the Holy Prophet ﷺ said in front of him:

مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ

“Whatever Allah wishes and whatever you wish.” Listening to such a thing against the Unity of Allah, the Holy Prophet's ﷺ face turned red with anger. Whenever the Holy Prophet ﷺ was angry, it seemed that pomegranates had been squeezed onto his face. The face used to turn reddish and veins swelled. It is our belief that whenever the Holy Prophet ﷺ got displeased, Allah, too, was offended.

The Holy Prophet ﷺ replied:

أَجَعَلْتَنِي لِلَّهِ نِدًّا

“You ascribed me partner of Allah? Only my Allah's wish is fulfilled.”

قُلْ مَا شَاءَ اللَّهُ وَحْدَهُ

Hazrat Sayyid 'Attaullah Shah Bukhari رضى الله عنه's son, Sayyid 'Attaa-ul Mun'im Shah رضى الله عنه used to say: “Do not carry Prophet Muhammed ﷺ to the status to Allah, although praise him utmost. Whosever equals him in dignity in the universe?”

The Holy Prophet ﷺ himself said:

أَيُّكُمْ مِثْلِي

“Who among you is like me?.”

Another holy person has said this in this way:

We have heard this from our elders

Only Allah is superior to them

وقال في مقام آخر:

قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا
شَاءَ اللَّهُ.

(يونس: 56)

وقال الشيخ العلامة عبد الله بن أحمد بن محمود النسفي تحت هذه الآية الكريمة في تفسيره المسمى بـ “مدارك التنزيل” قُلْ يَا مُحَمَّدُ! إِنِّي لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا مِنْ مَرَضٍ أَوْ فَقْرٍ وَلَا نَفْعًا مِنْ صِحَّةٍ أَوْ غِنَى إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ وَهُوَ اسْتِثْنَاءٌ مَنْقُوعٌ يَعْنِي لَا يَكُونُ إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ.

قال أحد من الصحابة لرسول الله ﷺ:

ما شاء الله و ما شاء محمد

فاحمر وجه رسول الله ﷺ بهذه العقيدة المخالفة للتوحيد و كان كلما يغضب يحمر وجهه المنير كأنه عصر فيه رمان و انتفخت عروقه وقال الرجل: نحن نعتقد أن الله تعالى يسخط من سخط رسوله، فقال له رسول الله ﷺ

اجعلتنى لله ندا

قل ما شاء الله وحده

قال ابن عطاء الله شاه البخارى يدعى السيد عطاء المنعم شاه قولوا فى مدح رسول الله ﷺ ما تشائون حسب طاقتكم لكن لا تبلغوا درجته ﷺ الى درجة الله ومع ذالك لا تتمكنون من أداء حق التوصيف اياه لانه لا يوجد مثله فى هذا الكون.

وقال رسول الله ﷺ بنفسه أيكم مثلى

وقال بعض الشعراء:

سمعنا من كبارنا

بأن الله تعالى منه أكبر

Hazrat Deen Puri رحمته الله once stated: "Today I will say it openly, noy fearing any one. If Allah will, He bestows three sons and four daughters to Hazrat Khadeejah رضي الله عنها who died at age of sixty- five and gave birth to children at age forty. Allah did not bestow any child to Hazrat 'Ayesha رضي الله عنها although she longed for it. She lived in the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم apartment for full nine years. She neither had son nor daughter. She adopted one baby boy, wept infront of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم, told her desire that a baby boy of her own would have flourished the cell.

At this the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم replied: "Ayesha! This treasure is not with me, it is with Allah." This is Prophet's صلى الله عليه وسلم tradition, why do you conceal it? This is Bukhari's tradition. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said: whosoever conceals religion is bound to enter Hell. May Allah give us the power to speak truth by His graciousness. Ameen. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم further said: Siddiqua! Giving baby girl or baby boy is beyond my powers. Whose duty is this? Allah's!! Hazrat Khaleel عليه السلام asked whom? Allah!! Hazrat Zakariyya عليه السلام asked whom? Allah!!

DISADVANTAGES OF INFIDELITY IN THE LIGHT OF THE HOLY PROPHET'S صلى الله عليه وسلم

QUOTES:

Infidelity is the greatest sin of all. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم said:

أَلَا أُبَيِّنُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ:
الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ

"Shouldn't I tell you about the greatest sin of all? To engage in infidelity and disobeying parents".

According to 'Abdullah bin Mas'ood, the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم once said:

مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُو اللَّهَ نِدًّا دَخَلَ النَّارَ

قال الشيخ الدينفوري رحمه الله في احدى المواعظ: أنى أقول اليوم صراحة من غير خوف لومة لائم: اذا أراد الله أن يمن على احد فيمن عليه كما وهب لخديجة رضي الله عنها ثلاثة ابناء و أربع بنات و هى بنت اربعين سنة و ماتت بعد ان تجاوزت عمرها من ٦٥ سنة و اذا لا تقضى حكمته البالغة فلا يعطى لأحد كما لم يهب لعائشة رضي الله عنها لا ابناً و لا بنتاً مع انها عاشت فى حجر رسول الله صلى الله عليه وسلم و صحبته تسع سنوات و لم ترزق بابن و لا بنت و كانت ام المؤمنين عائشة رضي الله عنها تمنى الولد. و ذات يوم زينت ولداً وأحضرتة عند رسول الله صلى الله عليه وسلم وبينت ما فى قلبها من حب الولد فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم انى لا أملك الخزان و انما يملكها الله سبحانه و تعالى. هذا حديث صريح لماذا تكتُمونه؟ وقد اخرجہ الامام البخارى. وقال النبى صلى الله عليه وسلم من كتم الدين فهو فى النار. وفق الله ايانا أن نقول صدقاً حقاً وقال النبى صلى الله عليه وسلم لعائشة رضي الله عنها أنى لا أستطيع أن أهب لأحد لا ابناً ولا بنتاً و عليك ان ترجعى بهذه المنية الى الله تعالى و انتم تعرفون من سألہ خليل الله؟ الله الواحد القادر! و من سألہ زكريا عليه السلام؟ الله الأحد الصمد!

مضرات الشرك فى ضوء الاحاديث النبوى صلى الله عليه وسلم
ان الشرك أعظم المعاصى و اكبر الكبائر فقد قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أبئكم باكبى الكبائر؟ قلنا بلى يا رسول الله صلى الله عليه وسلم قال:
الاشراك بالله و عقوق الوالدين. (البخارى كتاب التفسير: 4497)

وعن ابن مسعود رضى الله عنه ان النبى صلى الله عليه وسلم قال:

“If a person died in the condition of ascribing partners to Allah, he will enter the Hell”.

INFIDELITY UPROOTED:

Since benediction and engagement of ancestors are a source of infidelity, so Hazrat 'Umar رضي الله عنه uprooted infidelity at a number of occasions. A master-piece of his character is evident from the following:

Sayyiduna Nafay' says:

كَانَ النَّاسُ يَأْتُونَ الشَّجَرَةَ الَّتِي يُقَالُ لَهَا شَجَرَةُ
الرِّضْوَانِ فَيُصَلُّونَ عِنْدَهَا، فَبَلَغَ ذَلِكَ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ
فَأَوْعَدَهُمْ فِيهَا وَأَمَرَبَهَا فَقُطِعَتْ

“People used to come and pray near Shajrat-ur-Rizwaan (a tree where the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم took the oath of allegiance called 'Baet-ur-Rizwan' at the time of Treaty of Hudaibiyah. When Hazrat 'Umar رضي الله عنه came to know about this he rebuked the people and ordered to fell the tree and the tree was felled.”

Hafiz Ibn-e Hajar says that the philosophy behind felling of this tree was that people might be saved from sedition and its utmost reverence to the level of being the master of profit and loss.

Hazrat 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ has quoted a tradition in his world-famous book 'Ghaniyaht-ul-Talibeem'. It is related to Hazrat 'Abdullah bin 'Abbaas رضي الله عنه that he was travelling with the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم when he said: “O boy! Safeguard the rights of Allah, He will protect you. Keep an eye on Him, you will find Him in front of you. (Whenever you ask for something ask from Allah and whenever you seek help, seek it from Allah only. Whatever is going to happen the pen of fate has dried up after inscribing it. If all the people try to harm you which is not written in your fate by Allah, they will not be able to do so.” The believers should make this tradition the mirror of his heart and make it his inner and outer garb and carve out all his deeds and

من مات و هو يدعو لله ندا دخل النار

قد قطع جبل الوريد للشرك

فلما كان التبرك بآثار الأسلاف و الغلو فيه سببا
داعيا الى الشرك قطع عمر رضي الله عنه وسد جميع الطرق
المفضية اليه في كثير من المواقع وكأنه قد قطع جبل
الوريد للشرك، نضع امامكم نموذجة من سيرته
المباركة برواية نافع رضي الله عنه حفيد عمر انه قال:

”كان الناس يأتون الشجرة التي يقال لها شجرة
الرضوان فيصلون عندها فبلغ ذلك عمر ابن
الخطاب رضي الله عنه فأوعدهم فيها وأمر بها فقطعت.

وقال الحافظ ابن حجر رحمہ اللہ أن الحكمة في قطع
هذه الشجرة الوقاية على عقائد الناس و الوقوع في
الفتنة حتى لا يتجاوزوا في تعظيم هذه الشجرة التي لا
تملك لهم ضراً ولا نفعاً.

نقل الشيخ عبد القادر الجيلاني رحمہ اللہ حديثاً في كتابه
الشهير ”غنية الطالبين“ مفهومه ما يلي:

روى عن ابن عباس رضي الله عنه أنه ذات يوم كان ردف النبي
صلی اللہ علیہ وسلم فقال:

أيها الغلام احفظ حدود الله يحفظك، وانظره
تجدد امامك، واذا سألت فاسئل الله واذا استعنت
فاستعن بالله رفعت الاقلام و جفت الصحف و اعلم
أن الخلق كلهم لو اجتمعوا على أن يضروك بشئ لا
يضروك بشئ إلا ما كتبه الله لك.

فينبغي للمؤمن أن يتخذ هذا الحديث مرآة لحياته
ويعرض عليه بنواجذه طول حياته و يعمل به في السر و
العلن فيسلم في الدنيا و الآخرة من الشرور و الفتن
برحمة الله تعالى.

قال الشيخ ضياء الرحمن الفاروقي رحمہ اللہ:

and outer garb and carve out all his deeds and actions according to this so that he remains safe and sound in this world as well as in Hereafter and achieves grandeur by divine blessing.

Hazrat Maulana Zia-ur-Rehman Farooqui رحمۃ اللہ علیہ says:

- Every infidel should watch his face in the light of this tradition.
- Every patient of heresies should watch his face in the light this tradition.
- Beggar at every doorstep should see his face in the light of this tradition.
- The knocker at the door of undivine beings, the asker for favour at shrines, the one who prostrates at tomb of saints should watch his face in the light of this tradition.
- This world is only for a few days. Why are you marring your future state of bliss? Enlighten your grave by following the prescription of Hazrat Sheikh 'Abdul Qadir Jeelani رحمۃ اللہ علیہ.

THE IGNORANT AND ILLITERATE ASK FROM THE HUMANS:

Hazrat Shah 'Abdul Qadir Jeelani رحمۃ اللہ علیہ felt very bad about people who abandoned Allah and sought help from human beings. He said:

مَنْ سَأَلَ النَّاسَ مَا سَأَلَ إِلَّا لِجَهْلِهِ وَضَعْفِ إِيْمَانِهِ
وَمَعْرِفَتِهِ وَيَقِينِهِ وَقِلَّةِ صَبْرِهِ

“Those who sought help from men did so out of his ignorance, weakness of faith and lack of patience and knowledge.”

شُرک کرنے والے کو دوزخ کی آگ میں جلایا جائے گا
إِنَّهُ مَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَا وَانَهُ النَّارُ
تَرْتَدُّ جَوْفُفُ اللَّهِ كَسَاتِهِ شُرک کرے گا، اللہ اس پر جنت
کو حرام کر دے گا اور اس کا ٹھکانہ دوزخ کی آگ ہے۔

(سورة المائدة: 72)

✽ ينبغي ان يرى كل مريض الشرك وجهه في هذه المرآة يعني الحديث.

✽ وكذلك ينبغي لكل مبتدع ان يرى وجهه في مرآة هذا الحديث.

✽ وكذلك ينبغي لكل من يدور الابواب للسؤال عن الناس ان يرى وجهه في مرآة هذا الحديث.

✽ وكذا ينبغي ان يرى وجهه في مرآة هذا الحديث الذي يدق ابواب غير الله، والذي يدعو من اصحاب المقابر حاجاته، والذي يسجد ويخفض رأسه امام القبور.

✽ وقال أيضاً بأن الدنيا فانية ولما ذا تدمرون عاقبتكم لاجل الفاني، و عليكم ان تنوروا قبوركم عملاً بنصيحة الشيخ عبد القادر الجيلاني رحمۃ اللہ علیہ

✽ لا يسئل العباد الا من كان جاهلاً أو ضعيف العقيدة.

وكان الشيخ عبد القادر الجيلاني يستكره ان يدعو الناس احداً من الخلق ويترك ربهم، وقال فيه:
✽ من سئل الناس ما سئل الا لجهله و ضعف ايمانه و معرفته و يقينه و قلة صبره.

يُشْفَعُ لِلْمُوحِدِ دُونَ الْمُشْرِكِ

روى عن أبي هريرة رضي اللہ عنہ أن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قال:
لكل بني دعاء مخصوصة مستجابة وقد استعجل كل نبي في دعائه واني اخرت دعائي لشفاعة امتي يوم القيامة، ولكن يستحق هذه الدعاء من مات من امتي لا يشرك بالله شيئاً
(مسلم)

ورثة الشرك و مجاورو القبور

وقد لاحظتم أحوال قوم نوح عليه السلام في الابتداء و لو

THE THEIST WOULD BE DEPRECATED , NOT THE INFIDEL:

Abu Hurairah رضي الله عنه reports that Prophet Muhammed صلی اللہ علیہ وسلم said: "Every prophet's one special invocation is fulfilled. Every prophet صلی اللہ علیہ وسلم showed haste in his invocation, but I have procrastinated my benediction for the deprecation of my community at the day of judgement. This invocation would be bestowed to that person

مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا

"Who, among my followers, dies in the condition of not ascribing partners to Allah."

HEIR OF INFIDELITY AND ASCETICS OF SHRINES:

You have viewed the plight of Hazrat Nooh عليه السلام's nation in the beginning. Today if we ask a Muslim that how his relationship with graves and shrines began and he was finally driven to infidelity, he would answer that he was not being bestowed with children, so he appeared before Data Darbar and said to him: "O Data! (May Allah save us from infidelity through His divine blessing). Bestow me with a child and I will make an offering to you." Through the auspiciousness of visiting Data Darbar he was bestowed with the gift of a child. Ask another that why does he visits shrines, he would reply that he is not getting a job so I am have to ask Data Sahib for a job. So you will hear such infidelity tales from those who visit shrines.

My respectful friends! I am not against God-fearing people nor do I oppose shrines, but I do hate the acts of infidelity senseless practices perpetrated in these shrines. Whoever is the real friend of ALLAH would also loathe these practices that these people are so ignorant that they have abandoned ALLAH and seek help from the creation.

You ponder upon the fact that the Holy

سئلنا اليوم مسلماً يدعو اهل القبور بأنه كيف بدأ اتصاله بالاضرحة والمقابر؟ وكيف وصل به الى الشرك؟

فيجب ان فلانا لم يكن عنده ولد فذهب الى "داتا دربار" (اسم احد الاضرحة في باكستان) وقال لصاحب القبر: ارزق لي ولداً و أنا أقوم بالنذر لك فرزق الولد ببركة الزيارة لقبر داتا (و العياذ بالله) وكذلك اذا سألت الآخرين: لماذا تحضرون القبور والمزارات؟ فيقولون لك: ما كان لنا مهنة وعمل فلذا ندعو داتا ان يعطينا عملاً ومهنة، (و العياذ بالله) وتسمع اقوالاً شركية من الذين يعتادون الذهاب الى القبور والاضرحة.

اخوتى الأعزّة! وانى لست مخالفاً لأولياء الله و الربانيين ولست مخالفاً لجملة الاضرحة ولكنى استكره و اتنفر مما يحدث فى الاضرحة من الشرك و البدعة السيئة و ينبغى ان يستكر هذه الامور من كان يحب الله تعالى و دينه و هو ولى الله حقاً و الأسف على هؤلاء الجاهال الذين يدعون غير الله. عليكم ان تدبروا ان رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم الذى هو سبب تخليق الكون و فى رواية أنه خلق الكون من أجله و هو أفضل من جميع الملائكة و كافة الناس. الملاحظه: لمعرفة شأن النبى صلی اللہ علیہ وسلم و عظمته لاحظوا كتب العبد الضعيف ما تأتى:

①... الوقائع العجيبة فى شأن محمد صلی اللہ علیہ وسلم

②... طفولية النبى صلی اللہ علیہ وسلم الممتازة

③... والتبركات النبوية صلی اللہ علیہ وسلم فى ضوء الصور.

و مع ذلك فى سفره الى الطائف لدعوة الاسلام رماه الكفار بالأحجار الى ستة أميال و تلطخت رجلاه

Prophet ﷺ is this reason of this universe. According to a tradition this universe has been created for the Holy Prophet ﷺ. The Holy Prophet ﷺ is the most prominent among all beings, angels and prophets ﷺ.

NOTE: To know the greatness of Prophet Muhammad ﷺ, the following books of the compiler would be beneficial:

- Exemplary events of the magnificence of the Prophet Muhammad ﷺ
- Exemplary childhood of Prophet Muhammad ﷺ
- Picture-album of the Holy Prophet's ﷺ benedictions.

When the pagans of Taaif hurled stones at Holy Prophet ﷺ upto six miles, his feet were coloured with blood. If the Holy Prophet ﷺ had been the ultimate problem-solver, he would not have tolerated the stones nor would he have endured the cruelty of the pagans. On the contrary, if we look at the history of prophets ﷺ, we would come to know the hardships these prophets ﷺ had to face while propagating their religion.

The prophets sometimes had to endure the pains of starvation for many days due to scarcity of food. Even though a prophet is superior to all the Companions (رضي الله عنهم) of the Holy Prophet ﷺ and a companion is superior to all the saints, no matter to what status he rises or he is Hazrat Mo'een-ud Deen Chishti (رحمته الله) or Hazrat 'Ali Hajwairi (رحمته الله). A companion of the Holy Prophet ﷺ is surely superior to all these saints.

But you people ponder upon the fact that all infidels call Sheikh 'Abdul Qadir Jeelani (رحمته الله) and Ghous Pak when in times of trouble. The reason behind this is that those people who commemorate the anniversary of Hazrat 'Abdul Qadir Jeelani (رحمته الله) want to attract large gathering to his shrine (Hazrat 'Abdul Qadir

بالدم لو كان النبي ﷺ قاضي الحاجات و كاشف البليات لما رُمى بالاحجار قط و لم يظلم عليه بايدي الكفار و لم يتحمل أذى المشركين و لو نظرنا الى تاريخ الانبياء لعرفنا أن الانبياء تحملوا المشاق و الشدائد و المصائب لتبليغ الدين. و كانوا يجوعون أياماً متتابعة لضيق المعيشة مع أن نبياً واحداً أفضل من جميع الصحابة (رضي الله عنهم) و صحابي واحد أفضل من جميع الاولياء و الصالحين و لو كان الولي شيخ المشائخ مثل الشيخ معين الدين الجشتي (رحمته الله) أو علي الهجویری (رحمته الله) و لكن تدبروا كل تدبر أن جميع اهل الشرك اذا أصابتهم مصيبة فيقولون: يا عبد القادر الجيلاني (رحمته الله) اغثنا أو يقولون يا غوث انصرنا.

و سببه أن الذين يحتفلون بمناسبة العرس للشيخ الجيلاني (رحمته الله) قد أشاعوا كثيراً من الكرامات المنسوبة اليه و لاشك انه شيخ كبير و ولي من اولياء الله تعالى في الحقيقة ولكن تلك الكرامات المنسوبة اليه اكثرها كاذبة مخترعة لم تكن صادقة وهم يشيعونها ليأتى الناس الى عرسه كثيراً و فيه فائدة هؤلاء المشركين المجاورين. و شيوع هذه الكرامات الكاذبة و شهرتها بين الناس قد تسببت في الرجوع الى الشيخ الجيلاني في المصائب و المشاكل و الجهلاء يشركونه بالله تعالى كما نشاهده في زماننا.

احذروا من القول عند المصائب: "اغثنا يا ايها الغوث الأعظم"

مر بي شاب و عثر و انزلق فقال المدد يا ايها الغوث الأعظم، فقلت له ما زال قوم نوح يضربه ٩ مائة سنة و ضرب الكفار رسول الله ﷺ بالاحجار في الطائف

Jeelani عليه السلام is truly the chief of all saints beyond any doubt), and have associated super-natural powers and magnificence to him.

When these kind of untrue supernatural powers become famous among the people, the result would be that people, in the times of trouble, will abandon Allah and seek help from undivine beings whose many examples are in front of the compiler.

ABSTAIN FROM SEEKING HELP FROM GHOU-S-UL A'ZAM IN TRYING TIMES:

I happened to meet a young man. When he stumbled he instantly sought help from Ghous Pak. I told him that the nation of Hazrat Nooh عليه السلام hurt him for 900 years. Prophet Mohammad صلى الله عليه وسلم was hurled stones at in Taif for 6 miles. Did these persons seek help from Ghous Pak? I said that if you claim to be the paramour of Holy Prophet صلى الله عليه وسلم, then act upon Sunnah. At times of trouble we should do what the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم did.

If you look at the collection of Prophet's traditions of *ahaadeeth* you would come to know that the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم always cried out Allah for help, not Ghous Pak. In the same way, Ghous Pak cried out to Allah for help during troubled times. Then I said: "O you servant of Allah! Ascribing a living or dead saint as partner of Allah in profit or loss is infidelity. The scholars have said that raping and drinking for 100 years is a lesser sin than ascribing partners to Allah that Allah bestows and the saint also bestows." I said that this dead person is himself indigent of Allah and your benedictions.

Then this unworthy slave said to the youngster that you ponder upon the fact that Allah won't be keeping an eye on this deed of yours that it is Me who bestows whereas this youngster seeks help from others? Then that youngster replied that we are a trifling; a ladder is needed to climb up, who would

الى ٦ اميال، هل استعان هؤلاء الانبياء باحد غير الله من المشائخ والاولياء وهل دعوا الغوث الاعظم؟ وقلت له ان كنت تحب النبي صلى الله عليه وسلم فاتبع سنته و ينبغي لنا أن نفعل في المصائب ما فعله رسول الله صلى الله عليه وسلم.

لو طالعت كتب الأحاديث النبوية لعلمت أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يدعو الله في المصائب وما يدعو الغوث وغيره من الخلق. وكذلك الشيخ الجيلاني نفسه كان يدعو الله في المصائب. ثم قلت له انك لو شاركت مع الله أحداً في الاضرار والنفع لأصبحت مشركاً. وقال علماء الاسلام لو شرب الرجل الخمر وما زال يزنني الى مائة سنة ومع ذلك هو افضل من الرجل الذي يشرك بالله تعالى شيئاً ولو مرة و قلت له أن صاحب القبر أحوج منك الى الخلق ودعائهم، فكيف ينصرک في المصائب؟ و قلت له أيضاً: تفكر أن الله يراک وعملک وقولک، وهو يعطیک العطايا وانت تسئلها عن خلقه تعالى ولكنک تعرض عنه وتطرق باب غير القادر على شيء، فقال الشاب نحن صغار فنحتاج الى السلم للوصول الى الله تعالى فقلت له قد قال الله تعالى في القرآن المجيد:

نحن أقرب اليه من حبل الوريد

فلما كان أقرب من حبل الوريد فمن أين جئت ببدعة السلم وان كنت تحسب نفسك ضعيفاً وتظن ان الله لا يصغي اليک ويصغي الى الاولياء فان ذلك من وساوس الخناس. وان تحتاج الى الوسيلة لا محالة فقل: ان عبد القادر الجيلاني من عبادک الصالحين والمقربين فأنا أتوسل به اليک وبوسيلة

listen to us? I said: "O you servant of Allah! Allah is Himself saying in the Holy Quran: "My creation! I am closer to you than your jugular vein."

When Allah is nearer to us than our jugular vein, then what is the meaning of ladder? And if you do not have firm faith and think that Allah won't listen to us and would only listen to the saints, then this conception is devilish. If you do need a ladder then say: "O Allah! Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani رحمہ اللہ is your beloved servant. Solve my problem through his affinity as I love him whole heartedly, please keep the honour of this love. Saying this is most venerable and a source of fulfillment of invocations, but seeking help directly from these saints is major infidelity.

Hearing this the youngster asked me whether I was a Wahabi or Deobandi. I said; "O you servant of Allah! You call even the Imaam of *Haram Wahhaabi*. On the contrary, this verdict has been given by a sect of Muslims that a certain person offered prayers under the leadership of Kaabah's Imaam for full 27 years. Was his prayers legal? So an elderly scholar of this sect writes that this person should offer his prayers again since Kaabah's Imaam is a Wahabi. I said: "O you servant of Allah! Kaabah's Imaam, Masjid-e-Nabwi's Imaam and Masjid-e-Aqsa's Imaam all have the same faith which is purely according to the standards of Ahl-e-Sunnat wal Jamaat. The majority of infidels are in India and Pakistan.

THE PROPHETS' ﷺ CALL TO ALLAH:

Gentlemen! Allah has recorded in the Quran the prophet's ﷺ call to Allah in trying times, some of which I have already told you. It is said in Quran: "True call is only for Allah."

That is why wherever the prophets ﷺ of Allah were faced with troubles, Allah came to their aid and got them rid of all their problems and exalted them. So all the Muslims are

صلاحہ اسئلک أن تكشف عني مصيبي هذه و أنت القادر الوحيد على كل شيء و أنا أحبه لحبه اياك يا رب العالمين وبوسيلة حبي اياه نجني من هذا الكرب، فهذا الأمر جائز ويستجاب الدعاء بوسيلة الاولياء والاتقياء، ولكن من سئل هؤلاء الاولياء ولا يسئل الله تعالى فانه شرك صريح، بل اقبح شرك. فقال لي الشاب: أنك وهابي، ديوبندي، فقلت له أنكم تقولون ان ائمة الحرمين أيضا وهابيون، حتى أستفتي عن العلماء لاحدى الفرقة الضالة: فقال المستفتي: رجل صلى ٢٧ سنة باقتداء امام الحرم المكي فما حكم صلواته، فافتي المفتي بقوله: عليه ان يعيد صلواتهم كلها لأن امام الحرم المكي وهابي لا تجوز الصلوة باقتدائه، و قلت له أيضا: أن ائمة الحرم المكي، والمدني والمسجد الاقصى كلهم على مذهب واحد واعتقاداتهم واحدة اى مطابقة لمذهب اهل السنة والجماعة ولا تجد كثيرا من المبتدعين والمشركين الا في الهند وباكستان واما المملكة السعودية العربية قد نظفت من هؤلاء الضالين. تلاحظون في الصورة رجلاً يحسبه الناس شيخاً وولياً كاملاً مع انه قد لبس خواتم كثيرة لا يصح الوضوء ولا التيمم معها و هو يقول أنى أصلى في بيت الله ومع ذلك يحسبه الجهال ولياً و شيخاً و يقولون له ان يدعو لهم.

نداء الأنبياء لله وحده

اخوتى الكرام! اذا اصاب الانبياء والرسول بالمصائب فحينئذ ما دعوا الا ربهم وقد استجاب لهم ربهم وسجل كلمات دعائهم في القرآن الكريم

supposed to call Allah in difficult times as He is the problem solver and reliever of one's necessities.

All the prophets ﷺ and pious servants of Allah used to call only Allah in the times of adversity. So the Holy Quran has openly which will prove that only Allah should be called. That is why all the prophets ﷺ and saints always called upon Allah and asked for His favour.

Call of Hazrat Aadam ﷺ: When Allah sent Hazrat Aadam ﷺ to earth from Heaven owing to the fact that he went near the Tree and he was afflicted by troubles, he called only ALLAH and he was and He got him rid of all the troubles. So the Holy Quran narrates the invocation of Hazrat Aadam ﷺ and Hawwaa in these words:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ

"Our Lord, we have wronged ourselves, and if You do not forgive us and do not bless us with mercy, we shall, indeed, be among the losers."

(Al-Quran, Soorah al-A'raaf, 7:23)

My brethren! Hazrat Aadam ﷺ called upon Allah during adverse times, the progeny of Hazrat Aadam ﷺ would call only Allah.

When Hazrat Aadam ﷺ's progeny would supplicate Allah, His divine blessing would certainly provide succor to us. Gentlemen! After studying the Holy Quran if becomes evident that the action Allah loathes most is infidelity. That is why the prophets ﷺ continuously endeavoured for it that their nations might be saved from the acts of infidelity.

Call of Hazrat Ibraheem ﷺ: When Hazrat Ibraheem ﷺ was not being bestowed with a son, he asked for Allah's benediction

و قد ذكرت بعضها في اول الكتاب، فعرفنا منها: "ان له دعوة الحق"

ولذا كلما واجه الانبياء المصائب و الكرب دعوا ربهم و رجعوا اليه فنصرهم ربهم و نجاهم من البلايا و رفع درجاتهم، و اتباعاً بسنة الانبياء يجب على جميع المسلمين ان يدعوا الله تعالى الواحد القهار في المصائب و الآلام و هو القادر على كل شيء و المنجى من كل كرب.

و جميع الانبياء و الاولياء كانوا يدعون الله الواحد في المصائب، و قد ذكر الله تعالى في القرآن احوال بعض الانبياء و اقوالهم، انهم دعوا ربهم في المصائب و الشدائد و الآلام لتكون اسوة حسنة للامم الآتية و ليعلم الناس من يسمع النداء و يكشف الضر، و لا شك انه لا ينجى من المصائب و لا يدفع البلايا و الآفات و لا يرفع الهموم و الغموم و لا يجيب المضطر اذا دعاه الا الله الواحد الاحد لا شريك له و هو الذى يقدر على جميع ما يمتنى منه العباد بل فوق ما يمتنى منه و المناسب ان اذكر لكم بعض قصص الانبياء عليهم السلام الذين كانوا يدعون الله تعالى في المصائب و الشدائد و فى جميع الاحوال، و له دعوة الحق.

نداء آدم عليه السلام

لما ارسل الله سبحانه و تعالى آدم ﷺ من الجنة الى الأرض لانه اكل من الشجرة الممنوعة فوقع فى المصائب و الآلام و الشدائد الكثيرة فى الارض فدعا الله تعالى مخلصاً له الدين فاستجاب الله سبحانه و تعالى دعائه و نجاه من المصائب و المشاكل و كشف عن ضره و كربه و ذكر الله عز وجل الفاظ دعائه فى

only which Quran narrates as follows:

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ

"O my Lord, bless me with a righteous son." So We gave him the good news of a forbearing boy. (Al-Quran, Soorah as-Saaffaat, 37:100)

Exhortation of Hazrat Luqmaan عليه السلام:

You must have heard Hazrat Luqman عليه السلام's name from scholars several times. The Holy Quran has laid down one admonition of Hazrat Luqman عليه السلام in a very eloquent fashion which Hazrat Luqman عليه السلام told his son too. The Holy Quran says:

يُنْيَى لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ، إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

"My dear son, do not ascribe partners to Allah. Indeed, ascribing partners to Allah (shirk) is grave transgression." (Al-Quran, Soorah A'raaf, 31:15)

The shrines a peculiar source of income:

My respectful brethren! Now-a-days certain people have turned the shrines of saints into money generating place. False stories and rumors have been spread about these shrines to attract large gatherings. These false stories are that someone was not being bestowed with a child; he visited the shrine and offered benediction, so Data Sahib bestowed him with a child, somebody else was granted a job. Somebody appeared before Ghous-ulA'zam's shrine and he got rid of his trouble. After leaving these uncertified events people abandon Allah and throng at the gates of saints. There is a well-off man residing in the same quarter as the compiler. He visits the shrine at Teen Hatti daily to offer benediction, but believe me I have never seen him going to a mosque to offer prayers. This is because according to his faith he gains his end by visiting the shrine, so he does not need to appear before Allah! Just as a blind achieves that which he asks the idol, so he does not receive Allah's graciousness to understand his true Creator.

القرآن العظيم:

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا

لَنَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ (الأعراف)

ايها الاخوة! قد لاحظتم الفاظ دعاء ابينا آدم انه دعا الله وحده لا شريك له و من كان من نسبه و ذريته فهو ايضا يدعو الله تعالى دون غيره اتباعاً لآبيه. و من اولاد آدم عليه السلام من يبسط يديه بين يدي رحمة الله فالله الرحيم يتوجه اليه و يحل مشاكله و ينجيه من المصائب والشدائد.

وكذلك عرفنا ايها الاخوة أن ابغض الامور الى الله تعالى هو الشرك بالله تعالى و دعا جميع الأنبياء عليهم السلام امهم الى ترك هذه العادة الشنيعة و الخصلة الذميمة واجتهدوا في ذلك ليلاً ونهاراً.

دعوة ابراهيم عليه السلام

وكان ابراهيم عليه السلام مشتاقاً الى الاولاد و لم يكن له ولد فدعا ربه الكريم وحده و قد ذكر الله تعالى كلمات دعائه في القرآن و قال:

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصَّالِحِينَ فَبَشَّرْنَاهُ بِغُلَامٍ

حَلِيمٍ (الصفّات)

نصيحة لقمان عليه السلام

لعلكم سمعتم اسم لقمان عليه السلام من العلماء مراراً و قد ذكر في القرآن العظيم نصيحة لقمان عليه السلام لابنه بأسلوب بليغ بقوله:

يُنْيَى لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ

عَظِيمٌ (لقمان)

Likewise the ascetics and attendants of the shrine, who are ignorant of the teachings of Holy Quran and Traditions, manage the anniversaries of the shrines of the saints so that more and more people attend these events and more revenue is generated and in this way they do their business.

However, if you research you would not find any anniversary, Qawwali (singing and playing) nor any amal gamation of women at the shrines of Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم. This is only the innovation of heretics. May we all have the divine guidance to act upon the Holy Quran and Sunnah and character of the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم.

ONLY ALLAH'S INTENTION IS FULFILLED:

Our Holy Prophet صلى الله عليه وسلم was stoned at Taif, wasn't this a difficult time? He was expelled from Makkah Mukarramah, wasn't this a hard time? Stomach of an animal was hurled at the Prophet صلى الله عليه وسلم, wasn't this a difficult moment? The dead bodies of seventy Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم were lying in the plains of Uhad, wasn't this a difficult time? The pagans reviled the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم all day, wasn't this a hard time? By the swear of Allah, My Prophet صلى الله عليه وسلم faced many hardships and misfortune. His distress and misfortune in Makkah Mukarramah were got rid of in Madinah Munawwarah. God is great! The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم prayed to Allah only during the difficult times at Taif in the following words: "O Allah! I am weak, bestow me courage. You are the Lord of the weak, listen to my complaint."

Hazrat 'Ayesah رضي الله عنها asked that what the most difficult time was. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم replied: "I cannot forget the journey of Taif. I was abused, not let drink water, not let sit under shade. 'Ayesah, people were hurling stones at me. There were three noblemen,

الاضرحة والمشاهد.... وسائل الدخل و الكسب أيها الاخوة! اتخذ بعض الناس اضرحة الأولياء مكسبا وقد اشاعوا قصصاً كاذبة مخترعة عن اصحاب الضرائح والقبور ليأتي الناس إليها كثيراً و يكذبون أن فلانا لم يكن له ولد فأتى قبر فلان و دعا فولد له ولد و فلان صار بالدعاء فيه صاحب المهنة والعملو فلان نجا من المصيبة و كذاك يروون القصص الأخرى التي لا أصل لها و لا دليل على صدقها فيستمعها الناس و يبدأون الحضور في القبور و الضرائح و رجل يسكن في جوارى يقال له رئيس و هو يزور الضريح في "تين هتي" (اسم لاحدى القناطر في كراتشي) كل يوم و لكننى ما رأيته قط في المسجد لأداء الصلوة لأنه يعتقد أن زيادة الضرائح و القبور تكفى له و يظن انه لا يحتاج الى الله تعالى و لا الى الدعاء منه كما أن عابد الاصنام يحسب أن الاصنام ترزقه فلا يدعو الله تعالى و لا يرجع اليه.

و كذا المبتدعون الضالون يعقدون الأعراس و يحتفلون بايام مخصوصة في قبور الاولياء ليأتي الناس إليها كثيراً و يأتون بالنذور و الأكسية للقبور و يعطون اياهم مبلغاً كبيراً من النقود هكذا يجمعون اموالاً كثيرة بغير حق.

و قبور الصحابة رضى الله عنهم كلها خالية من هذه البدعة و لا تجد حفل العرس في قبر صحابى و لا تجد هناك المغنين و لا اختلاط النساء بالرجال و هذا من اختراعات المبتدعين الضالين وفقنا الله للعمل بسيرة نبينا صلى الله عليه وسلم و القرآن العظيم و سنة الصحابة رضي الله عنهم.

Abdaleel, Habeeb and Masood. One asked: "Are you a prophet?" The other one said: "Look at his clothes!" The third one said: "Buzz off!" The boys were told to hurl stones at me. 'Ayesah, I was bleeding profusely from head to toe. No one listened to me."

The Holy Prophet ﷺ could not forget those difficult moments. These were really trying times. By the swear of Allah! It was distressful. The Holy Prophet ﷺ was stoned for 3 miles, such that his shoes were filled with blood. The Holy Prophet ﷺ wept bitterly in distress when he migrated from Makkah Mukarramah, but after several years he returned to Makkah Mukarramah victorious. Who solved this problem? If you are sick, who will convalesce you? Allah!! If you are hungry, who will provide you subsistence? Allah!! In the darkness of night who will make the moon rise? Allah!! The problem solver of the entire Universe is Allah alone.

Who is the creator of Hazrat 'Ali al-Murtaza ؑ? Allah!! Who will make him cross the bridge of Sirat? Allah!! Who will ease the settlement of accounts of Hazrat 'Ali al-Murtaza ؑ? Allah!! Allah will ease out every problem. Thus, it is proved that one who faces problems himself cannot be a problem-solver. So if you want to rid yourself of troubles then call Allah alone who yourself-made problem solvers also called upon.

Negation of worship or prostration near a grave:

Grave has played a vital role in the discrimination of infidelity. The sedition of grave is a great perfidy. The statute of The Holy Prophet ﷺ has provided a remedy in this direction. The Holy Prophet ﷺ extirpated this major sedition during his lifetime and at the time of his death, till he breathed last, strove for its extermination.

ان الله تعالى يفعل ما يشاء

أصيب نبينا ﷺ بالطائف برمي الأحجار أو ليس ذلك مصيبة ومشكلة؟ وأخرج من مكة؟ ووضع عليه كرش الابل؟ واستشهد سبعون نفرًا من الصحابة أليس ذلك مشكلاً عليه؟ وشتمة الكفرة الفجرة سائر اليوم أو لم تكن تلك مصيبة وكربة عليه؟ وبالله العظيم! مازال نبينا ﷺ يواجه المصائب الشاقة في مكة المكرمة، ولما هاجر إلى المدينة المنورة سهل الله عليه بفضله وكشف عن كربه. الله اكبر! وإذا سافر إلى الطائف دعا الله تعالى وحده ليسهل له الأمور وقال: اللهم! اني ضعيف فقوني فانك رب الضعفاء فاغثنى يا الله.

ذات يوم سألت عائشة ؓ النبي صلى الله عليه وسلم: أى وقت كان أشق وأصعب عليك يا رسول الله! فقال: يا عائشة ؓ ما نسيت السفر إلى الطائف. شتموني ومنعوني من أن أسقى الماء ولم يمكنوني من أن اجلس في الظل ويا عائشة! كان أهل الطائف يرمونني بالأحجار. ثلاثة منهم أغنيائي عنى عبد الليل وحبیب و مسعود، فقال أحدهم أنت نبى؟ وقال الآخر: انظروا إلى ثيابه؟ و شتم الآخر وقال للولاد: ارموه بالأحجار، فسال الدم من رأسى وبلغ إلى القدمين ولم يسمع قولى أحد منهم.

ولا ينسى رسول الله ﷺ هذه الساعة المشكلة. والله! انه عليه السلام رمى بالأحجار إلى ثلاثة أميال حتى أمتلأ نعله بالدم وترك رسول الله ﷺ مكة باكياً في المشكلة ولما قدم إليها بعد فترة فدخل فاتحاً معزاً. من قام بحل هذه المشكلة؟ وإذا مرضت فمن يشفيك؟ الله الواحد!! وإذا جعت فمن يشبعك؟ الله!! إذا كان ظلام الليل فمن يأتي بالقمر المنير؟ الله!! وأعلم أن الله تعالى هو الذى يحل المشكلات ويكشف عن المضرات لجميع الكون والخلق. من خلق عليا ؑ ومن أحياه ومن أماته فأقبره؟ الله الواحد!! ومن يمر به بجسر الصراط؟ الله!! ومن يجعل حساب على يسيراً سهلاً؟ الله! وهو الذى يسهل جميع المشكلات، فعرفنا من ذلك كل من يقع بنفسه في

In Sahih Bukhari and Muslim it is related to Hazrat 'Ayesha رضي الله عنها that the Holy Prophet ﷺ is reported to have said at his death-bed after which he could not rise up again:

لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ
"May Allah imprecate the Jews and the Christians, they have turned their prophets' graves into place of worship."

For the fear of this the grave of Holy Prophet ﷺ was not built outside. His grave was not built openly for the fear that it might be turned into place of prostration.

Displeasure of the Holy Porphet at holding fairs and celebrating anniversaries at shrines: Now-a-days certain people come to the shrines and do whatever the Hindus perform at fairs. They look at the domes of the shrines, wear Ahraam and bow down their foreheads. Some bow at the portico while some beseech very humbly at the stairs. Some get busy in circumambulation while some become the attendant of the shrines. Some are consigning black goats at the shrine's attendants while some are offering dirham and dinars. So to say such acts of infidelity are perpetrated in these anniversaries and fairs that one's faith is shaken and humanity and egotism die off. Gentlemen! If should be noted that the Holy Prophet ﷺ has not authorized this kind of assemblage for his grave too. The Holy Prophet ﷺ has bequeathed:

لَا تَجْعَلُوا قَبْرِي عِيدًا

"Do not turn my grave into place of fair."

Three things are mandatory in Eid. One is congregation, second is appointment of time, third is delight. So the summary of interdiction is that no congregation is to be held at the Holy Prophet's ﷺ grave alongwith goods of delight and pleasure on religious occasions. Thus, when it is not legal to hold such elaborated fair at the Holy

المشكلات و المصائب فلا يكون كاشف المشكلات و المصائب و لا يحل مشكلات الآخرين، فعلينا ان نرجع لحل المشكلات و الشدائد الى الله تعالى وحده لا شريك له القادر على كل شئ.

ممانعة السجود والصلاة بقرب القبور

القبر له اثر قوى فى نشر الشرك و ترويجه و هو من الفتن العظيمة و لذا شددت الشريعة المحمدية لانسداد هذه الفتنة الكبرى و اهتم رسول الله صلى الله عليه وسلم لانسداد هذا الشر فى حياته و عند وفاته و حتى فى الساعات الاخيرة من حياته المباركة. اخرج الامام البخارى و مسلم عن عائشة رضي الله عنها أن رسول الله ﷺ قال فى مرضه الذى توفى فيه:

لعن الله اليهود و النصارى اتخذوا قبور انبياءهم مساجد.
 (صحيح البخارى، كتاب الصلوة، صحيح مسلم كتاب المساجد، ابو داود كتاب الجنائز، باب البناء على القبر ج ٣، ٥٥٣، مسند احمد ج ٢)

ولاجل مخافة الشرك دفن رسول الله ﷺ فى بيت عائشة رضى الله عنها ولو لم يكن هذه المخافة لم يدفن داخل البيت لان لا يتخذ الناس قبره عليه السلام مسجداً يصلى فيه.

سخط رسول الله ﷺ على العرس و المهرجان على القبور و المزارات

يفعل بعض الجهلاء على القبور و المزارات من البدع و المنكرات مثل ما يفعله الهنود فى أعيادهم و المهرجانات، ويلبسون ثياب الاحرام، ثم يطوفون حول القبور كما يطاف حول بيت الله المشرف، و يسجدون امامهم كما يسجد لله تعالى، و منهم من يركع امامه و منهم من يدلك الأنف على السلاالم و منهم من أصبح مجاوراً و الآخر يأتى بالتيس الاسود لهؤلاء المجاورين، و الآخر ينذر لهم بالدراهم و الدنانير، و بالجملة أن قبور الاولياء هذه صارت مركزاً للشرك و التقاليد الجاهلية و يتزلزل به ايمان المؤمن و فيها يموت شرف الإنسانية و اشرف الخلق يذل نفسه امام غير الله تعالى و الموت خير له من هذا، و ما اجاز رسول الله ﷺ مثل هذا الاجتماع و المهرجان فى قبره أيضاً و أوصى أمته: "لا تجعلوا قبرى عيداً".

Prophet's ﷺ grave, how will it be legal for other graves?

So the Holy Prophet ﷺ has said:

لَا تَتَّخِذُوا بَيْتِي عِيدًا وَلَا بُيُوتَكُمْ مَقَابِرَ لَعَنَ اللَّهُ الْيَهُودَ
وَالنَّصَارَى اتَّخَذُوا قُبُورَ أَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ وَصَلُّوا عَلَى
فَإِنَّ صَلَوتَكُمْ تَبْلُغُنِي حَيْثُ مَا كُنْتُمْ مَا أَنْتُمْ وَمَنْ
بِالْأَنْدَلُسِ إِلَّا سَوَاءٌ

“Do not turn my house into a place of Eid nor your house into grave yards. May Allah imprecate the Jews and the Christians that they turned their prophet's graves into a place of worship. Recite Durood for me because from wherever you recite Durood for me, I will surely get its reward. Inm this regard you and the people of Undalas are equal.

Putting up pictures of the dead is totally illegal: Islam prohibits people from erecting buildings on graves to shirk away from infidelity as discussed earlier. The Holy Prophet ﷺ made it the responsibility of Hazrat 'Ali رضي الله عنه and said:

أَنْ لَا تَدْعَ تَمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ وَلَا قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ

“O Ali! Mutilate every picture and flatten every elevated grave.”

It is the personal contemplation of the compiler that many people have installed the pictures of saints in their shops, just like the Hindus put up their idols. They ignite scented sticks in front of the picture of baba, ask for benediction, then begin their business. Likewise, it has been observed that when certain rickshaw-drivers pass by a shrine, they halt their vehicle and begin asking benediction directly from the baba. Good God!!!

ثلاثة اشياء لازمة بالعيد: الاجتماع، و تعيين الوقت، و
الفرحة و يعنى لا يجوز الاجتماع مع تعيين الوقت و مع
الفرحة فى قبر النبى صلى الله عليه و سلم لانه نهى عن العيد
و لما لم يجر مثل هذا الاجتماع و المهرجان فى قبر رسول
الله ﷺ المبارك فكيف يجوز فى قبر غيره؟
وقال رسول الله ﷺ:

”لا تتخذوا بيتى عيداً و لا بيوتكم مقابر لعن الله اليهود و
النصارى اتخذوا قبور انبياءهم مساجد و صلوا على فان
صلوتكم تبلغنى حيث ما كنتم ما أنتم و من بالأندلس الا سواء.

تعليق صور صاحب المزار حرام

قد حرم فى الشريعة الاسلامية البناء على القبور و تزينها
ليكلا يفضى الى الشرك و البدعة، كما مر الحديث من
قبل، و يوم فتح مكة أمر رسول الله ﷺ علياً رضي الله عنه و قال:
”أن لا تدع تمثالاً الا طمسته و لا قبراً مشرفاً الا سويته“

(صحيح مسلم ٢٠١٠٦، كتاب الجنائز)

و أنى قد شاهدت مرارا ان الجهلاء يعلقون صور المشايخ
فى الحوانيت و الدكاكين كما يعلق الهنود صور تماثيلهم و
أصنامهم، و كلما فتحوا حانوتا يجمرون امام الصور مثل
الهنود ثم بعد ذلك يدؤون بالعمل و كذا قد رأيت كثيرا
من سائقى السيارات و الحوافل اذا مروا بالمزار وقفوا أمامه
و دعوا صاحب القبر كما يدعى الله تعالى. و العياذ بالله.

عمل المشركين الذين يظنون انفسهم مسلمين ضد قول
رسول الله ﷺ.

①... منع رسول الله ﷺ عن اداء الصلوة عند القبور و
لكنهم يصلون عندها.

②... منع رسول الله ﷺ عن اتخاذ القبور معابد و لكنهم
يتخذونها معابد و يبنون هنالك المساجد و يسمونها
باسماء عالية.

③... و لعن رسول الله ﷺ الذين يضيئون المصابيح
عند القبور و لكنهم يضيئون عندها المصابيح ضد رسول الله
ﷺ.

④... و منع من الاحتفال بالعيد (العرس) فى القبور و لكنهم
يحتفلون بالاعياد و المهرجانات فيها كل سنة.

Sayings of The Holy Prophet ﷺ and the reaction of infidel Muslims:

The Holy Prophet ﷺ has prohibited the offering of prayers of prayers near graves, but these infidels say their prayers near graves.

The Holy Prophet ﷺ has stopped from converting graves into place of worship, but these infidels construct mosques over there and entitle them with saints' tombs and do the resemblance of Allah's abode (mosque).

The Holy Prophet ﷺ has interdicted those who light up lamps at the graves, but these infidels light up lamps at these graves.

The Holy Prophet ﷺ has interdicted the celebration of anniversaries of saints, but these infidels commemorate anniversaries and attend them with superintendence.

والاسف كل الاسف على الذين يعتقدون أن المصائب و الشدائد و المشكلات لا تنحل بالحضور في المساجد و انما تنحل بالحضور في القبور و المزارات عندما دعونا بالتضرع اصحاب القبور من الاولياء و المشائخ، و تلاحظون في الصورة أن الرجل يسجد امام قبر لعله قبر شهابز قلندر يشرکه باللہ الواحد الأحد فانه شرک صریح. أعلموا أن السجدة لله الواحد فقط.

ایک بزرگ کے مزار پر مرد اور عورتوں کا اختلاط اور سجدہ کرتا شخص۔ سجدہ اللہ کے سوا کسی کے لئے جائز نہیں۔ یہ شرک نہیں تو اور کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تباہ کردینے والی چیز اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اس سے بچو، اور جادو کرنے کرانے سے بچو۔ (صحیح بخاری: 5764، جلد 7)





The picture seen here is of the shrine of Hazrat Saleem Chishti رحمۃ اللہ علیہ where the threads of vow have been tied. These silly people think that these threads are tied with the intention that the saint will solve their problems. Remember that problems are only solved by seeking ALLAH's help and abstaining from sins.

سليم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کی جالیوں پر بندھے ہوئے منتوں کے دھاگے، جن کو باندھنا شرک اور گناہ ہے۔



ہذہ صورۃ لمزار الشیخ سلیم الجشتی رحمۃ اللہ علیہ حیث ربطت بجدرانہ خیوط النذور و یحسب الحمقاء و الجهلاء أن صاحب القبر یقضى حوائجهم بأیة نية ربطت الخیوط اعلموا: أن اللہ تعالیٰ هو یقضى جميع الحاجات بأمره و لا یشاركه فیہ احد من اصحاب المزارات و غیرهم و من یرد ان یقضى اللہ حاجاته فعلیہ الدعاء و الاتقاء من الذنوب.

People are placing a cloth as an offering over the tomb of Hazrat 'Ali Hajvairi رحمۃ اللہ علیہ. These silly people think that by placing a cloth as an offering they will get a reward, although it has not been proved by any tradition that any of the four Caliphs or Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم ever performed this act. This money is the right of poor and needy people. If you place a cloth as an offering today, the very next day it will be in the market for sale. It is better to feed a needful person, because the dead are indigent of benedictions, not a piece of cloth.

صورة قبر الشیخ علی الهجویری رحمۃ اللہ علیہ حیث یکسونه الناس الرداء و یحسب هولاء الجهلاء أنه عمل صالح یشابون به مع أن الخلفاء الراشدين و جميع الصحابة لم یکسوا قبر النبی صلی اللہ علیہ وسلم الرداء ولم یثبت بروایة ولو ضعيفة وهذا المال ینبغی ان ینفق علی الفقراء و لکن اذا کسوت القبر رداء و ترکتها هناك الیوم فسوف تجدها فی السوق غدا تباع، و الخیر لک و لصاحب القبر من تکسی قبره رداء أن تطعم بهذا المال فقیرا جائعا لأن اصحاب القبور لا یحتاجون الی الأردية و إنما یحتاجون الی الأدعية.



PROHIBITION OF WOMEN TO VISIT SHRINES:

The illustrious Companion known as the Commentator of the Holy Quran, Hazrat 'Abdullah bin 'Abbaas رضي الله عنه is related to have said:

لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَائِرَاتِ الْقُبُورِ وَالْمُتَخَذِينَ عَلَيْهَا
الْمَسَاجِدَ وَالسُّرَجَ

“The Holy Prophet ﷺ has imprecated such women who visit graves and has also imprecated those people who erect place of worship and do illuminations there.

Today the spiritual guides have neither inscribed this tradition on the shrines nor they interdict women from visiting these shrines, their offerings would decrease drastically. You ponder upon the fact that there are thousands of shrines, does any keeper of the saint's tomb ever stops women from appearing in the shrines?

منع النساء من زيارة القبور

روى عن مفسر القرآن عبد الله ابن عباس رضي الله عنه:

لعن رسول الله ﷺ زائرات القبور والمتخذين عليها المساجد والسرج.
(مسند احمد، ابو داود، ترمذی)
و اليوم لا يكتب أحد من منتظمي القبور هذا الحديث هناك و لا يمنع النساء من قدومهن اليها لأنهم اذا منعوهن فتقل نذورهم التي تأتي بها النساء الى القبور و فيه خسرانهم، ولا ترى احدا من منتظمي المزارات الا لو منع النساء من القدوم اليها.

ایک بزرگ کے مزار کے باہر





The above picture shows the shrine of Hazrat Sharf-ud-deen Muniri رحمۃ اللہ علیہ where unreligious people can be seen placing a cloth as an offering. Both men and women can be seen standing together and making rows at the grave which is certainly unauthorized and major sin. The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم has said:

لَعَنَ اللَّهُ النَّازِرَ وَالْمَنْظُورَ إِلَيْهِ

“May ALLAH cast His curse the onlooker (of the prohibited) and the one who is looked at (that is, who made themselves visible to the onlookers)!”

The devil has turned the shrine of saints into place of sin. I have such photographs of various shrines of saints in which a woman is dancing and the visitors of the shrine are spectating her. May ALLAH protect us all against obscenity and impudence, and make us act upon Quran and Sunnah.

ہذہ صورتہ قبر الشیخ شرف الدین المنیری رحمۃ اللہ علیہ حیث یکسوه الضالون المبتدعون الأردیة و یضعون فیہ النذر و یتقدمون الیہ بالطلب لا تری حائلا بین النساء والرجال کلہم فان ہذا الاختلاط حرام شرعاً والحجاب علی النساء فرض، و النظر الی غیر المحرم حرام، فقد قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: ”لعن اللہ الناظر و المنظور الیہ“ اتخذ الشیطان مزارات الاولیاء مرکز الشکر و المعاصی، و لدی صورتہ لقبر احد الشیوخ ترقص فیہا المرأة امام الناس و ہم یرونها، أعاذنا اللہ من جمیع الفواحش و المنکرات و وفقنا للعمل بالکتاب و السنة.

حضرت شرف الدین رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر موجود مرد اور عورتوں کا اختلاط جس کو پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع فرمایا ہے ہمیں چاہئے کہ ہم

اس سے بچیں اور لوگوں کو بچائیں۔



It is saddening to see the ignorance of these men and women who visit these shrines to make rows whenever they are faced with problems. Whereas when Allah can give birth to these saints, can't HE provide us livelihood? The faith of these ignorant visitors to the shrines of saints is:

- If we visit the shrine of Khuwaja Moin ud-din Chisti, our problem of livelihood will be solved.
- The majority of visitors to these shrines believe in the notion that Hazrat 'Ali Hajwairi رحمہ اللہ bestows children.
- Hazrat 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ gets rid of troubles and miseries.
- Imaam Bari alters perfidious fate.
- Sultan Baahu puts an end to the quarrel between husband and wife.

Have you ever considered thoughtfully that who gave livelihood when there was no Khawja Moin-ud-din chisti? Who bestowed children when there was no Hazrat 'Ali Hajwairi رحمہ اللہ? Remember that many famous saints had no children of their own. Also, many people believe in the notion that if you visit a certain shrine a baby boy will be born instead of a girl.

However, four girls were born in the Holy Prophet's صلی اللہ علیہ وسلم house who were his progeny. When there was no 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ, who get rid of misfortunes and miseries and when there was no Imaam Bari, who altered the fate and there was no Sultan Bahu, who ended up quarrels between husband and wife? Remember that prior to the birth of all these religious saints, even before the appearance of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, there was only the person of Allah who got rid of all the calamities, solved the problem of one's bread and butter, bestowed children to childless couples and turned the hatred between husband and wife into love and passion for each other. Even it is Allah who solves all problems and there is no one except ALLAH who can give profit or loss to someone. So, whenever there is some problem the Holy Quran and Hadith tell us that we should offer prayers and ask forgiveness from ALLAH, offer benediction and put in efforts to save ourselves from sins. But instead of performing these two tasks, we run after shrines and magicians which absolutely an act of ignorance and foolishness. If a magician could

solve your problem, he would not have advertised in newspapers to run their business. He is himself dependent upon newspapers for his livelihood. How can one solve your problem when he is himself indigent of others? (31) So only the person of Allah is not indigent and is Supreme. If you look at the characters of all prophets صلی اللہ علیہ وسلم, the Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم and saints, you will come to know that all the men called upon the Allah during times of trouble.

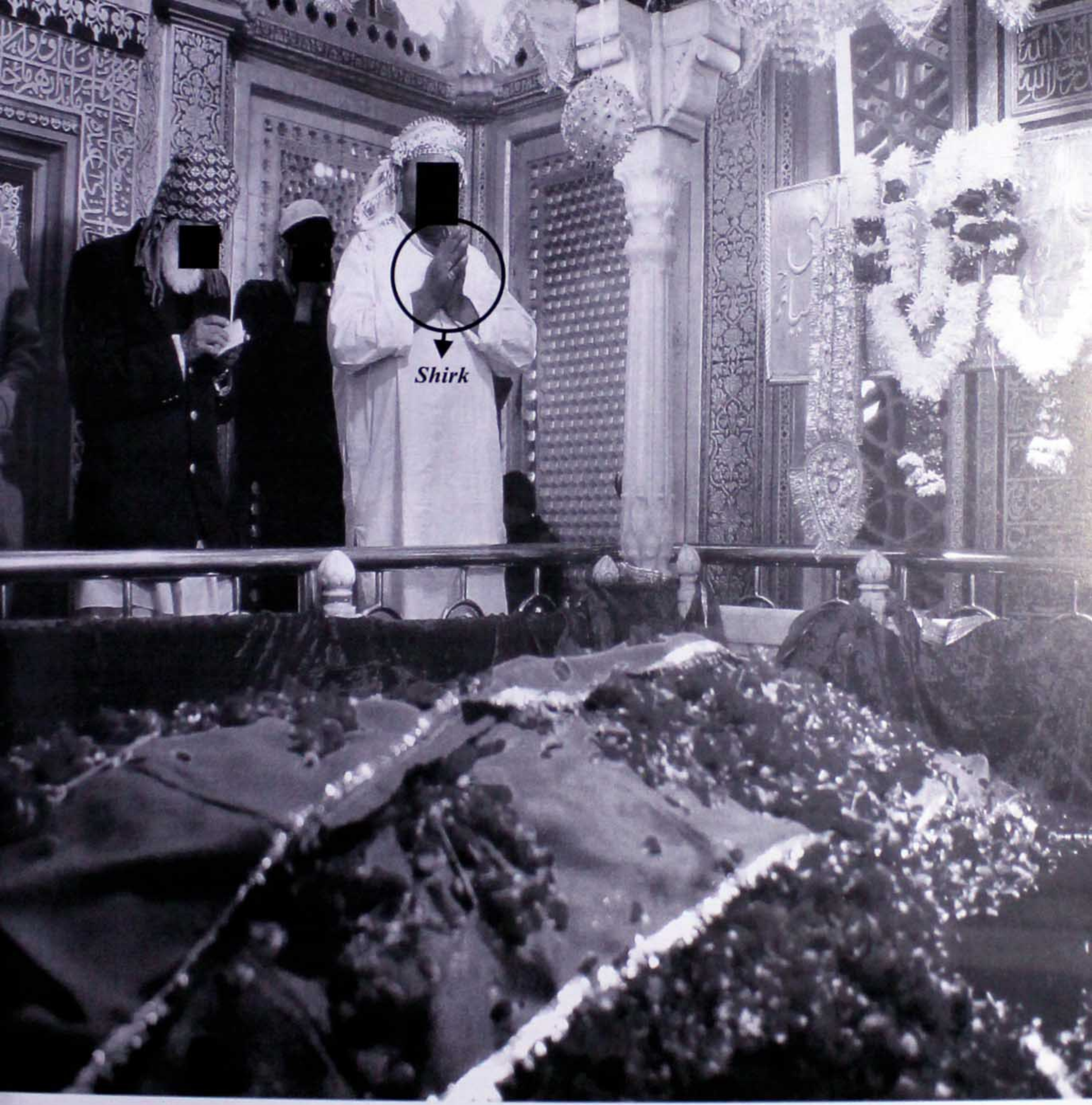
يا حسرة على جهل الذين اذا اصابتهم مصيبة يتوجهون الى القبور والمزارات وينذرون لاصحاب القبور ولا يتفكرون ان الله الذي ابلغ هولاء الاولياء الى درجة الولاية ا فلا يقدر ان يرزقنا بنفسه وينجيننا من المصائب.

بعض العقائد لزوار المزارات والقبور:

- 1 انهم يعتقدون اننا لو جئنا الى قبر الشيخ معين الدين الجشتي رحمہ اللہ فترزق ببركته.
- 2 واكثرهم يعتقدون ان الشيخ عليا الهجویری رحمہ اللہ يهب لنا الاولاد.
- 3 وان الشيخ عبد القادر الجيلاني رحمہ اللہ يقدر على حل المشكلات والمصائب.
- 4 وان الامام البري رحمہ اللہ يقدر على ان يبدل الحال السوء بالحسن.
- 5 وان السلطان باهو رحمہ اللہ قادر على رفع النزاع بين الزوجين.

و هل تفكرتم ولو مرة أنه من يرزق الناس قبل هولاء الأولياء؟ و وكان بعض الأولياء عقماء لم يكن لهم ولد، ومع ذلك يعتقد بعض الجهال ان من ذهب الى مزار فلان يكون له ولد مكان البنت (نعوذ بالله)

رغم أن النبي صلی اللہ علیہ وسلم ولدت له أربع بنات و بهن جرت سلسلة اولاده، ومن كان يكشف الضر و يحل المشكلات قبل مولد الشيخ عبد القادر الجيلاني رحمه الله؟ و من كان يبدل الاحوال السيئة بالحسنة قبل الامام البري؟ و من كان يرفع النزاع بين الزوجين قبل السلطان باهو؟ اعلموا أن الله الواحد الذي كان يحل المشكلات ويكشف الشدائد والمصائب قبل هولاء الاولياء والمشائخ، بل كان يفعل ما يشاء قبل ولادة النبي صلی اللہ علیہ وسلم و يهب لمن يشاء ولدا و يجعل من يشاء عقيما، و يبدل التنافر بين الزوجين بالمحبة والالفة، و لا يقدر سواه على النفع و لا الضر للعباد و لهذا يرشدنا كتاب الله تعالى و سنة رسوله المجتبي أن علينا ان نتوجه الى الله تعالى في المصائب و الشدائد و في جميع الاحوال و ان نرجع اليه تعالى بصلوة الحاجة و الدعاء و ان نستغفر الله تعالى و نهتم بترك المعاصي و لكننا تركنا العمل بالكتاب و السنة و نتوجه الى القبور و المزارات و من فيها من المجاورين الجهلاء العاجزين، و لا نتفكر ان المجاور و العامل لو كان يقدر على حل المشكلات لما كان يحتاج الى النشرات الاعلامية عبر الجرائد، فعلم انها ايضا محتاج للآخرين للكسب فكيف يقدر على حل مشكلات الآخرين؟ و لو رجعنا الى سيرة الصحابة، و الاولياء لوجدناهم راجعين الى الله تعالى لحل المشكلات و المصائب و الشدائد فلا بد لنا أن نجعلهم في جميع الاحوال.



Hazrat Makhdoom 'Ali Mahimi رحمۃ اللہ علیہ's grave where a person offering benediction directly from him which is a sin greater than drinking or adultery because the dead, too, achieved dignity by invoking none but Allah.

یدعو احد الجہال علی قبر الشیخ مخدوم علی الماہیمی صاحب القبر مع ان هذا الامر اقبح عند اللہ تعالیٰ و ابغض من شرب الخمر و الزنا لما ان اصحاب القبور قد نالوا الدرجات و العزۃ بالدعاء من اللہ تعالیٰ.

شیخ مخدوم رحمۃ اللہ علیہ کی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر دعا مانگتے تین لوگ۔ اگر یہ فاتحہ پڑھ رہے ہیں تو جائز ہے لیکن اگر کوئی صاحب قبر سے اپنی حاجات مانگتا ہے تو ایسا کرنا شرک ہے جو کہ شراب اور زنا سے بھی بدتر گناہ ہے۔



Interior view of Hazrat Madhu Lal Shah Husain رحمہ اللہ's shrine where a person is asking benediction directly from the deceased. Although it is infidelity and major sin to ask directly from the deceased. It is absolutely illegal to ask for anything from anyone except ALLAH. When Hindus are faced with any problem they call upon their idols.

Now-a-days our condition has become such that whenever we are faced with any trouble the thoughts of shrines comes to our minds. There are dozens of examples before the compiler where if some piece of task is stuck, the people that are going to Sehwan Sharif on such and such date to offer gifts and oblation. Doing so will certainly make Shahbaz Qalandar solve my problem.

Remember that such thinking is absolutely ignorance and infidelity. As such a poet said a very famous line about Shaikh 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ whose translation is: O Shaikh 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ! Help me, help me and rid me of any trouble and affliction, and make me happy in every aspect of live.

These foolish people do not know that Shaikh 'Abdul Qadir Jeelani رحمہ اللہ called upon Allah during difficult times to asked Him to solve his problems. About those abandon Allah during troubled times and ask undivine beings, the Holy Quran has said:

وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ قِطْمِيرٍ

"And those whom you invoke besides Him do not even own the membrane on a date-stone!"

(Soorah Faatir, 35: 13)

In the same way, we say in our prayers the following words from the Holy Quran daily five times addressing Allah the Almighty:

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

"You alone do we worship, and from You alone do we seek help."

(Soorah Faatihah, 1:4)

We daily recite these Ayats, but we do not

act upon them. Whenever we are faced with some problem or misery, the thought of shrines comes to our minds. There are numerous people before the compiler who do not offer a single prayers, but visit the shrines with punctuality.

المنظر الداخلى لمزار الشيخ مادھو لال شاہ حسین
حيث يدعوه احد الجهال رافعاً يديه رغم أن الدعاء من
غير الله تعالى شرك صريح. ولا يجوز طلب الحوائج
من غير الله تعالى في حال من الأحوال، والهنود يدعون
لحوائجهم أصنامهم، وكذا حال الذين يدعون الاسلام.
واليوم إذا واجه الذين يعتقدون عقائد فاسدة
المصائب فيتوجهون الى المزارات و انى لأعرف كثيراً
من الجهلاء يقدمون المزارات ويقولون: وقعنا في
المصيبة وسوف ينجيننا منها الشيخ شهباز قلندر رحمہ اللہ
اعلم أن هذه العقيدة شركية صريحة و ضلال مبين و
قد انشد أحد الشعراء الجهلاء شعراً في الفارسي
مخاطباً للشيخ عبد القادر الجيلاني، ما ترجمته: أعنى
يا عبد القادر أعنى، ونجنى من جميع المصائب و
الهموم و سرنى في جميع امور الحياة.

ولا يعرف هؤلاء الحمقاء أن الشيخ عبد القادر
الجيلاني رحمہ اللہ بنفسه كان يدعو الله في المصائب. وقد
ذكر الله تعالى في القرآن الكريم عقائد الذين يدعون
من دون الله حيث قال:

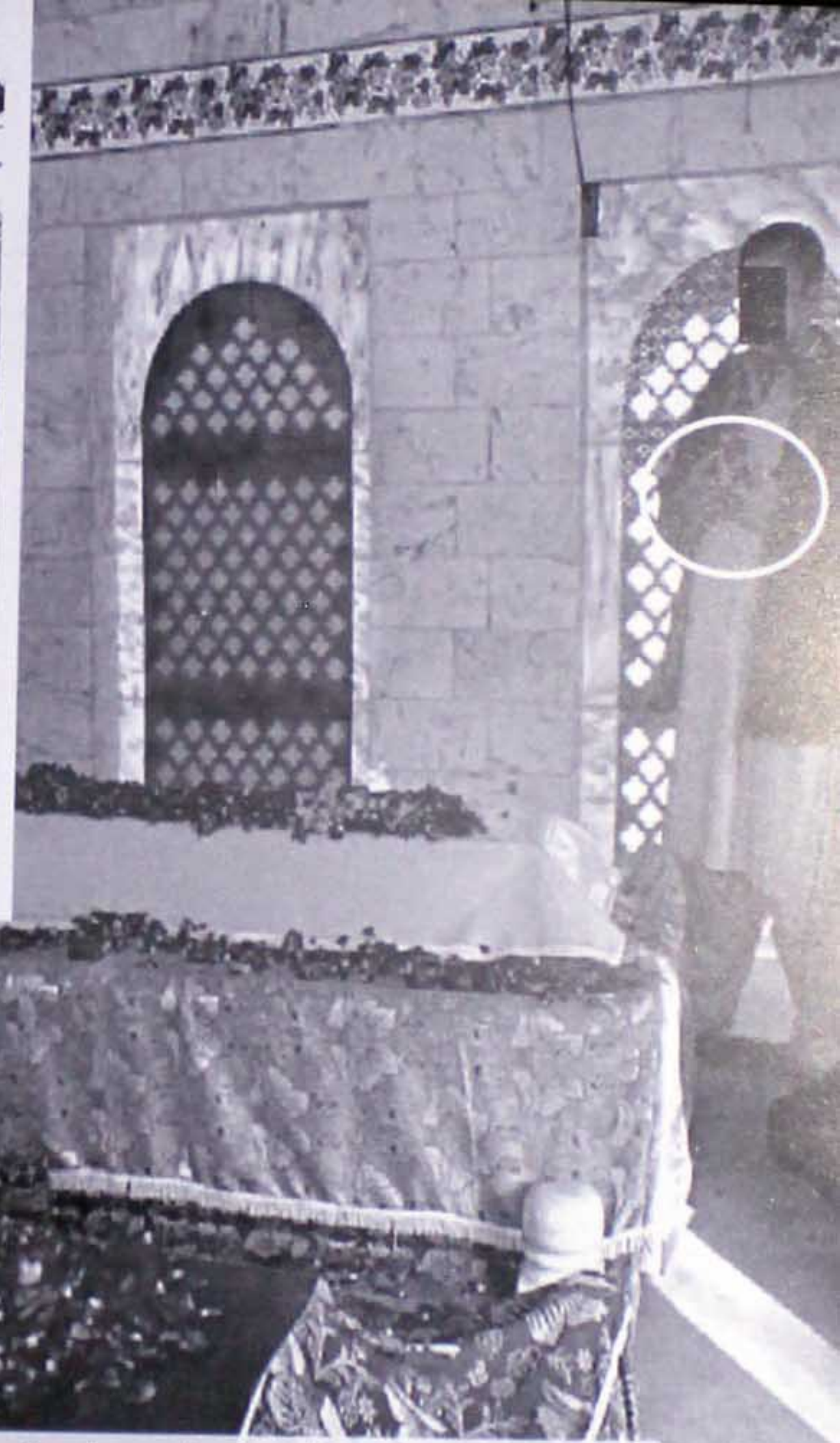
وَالَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِهِ مَا يَمْلِكُونَ مِنْ
قِطْمِيرٍ.

(الفاطر)

وكذلك نقول في جميع الصلوات:

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ونتلو هذه الآيات كل يوم ولا نعمل بها لما نتوجه
إلى غير الله تعالى لحل المصائب والهموم. و انى
أعرف كثيراً من الناس من لا يصلون صلاة وقت واحد
ولكنهم يواظبون على الحضور في القبور.



A person is offering benediction directly at the shrine of Hazrat Madhu La'l Husain رحمۃ اللہ علیہ which is infidelity.

أحد الجہلاء قائم علی قبر الشیخ مادھو لال رحمۃ اللہ علیہ و یدعوہ
من دون اللہ ولا شک فی کونہ مشرکاً.

The exterior view of the shrine of Hazrat Madhu La'l Husain رحمۃ اللہ علیہ where people enlighten lamps to fulfill a row. It is their belief that the solution to our problems does not lie in asking Allah's forgiveness and abstaining from sins, but lies in visiting saints' shrines and enlightening lamps and tying the threads of row. All these acts are devilish and of Hindus.

یری المنظر الخارجی لقبر الشیخ مادھو لال حسین رحمۃ اللہ علیہ حیث ینور الجہلاء فیہ المصابیح للندور و یحسبون
أن مشكلاتهم لا تحل بالدعاء من اللہ تعالیٰ ولا ینجون من المصائب و الهموم بالاستغفار و الاجتناب عن
المعاصی، بل بالحضور فی القبور و تنویر المصابیح علیہا و ربط الخیوط بہا ہو حل جمیع المشكلات و
سبب النجاة من المصائب مع أنها تقلید من التقالید الجاہلیة و طریق الہنود.

شیخ مادھو لال رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے باہر موجود منتوں کے چراغ والی سائیکل جس پر لوگ منتوں اور مراد کو پورا کرنے کے لئے تیل ڈال کر چراغ جلاتے
ہیں۔ ایسا کرنا گناہ اور شرک ہے۔





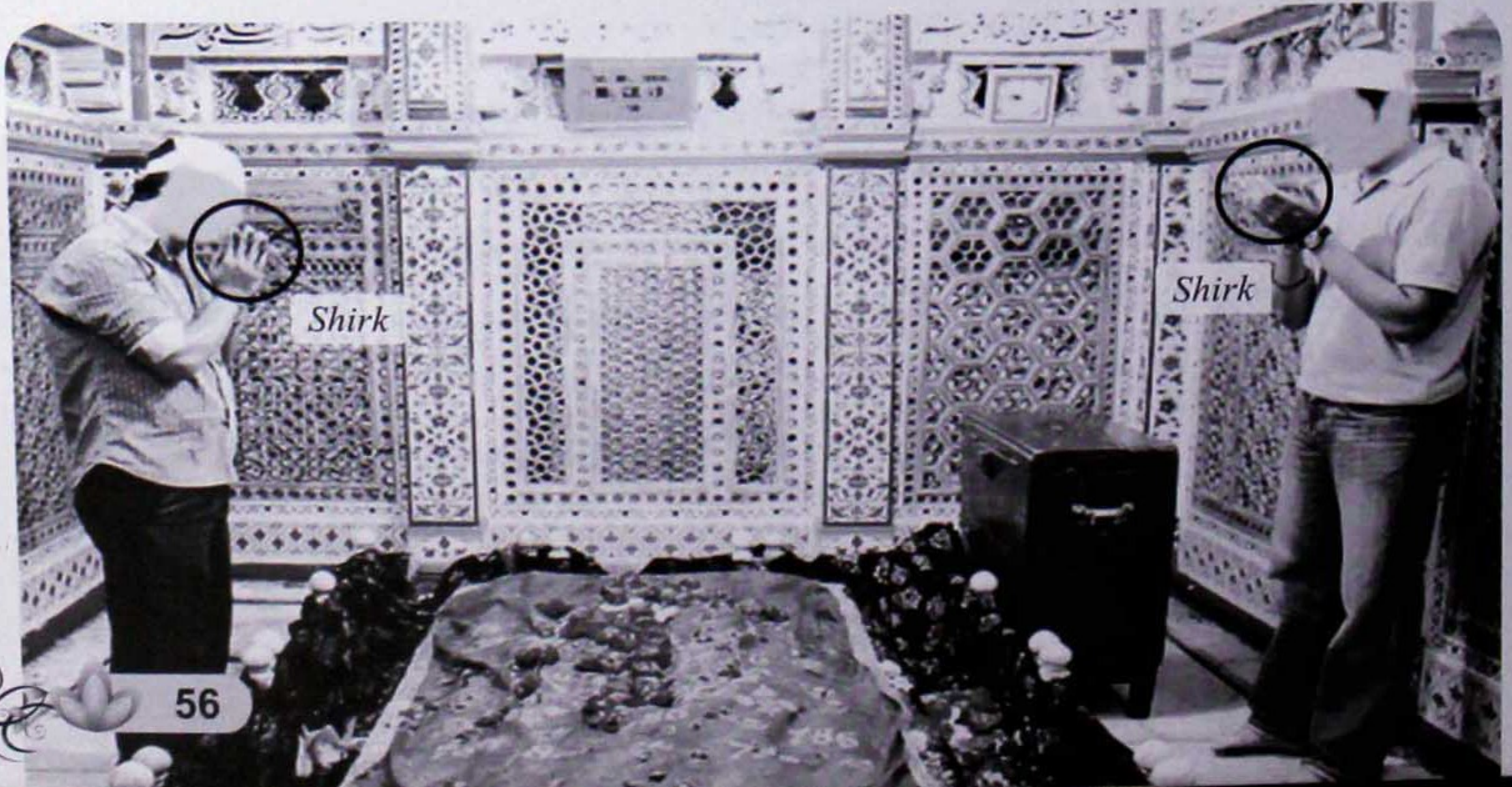
Anniversary at the shrines of Hazrat Khwaajah Ameer Khusro رحمۃ اللہ علیہ where clean shaven singers are singing along with musical instruments, misleading the general public.

صورة لمزار الشيخ أمير خسرو رحمۃ اللہ علیہ في حفلة بمناسبة عرسه، المغنون يغنون بالمزامير و آلات الموسيقى و يضلون الناس.

حضرت خواجہ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر عرس کے موقع پر داڑھی منڈا اقبال

Grave of Hazrat Khwaajah Ammer Khusro رحمۃ اللہ علیہ: Majority of visitors here try to find solution to their problems by visiting this shrine instead of abstaining from sins as can be seen that both these persons are offering benediction before the grave.

قبر الشيخ أمير خسرو رحمۃ اللہ علیہ أكثر الزائرين يحسبون ان حل المشكلات في قبور الشيوخ لا في الاجتناب عن المعاصي كما يرى في الصورة يدعو الرجلان رافعين أيديهما أمام القبر. حضرت خواجہ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پر دعا مانگتے دو لوگ



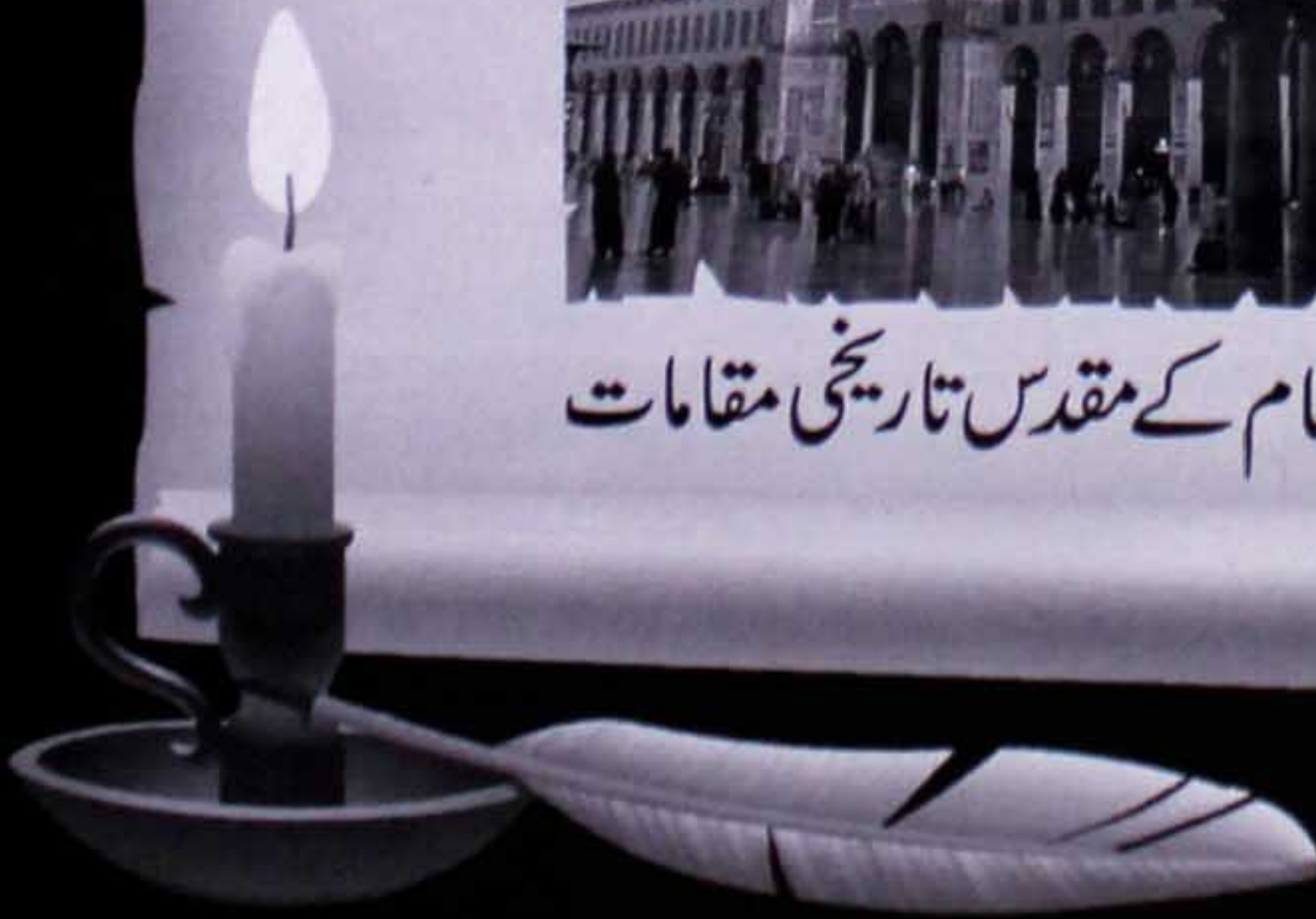
Chapter No.2

IN SYRIA SANCTIFIED PLACES

الأمكنة المقدسة بالسوريا



ملک شام کے مقدس تاریخی مقامات



SYRIA

There are many virtues of Syria found in Traditions. So our Holy Prophet ﷺ said: "On the Day of Judgement there would be a fire, then do get hold of Syria at that time" (Tirmazi).

The Holy Prophet ﷺ also said: "There are devotees in Syria and when one dies, the other devotee takes his place."

The Holy Prophet ﷺ said: "Syria is one of the favourite countries of Allah."

Hazrat 'Abdullah bin Salaam رضي الله عنه said: "There are 1000 prophets عليهم السلام buried in Damascus, the "Weeping Cave" is in Syria, too.

Damascus is a famous city of Syria. There is a graveyard in Damascus by the name "Bab-ul-Sagheer" where Hazrat Bilaal رضي الله عنه, Hazrat Ka'b-ur-Rijaal رضي الله عنه, Hazrat Umm-e Maktoom رضي الله عنها, Hazrat Abu Dardaa رضي الله عنه and other famous are buried. Besides this there is a grave where the heads of 16 martyrs of Karbala are buried. Among thousands of famous writers, Ibn Usakar and Ibn Rajab Hanbali are also buried in this city.

In Damascus there is a famous place named "Bab-ul-Faraees" where Zubair Bin-ul-Awam and Sayyiduna Abdur Rehman Bin Abi Bakar are buried. In Damascus, there is also a graveyard named "Maqbarah-ul-Sofia" where the author of "Tafseer Ibn-e Katheer", Imaam Ibn-e Katheer رحمته الله, 'Allaamah Ibn Timia, 'Allaamah Hamvi and Shahrul-Qudoori are also buried.

Damascus, the city of Syria, is one of the ancient cities of the world. From certain traditions we come to know that when Hazrat Nooh عليه السلام descended from his ship after the Great Tempest, he settled two towns namely Hurran and Damascus. So after the Great Tempest, Hurran and Damascus were the first

السوريا

وقد وردت فضائل سوريا كثيرة في الاحاديث، وقال رسول الله ﷺ تخرج النار قبل القيامة فعليكم بالشام. (ترمذی)

(الشام: اسم سوريا القديم)

وقال ايضاً: يوجد الأبدال كثيراً بالشام اذا توفي أحدهم فيخلق الآخر مكانه. (احمد)

وقال ﷺ الشام من أحب البلاد إلى الله تعالى. (طبرانی)

وقال سيدنا عبد الله بن سلام رضي الله عنه قد دفن في دمشق الف نبي وفي الشام الغار الباكي بالدموع.

دمشق مدينة مشهورة وعاصمة سوريا وفي دمشق مقابر تسمى "باب الصغير" حيث دفن فيها بلال رضي الله عنه وكعب الرجال رضي الله عنه، وأم مكتوم رضي الله عنها، و أبو درداء رضي الله عنه، وكثير من الأولياء المشهورين، وقد دفن ١٦ رأساً لشهداء كربلاء أيضاً وكذلك كثير من المصنفين المشهورين مثل ابن عساكر وابن رجب الحنبلي قد دفنوا في هذه البلدة.

وفي دمشق موضع مشهور يسمى "باب الفراريس" و دفن فيه زبير بن العوام وعبد الرحمن بن أبي بكر رضي الله عنهما وفي دمشق مقبرة تدعى "المقبرة الصوفية" حيث دفن فيها الامام ابن كثير المفسر الذي صنف التفسير ابن كثير وقد دفن فيها العلامة ابن تيمية والعلامة الحموي، و شارح القدوري وغيرهم من العلماء والمحدثين.

عاصمة سوريا دمشق من أقدم المدن في العالم، وقد روى أن نوحاً عليه السلام بعد الطوفان نزل من السفينة وعمر قريتين أولاً حران ثم دمشق. وهكذا هاتان المدينتان من أقدم المدن بعد الطوفان. وقد روى أن ابراهيم عليه السلام كان له عبد اسمه دمشق وهو الذي عمر

هذه البلدة هنالك فسميت المدينة باسمه.

(جہاں دیدہ: ۳۵۳)

سافر رسول اللہ ﷺ مرة الى بصرى احدى مدن الشام للتجارة مع عمه ابي طالب و حارث و كان عمر رسول اللہ ﷺ آنذاك 12 سنة و مدينة بصرى واقعة فى مسافة 100 كيلو متر من دمشق فى الجانب الجنوبى و لقي رسول اللہ ﷺ فى هذه المدينة راهبا نصرانيا يقال له بحيره و لما راه الراهب فقال: هذا رسول اللہ ﷺ و نبهه و استفسره صناديد قريش كيف عرفته؟ فقال لما خرجتم من الشعب خرت جميع الأشجار و الاحجار ساجدة له و هذه الاشياء لا تسجد الا لنبى، و قال انا اعرفه من خاتم النبوة الثابت تحت كتفه ايضا و قال لأبى طالب ارسل هذا الولد كى يحفظ و يسلم من الشرور و الاذى بأيدى النصارى فأرسل أبو طالب رسول اللہ ﷺ الى مكة المكرمة.

السوريا فى الخلافة الاسلامية:

فتحت عاصمة سوريا دمشق فى 637 بعد الميلاد زمن خليفة المسلمين عمر بن الخطاب رضى الله عنه و صار فتحه سهلا بعد معركة يرموك، و اتخذه أمير المؤمنين معاوية رضى الله عنه عاصمة لخلافته سنة 660 بعد الميلاد و ثم ما زالت عاصمة الى الخلافة الاموية سنة 749 ع. و عمت فيها اللغة العربية زمن الخلافة الأموية حتى غلبت على اللغة اليونانية و الأرامية، ثم تسيطر على الخلافة العباسيون سنة 749 ع و استولى بنو طولون على الشام سنة 887 ع ثم احتله الحمدانيون و السلجوقيون و الفاطميون.

و كانت حكومة الفاطميين بالسوريا استمرت من 977 ع الى 1098 ع ثم تسيطر عليه الصليبيون و الاوربيون، وفى سنة 1154 ع اتخذه السلطان نور الدين الزنكى عاصمة

cities to be populated. (37) According to other traditions, one slave of Hazrat Ibraheem عليه السلام was named Damascus, who was the first to inhabit this place, so this place came to be known as Damascus. (Jahan Deeda 253)

The Holy Prophet ﷺ, in his boyhood, once came to Busra-ul-Shaam, a city of Syria, along with his uncles Abu Talib and Haris. This city is about 100 km north of Damascus. At that time our Holy Prophet ﷺ was 12 years of age. In Busra the Holy Prophet ﷺ met a Christian monk named Bahira (Birjees). Seeing the Holy Prophet ﷺ, Bahira predicted that this boy is the Prophet of Allah. The Quraish leaders asked him how he happened to know this. Bahira replied: "When you were crossing the ravine, all the trees and stones prostrated before the Holy Prophet ﷺ. This could happen to a prophet only. I also know him by the stamp of prophethood which is on the lower side of his shoulder." He advised Abu Talib to send back the child immediately for his safety, so Abu Talib sent the Holy Prophet ﷺ back to Makkah Mukarramah.

SYRIA UNDER ISLAMIC RULE:

Damascus, the capital of Syria, was conquered during Hazrat 'Umar رضى الله عنه's time in the year 637 A.D. The battle of Yarmook had decided the fate of Syria. In 660 A.D. Ameer Muawiyah made Damascus the capital city which remained the capital upto 7449 A.D. during Amvi Caliphate. During Amvi Caliphate, Arabic language took the place of Greek and Arami languages. In 749 A.D. 'Abbaasi Caliphate began. In 887 A.D. Bauntuloon took over Syria. Then Hamdani, Saljoqui and Fatimi were its rulers.

The Fatimis ruled Syria from 997 A.D. to

1098 A.D. Then European Crusaders seized the coast of Syria. In 1154 A.D. Sultan Noor-ud-din Zangi made Damascus his capital. (38) After him Ayyoobi and Mamalik were its rulers. In 1260 A.D. Halaku Khan took over Halab and Damascus, but the same year Rulen-ud-din Bebras defeated the Tatars in the battle of Palestine. In 1400 A.D. Ameer Taimur plundered Damascus. In 1516 A.D. Syria became the part of Ottoman Empire.

HISTORIC STRIFE AT YARMOOK:

The Battle of Yarmook (13th August, 636 A.D.) was a splendid war of Islam. This battle depend the doors of Syria, Palestine, Egypt and Tripoli to be conquered. In this battle there were 2 lac Roman Christians. Thirty thousand Christians had chained up themselves so that they could not escape from the battlefield. Opposed to them there were only 33 thousand Muslims.

Bahaan was the leading the Roman army and the muslims were lead by Khaalid bin Waleed رضي الله عنه. When the battle began, the Mujahideen fought with great intrepidity.

During the battle the Roman horse-riders attacked the Muslim encampment. The Muslim women jostled them back by hitting them with poles of the tents. During this Hazrat Khaalid bin Waleed رضي الله عنه attacked the Romans alongwith his horse-riders and put 10,000 Romans to death immediately. After this the horse-riders of Hazrat Khaalid bin Waleed رضي الله عنه and Qais bin Habira attacked the opposing army with great valour, with the result that they turned and fled from the battlefield and died by diving into the river from great height.

According to a rough estimate about one lac twenty thousand Romans were billed in this battle, leaving aside the ones who are killed in direct encounter.

حکومتہ، ثم تسلط عليه السطان صلاح الدين الأيوبي و الملوك، ثم احتل هلاكو خان على حلب و دمشق سنة 1260 ع و لكنه في نفس السنة هزم ركن الدين البيبرس التتاريين في معركة عين جالوت بفلسطين، ثم تيمور تسلط على دمشق سنة 1400 ع و أصبحت سوريا منطقة الخلافة العثمانية سنة 1516 ع. معركة يرموك التاريخية:

ان معركة يرموك من أعظم المعارك في الاسلام و انفعها و قد وقعت بين المسلمين و النصارى في 13 اغسطس 232 ع و فتحت هذه المعركة ابواب الفتوحات للاسلام و فتح فلسطين و مصر و طرابلس و كان عدد نصارى الروم مائتي ألف و ثلاثون ألفاً منهم قد ربطوا بالسلاسل بعضهم ببعض كي لا يتمكنوا الفرار من الزحف، و عدد المسلمين لم يكن متجاوزاً من 33 ألفاً.

كان باهان قائد جيش الروميين و تولى قيادة المسلمين سيف من سيوف الله يعني خالد بن الوليد رضي الله عنه و لما بدأت الحرب قاتل المجاهدون بالشجاعة و هجم 20 ألفاً من الكفار على مقر المسلمين فطردتهم النساء المسلمات بأوتاد الخيام و كر عليهم خالد بن الوليد رضي الله عنه مع جماعة المجاهدين و قتل عشرة آلاف حالاً ثم هجم عليهم خالد بن الوليد رضي الله عنه و قيس بن هبيرة مع المجاهدين هجوماً لم يثبت اقدامهم على الارض حتى اضطروا الى تولى الادبار و الفرار من القتال و كان وراء جيش الكفار نهر عظيم فخر اكثر منهم في النهر و غرقوا و هلكوا.

و قال بعض المورخين انه قد قتل في هذه المعركة قرابة مائة ألف و عشرين ألفاً من كفار الروم، و الذين قتلوا في المبارزات الانفرادية فعددهم غير محسوب في ما ذكر.

JAAME' MASJID UMAVI

This is a magnificent, beautiful and very spacious mosque. In 87 A.H, Caliph Waleed bin Abdul Mulk laid its foundation and after eight years of arduous work of thousands of skilled labour and engineers, this mosque was finished. It is also known as Jaame' Masjid Bani Ummaiyah.

Hazrat Mufti Muhammad Taqi 'Usmani رحمہ اللہ writes about it that this Masjid Amvi, which was among the wonders of architecture, was built by Banu Ummaiyah's famous Caliph Waleed bin Abdul Mulk. During the Roman rule there was a cathedral of Christians which was called "Yuhana Church". During the reign of Hazrat 'Umar رضی اللہ عنہ the Muslims attacked Damascus and half the city was captured through force. When half the city was captured, the inhabitants of the city laid down arms and came into reconciliation with the Muslims. So the remaining city was captured through reconciliation. It is one of the principles of Islam that the Muslim government can do whatever expenditure they like in the territories of enemies which have been captured through force, but in that territory which have been occupied through reconciliation, one has to take care of the terms and conditions of the treaty.

It was a co-incidence that half of the cathedral was captured through force while the other half through reconciliation. The Muslims constructed a mosque on the half which was occupied through force at their own discretion while the remaining half was left as cathedral as it was captured through reconciliation.

So for many years after the capture of Damascus, the mosque and the cathedral remained side by side. During the reign of Waleed bin Abdul Mulk, the number of worshippers increased so much that the space in the mosque became scanty. On the other hand, there was always a state of unpleasantness due to the fact that a cathedral was beside the

المسجد الجامع الأموي

هذا مسجد جميل واسع، وأسسہ الخليفة وليد بن عبد الملك سنة 87 بعد الهجرة و بناه الآف من المهرة و العمال في مدة 8 سنوات و يقال له مسجد بنى أمية الجامع أيضاً.

وقال شيخ الاسلام المفتي محمد تقى العثمانى رحمہ اللہ في كتابه: ان هذا المسجد الذي يعد من الأعجوبات لبنائه البهيج أسسه خليفة بنى أمية وليد بن عبد الملك، وهناك كانت كنيسة و صومعة في عهد الروميين يسمى بـ "يوحنا" ولكنه لما هجم عليه المسلمون على عهد عمر بن الخطاب رضي اللہ عنہ فافتتح نصف المدينة بقوة و لما بقى نصفه الباقي طالب النصارى المسلمين المصالحة و وضعوا أسلحتهم و صالحهم المسلمون أيضاً و هكذا افتتح نصف المدينة بالقوة و نصفها بالمصالحة، و الحكم الشرعى في الفتوحات الاسلامية: أن كل منطقة و بلدة افتتحت بالقتال و الاشتباكات و تسلط عليها المسلمون بالقوة فبعد ذلك للمسلمين خيار كامل للتصرف فيها و باهلها ما شاءوا و لكن البلدة التي افتتحت بالمصالحة فلا بد من مراعاة الشرائط التي صولح عليها.

و نصف الكنيسة كان افتتح بالقوة و نصفها الباقي بالمصالحة، فالمسلمون تصرفوا في النصف الذي قبضوه بالقوة تصرفاً شرعياً و بنوا في مكانه مسجداً بعد انهدامه و تركوا نصفها الباقي و لم يتعرضوا له و بقى كنيسة حسب شرائط المصالحة لما ان المسلمين لم يكن لهم خيار شرعاً لانهدامه بعد المصالحة.

وهكذا استمر الأمر و بقيت الكنيسة بجانب المسجد الى عهد وليد بن عبد الملك فكثر عدد المصلين و ضاق عليهم المسجد لانه لم يكن واسعاً و كذلك كان المسلمون ينزعجون لوجود الكنيسة بجانب المسجد و

mosque. Waleed bin Abdul Mulk wanted to include the part of cathedral in the mosque, but could not do so under the terms and conditions of the treaty. He called upon the trustees of the Church and held discussions with them that in place of this cathedral, a place would be awarded to them equal to four times the space of this cathedral or any demanded amount would be given to them, but the trustees refused to move this cathedral.

Anyway when Waleed decided to take the cathedral in his custody to demolish it, the Christians said: "We believe in the faith that whosoever demolishes this cathedral would turn insane. So do not pull down this cathedral." Waleed replied: "If this is the case, I will begin the act of demolishing it myself." So the first mattock was hit by Waleed and later the Muslims demolished it completely.

Now Waleed bin Abdul Mulk combined both the parts and began the construction of a great and splendid mosque which came to be known as the most magnificent and most beautiful mosque of those times. It is said that about one crore twelve lac dinars were spent on its construction.

Ibn Jubair has also written that the special thing about the domes of Masjid Amvi is that neither the spiders can spin a web nor can bats make its dome their abode.

There were many lamps placed in Masjid Amvi. Prior to the discovery of electricity of electricity these lamps were used for the purpose of light. I have read in some book that when these lamps were put out at night, the entire mosque used to emit so much odour of musk that the people could not tolerate it and used to come out of the mosque.

If we go from the hall of the mosque to the courtyard, there is a spacious balcony which surrounds the courtyard on all four sides. On the eastern side of this balcony there is a shrine about which it is said that the head of Hazrat Husain عليه السلام is buried here. According to a tradition the

كانوا يتخللون في العبادة و أراد الوليد أن يضم الكنيسة الباقية الى المسجد، ولكنه ما كان يستطيع لأجل الشروط التي صولح عليها، و ذات يوم دعا متولى الكنيسة و قال لهم: انا اعطيكم بدل هذه الكنيسة مكانا يسع لبناء اربع كنائس او قيمتها حسب ما شئتم و طالبتهم ولكنهم رفضوا هذه الاقتراحات و لم يرضوا بانهدام الكنيسة.

(تاريخ ابن عساکر: ص 19 ج 12، البداية و النهاية، ص 145 ج 9)

و لكن الخليفة الوليد عزم على هدمها فقال له النصارى: من هدم هذه الكنيسة فيكون مجنوناً حسب عقائدنا، و هذا الامر مسلم عندنا، فلا تهدمها، فقال الوليد: اذا كان الامر كذلك فاهدمها بنفسى و أخذ المجرفة و ضرب بها الكنيسة ثم هدمها المسلمون بعد ذلك.

بدأ الوليد بناء المسجد و انضمام الكنيسة بالمسجد حتى تم بنائه و كان هذا المسجد يعد من المساجد الجميلة البهيجة الواسعة و يقال أن الوليد أنفق على بنائه 11 مليون دينار و كتب ابن جبير واصفا قباب المسجد أنه لا يستطيع العنكبوت أن يتخذ فيه بيتا و كذلك الخفاش لا يتمكن من اتخاذ المسكن فيها.

و كانت في هذا المسجد السرج الكثيرة قبل اختراع الكهرباء، و كانت تشغل للضياء في المسجد، و قرأت في كتاب انه لما كانت تطفأ هذه السرج في الليل يتعطر المسجد من ريح المسك و كانت تفوج رائحة شديدة حتى كان يضطر الناس الى الخروج من المسجد لعدم صبرهم على الرائحة الشديدة.

و في فناء هذا المسجد مكان مشرف واسع الذي تحيط بالفناء من الجوانب الاربعة، و هناك مزار في الجانب الشرقي و المشهور في ما بين الناس أنه قد دفن فيه رأس سيدنا حسين بن علي عليه السلام و اليوم قد شاعت

tradition the head of Hazrat Husain رضي الله عنه was brought here in Damascus before Yazeed. Relying on this tradition it is believed that the head might have been buried here, but the strange thing is that the ancient historians of Damascus and Jama Amvi have not hinted of the fact that the head of Hazrat Husain رضي الله عنه is buried here.

THE SHRINE OF HAZRAT YAHYA عليه السلام:

Inside the mosque there is shrine of the head of Hazrat Yahya bin Hazrat Zakariyyaa عليه السلام. Zaid bin Farqad, who was assigned to look after the workers during the foundation of the mosque, says they found abyss inside which there was a trunk. They informed the Caliph about this the Caliph came and trunk was opened up to find the head of Hazray Yahyah on a wooden frame. The face was absolutely fresh, there was no change in its shape. After seeing it we closed the trunk and made a sign of identity over it.

The body parts of prophets عليهم السلام remain alive in graves, the soil does not corrode them. So Hazrat Abu Dardaa رضي الله عنه reports that the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم said:

إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ
الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يُرْزَقُ

“Certainly, Allah has made it unlawful for the bodies of prophets عليهم السلام to be corroded by earth. The prophet of Allah is alive and is also provided subsistence.”

By the Grace of Allah, we offered our salutations and dedicated some Quranic verses.

PRAYER-CARPET OF HAZRAT KHIZAR عليه السلام:

Inside this mosque there is a worship place of Hazrat Khizar عليه السلام which is known as “Musalla Sayyiduna Khizar عليه السلام.” The people offer prayers at this place as a benediction. Many God-fearing people saw

هذه النسبة و اشتهرت جدا في اهل دمشق و قد روى انه قد أتى برأس حسين الى يزيد في دمشق و يؤيد هذه الرواية أنه قد دفن رأس سيدنا حسين رضي الله عنه هناك و لكن لم يذكر أحد من المؤرخين القدماء ان رأس حسين رضي الله عنه قد دفن في دمشق أو في الجامع الأموي.

(الجامع الأموي تحقيق محمد مطيع الحافظ: 23 المطبوع في دار ابن كثير بدمشق: جان ديدة: 276)

مقبرة يحيى عليه السلام

و في داخل المسجد الاموي قبر رأس يحيى عليه السلام بن زكريا عليه السلام و يقول زيد بن فرقد الذي كان متولياً لحفر أساس المسجد من قبل الخليفة الوليد، أننا وجدنا حين حفرنا صندوقاً و أخبرنا به الخليفة الوليد، فجاء ففتحه و كان فيه رأس يحيى عليه السلام و كان وجهه مشرقاً و اشعاره طريا لم يتغير منها شيء ثم أغلقنا الصندوق بعد ما زرناه و وضعنا عليه علامة. (كتاب الزيارات بدمشق ص 4 دمشق 1956ء) أجساد الأنبياء في قبورهم محفوظة عن التغيرات و لا يأكلها تراب و لا شيء آخر روى أبو الدرداء رضي الله عنه عن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم:

إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ
أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللَّهِ حَيٌّ يُرْزَقُ

(ابن ماجه 1805، نسائي 1385، ابن أبي شيبة 869/1)

والحمد لله نحن حضرناه و سلمنا و تلونا القرآن الكريم و وهبنا له الثواب هدية منا.

مصلی سیدنا خضر عليه السلام:

و في هذا المسجد المكان الذي صلى فيه خضر عليه السلام و يسمى ب “مصلی خضر عليه السلام” و يصلي الناس هناك للتبرک، و قد رأى كثير من أولياء الله تعالى خضر عليه السلام يصلي هناك و مرة امر الخليفة الوليد بن عبد الملك

Hazrat Khizar عليه السلام of offering prayers there. So one day Caliph Waleed bin Abdul Mulk instructed the keeper of the mosque that no one should stay in the mosque that might as he wanted to worship alone in the mosque all night.

The keeper vacated the mosque after Isha prayers and closed all the doors. After sometime the Caliph came and became busy in his work. Suddenly he saw a man worshipping. The Caliph came to the keeper and asked him that why he had allowed that man to stay in the mosque when the Caliph had instructed that no one should be inside the mosque. The keeper replied: "O Commander of the faithful! This man is Hazrat Khizar عليه السلام who comes every night in this mosque to offer prayers."

In the western minaret of this mosque Hazrat Imaam Muhammad Ghazaali رحمته الله remained busy in worship for a period of time. On the eastern minaret Hazrat 'Eesa عليه السلام (Jesus Christ) would descend, so this minaret is kept close always so that no one claims the descend.

When we reached the north-eastern corner of the balcony, we saw a strange vehicle standing there. This vehicle was made up of wooden planks and there was huge iron wheels attached to it. This vehicle was so big that it had occupied quite a bit space in the balcony. The guides informed us that the vehicle was a catapult built by Sultan Salahuddin Ayyoobi which he used in many battles. Now this catapult has been kept in Masjid Amvi as a monument.

SHRINE OF SULTAAN

SALAAHUDDEEN AYYOobi:

Outside Masjid Amvi, on the western side, is resting in peace that valiant of whom the history of Islam can be proud of, i.e. the conqueror of Baet-ul Muqaddas, Hazrat Salaahuddeen Yousuf Ayyoobi رحمته الله. His shrine is absolutely neat and tidy. The scholars have written that if someone offers benediction at his shrine, that benediction is approbated.

حارس المسجد أن لا يدع أحداً في المسجد وإن يغلق جميع أبوابه و قال اني اريد أن اصلي و اعبد الله تعالى طول الليل في المسجد وحيداً.

فامثل امره الحارس، و أخرج بعد صلاة العشاء جميع من كان فيه و غلق الأبواب ثم جاء الخليفة بعد قليل و اشتغل بالأعمال و العبادات، فاذا بشخص يصلي في المسجد لما راه فغضب على الحارس، و قال: ألم أقل لك أن لا تدع أحداً في المسجد و لماذا تركت هذا الشخص في المسجد؟! فقال الحارس: يا امير المؤمنين! دعه فانه خضر عليه السلام يأتي كل ليلة يصلي في المسجد. (كتاب الزيارات بدمشق: ص 18) و اشتغل حجة الاسلام الامام الغزالي رحمته الله بالعبادات عند المنارة العربية في نفس المسجد الى مدة طويلة و سينزل عيسى عليه السلام على المنارة الشرقية بالمسجد نفسه فلذلك يغلق الطريق الى هذه المنارة دائماً لئلا يصعد عليه احد ثم يدعى انه نزل من السماء و هو المسيح. و لما وصلنا الى الناحية الشرقية من المكان المشرف فرأينا هناك سيارة عجيبة.

و كانت السيارة مربوطة بالقصبات و الخشب و نصبت تحتها عجلات حديدية جسيمة.

و قد أحاطت هذه السيارة حصّة كبيرة من الضفة لكبرها فقال الدليل انه منجنيق بناه السلطان صلاح الدين الأيوبي و استعمله في كثير من الحروب و قد وضع في المسجد تذكاراً له.

مزار السلطان صلاح الدين الأيوبي:

و قد دفن هذا الرجل المجاهد في الجانب الغربي من المسجد و يفتخر به المسلمون لانه هو فاتح بيت المقدس يعنى السلطان صلاح الدين يوسف الأيوبي رحمته الله و مزاره نظيف جداً، و قال العلماء انه اذا دعى في قبره فيستجاب الدعاء ببركة هذا المجاهد الكبير. (الزيارات المقدسة: 277)

The trelliswork outside Hazrat Yahya عليه السلام's grave.

1 السيّابات التي نصبت خارج قبر يحيى عليه السلام.

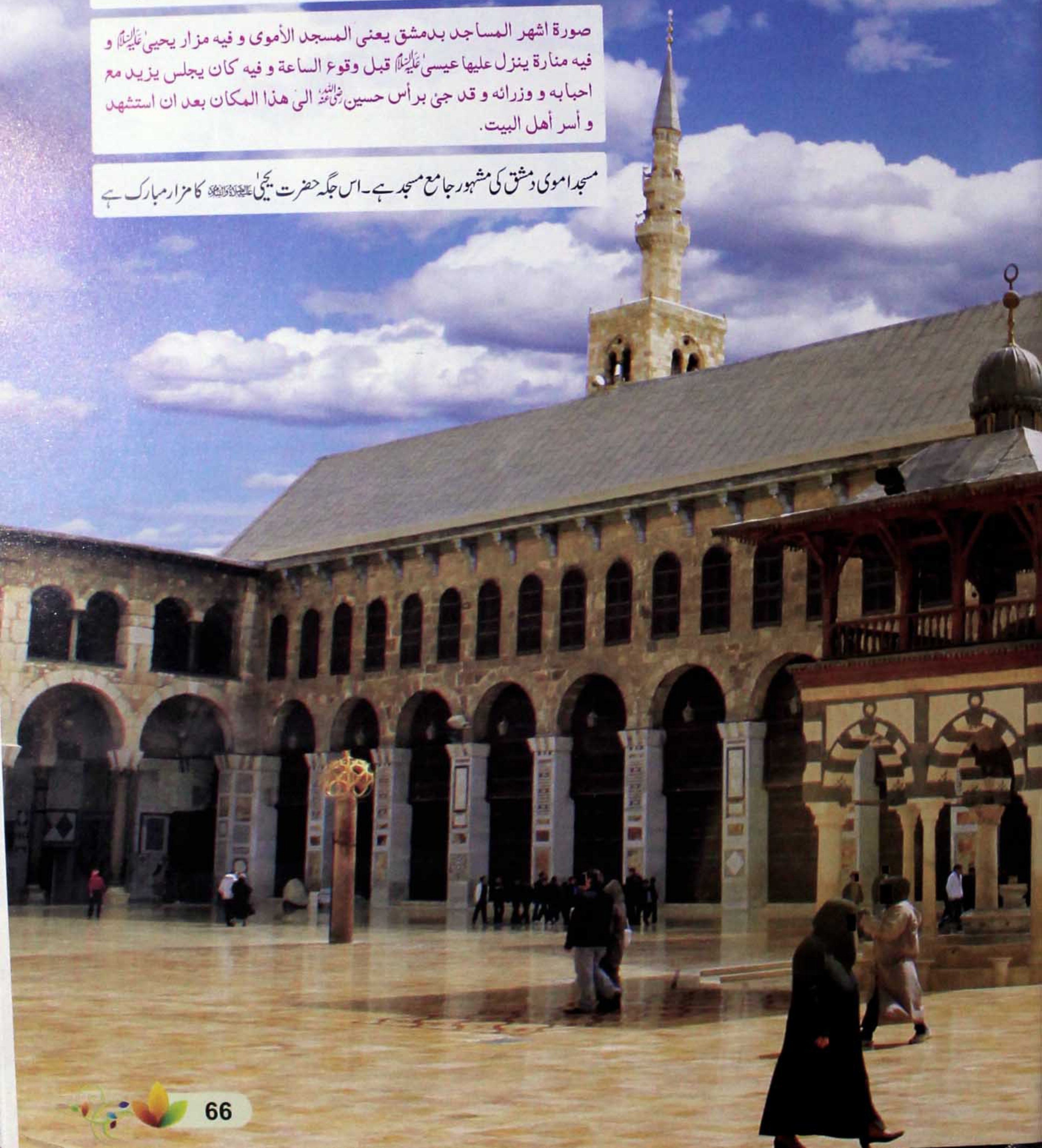
دمشق کی مسجد اموی کے اندر موجود حضرت یحییٰ عليه السلام کی قبر مبارک کا بیرونی منظر



Masjid Amvi is a famous mosque in Damascus. Here the shrine of Hazrat Yahya عليه السلام is located and here is that minaret where Hazrat 'Eesa عليه السلام (Jesus Christ) will descend before Day of Judgement. Have Yazeed use to hold his court and it is here that the head of Hazrat Husain رضي الله عنه, after his martyrdom and members of Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم family were brought after being imprisoned.

صورة اشهر المساجد بدمشق يعني المسجد الأموي وفيه مزار يحيى عليه السلام و
فيه منارة ينزل عليها عيسى عليه السلام قبل وقوع الساعة وفيه كان يجلس يزيد مع
احبابه ووزرائه وقد جئ برأس حسين رضي الله عنه الى هذا المكان بعد ان استشهد
وأسر أهل البيت.

مسجد اموي دمشق کی مشہور جامع مسجد ہے۔ اس جگہ حضرت یحییٰ عليه السلام کا مزار مبارک ہے



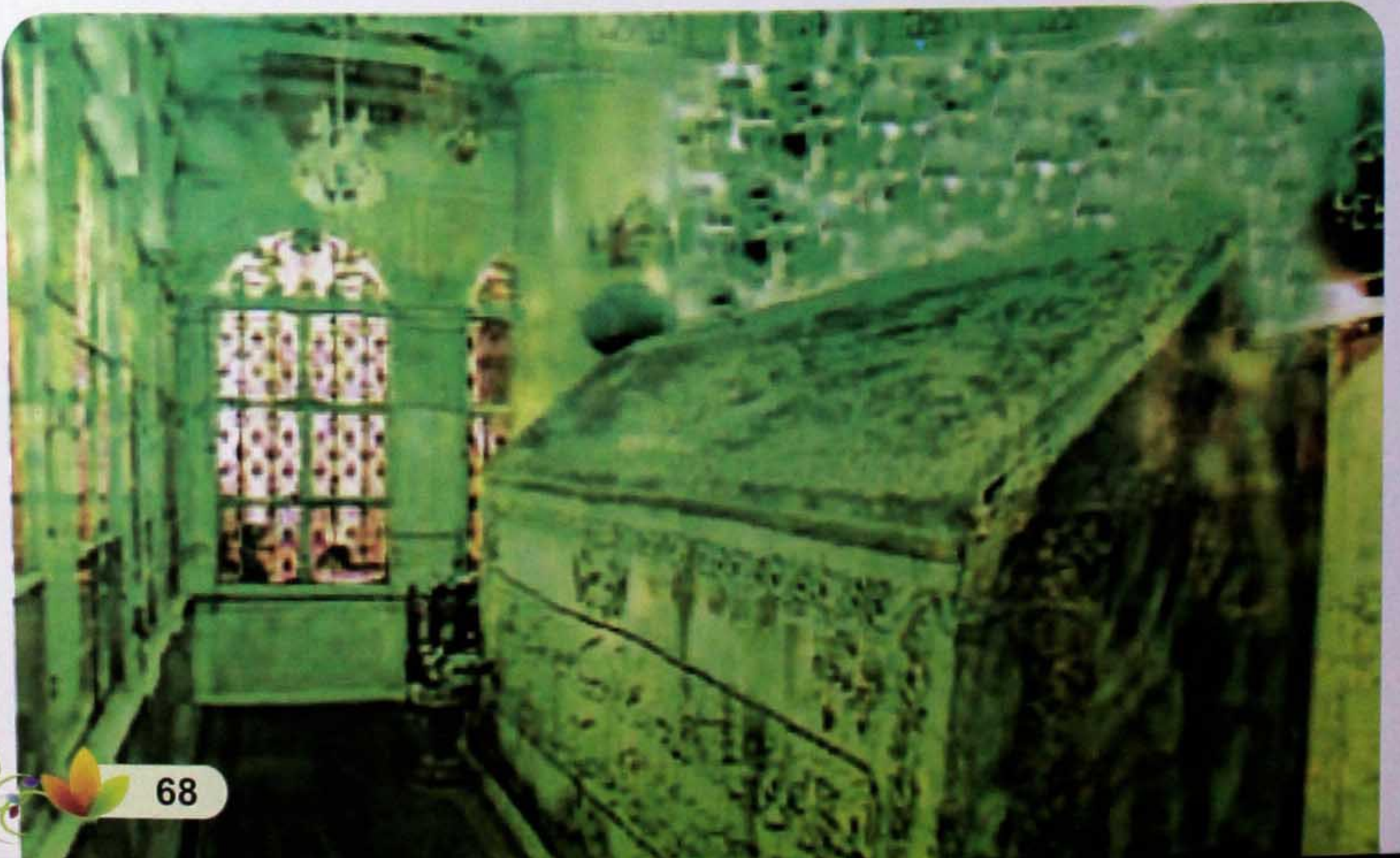




This place of Masjid Amvi is where the shrine of Hazrat Yahya عليه السلام is located.

تحت هذه القبة مزار يحيى عليه السلام في المسجد الأموي. / حضرت یحییٰ عليه السلام کی قبر مبارک کے باہرگی جالیاں

قبر یحییٰ عليه السلام. / حضرت یحییٰ عليه السلام کی قبر مبارک / Hazrat Yahya عليه السلام's grave.



Masjid Amvi beautiful view of the courtyard

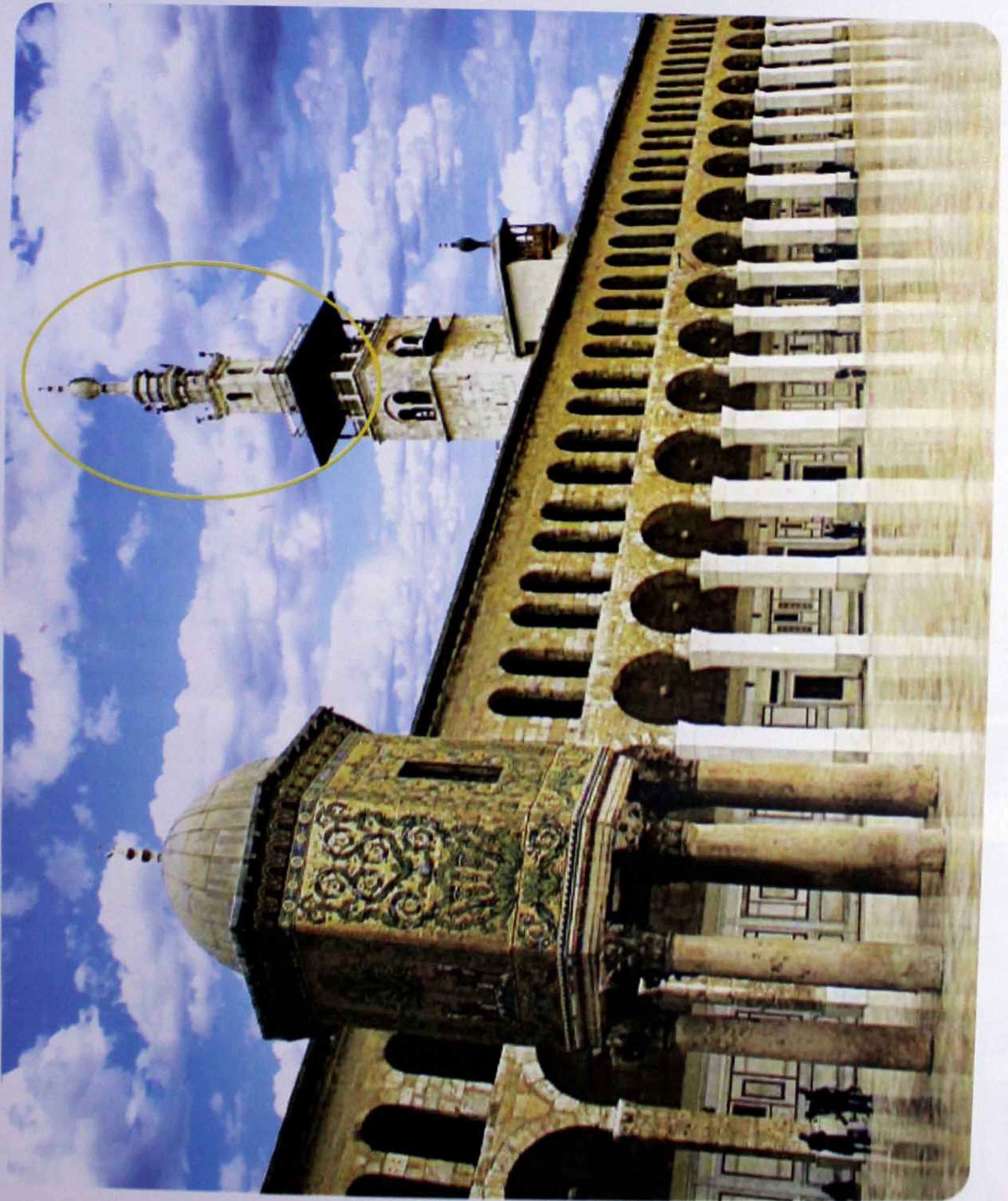
المنظر الرائع لساحة المسجد الاموي

مسجد اموی کے صحن کا خوبصورت منظر

یہ وہ مشہور مسجد ہے جہاں 1300 سال قبل یزید کا دربار لگا کرتا تھا، اسی مسجد میں بیٹھ کر حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ تصنیف و تالیف کا کام کرتے تھے۔



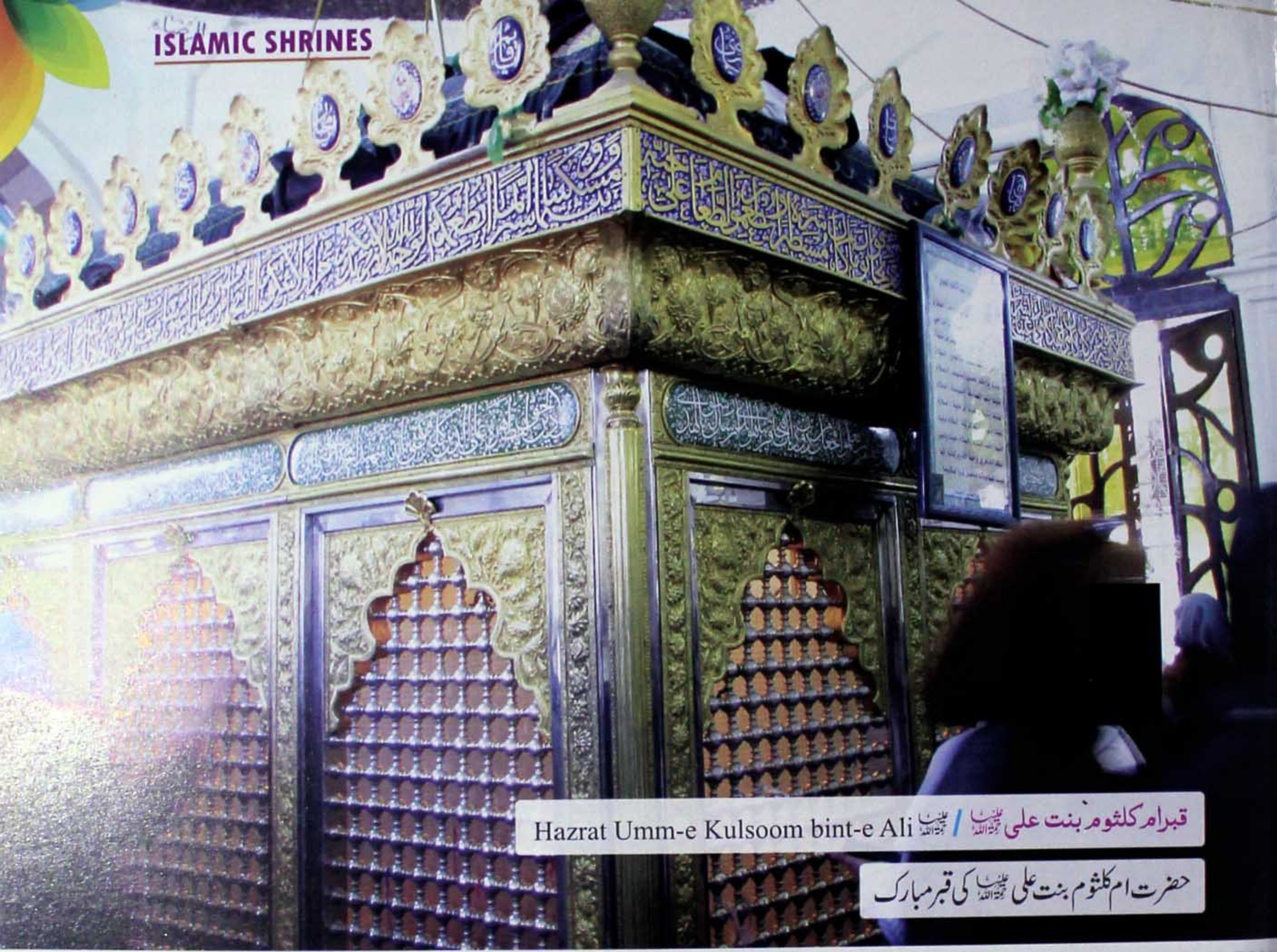
The minaret where Hazrat 'Eesa ؑ (Jesus Christ) will descend prior to Day of Judgement.



وہ مینار جس پر حضرت عیسیٰ ؑ قیامت سے قبل آسمان سے اتریں گے۔

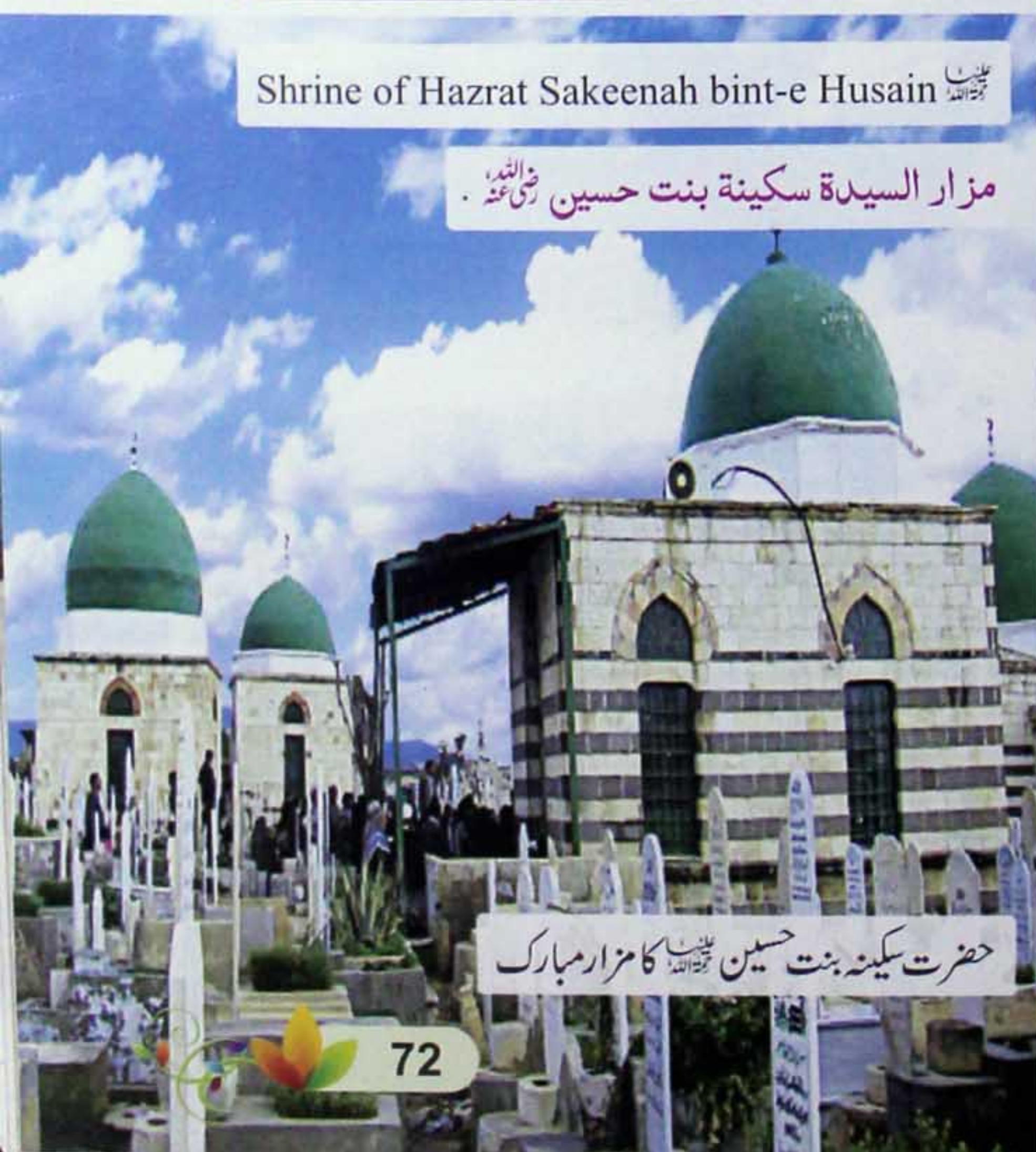
المنارة التي ينزل عليها عيسى ؑ قبل وقوع الساعة.





قبرام کلثوم بنت علیؑ / حضرت ام کلثوم بنت علیؑ
Hazrat Umm-e Kulsoom bint-e Aliؑ

حضرت ام کلثوم بنت علیؑ کی قبر مبارک



Shrine of Hazrat Sakeenah bint-e Husainؑ

مزار السيدة سکینه بنت حسینؑ رضی اللہ عنہا

حضرت سکینہ بنت حسینؑ کا مزار مبارک



Bibi Sakeenah's grave. / قبر السيدة سکینهؑ

حضرت سیدہ سکینہؑ کی قبر مبارک



- 1** The place at the left side of Masjid Amvi where the head of Hazrat Husain رضی اللہ عنہ was brought before Yazeed's court. According to a tradition Hazrat Husain رضی اللہ عنہ's head is buried in this prison. A silver box has been constructed outside the stone on which the head of Hazrat Husain رضی اللہ عنہ was placed.

هذا هو المكان الواقع بجانب اليسار من المسجد الأموي حيث أتى برأس حسين رضي الله عنه عند يزيد وفي رواية أنه دفن رأسه في السجن. و الحجر الذي وضع رأسه عليه قد بنيت حوله علبة الفضة. وہ مقام جہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے سر مبارک کو دربار یزید میں رکھا گیا تھا۔

- 2** The place in Masjid Amvi where, according to some historians, the head of Hazrat Husain رضی اللہ عنہ is buried. المكان الذي دفن فيه رأس سيدنا حسين رضي الله عنه بالمسجد الأموي حسب رأي بعض المؤرخين. وہ مقام جہاں بعض مؤرخین کے مطابق حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر دفن ہے۔





The below picture is of a mountain named Mount Qadisiyon. This is the mountain where Qabail killed Habail and afterwards Hazrat Ibraheem (عليه السلام)'s abode was somewhere in these mountains.

هذه صورة لجبل اسمه قادسيون وفي هذا المكان قتل قابيل اخاه هابيل و كان مسكن ابراهيم (عليه السلام) أيضا هناك فيما بعد.
زیر نظر تصویر جبل قادسیون نامی پہاڑ کی ہے۔ یہی وہ پہاڑ ہے جہاں قابیل نے ہابیل کو قتل کیا یہاں آج بھی ایک غار میں اس کے آثار ملتے ہیں۔

المسجد المنسوب الى الأبدالیین بجبل قادسیین. A mosque on Mount Qadisiyon attributed to the devotees.

جبل قادسیون پر موجود ابدالوں سے منسوب مقام پر بنی ہوئی مسجد، مشہور ہے کہ اس جگہ 70 ابدال رہتے ہیں۔ (واللہ اعلم)



The blood-spot of Habail in a cave of Mount Qadisiyon. This is the place where Hazrat Yahya عليه السلام and his mother stayed for 40 years and Hazrat 'Eesa عليه السلام (Jesus Christ) and his apostles offered prayers. It is here that Hazrat Ilyas عليه السلام was under cover against tyrant king and remained for ten years as a refugee.

آثار دم هابيل بغار الواقع
بجبل قادسيون و هو المكان
الذي سكن فيه يحيى عليه السلام مع
والدته أربعين عاما و صلى
فيه عيسى عليه السلام مع حواريه و
كذلك اختفى و توارى في
هذا الغار نبي الله الياس عليه السلام
لحفاظه عن الملك الظالم و
مكث فيه عشر سنوات.

Interior view of the cave. / غار هابيل كاندروني منظر / المنظر الداخلي للغار.



FEW COMPANIONS OF THE HOLY PROPHET AND MEMBERS OF THE HOLY PROPHET'S FAMILY BURIED IN BAAB-US SAGHEER:

Baab-us Sagheer is an ancient graveyard of Damascus. In this graveyard many Companions of the Holy Prophet, members of his family, successors of the Companions of the Holy Prophet, Imaams and saints are resting in peace. A few of these are as follows:-

1. Bilal-ul-Habshi (Prophet's reciter of Azaan)
2. Aus bin Aus-us-Sahaabi-ul-Saqafi Ka'ab-ul-Ahbar-ul-Sahabi
3. Abul Darda Al Khazarji-ul-Ansari-ul-Sahabi
4. Wasla Ibn-ul-Asqua-ul-Sahabi
5. Muawiyah bin Sufiyan-ul-Sahabi
6. Abdullah bin Umm-ul-Maktoom-us Sahabi
7. Fazalah bin Ubaid-ul-Sahabi
8. Abdullah bin Ja'far Tayyaar-ul-Sahabi
9. Sahl bin ar-Rabee' al-Ansaari as-Sahaabi al-Ausi
10. Sahl bin-ul-Hanzala-ul-Sahabi
11. Umm-ul-Momineen Sayyida Hafsa bint-e Faarooq (Holy Prophet's wife)
12. Umm-ul-Momineen Sayyida Umme Salmah (Holy Prophet's wife)
13. Umm-ul-Momineen Sayyida Umme Habeebah (Holy Prophet's wife)
14. Sayyida Fiza, Jariah (slave), Sayyida Faatimah Zohra
15. Umm-ud Dardaa (wife of Abu Darda)
16. Asma bint-e Abu Bakar Maimoonah (slave of Holy Prophet)
17. Kulsoom bint-e Ali bin Abi Talib
18. Khadeejah bint-e Sayyiduna Zain-ul-Abideen
19. Sabina bint-ul-Husain bin Ali bin Abi Talib
20. Faatimah Sughra bint-e (daughter of) Husain bin Ali bin Abi Taalib
21. 'Abdullah bin Imaam Zain-ul-Abideen

22. Besides these, 16 heads of the martyrs of Karbala are buried here which were sent to Yazeed by Ibne Ziyad.

باب الصغير مقبرة قديمة بدمشق وقد دفن فيه كثير من الصحابة رضي الله عنهم واهل البيت، والتابعين واتباء التابعين، والأئمة والأولياء، والعلماء والصلحاء.

اسماء بعضهم مايلي:

- 1..... سيدنا بلال رضي الله عنه مؤذن رسول الله ﷺ
- 2..... سيدنا أوس بن اوس الصحابي رضي الله عنه
- 3..... سيدنا كعب الأحبار الصحابي رضي الله عنه
- 4..... سيدنا ابو درداء الخزرجي الأنصاري الصحابي رضي الله عنه
- 5..... سيدنا وائلة ابن الأسقع رضي الله عنه
- 6..... سيدنا معاوية بن ابي سفيان رضي الله عنه
- 7..... سيدنا عبد الله بن ام مكتوم رضي الله عنه
- 8..... سيدنا فضالة بن عبيد رضي الله عنه
- 9..... سيدنا عبد الله بن جعفر الطيار رضي الله عنه
- 10..... سيدنا سل بن الربيع الاوسي رضي الله عنه
- 11..... سيدنا سل بن الحنظلة رضي الله عنه
- 12.... أم المؤمنين السيدة حفصة بنت عمر الفاروق رضي الله عنها زوجة النبي ﷺ
- 13.... أم المؤمنين السيدة أم سلمة رضي الله عنها زوج النبي ﷺ
- 14.... أم المؤمنين السيدة أم حبيبة رضي الله عنها زوج النبي ﷺ
- 15.... السيدة فضة جارية السيدة فاطمة الزهراء رضي الله عنها
- 16.... السيدة أم الدرداء رضي الله عنها زوجة أبي الدرداء رضي الله عنه
- 17.... السيدة أسماء بنت أبي بكر رضي الله عنه
- 18.... السيدة ميمونة رضي الله عنها جارية رسول الله ﷺ
- 19.... السيدة كلثوم بنت علي بن أبي طالب رضي الله عنه
- 20.... السيدة خديجة بنت زين العابدين رضي الله عنه
- 21.... السيدة سكينة بنت الحسين بن علي بن أبي طالب رضي الله عنه
- 22.... السيدة فاطمة الصغرى بنت الحسين رضي الله عنه
- 23.... سيدنا عبد الله بن زين العابدين رضي الله عنه
- 24.... وقد دفن 16 رأساً لشهداء كربلا في قبة واحدة أرسلها ابن زياد الى يزيد...

FAMOUS NARRATORS AND SCHOLARS BURIED IN BAAB-US SAGHEER:

Besides the above-mentioned sacred people various great Imaams, saints, theologians, scholars, narrators and commentators رحمہم اللہ are resting here in peace whose knowledge and experience has made Islam evergreen. Few names of these people are as follows:-

1. Hazrat Al-Sheikh-ul-Faqiyah Abul Fateh Nasr bin Ibraheem bin Dawood-ul-Muqaddasi Al-Nablasi رحمہم اللہ was a great Imaam and saint. Scholars like Imaam Ghazaali رحمہم اللہ have sought gain from him. He has produced many books. He died on Ashura in 490 A.H.

2. Hazrat Al-Sheikh-ul-'Allaamah-tul-Imaam-ul-Arif, Abdul Bayan Bina bin Mohammad Mahfooz-ul-Qarshi-ul-Sha'afi رحمہم اللہ. 'Allaamah Taj-ud-din Al-Subki رحمہم اللہ says about him: " 'Allaamah Al-Sheikh Abdullah Al-Batahi رحمہم اللہ says that Hazrat Khizar علیہ السلام used to come to him like a student." He died on Tuesday, 2 Rabi-ul-Awwal, 501 A.H.

3. Al-Haafiz-ul-Kabir Saqa-ud-din, Fakhr-ul-Shawafa, Imaam-ul-Hadis 'Allaamah Abul Qasim Ali bin Hasan رحمہم اللہ. He is famous by the name "Ibu-e-Asakar". He is a prolific writer. His book "Taareekh-e-Kabeer" consists of 800 parts and 80 volumes. He used to recite the entire Holy Quran every Friday and everyday during Ramazan. He always kept aloof from the rich and government officials. He died in the month of Rajab in 571 A.H.

4. Hazrat Al-Sheikh-ul-Faqiyah Imaam-ul-Hadis wa Usool-ul Fiqah Sheikh-ul-Hanbala wal Muhaddasin 'Allaamah Zain-ud din bin Rajab رحمہم اللہ. He is famous by the name "Ibn-e-Rajab". He has written many books which include: (52) Sharah-ul-Bukhari, Tabqat-ul-Hanbala, Al-Qawaid wal Lataif, Riaz-ul-Ans, Sharah Arbaen Nowiah, etc.

5. Hazrat Al-Sheikh-ul-'Allaamah Al-Faqiyah Imaam-ul-Hanafia Ali bin Abi Jaffar-ul-Balkhi رحمہم اللہ. He had a major role in propagation of Islam. Whenever he faced any problem, he

took a bath, closed all the doors and worshipped all night by the virtue of which he got solution to his problems by the next morning. He died in 548 A.H.

6. Hazrat Al-Sheikh-ul-'Allaamah-tul-Muhaddis Burhanuddin Abu Ishaq Ibraheem bin Muhammed Al-Halabi Al-Damishqui-ul-Sha'afi رحمہم اللہ. He was a devotee, Imaam, narrator and a nobleman. He is famous by the name "Allaamah Naji". He died in 900 A.H.

7. Hazrat Al-Sheikh-ul-Alam-ul-Arif-ul-Zahid-ul-Wali Mansoor bin Aslam-ul-Khurasani رحمہم اللہ.

8. Hazrat Al-Sheikh-ul-Alam-ul-Zahid-ul-Abid Abdur Rehman bin Muhammed Al-Fakhr bin Usakar-ul-Sha'afi رحمہم اللہ. He was famous for fear of Allah, good manners, abundance of worship and hospitality.

9. Hazrat 'Allaamah Hafiz al-Kabeer al-Muhaddis-ush-Shaheer Shams-ud-deen Muhammad Ibn-e Ahmed bin 'Usman Ahmed az-Zahabi رحمہم اللہ. He is famous by the name 'Allaamah Zahabi". His written work is in abundance and famous. He died in the year 748 A.H.

10. Hazrat Al-Sheikh-ul-Muhaqqaq-ul-Muhaddis-ul-Faqiyah-ul-Haafiz Shahab-uddin, Abul 'Abbaas Ahmed bin-Ali-ul-Falaji-ul-Hamvi رحمہم اللہ. He died in 981 A.H.

Likewise, so many God-fearing people are buried here that their knowledge cannot be obtained with ease.

جو غیر اللہ کو پکارے وہ جہنم میں داخل ہوگا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ مَاتَ وَهُوَ يَدْعُو مِنْ دُونِ اللَّهِ نِدَاءً، دَخَلَ النَّارَ

”جس آدمی کو اس حال میں موت آئی کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی

دوسرے کو پکارے تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔“

(صحیح بخاری، کتاب التفسیر، حدیث 4497)

العلماء و المحدثون المشهورون المدفونون بباب الصغير

الإسلامية و كان من عاداته انه اذا واجه مشكلة يغتسل و يصلى طول الليل و يغلق الباب ويتوجه الى الله تعالى بشر اشرة و يحل الله تعالى مشكلته قبل ان يصبح ببركة دعائه و رجوعه اليه و توفي سنة 548 بعد الهجرة النبوية.

6 الشيخ الفقيه العلامة المحدث برهان الدين ابو اسحاق ابراهيم بن محمد الحلبي الدمشقي الشافعي رحمته و كان اماما عارفا ومحدثا جليلا و صاحب الكرامات الكثيرة واشترى باسم العلامة "ناجي" و توفي سنة 900 بعد الهجرة.

7 الشيخ العالم العارف الزاهد منصور بن الاسلمي الخراساني رحمته و كان وليا كاملا.

8 الشيخ العالم الزاهد العابد عبد الرحمن بن محمد الفخر بن عساكر الشافعي رحمته ، و كان شهيراً بتقواه، و تواضعه، و حسن أخلاقه و كثرة عبادته.

9 العلامة الحافظ الكبير المحدث الشير شمس الدين محمد ابن احمد ابن عثمان أحمد الذهبي رحمته ، و هو مشهور باسم "العلامة الذهبي" وله تصنيفات كثيرة مشهورة و توفي سنة 748 بعد الهجرة.

10 الشيخ المحقق المحدث الفقيه الحافظ شاب الدين أبو العباس أحمد بن علي الفلوجي الحموي رحمته و توفي سنة 981 بعد الهجرة.

والله تعالى اعلم بجميع الاولياء والعلماء والأتقياء الذين دفنوا في هذه المقبرة و لم نطلع عليهم بالسهولة.

وقد دفن بباب الصغير كثير من الأئمة، و الفقهاء، و الأولياء، و العلماء، و المحدثين و المفسرين الذين افادوا جميع الأمة من علومهم .

أسماء بعضهم يا يلي:

1 الشيخ الفقيه أبو الفتح نصر بن ابراهيم بن داود المقدسي النابلسي رحمته كان اماماً كبيراً و ولياً كاملاً و استفاد منه الامام الغزالي وأمثاله و قد صنف كتباً كثيرة و توفي يوم العاشورة سنة 490 بعد الهجرة.

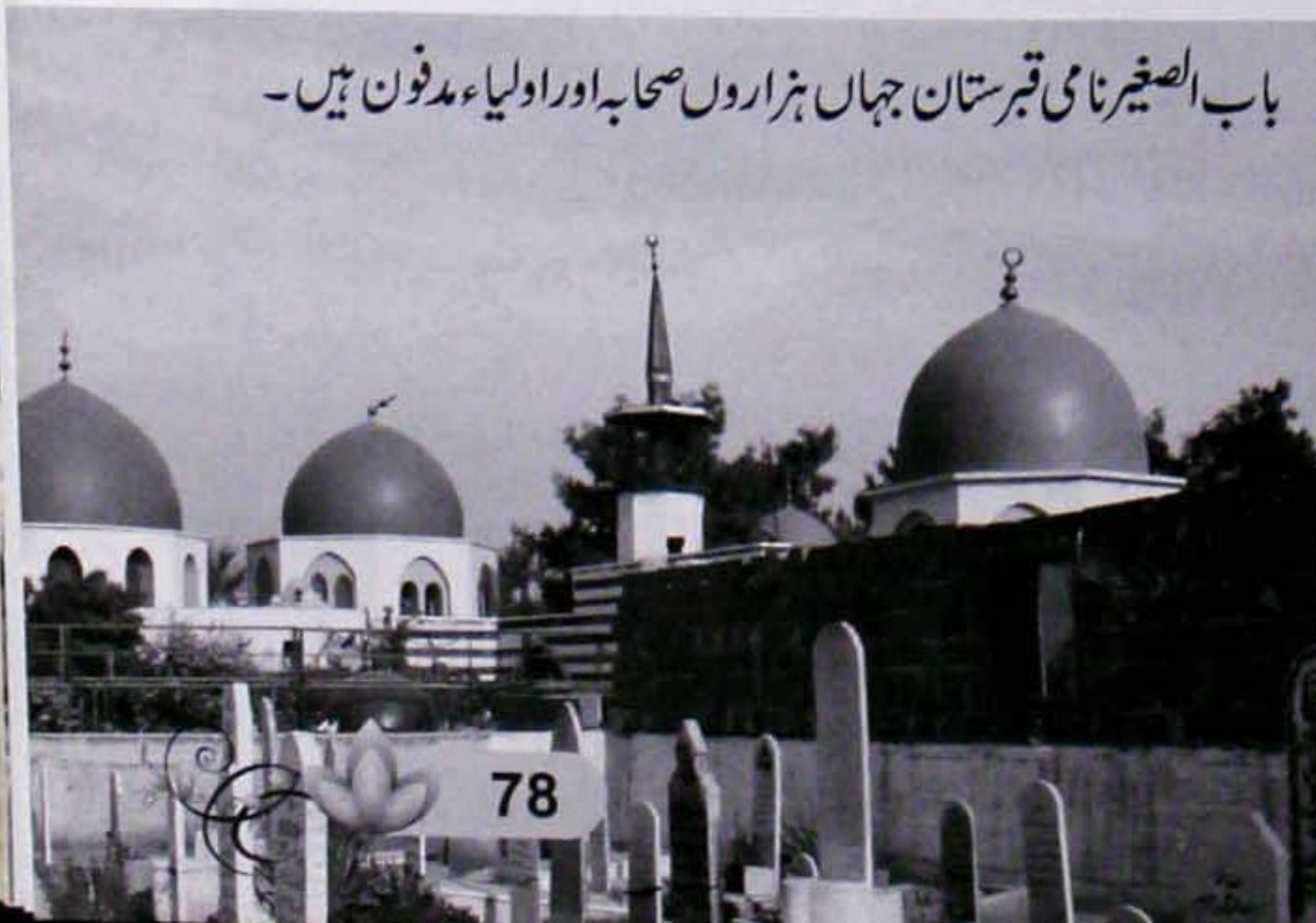
2 الشيخ العلامة الامام العارف، أبو البيان بن محمد محفوظ القرشي الشافعي رحمته، و قال العلامة تاج الدين السبكي رحمته في الطبقات الكبرى في شأنه انه قال الشيخ عبد الله البطاحي رحمته، كان يجلس عنه خضر رحمته جلسة التلميذ امام الاستاذ و توفي يوم الثلاثاء الثاني من ربيع الأول سنة 501 بعد الهجرة.

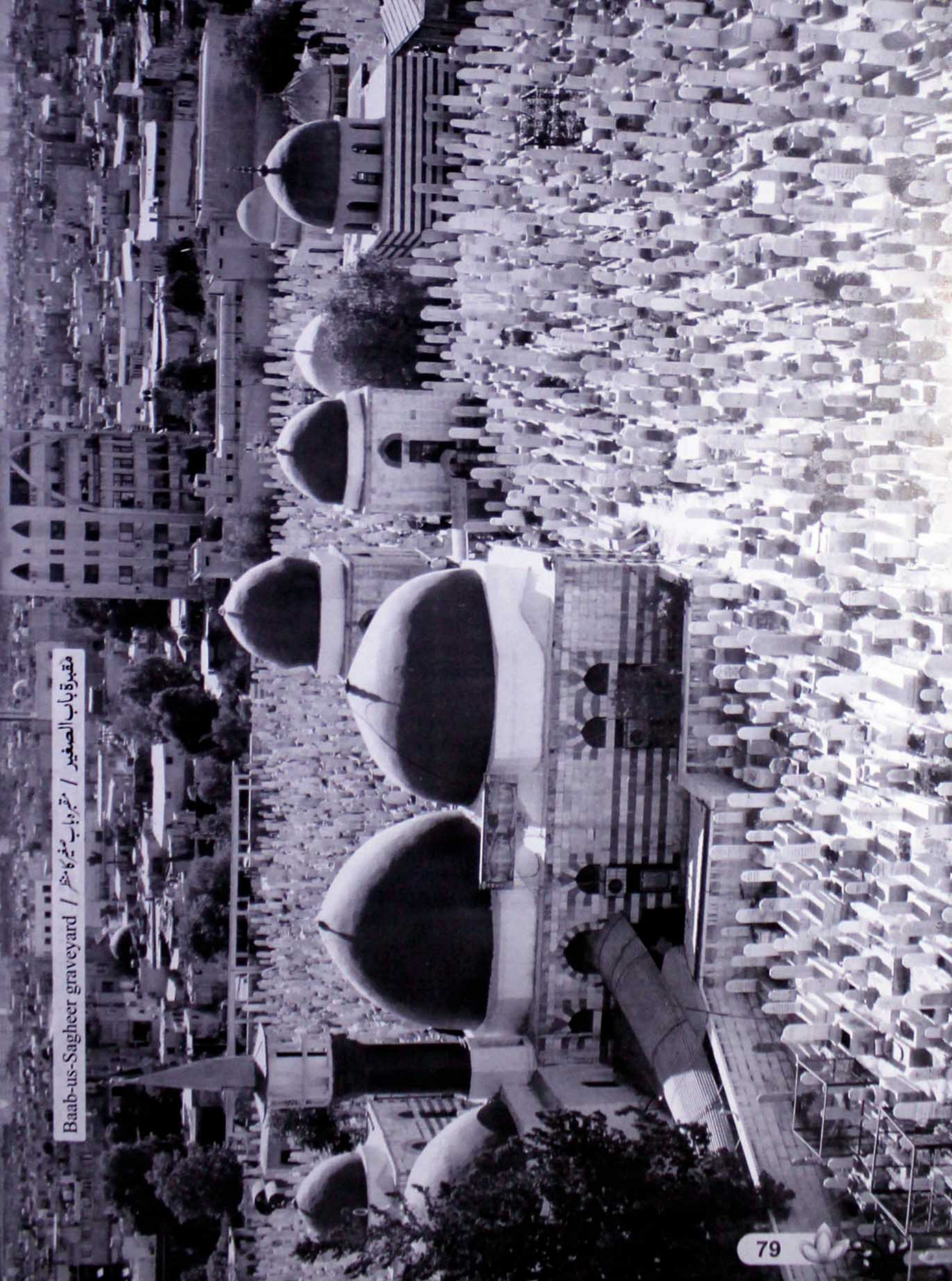
3 الحافظ الكبير ثقة الدين، فخر الشوافع، امام الحديث العلامة ابو القاسم علي بن حسن رحمته، يعرف باسم "ابن عساكر" و كان مصنفاً كبيراً، و كتابه الموسوم بـ "التاريخ الكبير" يحتوى على ثمان مائة جزء و ثمانين مجلداً و كان يختم القرآن الكريم في كل اسبوع و كل يوم في شهر رمضان و كان يعتزل عن الأمراء و السلاطين لزهده في الدنيا و ما في ايدي الناس و توفي سنة 571 في شهر رجب.

4 الشيخ الفقيه امام الحديث و الأصول و الفقه و شيخ الحنابلة و المحدثين العلامة زين الدين بن رجب رحمته و كان شيراً "بابن رجب الحنبلي" وله تصنيفات كثيرة مثل: شرح البخاري، طبقات الحنابلة، القواعد و اللطائف، رياض الأنس، شرح أربعين للامام اللنوي و غير ذلك رحمته.

5 الشيخ العلامة الفقيه الامام الحنفي علي ابن أبي جعفر البلخي رحمته، و قد اشاع العلوم الدينية في البلاد

باب الصغير نامی قبرستان جہاں ہزاروں صحابہ اور اولیاء مدفون ہیں۔





مقبرة باب الصغير / مقبرہ باب صغیر کا منظر / Baab-us-Sagheer graveyard



A shrine located at the northern part of Baab-us Sagheer where Hazrat Bilaal رضي الله عنه and Hazrat 'Abdullah bin Ja'far رضي الله عنه are buried. Inner view of a grave attributed to Hazrat Bilaal رضي الله عنه in the graveyard "Baab-us Sagheer" in Damascus.

المزار الواقع بشمال مقبرة باب الصغير بدمشق حيث دفن فيه الصحابي بلال رضي الله عنه و عبد الله بن جعفر رضي الله عنه. القبر المنسوب إلى سيدنا بلال رضي الله عنه بباب صغير بدمشق.

باب الصغير میں موجود حضرت بلال رضي الله عنه اور عبد اللہ بن جعفر رضي الله عنه کا مزار

المنظر الداخلي
Interior view



BAAB-US SAGHEER: In Damascus there is a graveyard famous by the name Baab-us Sagheer. This graveyard is thousands of years old. In this graveyard hundreds of Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet ﷺ and saints and successors of the Companions are buried.

Note: For more details see the Compiler's book "Benedictions of Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet ﷺ" which is a photo-album.

باب الصغير: وفي مدينة دمشق مقبرة تسمى بـ "باب الصغير" وهذه مقبرة قديمة جداً مضت عليها أكثر من ألف عام ودفن فيه مئات من الصحابة والتابعين والصلحاء.

الملاحظة: ان كنت تريد الاطلاع المزيد فطالع كتابي الموسوم بـ "تبركات الصحابة بالصور".

باب صغير: دمشق میں ایک قبرستان ہے جو باب الصغير کے نام سے مشہور ہے۔ یہ قبرستان ہزاروں سال پرانا ہے۔ اس قبرستان میں سینکڑوں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تابعین و بزرگان دین رحمہم اللہ مدفون ہیں۔ نوٹ: مزید تفصیل کیلئے احقر کی کتاب تبرکات صحابہ کا تصویری البم کا مطالعہ کریں۔



Grave of Hazrat ' Abdullah bin Ja'far رضی اللہ عنہ.
قبر عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ. حضرت عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک





Inner view of the grave of Hazrat 'Abdullah bin Umm-e Maktoom رضی اللہ عنہ
 ضریح سیدنا عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

Shrine of Hazrat 'Abdullah bin Umm-e Maktoom رضی اللہ عنہ in Baab-us Sagheer graveyard Damascus.
 ضریح الصحابی الجلیل سیدنا عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ مؤذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی باب الصغیر بدمشق.
 دمشق کے قبرستان باب صغیر میں حضرت عبد اللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک



SHRINE OF HAZRAT AMEER MU'AAWIYAH رضي الله عنه

I was in search of the grave of the copyist of revelations, Hazrat Ameer Mu'aawiyah رضي الله عنه. When I asked the guide, he replied that there was no such grave. I asked other people, but they all replied in negative. After painstaking search I at last managed to find a man who knew about the grave. This man, named Yasin, was an attendant of the shrine and looked after the graveyard. I asked him about Hazrat Ameer Mu'aawiyah رضي الله عنه's grave through an interpreter. He looked hither and thither and then consented in a secret tone to show us the grave upon accepting some amount.. he requested us that this should remain a secret. I gave him the money and reached the grave of Hazrat Ameer Mu'aaawiyah رضي الله عنه. Haji Karaamat Husain, Zahoor Petaz and Haji 'Abdur Rahmaan were accompanying me.

The attendant Yaseen, led us to a corner of the graveyard and, pointing towards a clay-built closet in one corner, said: "This is the grave of Hazrat Ameer Mu'aawiyah رضي الله عنه."

I began thinking that whether that was really the grave of Hazra Ameen Muawiyah. I had read in books that during the 'Abbaasi rule, even the bones of the dead were taken out of graves and burnt down after opening up the grave. If this is true, then how com there was this grave?

We went in the closet of grave and found the grave to be extremely fragile. One wall of the room, which was made up of unbaked clay, had also demolished.

There was a pit inside a room in the centre of which was the grave. When I entered the pit and reached the grave, I found there only soil and mud. I sat beside that grave which was surrounded by empty bones and other debris. I offered Fateha and came out in a state of engrossment in thoughts.

ضريح سيدنا الامير معاوية رضي الله عنه

و كنت أبحث عن ضريح كاتب الوحي سيدنا الأمير معاوية رضي الله عنه استفسرت الدليل فقال لا يوجد ههنا ضريحه، فسألت الآخرين و اجاب كلهم بالنفي و لكنني عثرت على رجل يعرف هذا الضريح المبارك بعد اجتهاد و بحث طويل و كان اسمه ياسين المجاور و هو مراقب هذه المقبرة فسألته بواسطة الترجمان عن ضريح سيدنا الأمير معاوية رضي الله عنه فالتفت يميناً و شمالاً ثم رضى بالدلالة على ضريحه بالأجرة و قال لنا تأكيداً أن نكتم هذا السر فأعطيته الأجرة و وصلت معه الى ضريح سيدنا معاوية رضي الله عنه و معي الحاج كرامة حسين و ظهور بيتز و الحاج عبد الرحمن ايضاً.

و ذهبنا مع ياسين المجاور الى ناحية من المقبرة و قال مشيراً الى مقصورة المقبرة: "هذا ضريح الأمير معاوية رضي الله عنه". و طففت أتفكر هل هذا ضريح سيدنا معاوية رضي الله عنه في الحقيقة و قد قرأت في الكتب أنه أخرجت عظام بني أمية من القبور و حرقوا فلو كان الخبر صادقاً، فمن اين جاء هذا القبر؟

و دخلنا مقصورة المقبرة و وجدنا الضريح بالياً قديماً و كان قد سقط جدار الغرفة من الجانب اليمين و كانت الغرفة مبنية من تراب.

و كان في الغرفة حفرة فيها ضريح فنزلت الى الحفرة و ما وجدت هناك غير تراب حوله قذارة ملقاة و علب خالية فجلست هناك محتسباً انه ضريح و تلوت الفاتحة و خرجت من هناك متفكراً و متخيلاً منهمكاً في التفكرات المتنوعة.

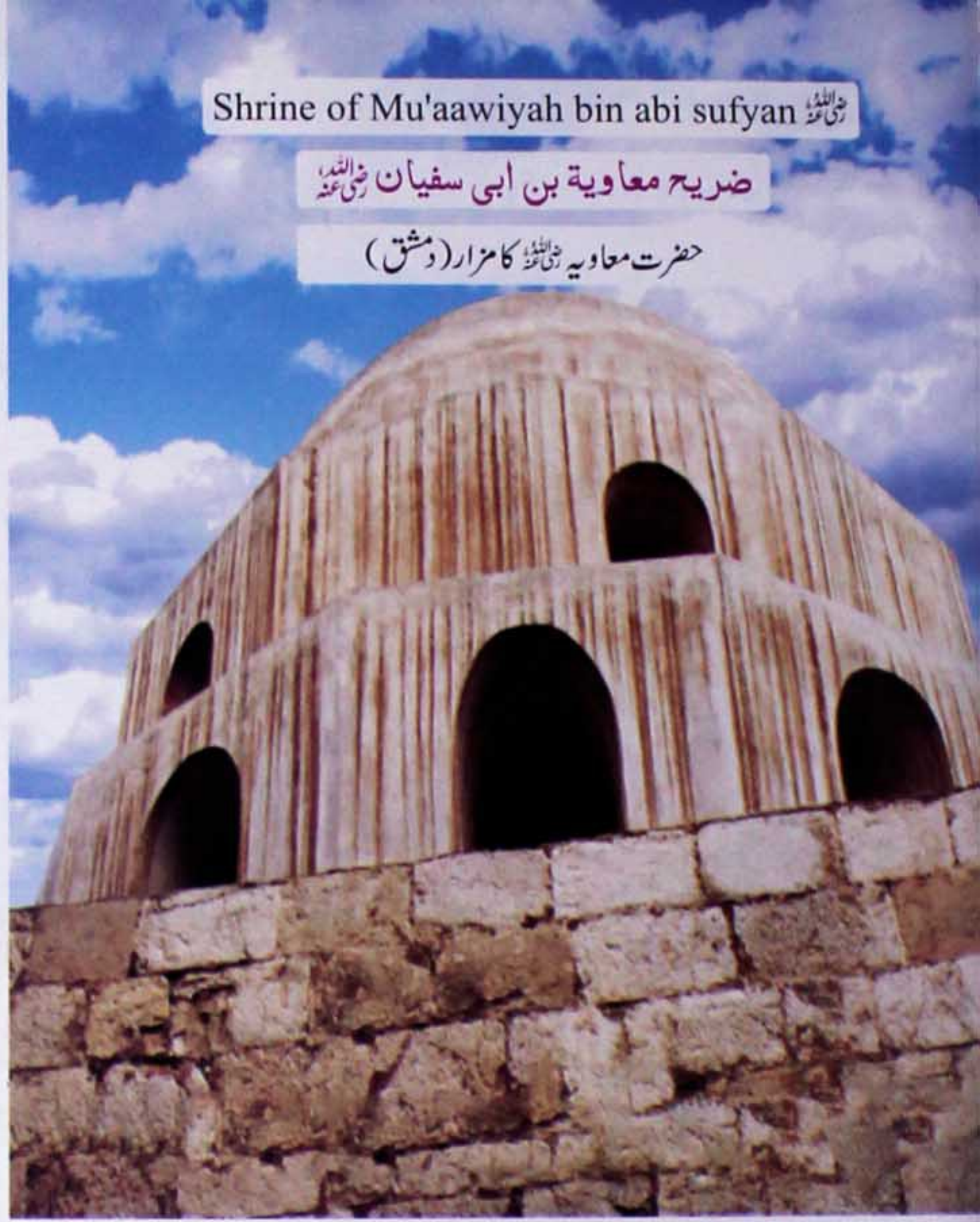
(أرض الأنبياء: 65)



Shrine of Mu'aawiyah bin abi sufyan رضی اللہ عنہ

ضريح معاوية بن ابي سفيان رضی اللہ عنہ

حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا مزار (دمشق)



Tomb of Mouwia

احد هذه القبور الثلاثة لمعاوية بن ابي سفيان رضی اللہ عنہ



ان تین قبروں میں سے ایک قبر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی ہے۔

ISLAMIC SHRINES

Grave of Mu'aawiyah bin yazeed

ضريح معاوية بن يزيد

معاوية بن يزيد کی قبر

A dome at the grave of Mu'aawiyah bin yazeed in Baab-us Sagheer graveyard in Damascus.

القبة على ضريح سيدنا معاوية رضي الله عنه في باب الصغير بدمشق.

دمشق کے مشہور قبرستان باب صغیر میں موجود

معاویہ بن یزید کی قبر پر بنا ہوا قبہ





A place in Syria which had got lighted up at the birth of Holy Prophet ﷺ.
 المكان الذى تنور عند ولادة النبی ﷺ فى سوريا. شام میں موجود وہ جگہ جو حضور اکرم ﷺ کی پیدائش پر روشن ہو گئی تھی۔

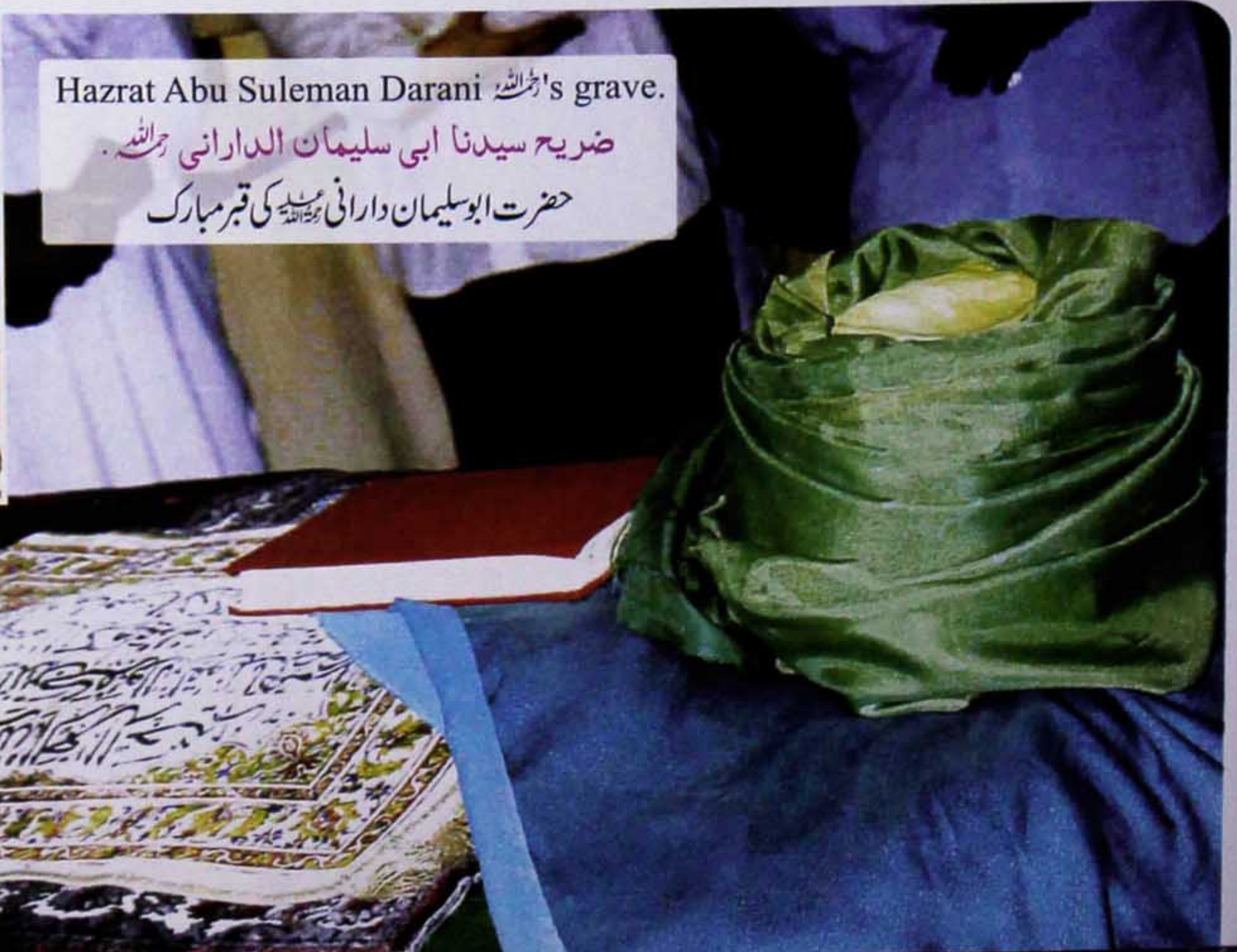
Shrine of Hazrat Abu Suleman Darani رضى الله عنه located in a village of Damascus.

مزار الشیخ ابی سلیمان الدارانی رضى الله عنه فى القرية بدمشق. دمشق کے گاؤں میں واقع حضرت ابوسلیمان دارانی رضى الله عنه کا مزار مبارک



Hazrat Abu Suleman Darani رضى الله عنه's grave.

ضريح سيدنا ابی سليمان الدارانی رضى الله عنه.
 حضرت ابوسلیمان دارانی رضى الله عنه کی قبر مبارک



Grave of Hazrat Umm-e Habeebah رضی اللہ عنہا located in Baab-us-Sagheer at Damascus.

ضريح السيدة أم حبيبة رضی اللہ عنہا الواقع في مقبرة باب الصغير بدمشق.

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک جو دمشق کے قبرستان باب صغیر میں واقع ہے۔

Shrine of Hazrat Umm-e Habeebah رضی اللہ عنہا (wife of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم) in the Baab-us-Sagheer graveyard at Damascus.

هذا ضريح السيدة أم المؤمنين أم حبيبة رضی اللہ عنہا زوج النبي صلی اللہ علیہ وسلم في باب الصغير بدمشق.

دمشق کے قبرستان باب صغیر میں موجود حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ) کا مزار مبارک۔





Shrine attributed to Hazrat Umm-e Salamah رضی اللہ عنہا (wife of Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم) in Baab-us-Sagheer graveyard at Damascus.

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ) سے منسوب مزار
الضریح المنسوب إلى امر المؤمنين أم سلمة رضی اللہ عنہا فی مقبرة باب الصغير بدمشق۔ /



Grave of Hazrat Umm-e Salamah رضی اللہ عنہا located in Baab-us-Sagheer at Damascus.

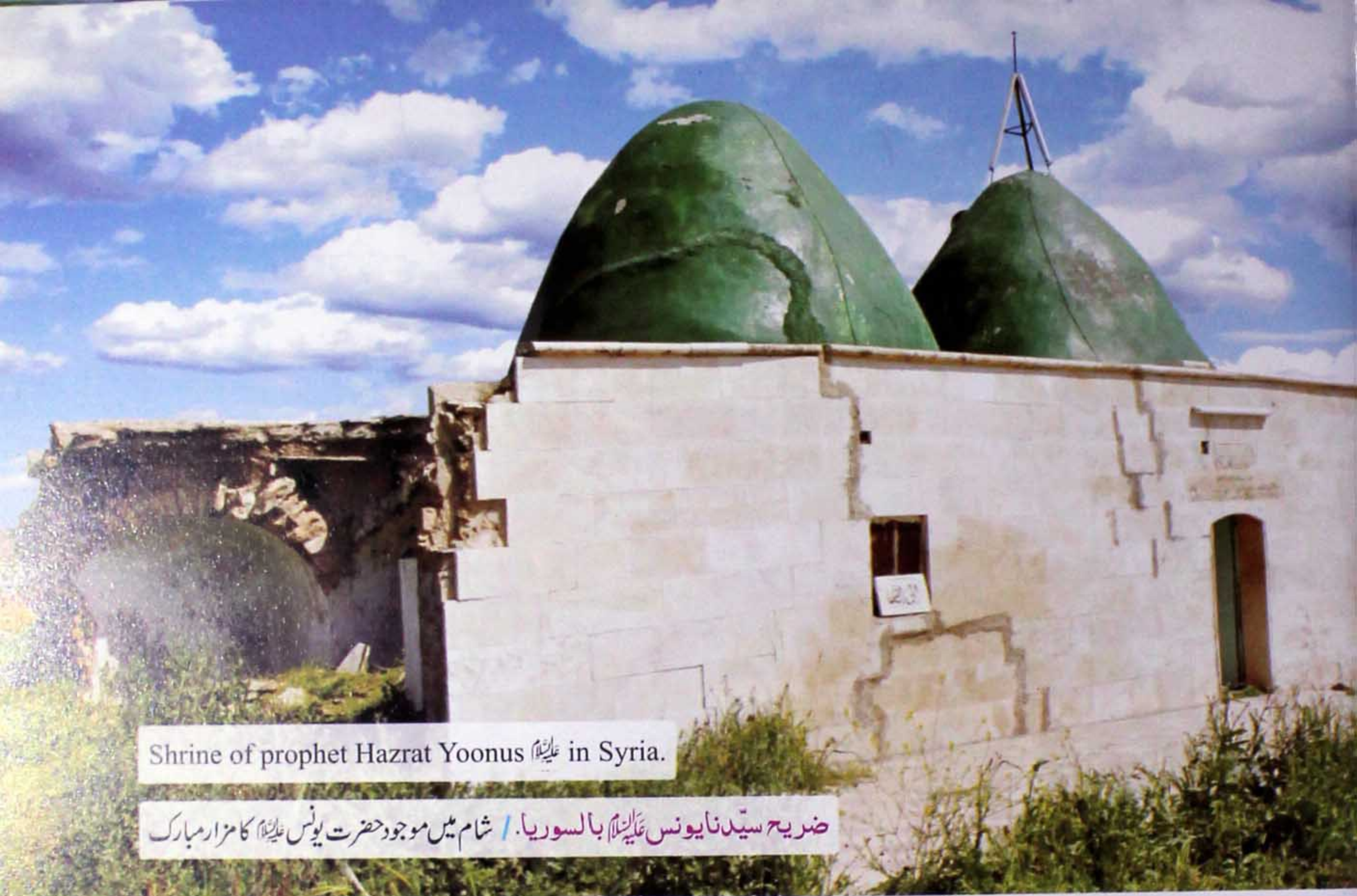
قبر السيدة أم سلمة رضی اللہ عنہا فی مقبرة باب الصغير بدمشق۔ / دمشق کے قبرستان باب صغیر میں موجود حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک

Shrine attributed to Hazrat Hafsa رضی اللہ عنہا (wife of Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم) where, according to a saying, she is buried in Baab-us-Sagheer graveyard at Damascus.

الضريح المنسوب إلى ام المؤمنين حفصة رضی اللہ عنہا زوج النبي صلی اللہ علیہ وسلم في مقبرة باب الصغير حيث دفنت فيها حسب بعض الروايات.

دمشق کے قبرستان باب صغیر میں موجود حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا (حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اہلیہ مبارکہ) سے منسوب مزار، جہاں ایک قول کے مطابق حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا مدفون ہیں۔





Shrine of prophet Hazrat Yoonus (عليه السلام) in Syria.

ضريح سیدنا یونس (علیہ السلام) بالسیوریہ / شام میں موجود حضرت یونس (علیہ السلام) کا مزار مبارک



حضرت یونس (علیہ السلام) کی قبر مبارک / قبر النبی یونس (علیہ السلام) / Grave of Hazrat Yoonus (عليه السلام)



Grave of Hazrat Ruqyya

قبر السید رقیہ / حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا کی قبر مبارک

Shrine of Hazrat Asma bint-e Umais رضی اللہ عنہا (wife of Hazrat Ja'far Tayyaar رضی اللہ عنہ) in Baab-us-Sagheer.

ضريح السيدة أسماء بنت عميس رضی اللہ عنہا
زوجة السيد جعفر الطيار رضی اللہ عنہ بباب الصغير.



حضرت اسماء بنت عميس رضی اللہ عنہا (حضرت جعفر طيار رضی اللہ عنہ کی بیوی) کا مزار مبارک

ISLAMIC SHRINES

The place of burial of the heads of the companions of Hazrat Husain رضی اللہ عنہ.

مدفن رؤوس أصحاب السید حسین رضی اللہ عنہ.
قد دفن 16 رؤوساً لشهداء كربلا فی باب الصغیر
بدمشق و أرسل هذه الرؤوس عبید اللہ بن زیاد
إلی یزید.

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے 16 شہید ساتھیوں کے سروں کا جائے مدفن



Shrine of Hazrat Zainab bint-e 'Ali ؓ in Damascus. Ravia is a village six or seven miles from Damascus which is famous by the name "Qariyah Ravia". It is here that the shrine of Hazrat Zainab-ul-Kubra bint-e 'Ali ؓ is located.

ضریح زینب بنت علی ؓ بدمشق، هناك قرية بمسافة ستة أو سبعة أميال من مدينة دمشق اسمها "قرية راوية"، فيها ضريح السيدة زينب بنت علي ؓ.

مزار حضرت زینب بنت علی ؓ

Grave of Hazrat Zainab bint-e 'Ali ؓ in Damascus.

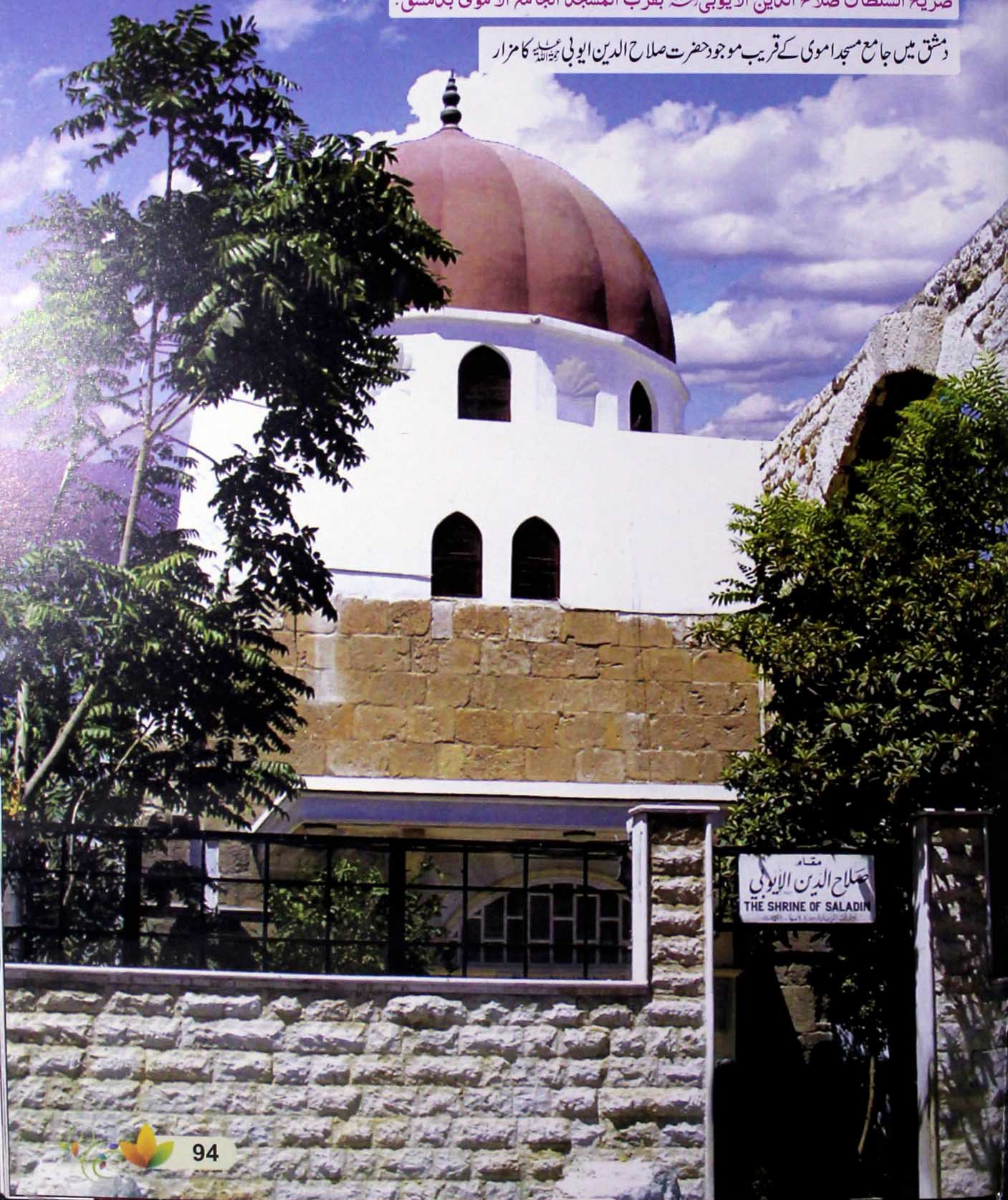
ضريح السيدة زينب بنت علي ؓ بدمشق.

حضرت زینب بنت علی ؓ کی قبر مبارک

Shrine of Salaahuddeen Ayyoobi near Masjid Amvi in Damascus.

ضريح السلطان صلاح الدين الأيوبي رحمه الله بقرب المسجد الجامع الأموي بدمشق.

دمشق میں جامع مسجد اموی کے قریب موجود حضرت صلاح الدین ایوبی رحمہ اللہ کا مزار



ایوبی قبر اللہ کی قبر مبارک
فاتح بیت المقدس حضرت سید صلاح الدین

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
آية للعالمين والآية
التي لا تعجز عن شيء من
الدين والعباد والخلق
صلى الله عليه وسلم

SHRINE OF NOOR-UD DEEN ZANGI

We were told that beside Sultan Salaahuddeen Ayyoobi رحمہ اللہ, Hazrat Sultan-ul-Mohtaram-ul-Mukarram Noor-ud-din Mahmood bin Abu Saeed Zangi Al-Turki Shaheed رحمہ اللہ is resting in peace. May Allah be praised! This is the valiant who accomplished great tasks which are exemplary. One of these tasks is that one night this Sultan woke up at night to offer Tahajjud prayers. After the prayers, slumber overcame him and he fell sound asleep. In his dream he saw the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم pointing towards two men and he said:

يَا مَحْمُودُ أَنْقِذْنِي مِنْ هَذَيْنِ الْأَشْقَرَيْنِ

“O Mehmood! Save me from these two red-coloured men.” Soon after this dream the Sultan suddenly woke up and was harassed and frightened. He performed ablution, offered prayers and again fell asleep. He again dreamt that the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was pointing towards the two men and saying: “Save me from them.” The Sultan again woke up and was harassed and worried more than ever. He once again performed ablution, offered prayers and fell sound asleep. He once again saw the same dream, and after waking up, called upon his wazir Jamal-ud-din Mosli and narrated his dream.

The wazir asked the sultan not to tell anyone about that dream and advised him to leave for Madinah Munawwarah there and then. The Sultan immediately collected a fair quantity of gold, silver, cash and other items, his wazir and twenty faithful men and left for Madinah Munawwarah on swift conveyances.

After 16 days' continuous journey they reached Madinah Munawwarah took bath and offered prayers in Riyaz-ul-Jannah. After this the Sultan consulted his wazir regarding this matter. The wazir asked: “Will you recognize the two men at whom the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was pointing?” The Sultan replied positively. The wazir said that all residents of Madinah Munawwarah should be called upon saying that the Sultan wanted to pay tribute to them. This way the Sultan could have a good look at all the people and would come to know whether those two men were in Madinah

ضريح السلطان نور الدين زنكي رحمہ اللہ

قيل لنا ان ضريح الشيخ السلطان المحترم المكرم نور الدين محمود بن أبي سعيد الزنكي التركي الشهيد بجانب ضريح السلطان الشيخ صلاح الدين الأيوبي رحمہ اللہ فسبحان الله!! كان نور الدين هو المجاهد الذي تفرد بالأمور الممتازة لم يسبقه بها أحد ولا يوجد لها نظير في تاريخ الاسلام بعد الصحابة، منها أنه كان يصلي التهجد دائماً، فمرة استيقظ للتهجد فصلى وبعد ذلك غلب عليه النوم فرأى النبي صلی اللہ علیہ وسلم في المنام فقال له مشيراً الى رجلين:

“يا محمود! أنقذني من هذين الأشقرين”

فاستيقظ السلطان خائفاً فتوضأ وصلى ما شاء الله ثم غلب عليه النوم فرأى النبي صلی اللہ علیہ وسلم يشير الى نفس الرجلين يأمره بانقاذه منهما، فاستيقظ السلطان خائفاً مرتجفاً وصلى ما شاء الله ثم غلب عليه النوم فرأى في المنام ما رآه في المراتين قبله، فدعا وزيره جمال الدين الموصلي وكان من الصلحاء فقص عليه ما رأى في منامه.

وقال له الوزير ان لا يذكر هذه القصة عند احد و اشار عليه ان يسافر مباشرة الى المدينة المنورة، فاستحسنه السلطان، فخرج الى المدينة المنورة واستصحب معه 20 رجلاً من احبابه وأخذ معه قناطر الذهب والفضة والنقود وبعض الحوائج الضرورية وركب اعلى المراكب المسرعة وغادر الى المدينة المنورة.

ووصل المدينة المنورة بعد 16 يوماً، واغتسل وحضر رياض الجنة وصلى واستشار وزيره في هذا الأمر المهم وقال له الوزير هل تعرف الرجلين الذين أشار اليهما النبي صلی اللہ علیہ وسلم؟ فقال السلطان نعم، فقال له الوزير ادع جميع اهل المدينة و اعلن في المدينة أن السلطان يريد ان يعطيهم الهدايا فيجتمع جميع الناس و

Munawwarah or not.

So through the governor of Madinah Munawwarah the Sultan's message reached all the people and they started gathering. The Sultan was offering some or the other gifts to all residents of Madinah Munawwarah without any discrimination with the result that the Sultan had a good look at all the residents, but those two men did not come. The sultan asked the residents of Madinah Munawwarah whether anyone had been left behind. The people replied in negative. The Sultan asked the people to think again. The people replied: "There are two natives of Undlas. They are very opulent; they give away much charity and do not accept anything from others. Those two men have not come here." Hearing this Sultan became happy and he ordered the two men to be brought before him in order to meet them.

The people went and brought them. The Sultan recognized them at first sight that those were the two men at whom the Holy Prophet ﷺ had pointed. The Sultan asked them very patiently: "Where do you live?" They replied: "We live in the West. We came here for pilgrimage. Due to love and fondness we choose to live near the Holy Prophet ﷺ. The Sultan asked them sternly to speak the truth upon which they were silenced. The Sultan asked: "Where is your house?" They replied that it was near the Holy Prophet's ﷺ mausoleum. The Sultan ordered them to be caught and he himself went to their house and saw much wealth, books, Holy Quran and their bed were laid upon mats. There was nothing except these. The residents of Madinah Munawwarah were at this behavior of the Sultan. So the people began praising these two men that these two men always kept fast and offered prayers in Riyaz-ul-Jammah with restraint and after prayers visited the Holy Prophet ﷺ. Every morning they used to visit Jannat-ul-Baqi and every Saturday they visited Masjid Qaba. Not a single mendicant had been refused by them. It was due to them that the citizens of Madinah Munawwarah were leading a prosperous life that year. The Sultan on leaving this, replied:

تراهم كلهم فيمكن لك العثور على الرجلين و
وجودهما في المدينة .

فبأمر السلطان أعلن الحاكم في المدينة: ان السلطان يريد ان يعطى الهدايا لكل واحد بدون تخصيص، فجمع جميع اهل المدينة و مر كل واحد بين عينيه ولكن الرجلين المطلوبين لم يأتيا، فسأل السلطان اهل المدينة: هل بقي احد؟ فقالوا: لم يبق احد، فقال تفكروا هل من باق؟ فقال الناس: هناك رجلان من سكان الأندلس ثريان و يعطيان الصدقة بأنفسهما و لا يأخذان من أحد شيئاً، فلم يأتيا، ففرح السلطان بعد ما سمع عنهما فطلبهما.

فذهب الناس و جاءوا بهما فعرفهما السلطان بالنظرة الأولى، و ايقن ان الرجلين هما الذان أشار إليهما النبي ﷺ فقال لهما السلطان: من أين أنتما؟ فأجابا: نحن من سكان الغرب جئنا للحج فمكثنا في المدينة المنورة لمحبتنا من النبي ﷺ. فقال لهما السلطان منذراً و رافعاً صوته، اهذا هو الحق؟ فسكتا، فقال: أين بيتكما؟ فقالا: بقرب روضة النبي ﷺ فأمر بالقبض عليهما و قدم الى بيتهما فرأى المال الكثير، و الكتب، و القرآن المجيد، و الحصر المبسوط عليه فراشهما و لم يكن هناك شئ سوى ذلك، فتحير اهل المدينة مما فعل السلطان بهما، فأخذ اهل المدينة يمدحونهما أمام السلطان: بأنهما يصومان دائماً و يواظبان على الصلاة في رياض الجنة من المسجد النبوي و بعد الصلاة يزوران النبي ﷺ و يحضران كل صباح البقيع و يذهبان كل يوم السبت الى مسجد قباء و لا يردان سائلاً بغير مرام و يعيش اهل المدينة عيشاً رغيداً هذه السنة بعطائيهما و وصفوهما بغير ذلك من المدح، فسمع السلطان و قال سبحان الله! و لم يُبد لهم شيئاً و لم يظهر عليهم ما في قلبه لهذا الرجلين،

“Subhanallah”, but did not let them feel anything. Then the Sultan listed their beds and found a cavern which was closed by a wooden plank. Inside the cavern there was a tunnel which led very close to the Holy Prophet's ﷺ mausoleum. All the people witnessed this and the Sultan beat the two men badly and inquired about the truth. They replied: “We are Christians and the Christians had paid us much money for this task to be accomplished that we convey the auspicious body of the Holy Prophet ﷺ to them. We were working as atheists. We used to deposit the delved soil every night in Jannat-ul-Baqi.” The Sultan ordered them to be beheaded. When they were beheaded the Sultan wept bitterly and after performing thanksgiving prostration said: “O Allah! It is your grace and bounty that You and Your Prophet ﷺ selected me for this task to be accomplished.” Then the Sultan summoned the best architects, delved the Holy Prophet's ﷺ mausoleum upto the water level on all four sides, poured in molten lead, tin and iron and this way redressed this danger forever. Then the Sultan returned to his country. This incident took place in the year 557 A.H.

Imaam Yafi' رحمه الله says that a few sagacious Sheikhs have included Sultan Noor-ud-din Mahmood Zangi in the 40 devotees of Syria. 'Allaamah Ibn-e-Aseer says that after the Holy Caliphs and 'Umar bin Abdul Aziz, Sultan Noor-ud-din Shaheed was the most well-disposed and upright king.

فرفع الأفرشة فوجد طريق الى السرداب المسدود بخشبة و كان في السرداب نفق الى ضريح النبي ﷺ قد قرب اليه، فشاهد هذا المنظر كثير من الناس، ف ضربهما السلطان ضرباً شديداً و استكشف عن هذا لأمر، فقالا: نحن نصرانيان، قد بعثنا نصارى الغرب لنخرج جسد النبي ﷺ و نحمله اليهم و اعطونا مالا كثيراً و كنا اظهرنا الاسلام نفاقاً و نحفر نفقاً و ننقل التراب الى البقيع كل ليلة.

فأمر السلطان بضرب عنقهما ف ضرباً، فبكى السلطان بعد ذلك و سجد شكراً لله تعالى و قال اللهم! انه من فضلك و كرمك، أنت و حبيبك اصطفتي مني لهذا الأمر الجليل، ثم دعا السلطان البنائين البارعين و أمرهم أن يحيطوا ضريح النبي ﷺ من الجوانب الأربعة فحفروا الأرض الى القعر و ألقوا فيها الرصاص و الحديد بعد الاذابة و سدوا هذا الشر الى الأبد، ثم رجع السلطان الى بلده و هذه قصة سنة 558 هـ.

(ابن عساكر)

و قال الامام اليافعي رحمه الله قد عد بعض الشيوخ العارفين السلطان نور الدين رحمه الله من الأبدال الأربعين و قال العلامة ابن الاثير ما راى احد مثل الملك نور الدين في السيرة و الصلاح بعد الخلفاء الراشدين رضي الله عنهم و عمر بن عبدالعزيز رحمه الله.

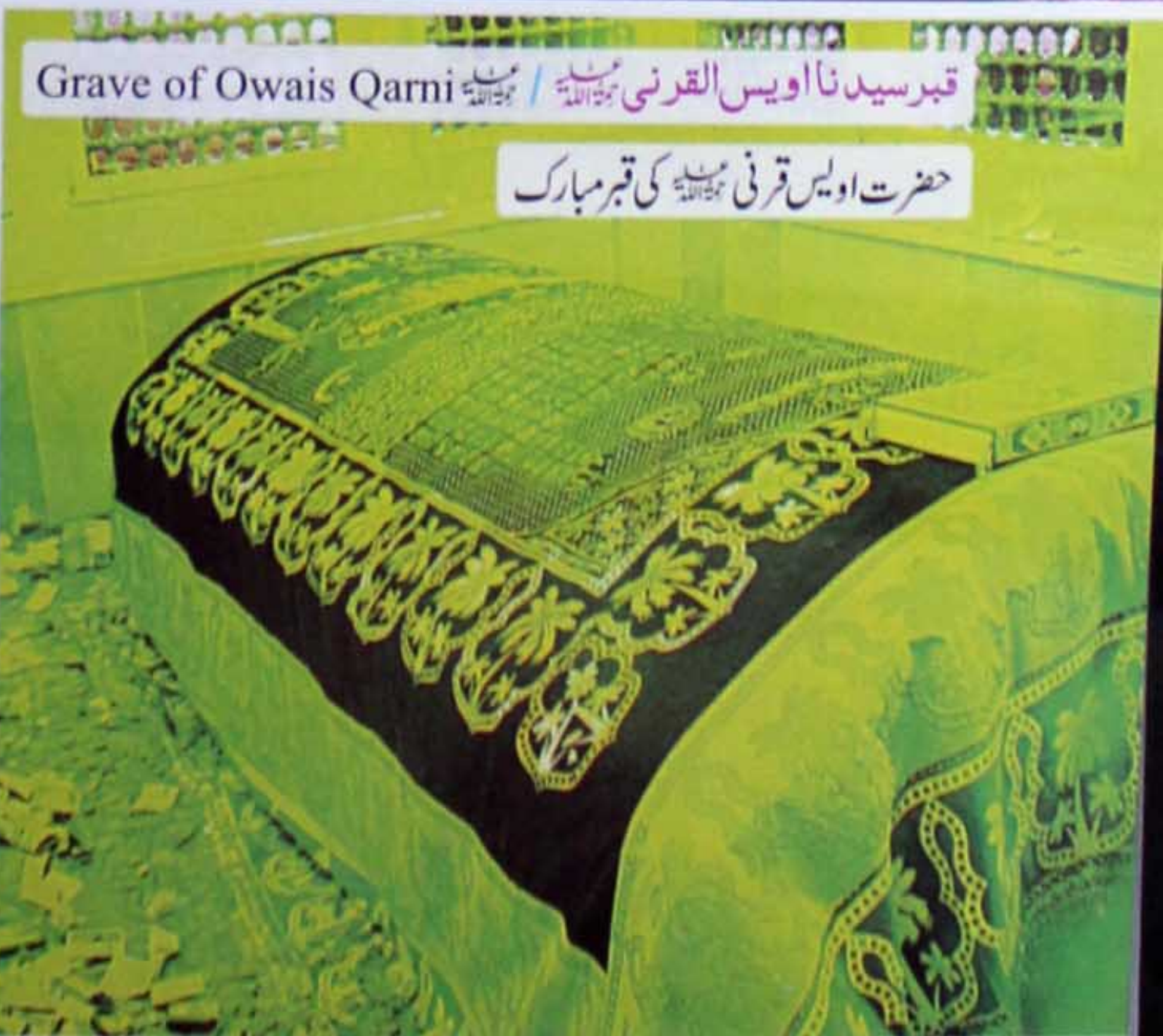
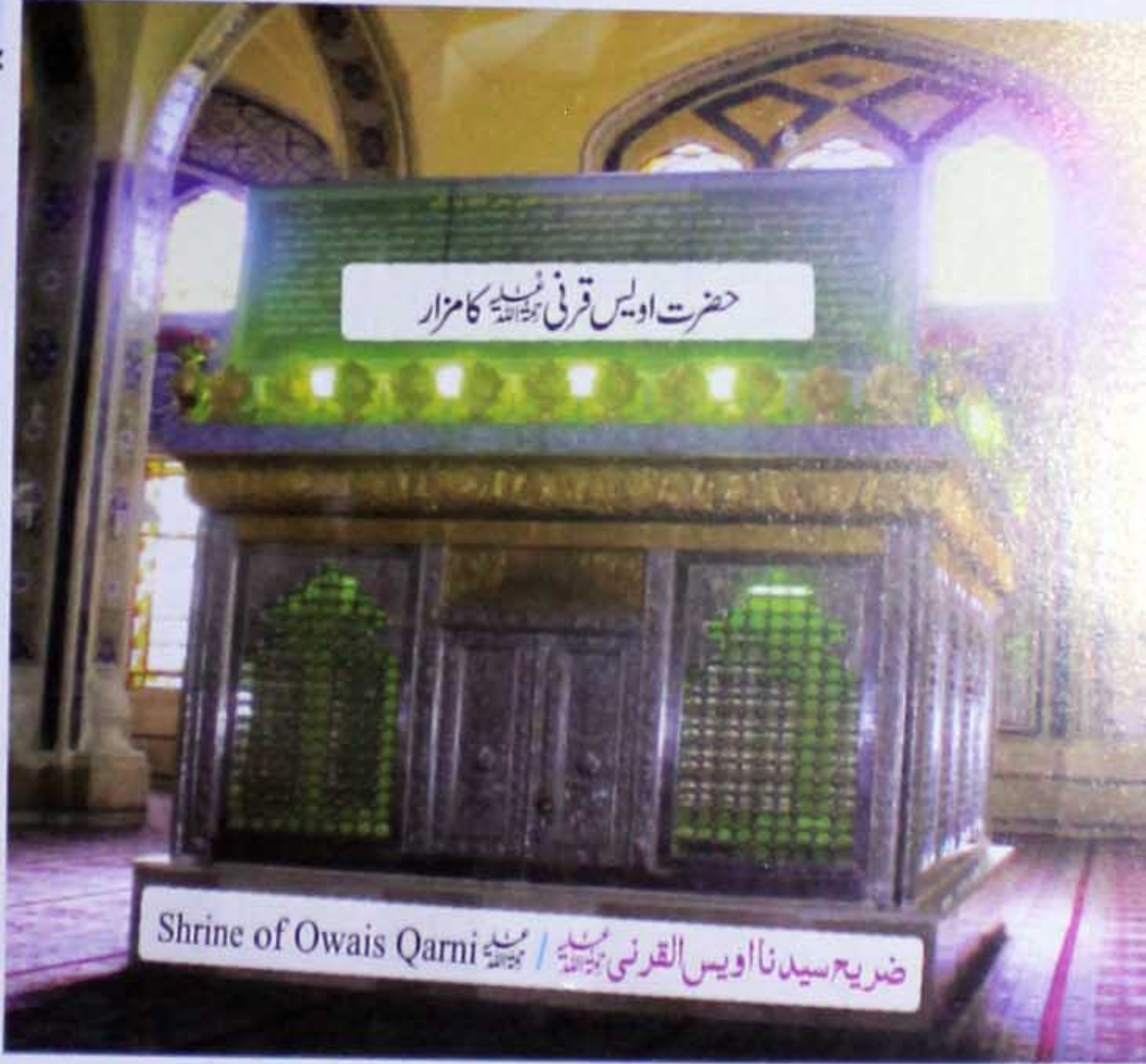
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

- قبروں کو سجدہ کرنا حرام (صحیح بخاری: 1330) • قبروں پر عرس، میلے لگانا حرام (سنن ابوداؤد: 2042)
- قبروں کو پختہ بنانا حرام (صحیح مسلم: 2245) • قبروں پر لکھنا حرام (سنن ابوداؤد: 3226)
- قبروں پر مجاور بن کر بیٹھنا حرام (صحیح مسلم: 2250) • قبروں پر دیے، موم بتی جلانا حرام (سنن نسائی: 2047)



Shrine of Sultan Noor-ud-din Zangi near Masjid Amvi in Damascus: This is that Sultan who saw the Holy Prophet ﷺ in his dream and beheaded the Christians who were trying to steal the Holy Prophet's ﷺ auspicious body.

ضريح السلطان نور الدين زنكي رحمه الله بقرب المسجد الأموي بدمشق: هذا هو السلطان الذي زار النبي ﷺ في المنام و ضرب أعناق النصارى لأجل تجاسرهم سرقة جسد النبي ﷺ المبارك.
سلطان نور الدين زنكي رحمه الله كما مزار



Inner view of Sultan Noor-ud-din Zangi's grave. / ضريح السلطان نور الدين زنكي رحمه الله



حضرت انس بن
مالک رضی اللہ عنہ سے
منسوب مسجد

مسجد الصحابی انس بن مالک رضی اللہ عنہ فی داریاد دمشق
Masjid of Hazrat Anas bin Malik رضی اللہ عنہ

A shrine in the city of Damascus where an illustrious Companion of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat 'Ammar bin Yasir رضی اللہ عنہ and leader of the *taabi'een* followers of the Companions رضی اللہ عنہم, Hazrat Owais Qarni رضی اللہ عنہ are buried.

المزار المشہور بدمشق حیث دفن فیہ الصحابی الجلیل عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ و سید التابعین اویس القرنی رضی اللہ عنہ۔
شام کے شہر دمشق میں موجود مزار جہاں جلیل القدر صحابی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور تابعین کے سردار حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔

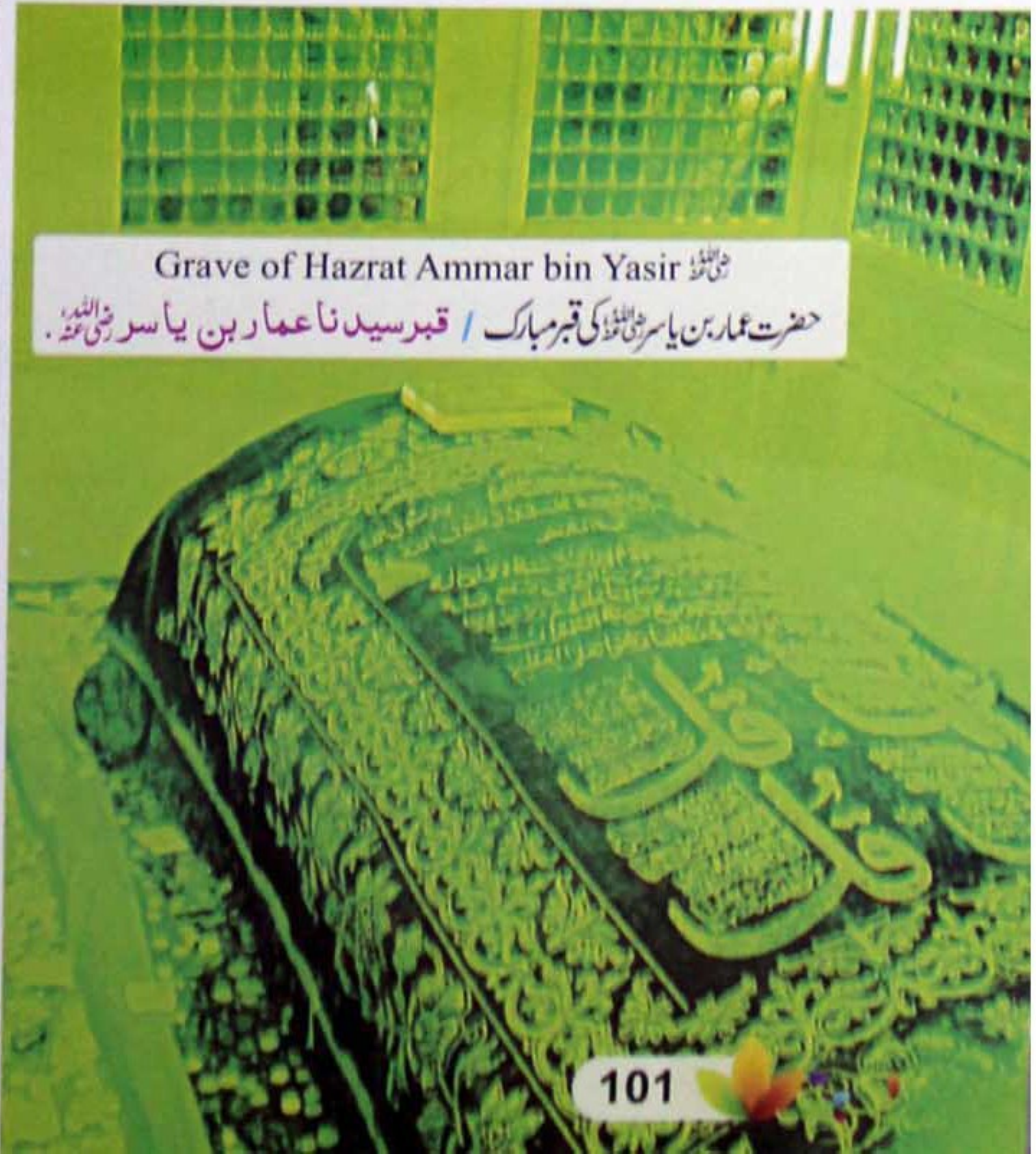
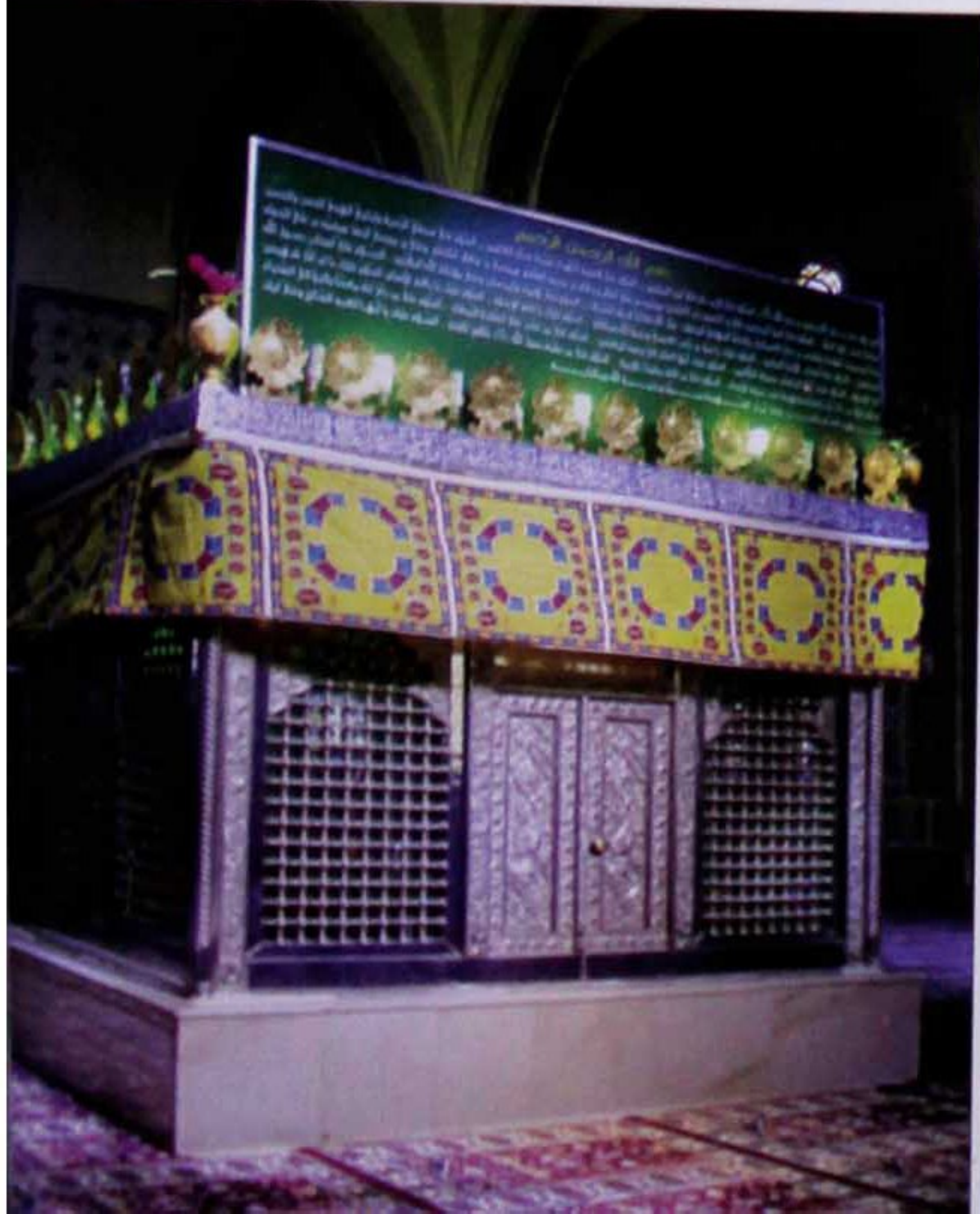




A shrine in the city of Damascus where an illustrious Companion of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat 'Ammar bin Yasir رضی اللہ عنہ and leader of the *taabi'een* followers of the Companions رضی اللہ عنہم, Hazrat Owais Qarni رضی اللہ عنہ are buried.

المزار المشہور بدمشق حیث دفن فیہ الصحابی الجلیل عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ و سید التابعین اویس القرنی رضی اللہ عنہ.

شام کے شہر دمشق میں موجود مزار جہاں جلیل القدر صحابی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ اور تابعین کے سردار حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔



Grave of Hazrat Ammar bin Yasir رضی اللہ عنہ

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / قبر سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ.

ISLAMIC SHRINES

Grave of imam ibne kaseer who wrote very famous book tafseer ibn kaseer.

ضريح الامام ابن
كثير الزی صنف
كتاب التفسير المسمى
بتفسير ابن كثير.

تفسير ابن كثير کے مصنف امام
ابن كثير رحمہ اللہ کا مزار مبارک



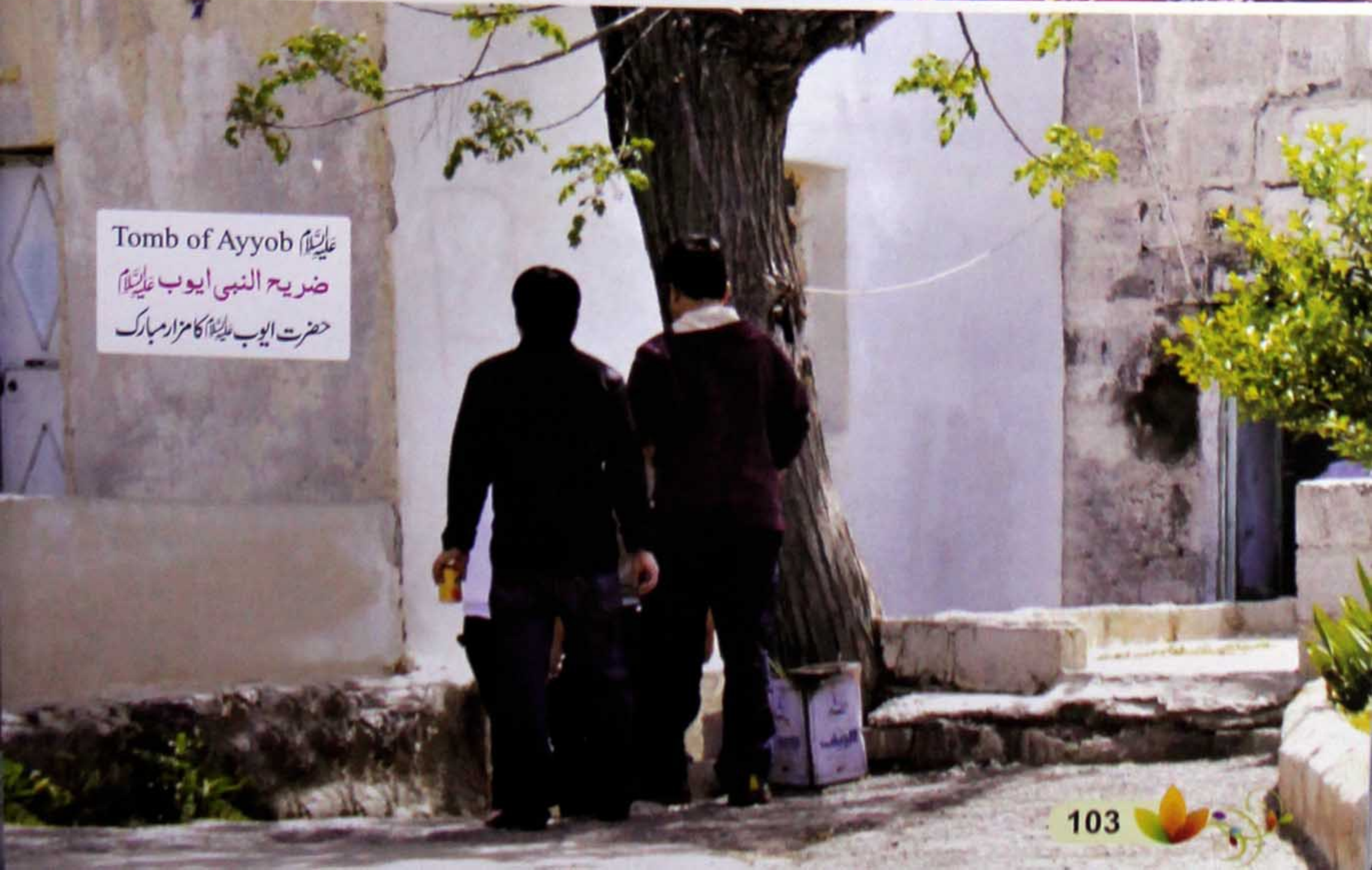
An inner view of a seminary of Imaam Ibne Katheer رحمہ اللہ in Syria.

مدرسة الامام ابن
كثير رحمہ اللہ بالسوريا.

شام میں موجود امام ابن کثیر رحمہ اللہ
کے مدرسہ کا اندرونی منظر



امام ابن کثیر رحمہ اللہ کی قبر مبارک



17-foot long grave of Hazrat Adam عليه السلام's son, Hazrat Habaail عليه السلام.

قبر ہابیل ابن آدم عليه السلام و طولہ 17 قدماً.

حضرت آدم عليه السلام کے بیٹے حضرت ہابیل کی 17 فٹ لمبی قبر۔



The picture seen here is of Hazrat Habail عليه السلام's shrine which is about 50 km from Damascus.

ہذہ صورۃ لضریح ہابیل و ہو بمسافۃ 50 کلومیٹر تقریباً من دمشق.

زیر نظر تصویر حضرت ہابیل کے مزار کی ہے جو دمشق سے اوسطاً 50 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔





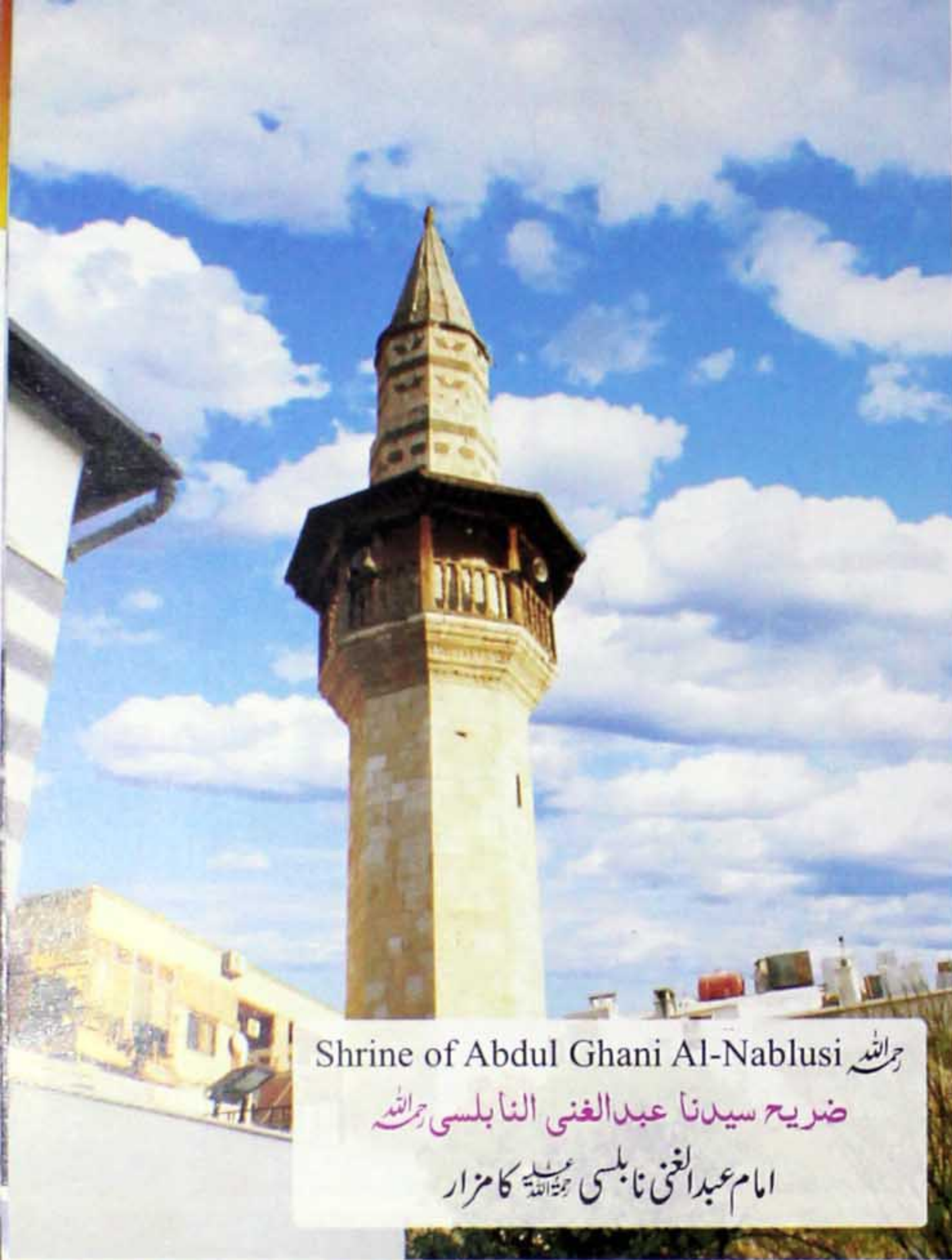
Shrine of Mohiuddin Ibne Arbi رحمہ اللہ

ضریح سیدنا محی الدین ابن عربی رحمہ اللہ

حضرت امام ابن عربی رحمہ اللہ کا مزار مبارک



امام ابن عربی رحمہ اللہ کی قبر مبارک / قبر محی الدین ابن العربی رحمہ اللہ / Grave of Hazrat Mohiuddin Ibne 'Arabi رحمہ اللہ



حرم الشہ
 ضریح سیدنا عبدالغنی النابلسی رحمہ اللہ
 امام عبدالغنی نابلسی رحمہ اللہ کا مزار





The shrine of Hazrat Wahyah Kalbi رضي الله عنه is about two miles from Damascus in a village named Mazah.

ضريح الصحابي دحية الكلبي رضي الله عنه في القرية تسمى "مزّة" بمسافة ميلين من مدينة دمشق.

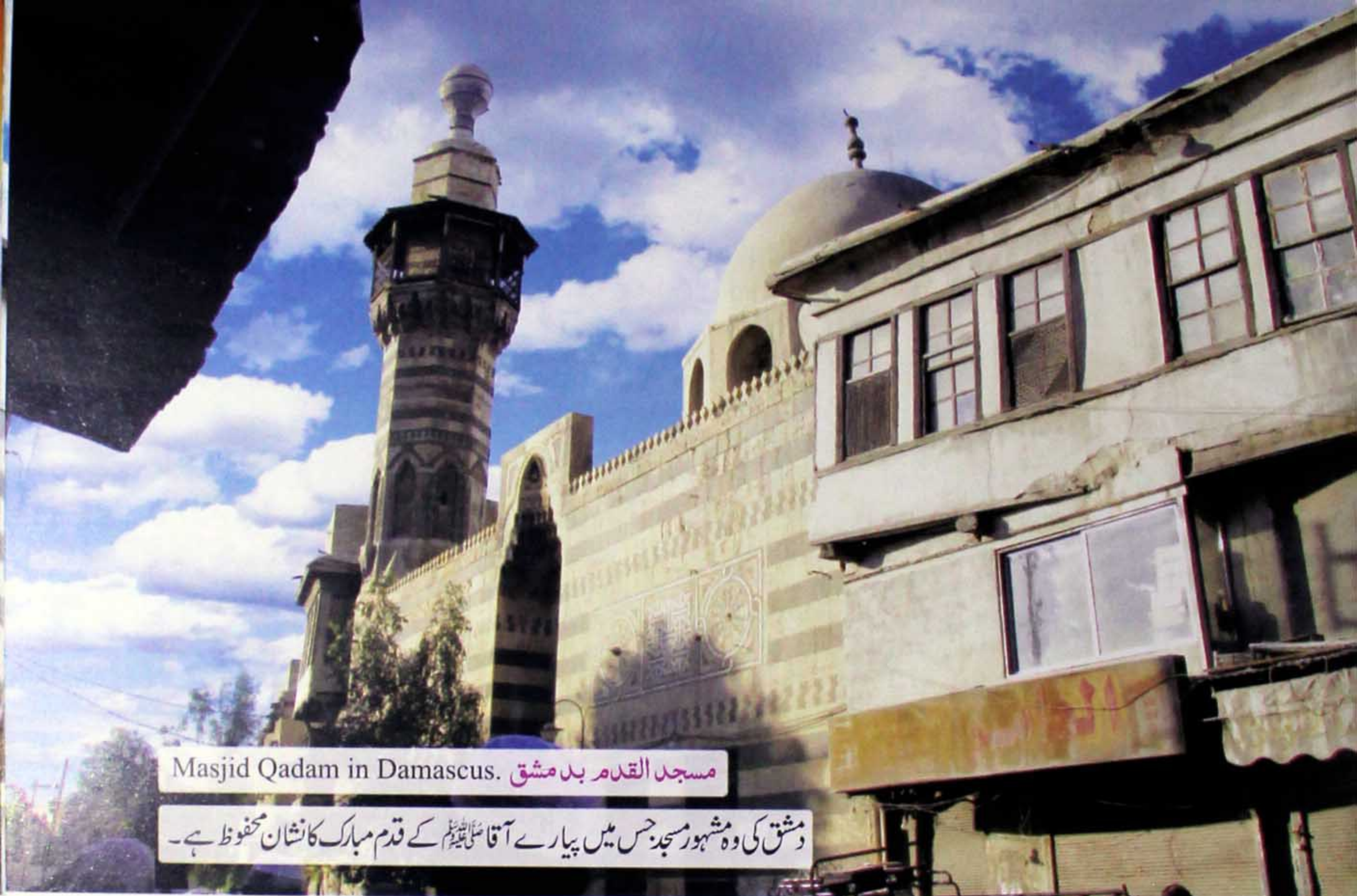
دمشق سے تقریباً 2 میل کے فاصلے پر مزہ نامی گاؤں میں حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ کا مزار

A grave attributed to Hazrat Wahyah Kalbi رضي الله عنه.

القبر المنسوب الى دحية الكلبي رضي الله عنه.

حضرت دحیہ کلبی رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک





Masjid Qadam in Damascus. مسجد القدم بدمشق

دمشق کی وہ مشہور مسجد جس میں پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے قدم مبارک کا نشان محفوظ ہے۔



Grave of Hazrat Ubai bin Ka'ab رضی اللہ عنہ in Damascus.

قبر الصحابی الجلیل اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ بدمشق.

دمشق میں موجود حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک



Masjid Qadam in Damascus: This mosque houses a stone on which there is foot-print of Holy Prophet ﷺ. This stone is placed in the recess in a wall. The auspicious footprint can be viewed through a glass.

مسجد القدم بدمشق. وفي هذا المسجد حجر عليه اثر قدم النبي ﷺ وقد نصب هذا الحجر في الجدار و يرى اثر القدم المبارك من خارج الزجاج.

دمشق میں موجود مسجد قدم: اس مسجد میں ایک پتھر ہے جس پر حضور ﷺ کے قدم مبارک کا نشان ہے۔ وہ پتھر دیوار کے اندر ایک طاق بنا کر اس میں لگایا ہوا ہے۔ شیشے کے اندر سے قدم مبارک نظر آتا ہے۔



The Holy Prophet ﷺ visited Syria twice for the purpose of trade. The picture seen here is of that stone which carries the footprints of Holy Prophet ﷺ.

قد ذهب النبي ﷺ الى الشام مرتين للتجارة و هذه صورة للحجر الذي عليه اثر قدم النبي ﷺ.

حضور اقدس ﷺ ملک شام میں تجارت کی غرض سے دو مرتبہ تشریف لے گئے تھے۔ زیر نظر تصویر اس مبارک پتھر کی ہے جس پر حضور ﷺ کے قدم مبارک کے نشانات واضح طور پر موجود ہیں۔



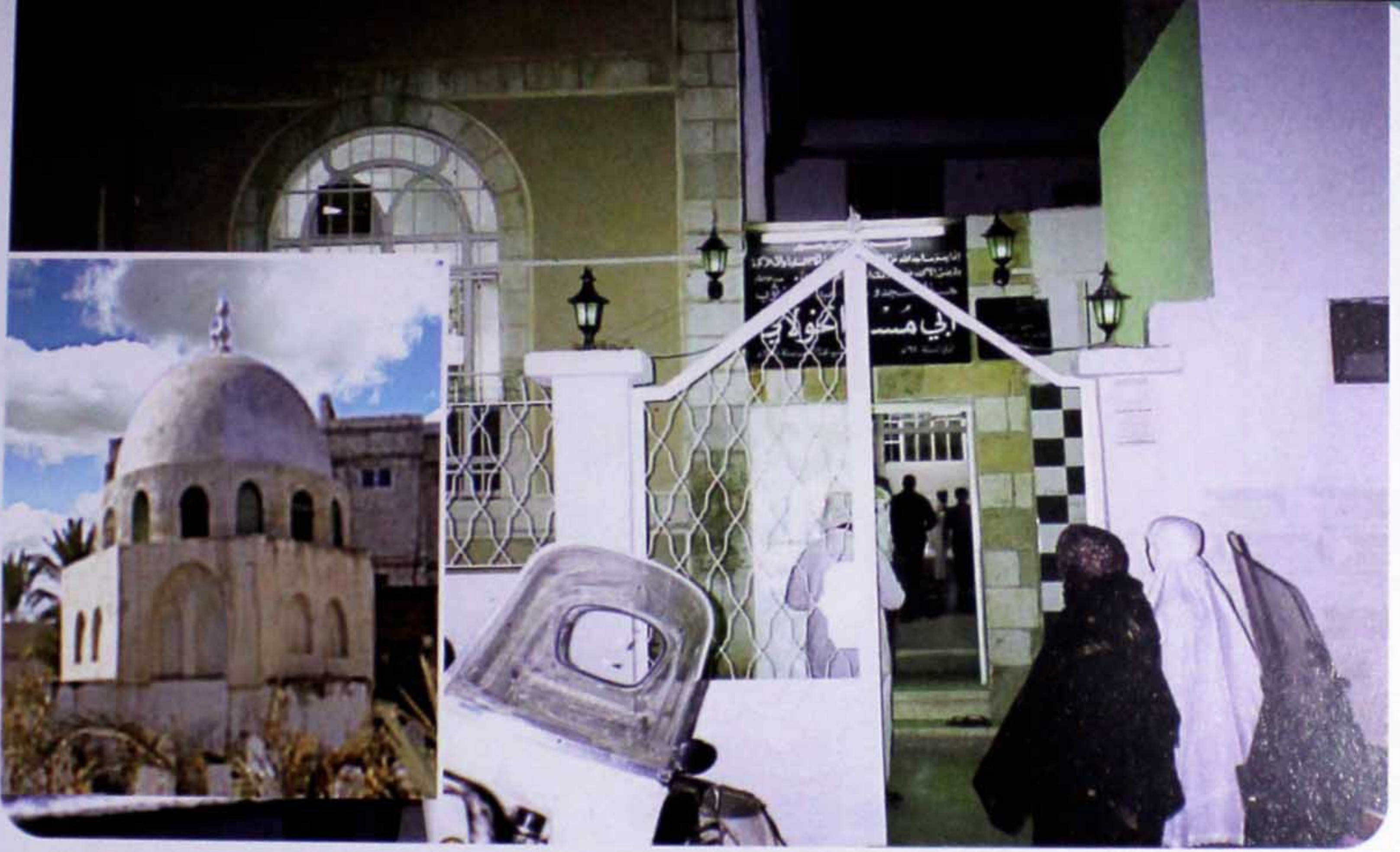
The shrine of Hazrat Zul-Kifl (عليه السلام) is on Mount Qadisiyoon. The shrine of Hazrat Zul-Kifl (عليه السلام) is said to be in three other countries as well... Allah knows best!

ضريح النبي ذى الكفل بجبل قادسيون و يقال عن ضريحه أنه يوجد في 3 بلاد أخرى. (والله أعلم بحقيقة الحال)
حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار مبارک جبل قادسیون پر ہے۔ حضرت ذوالکفل علیہ السلام کا مزار دنیا کے 3 اور ملکوں میں بھی بتایا جاتا ہے۔ (واللہ اعلم)

The picture seen here is of Masjid Abu 'Ubaidah. Adjoining with it is the shrine of Hazrat Abu 'Ubaidah (رضی اللہ عنہ).

هذه صورة لمسجد الصحابي الجليل سيدنا أبي عبيدة بن الجراح (رضي الله عنه) وفي قربه ضريح أبي عبيدة بن الجراح (رضي الله عنه).
زیر نظر تصویر مسجد ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کی ہے جس سے متصل حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کا مزار ہے۔





Shrine of Hazrat Abu Muslim Kholani رحمته الله in a village named Daaria in Damascus. He is that saint whom the fire refused to burn.

ضريح ابي مسلم الخولاني رحمته الله في قرية داريا بدمشق، وهذا هو الشيخ الجليل لم تحرقه النار مثل ابراهيم عليه السلام.
دمشق کے گاؤں داریا میں موجود حضرت ابومسلم خولانی رحمته الله کا مزار: یہ وہ ولی ہیں جنہیں حضرت ابراہیم عليه السلام کی طرح آگ نے جلانے سے انکار کر دیا تھا۔

حضرت ابومسلم خولانی رحمته الله کی قبر مبارک / قبر ابي مسلم الخولاني رحمته الله / The grave of Abu Muslim Kholani رحمته الله.



Grave of famous annalist Hazrat Ibn-e 'Asaakar رَضِيَ اللہُ عَنْہُ in Syria.

قبر المؤرخ المشهور ابن عساكر رَضِيَ اللہُ عَنْہُ بالسوريا.

شام میں موجود مشہور مؤرخ حضرت ابن عساكر رَضِيَ اللہُ عَنْہُ کی قبر مبارک

ابن عساکر رَضِيَ اللہُ عَنْہُ
المعروف
بالإمام المحدث مؤرخ دمشق علي بن الحسن
٥٧١ هـ

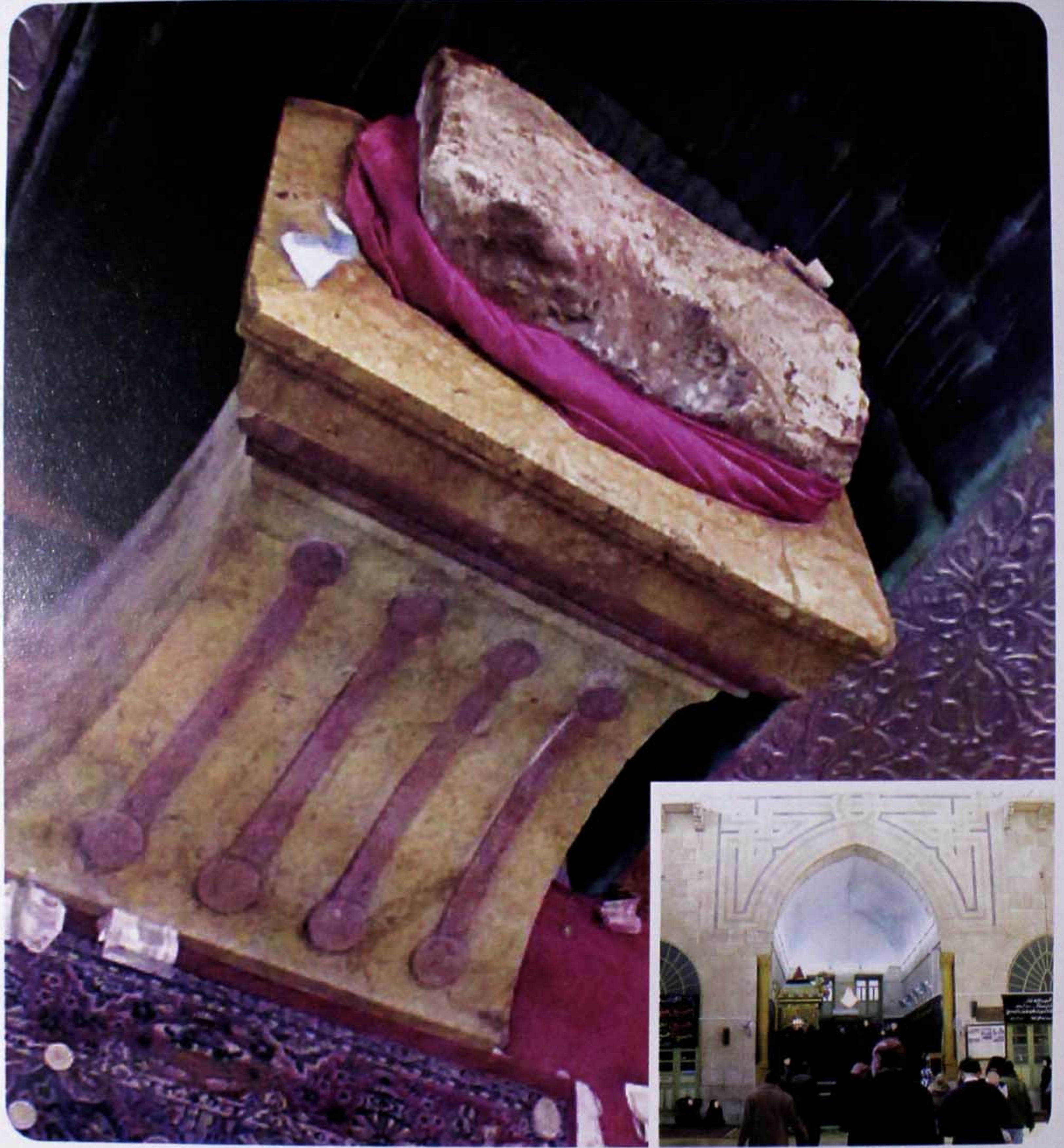


A convent named “*Mashhad-e Nuqtah*” in the city of Halab in Syria where the head of Hazrat Husain عليه السلام was kept for one night. The soldiers of Yazeed were taking Hazrat Husain عليه السلام's head to show it to Yazeed. When night fell they stayed in this convent.

الزاوية المسماة بـ ’مشهد نقطة‘ في مدينة حلب بالشام حيث وضع رأس حسين عليه السلام بعد ان استشهد في كربلاء و
حواشي يزيد كانوا يريدون أن يقدموا هذا الرأس اليه فلما جن عليهم الليل باتوا في هذا المكان و وضعوا الرأس
المبارك على هذا الحجر.

دمشق کے شہر حلب میں موجود ’مشهد نقطہ‘ نامی خانقاہ، جس میں حضرت حسین عليه السلام کا سر مبارک ایک رات کے لئے رکھا گیا تھا۔ یزیدی سپاہی
سر حسین عليه السلام کو کاٹ کر یزید کو دکھانے کے لئے جا رہے تھے، راستے میں رات ہو گئی تو یہاں قیام کیا تھا۔





The sacred stone in Halb on which the monk placed Hazrat Husain رضی اللہ عنہ's head for one night. In the morning when the soldiers of Yazeed took away the head, blood of Hazrat Husain رضی اللہ عنہ was on this stone whose redness is still on this stone to this date.

الحجر المقدس بحلب الذي وضع عليه الراهب رأس سيدنا حسين رضي الله عنه لليلة واحدة، فلما أصبح جنود يزيد حملوه الى
يزيد فبقى عليه اثر دم سيدنا حسين رضي الله عنه و الى اليوم ما زال بقي عليه حمرة دمه.

حلب میں موجود وہ مقدس پتھر جس پر راہب نے حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک ایک رات کیلئے رکھا تھا۔ جب صبح کو یزیدی لشکر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک اس پتھر سے اٹھا کر لے گئے تو اس پتھر پر حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا خون مبارک موجود تھا، جس کی سرخی آج بھی اس پتھر پر موجود ہے۔





Site of Arbaeen at Mount Qadisiyon: This site is located at a great height on top of Mughartul Dum. Here are 40 carpets for saying prayers alongwith mats. It is said that 40 devotees of Syria gather here.

المقام الاربعون بجبل قادسيون: وهذا المكان واقع بمغارة الدم فوق قمة الجبل و بنيت هناك أربعون مصلى و فرشت الحصيرات و يقال أنه يجتمع فيه أربعون أبدالاً من ابدال الشام.

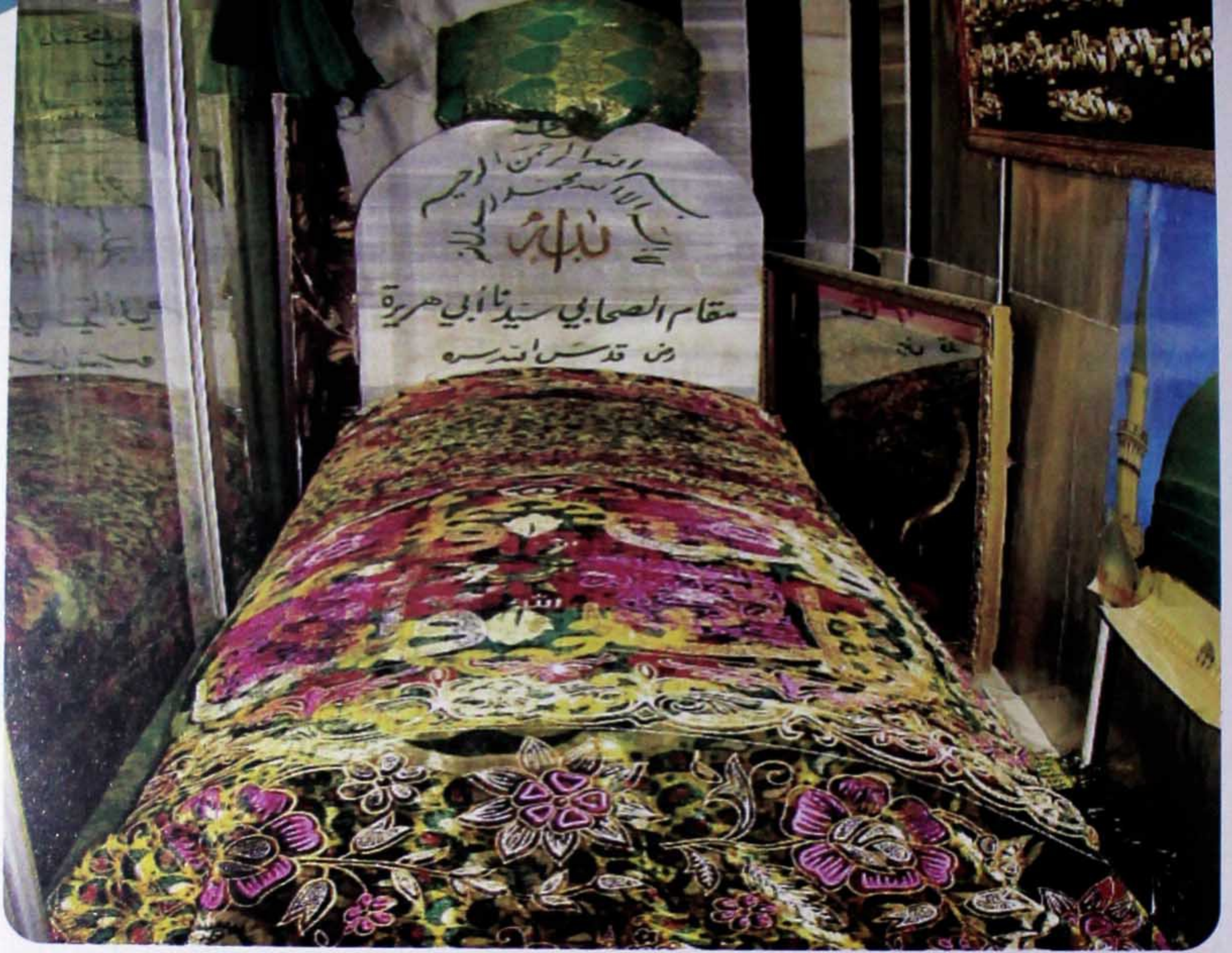
جبل قادسيون پر موجود مقام اربعین: یہ مقام پہاڑ کی بہت اونچائی پر مغارة الدم کے اوپر واقع ہے۔ یہاں چالیس مصلے بنے ہوئے ہیں اور چٹائیاں بچھی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہاں شام کے چالیس ابدال جمع ہوتے ہیں۔ (واللہ اعلم)

Grave attributed to Hazrat Sa'ad bin 'Tbaadah Ansaari رضی اللہ عنہ in Damascus.

القبر المنسوب الى الصحابي الجليل سعد بن عبادة الانصاري رضی اللہ عنہ بدمشق.

دمشق میں موجود حضرت سعد بن عباده انصاری رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک





حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / قبر سیدنا اُبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ . / Grave of Hazrat Abu Hurairah رضی اللہ عنہ (Damascus).

Exterior view of shrine of Hazrat Abu Hurairah رضی اللہ عنہ in a famous market named "Sooq-ul-Hamidia" in Damascus.
ضریح الصحابی الجلیل اُبی ہریرۃ رضی اللہ عنہ فی سوق الحمیدية بدمشق . / حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک





مقام حجر بن عدی رضی اللہ عنہ فی منطقہ بدمشق عذار حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے جانشین صحابی حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

A shrine attributed to Hazrat Hajr bin 'Adi رضی اللہ عنہ on the way to Hajira area at the site of Azar in Damascus.
This shrine is 30 km from Damascus in a village.

الضريح المنسوب الى الصحابي حجر بن عدی رضی اللہ عنہ فی عذار منطقة حجيرا بدمشق. وهذا الضريح يقع بمسافة 30 كيلومتراً من مدينة دمشق.

حضرت حجر بن عدی رضی اللہ عنہ سے منسوب مزار: یہ مزار شہر دمشق سے 30 کلومیٹر دور گاؤں میں ہے





The grave attributed to Hazrat Abu Dardaa رضی اللہ عنہ in Damascus.

القبر المنسوب الى السيد أبي الدرداء رضی اللہ عنہ بدمشق.
حضرت ابوورداء رضی اللہ عنہ سے منسوب قبر مبارک

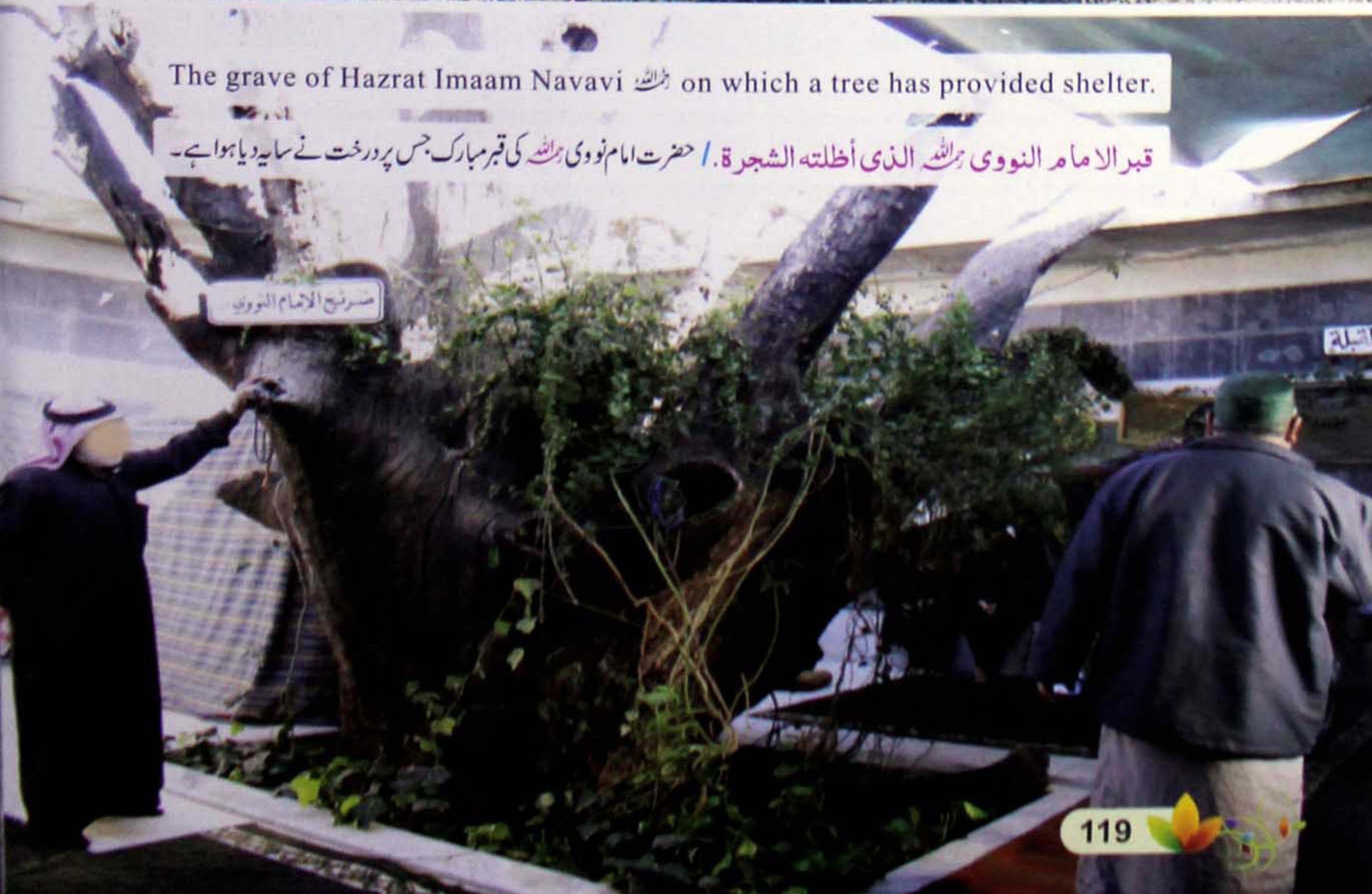
An epitaph outside the shrine of Hazrat Abu Dardaa رضی اللہ عنہ.

لوحة بخارج ضريح الصحابي الجليل أبي الدرداء رضی اللہ عنہ.
حضرت ابوورداء رضی اللہ عنہ کے مزار کے باہر لگا کتبہ



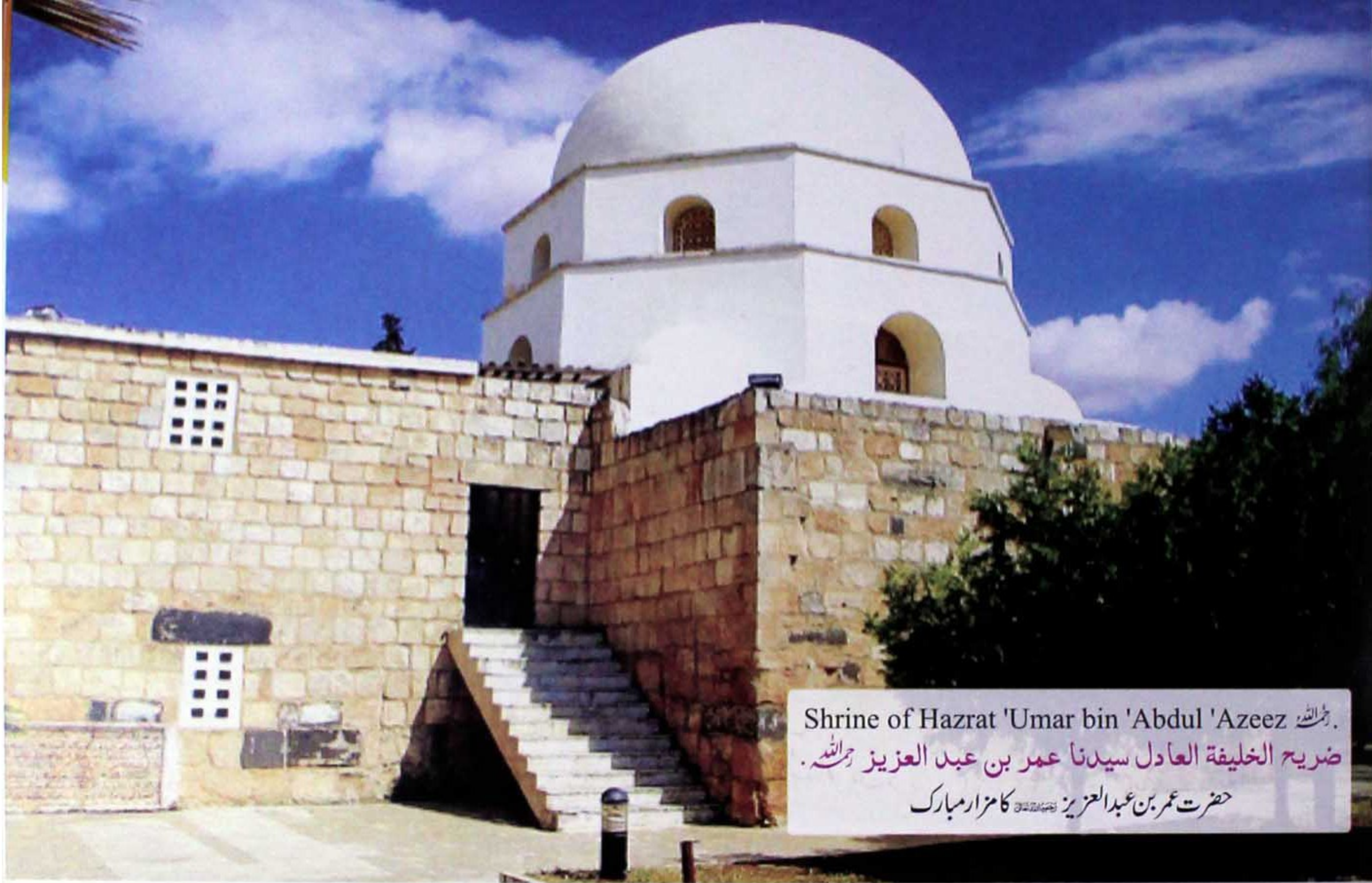


حضرت امام نووی رحمۃ اللہ کا مزار مبارک / ضریح امام الکبیر النووی رحمۃ اللہ / Shrine of Hazrat Imaam Navavi رحمۃ اللہ



The grave of Hazrat Imaam Navavi رحمۃ اللہ on which a tree has provided shelter.

قبر الامام النووی رحمۃ اللہ الذی اظلتہ الشجرة / حضرت امام نووی رحمۃ اللہ کی قبر مبارک جس پر درخت نے سایہ دیا ہوا ہے۔



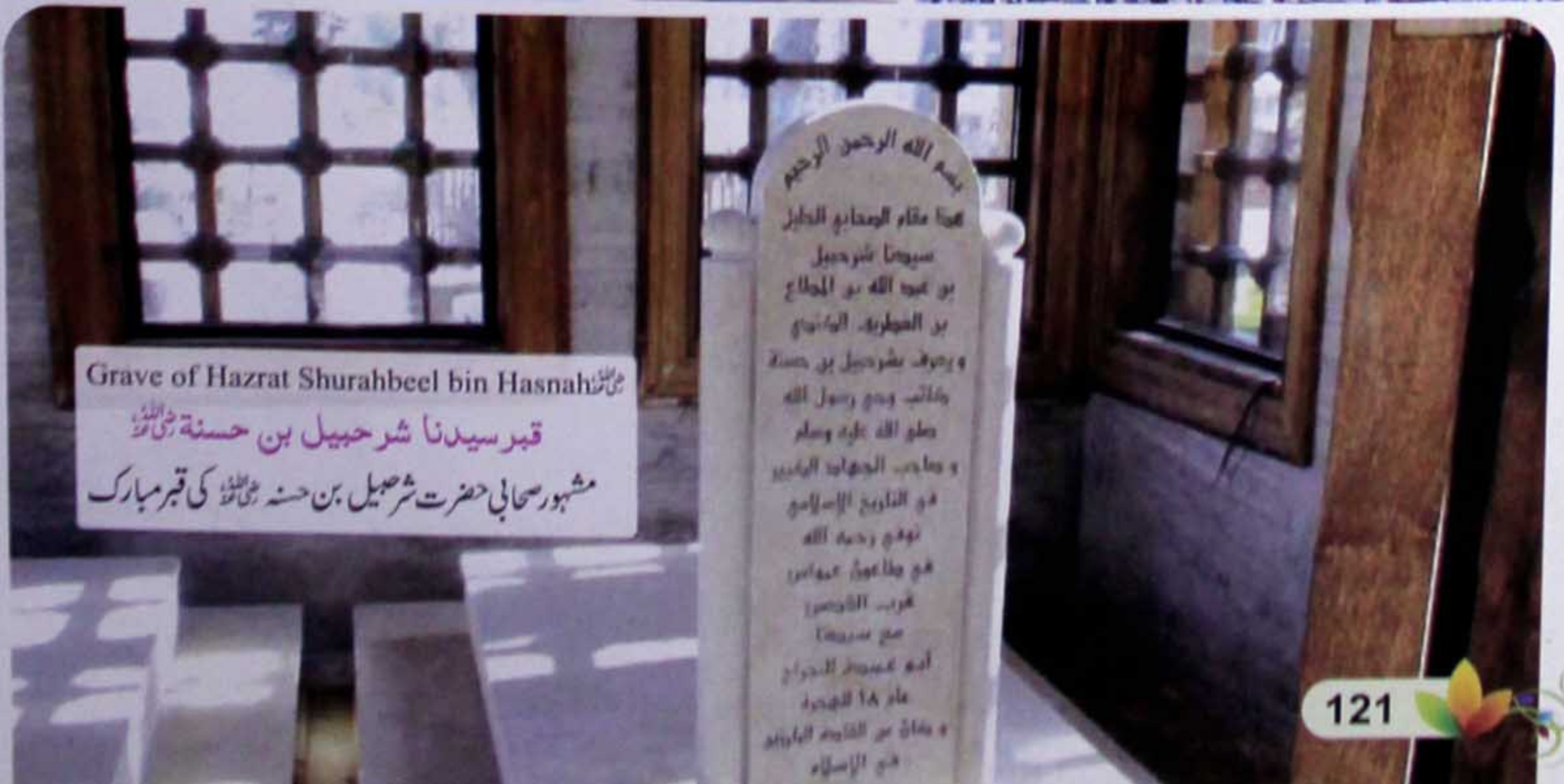
Shrine of Hazrat 'Umar bin 'Abdul 'Azeez رحمہ اللہ.
 ضريح الخليفة العادل سيدنا عمر بن عبد العزيز رحمہ اللہ.
 حضرت عمر بن عبد العزيز رحمہ اللہ کا مزار مبارک



Grave of Hazrat 'Umar bin 'Abdul 'Azeez رحمہ اللہ.
 قبر سيدنا عمر بن
 عبد العزيز رحمہ اللہ.
 حضرت عمر بن عبد العزيز رحمہ اللہ کی قبر مبارک



ضریح سیدنا شرحبیل بن حسنة / حضرت شرحبیل بن حسنة رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک / Shrine of Hazrat Shurahbeel bin Hasnah رضی اللہ عنہ



Grave of Hazrat Shurahbeel bin Hasnah رضی اللہ عنہ
قبر سیدنا شرحبیل بن حسنة رضی اللہ عنہ
مشہور صحابی حضرت شرحبیل بن حسنة رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک



Convent where the Holy Prophet ﷺ took rest under a tree and the monk corroborated the prophethood of the Holy Prophet ﷺ.

زاویۂ بحیرہ الراہب حیث استراح النبی ﷺ تحت الشجرۃ و أخبر الراہب بنبوۃ رسول اللہ ﷺ.

بحیرہ راہب کی خانقاہ جہاں پر درخت کے نیچے حضور ﷺ نے آرام فرمایا تھا اور اس راہب نے حضور ﷺ کی نبوت کی تائید کی تھی۔

بحیرہ راہب کی خانقاہ کا اندرونی منظر / المنظر الداخلي للزاویۃ. / Inner view of monk Bahira's





Footprints of the Holy Prophet's ﷺ camel in monk Bahira's building.

آثار اقدام ناقة النبی ﷺ بمبئی بحیرۃ الراحب۔
بحیرہ راہب کی عمارت میں موجود حضور ﷺ کی اونٹنی کے قدموں کے نشانات

A grave attributed to Hazrat Mu'aaz bin Jabal ؓ in Syria.

القبر المنسوب الی معاذ بن جبل ؓ بالسوریا۔
شام میں موجود حضرت معاذ بن جبل ؓ سے منسوب قبر مبارک



SHRINE OF HAZRAT ABU SA'LABATUL-KHUSHNI رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

There is a small cemetery a small distance away from the tomb of Hazrat Abu Sulaiman Darani رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ where 10 to 12 graves have been built. One of these graves is of famous Companion of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat Abu Sa'albatul Khashni رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. He belonged to the tribe Banu Khashin. When the Holy Prophet ﷺ was preparing to participate in the Battle of Khyber, he appeared before the Holy Prophet ﷺ, embraced Islam and participated in the Battle of Khyber.

He was present at the time of Treaty of Hudaibiyah and Baet-e Rizwaan, remained aside in the fight between Hazrat 'Ali and Hazrat Mu'aawiyah رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ and took no one's side. He settled in Daria. In his final age he used to say that he was hopeful of Allah that He would not inflict on him the pain of strangulation at the time of death.

So one late night he was busy in Tahajjud prayers when he died during prostration. His daughter who was sleeping at that time, dreamt that her father had died. She woke up confounded and called upon her father. Someone said that he was worshipping. Her daughter again called him. Hearing no reply she reached his room. She saw him prostrating position. He fell down when she shook him. Then she came to know that he had died.

ضريح الصحابي أبي ثعلبة الخشني رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

بقرب قبر أبي سليمان الداراني رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مقبرة صغيرة وهناك حوالي عشرة قبور، ومنها قبر الصحابي الجليل أبي ثعلبة الخشني رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وكان من قبيلة بني خشين ولما أراد النبي ﷺ السفر إلى خيبر للغزوة حضر الخشني رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وأسلم على يديه وسأله في الغزوة.

وكان شريكاً فيبيعة الرضوان ولم يشارك في ما وقع بين علي ومعاوية رضي الله عنهما من المشاجرات وأقام في داريا وكان يقول في آخر عمره أرجو الله تعالى أن يعصمني من ضيق التنفس و شدة السكرات عند الموت. فذات يوم كان يصلي التهجد فلما سجد قبضت روحه رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ في تلك الحالة وبنته كانت نائمة آنذاك ورأت في المنام أن أباه قد توفي، فاستيقظت مرتجفة خائفة: فنادت أين أبي؟ فقال أحد: يصلي صلوة الليل فنادت له ولكنه لم يجب و ذهبت إلى غرفته فوجدته ساجدا فلما حر كته، سقط فعرفت أن أباه قد مات. (جان ديدة : 292)

حضرت ابو ثعلبة الخشني رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کا مزار

حضرت ابو سلیمان دارانی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کے مقبرے سے کچھ ہی فاصلے پر ایک چھوٹا سا قبرستان ہے جہاں دس بارہ قبریں بنی ہوئی ہیں، ان قبروں میں سے ایک قبر مشہور صحابی حضرت ابو ثعلبة الخشني رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی ہے۔ یہ قبیلہ بنو خشین سے تعلق رکھتے تھے، آنحضرت ﷺ جب غزوہ خیبر کے لئے تشریف لے جانے کی تیاری کر رہے تھے اس وقت یہ آپ ﷺ کی خدمت میں آکر مسلمان ہوئے، اور غزوہ خیبر میں شامل ہوئے۔ صلح حدیبیہ کے موقع پر بیت رضوان میں بھی شامل تھے، حضرت علی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اور حضرت معاویہ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کے مابین ہونے والی لڑائی میں یکسو رہے، اور کسی کا ساتھ نہ دیا، داریا میں آکر مقیم ہو گئے تھے، آخر عمر میں فرمایا کرتے تھے کہ مجھے اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ موت کے وقت گلا گھٹنے کی جو تکلیف ہوا کرتی ہے وہ مجھے نہیں ہوگی۔ چنانچہ آپ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ایک دن آخر شب میں نماز تہجد میں مشغول تھے کہ سجدے کی حالت میں ہی آپ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ کی روح پرواز کر گئی، ان کی صاحبزادی اس وقت سو رہی تھیں، خواب میں دیکھا کہ ان کے والد کا انتقال ہو گیا ہے، وہ گھبرا کر بیدار ہوئیں اور آواز دی کہ میرے والد کہاں ہیں؟ کسی نے کہا نماز پڑھ رہے ہیں، انہوں نے آپ کو آواز دی جواب نہ ملا تو ان کے کمرے میں پہنچیں دیکھا وہ سجدے میں ہیں انہوں نے ہلا جلا کر دیکھا تو آپ گر پڑے تب پتہ چلا کہ آپ کی وفات ہو چکی ہے۔ (حوالہ جہاں دیدہ: 292)



Grave of Zarar bin Azwar رضي الله عنه

القبر المبارك لصاحب رسول صلی اللہ علیہ وسلم ضرار بن ازور رضي الله عنه
دمشق: مشہور صحابی رسول حضرت ضرار بن ازور رضي الله عنه کی قبر مبارک

Masjid Zarar bin Azwar رضي الله عنه جامع الضرار بن الأزور

حضرت ضرار بن ازور رضي الله عنه کی طرف منسوب مسجد



HAMS:

Saqoob Nizami writes in his account of journey: We reaches the provincial capital, Hams. Hams is about 160 km from Damascus and 109 km from Halb. The history of Hams is at least 5000 years old. Its foundation was laid in 2300 BC. Different people conquered it at different times. It was a central part of the Roman Empire for a long time who called it by the name "Emese". The Muslims conquered this city in 636 A.D. At that time it was the centre of Christianity. In 1516 A.D it became a part of the Ottomon Empire.

Hams enjoys a central position in Syria. The Roman Sea is on its one side while on the second side there is a desert and on its third side the city of Halb is located. Majority of people of this verdant plain are literate. All these people are the most educated in Syria. There is also an agricultural university. Alba'as University of Hams is very famous where Medical, Engineering and Science are taught. Recently German Seria University has also been established here.

According to land area this is the largest province of Syria whose population is about one lac thirty thousand. The city has been built on the latest fashion. The streets wide and spacious and the buildings are beautiful and attractive. The city is situated in plain area. In Hams there are oil refineries, sugar factory and other small factories.

The beautiful city of Hams has also the honour of being the place where the greatest general of Islam, Hazrat Khaalid bin Waleed رضي الله عنه, is resting in eternal peace.

مدينة حمص

قال يعقوب النظامي في تذكرة اسفاره: وصلت عاصمة الاقليم حمص و مدينة حمص بمسافة مائة و ستين كيلو متراً من دمشق و من حلب بمسافة مائة و تسعة كيلو متراً و تاريخ حمص قديم حوالى خمسة آلاف سنين و أسست 230 ق م و حكم عليه الملوك المختلفة في أوقات مختلفة و كان مركزاً للروميين و كانوا يسمون هذه المدينة بـ "يعميسا" EMESE و فتحها المسلمون سنة 636 بعد الميلاد و آنذاك كان مركزاً للنصارى و ضمت الى الخلافة العثمانية سنة 1516.

قلعة حلب Halb Castle



يعد حمص من اهم مدن سوريا، و في احد جانبيه بحيرة الروم و في الجانب الآخر صحراء و اما في الجانب الثالث مدينة حلب و اكثر سكان هذه المدينة مثقفون و علمهم يزداد عن علوم السوريين كلهم و تقع هنا الجامعة الزراعية و جامعة البعث بحمص شهيرة جداً و يعلم فيها الطب الهندسة و العلوم و ما الى ذلك، و أنشأت حالياً الجامعة الألمانية السيريا.

و حمص أكبر الأقاليم بالسوريا مساحة و عدد سكانها حوالى مائة الف و ثلاثين الف نسمة، و

اعتمرت هذه المدينة على وضع جديد و شوارعها واسعة و عماراتها بهيجة و اعتمرت المدينة في ساحة ميدانية و توجد هنا مصانع الزيت، و السكر و مصانع صغيرة أخرى كثيرة.

و كفى بها شرفاً أنه قد دفن فيها اعظم قائد الجيوش الاسلامية المجاهد الكبير الصحابي الجليل و سيف من سيوف الله خالد بن الوليد رضي الله عنه.



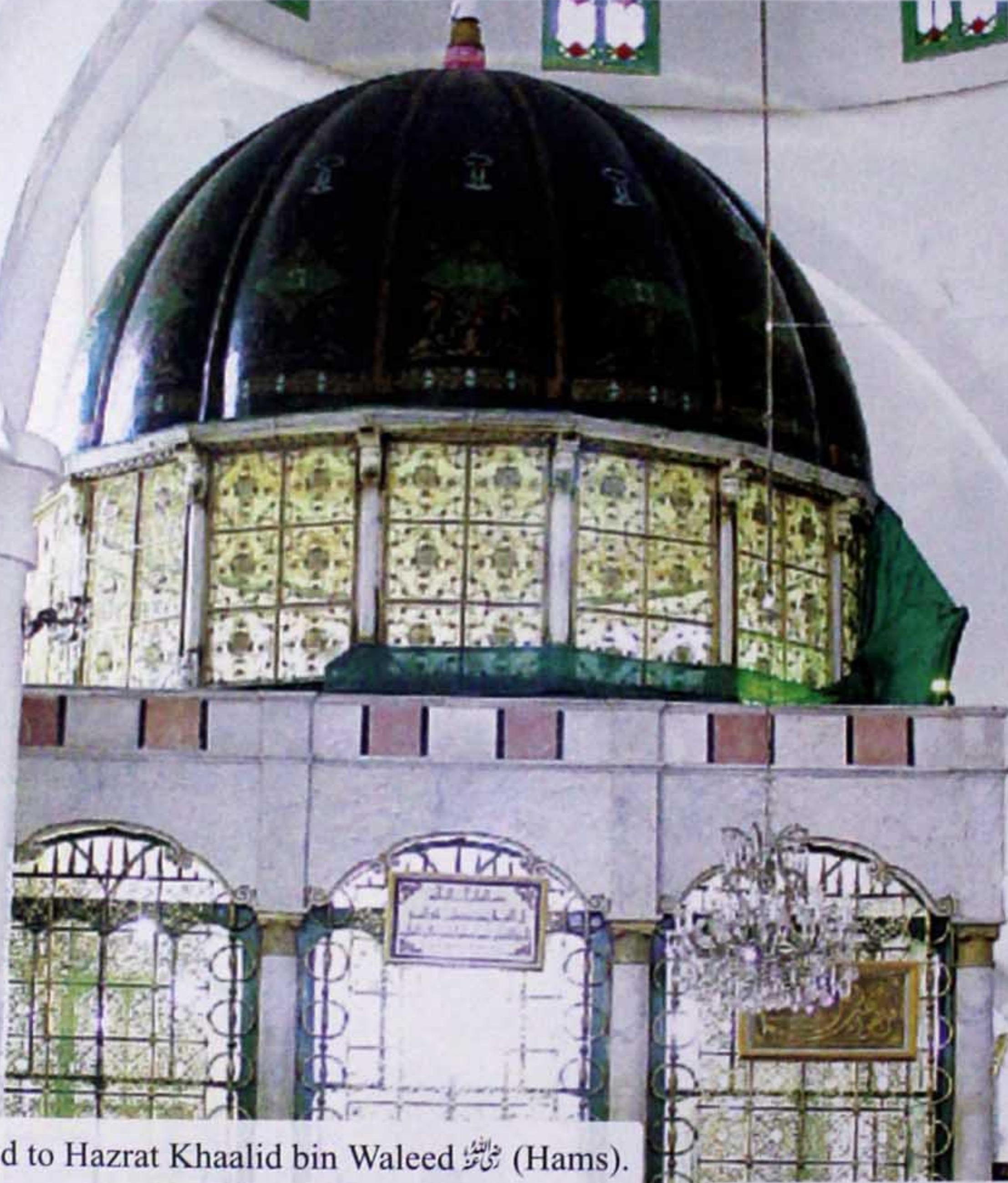
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا مزار / ضریح سیدنا خالد بن ولید رضی اللہ عنہ / Shrine of Hazrat Khalid bin waleed رضی اللہ عنہ



Beside Hazrat Khaalid bin Waleed رضی اللہ عنہ's grave is the grave of Hazrat 'Ubaidullah bin 'Umar رضی اللہ عنہ.

قبر الصحابی الجلیل عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بجانب مقبرة خالد بن الولید رضی اللہ عنہ.

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کے مزار کے متصل حضرت عبید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کا روضہ مبارک



Grave attributed to Hazrat Khaalid bin Waleed رضی اللہ عنہ (Hams).

الضريح المنسوب الى خالد بن الوليد رضی اللہ عنہ بحمص.

حمص میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک



HALB:

Halb is a city which is 35 km from the border of Turkey and 350 km from Damascus. It is the second largest city of Syria after Damascus. Its population is about two lac. This area has population remains since 5000 B.C. there are different traditions regarding the name of this city-----some say that when Hazrat Ibraheem عليه السلام migrated here from Iraq, he offered free milk to travelers. That is why this city was named Halb which means "to give milk."

When we entered the Halb city, we saw a castle at an elevated place right in the center of the city from a distance. Halb has a great historical importance. Halb is the only link between newly-independent states under Turkish and Russian domination and the Middle-east. It is an industrial city where shoe-making and cotton factories are situated. In Halb majority of people are from Armenia. When the Turkish people began the genocide of the people of Armenia, many Armenians took refuge in Halb.

History tells us that the city of Halb is about 3 thousand years old. The city was populated numerous times and was plundered several times by different kings. A devastating earthquake destroyed this city and its adjoining areas. About two lac thirty thousand people were killed in this accident. Today the Muslims are in majority. 70% are Sunni Muslims. Some Shi'ites, Alvi, Christians and Jews also reside here. When Israel came into existence, about 10,000 Jews of Halb settled in Israel. The old city of Halb is situated with the radius of 3 miles around which there is a wall, whereas the new city is spread far and wide.

In the year 1970 A.D, the latest type of flats have been constructed after demolishing ancient structures. The alleys of old city are narrow and dark and filthy water flows in the drains, whereas the streets of modern city are wide and spacious and there is an excellent drainage system.

مدينة حلب

مدينة حلب تقع من ثغور تركيا بمسافة 35 كيلومتراً و من دمشق بمسافة 350 كيلومتراً و هي مدينة كبيرة بالسوريا بعد دمشق و عدد سكانها حوالي مائتي ألف نسمة، و في هذه المدينة وجدت آثار العمران منذ خمسة آلاف سنة قبل المسيح و هناك روايات مختلفة في تسمية هذه المدينة و منهم من يقول أن ابراهيم عليه السلام لما هاجر من عراق و أتى هنا فكان يسقى المسافرين اللبن و الحليب و من ثم يقال له حلب، معناه سقاية الحليب.

فلما دخلنا في حلب رأينا من بعيد حصن حلب في وسط المدينة و حلب مدينة تاريخية هامة و كان طريقاً وحيداً الى الدول والدويلات التي كانت تحت الروسيا و تركيا ثم استقلت، و هي مدينة صناعية حيث تصنع الأحذية و الكتان و أكثر سكانها من آرمينيا.

فلما قام الترك بقتل آرمينيين فانتقل أكثرهم من تركيا الى مدينة حلب لاجئين و يُنبئنا التاريخ أن هذه المدينة قديمة منذ ثلاثة آلاف سنين و اعتمدت المدينة مراراً و دمرها الملوك مراراً و تدمرت هذه المدينة و نواحيها بهزات ارضية هائلة و هائلة في 23 أغسطس 1138 و هلك مائتا الف و ثلاثون الف مائة شخص، أكثر سكانها مسلمون، سبعون في المائة من اهل السنة و الجماعة، و بعضهم روافض، و العلويون و النصاري و اليهود ايضاً يسكنون في حلب فلما اسست اسرائيل فانتقل اليها 10 آلاف من اليهود، و مدينة حلب القديمة محيطة على مساحة ثلاثة اميال، حولها فصيل الى اليوم، و المدينة الجديدة وراء الفصيل بسيطة الى البعيد.

و سنة 1970 انهدم بعض عمارات المدينة القديمة و بنيت مكانها الشقات الجديدة، و زقاق المدينة القديمة ضيقة جداً و تسيل المياه القذرة في الطرق و القنوات و اما المدينة الجديدة فشوارعها واسعة و هناك نظام جيد لمصرف الماء و اخراجه.



Shrine of Hazrat Zakariyya (عليه السلام) and exterior view of mosque.

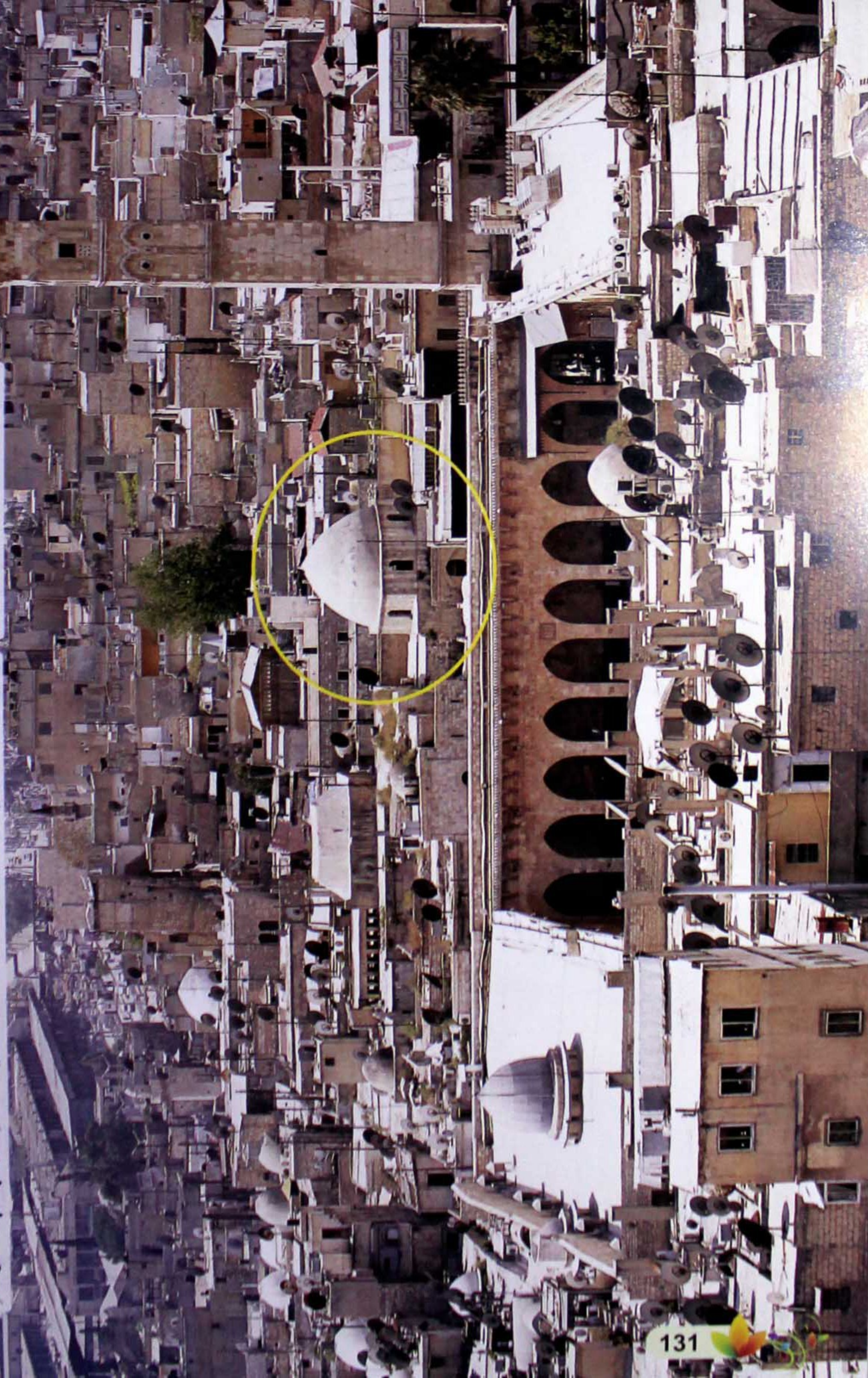
المنظر الخارجى ضريح نبى الله زكريا عليه الصلاة والسلام. حضرت زكريا عليه السلام کے مزار مبارک و مسجد کا بیرونی منظر



Later in the Syria after the masjid in the city of Aleppo Aerial view of the Shrine of Hazrat Zakaria

قبة مرقد النبی زکریا علیہ السلام فی سوریا

شام میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب شہر میں موجود حضرت زکریا علیہ السلام کے مزار والی مسجد حلب کا فضائی منظر



Exterior view of the room where the grave of Hazrat Zakariyya (عليه السلام) is located.

المنظر الداخلي لغرفة ضريح النبي زكريا عليه الصلاة والسلام.

حضرت زكريا عليه السلام کے مزار کا اندرونی منظر



حضرت زكريا عليه السلام کی قبر مبارک

قبر سيدنا زكريا عليه السلام

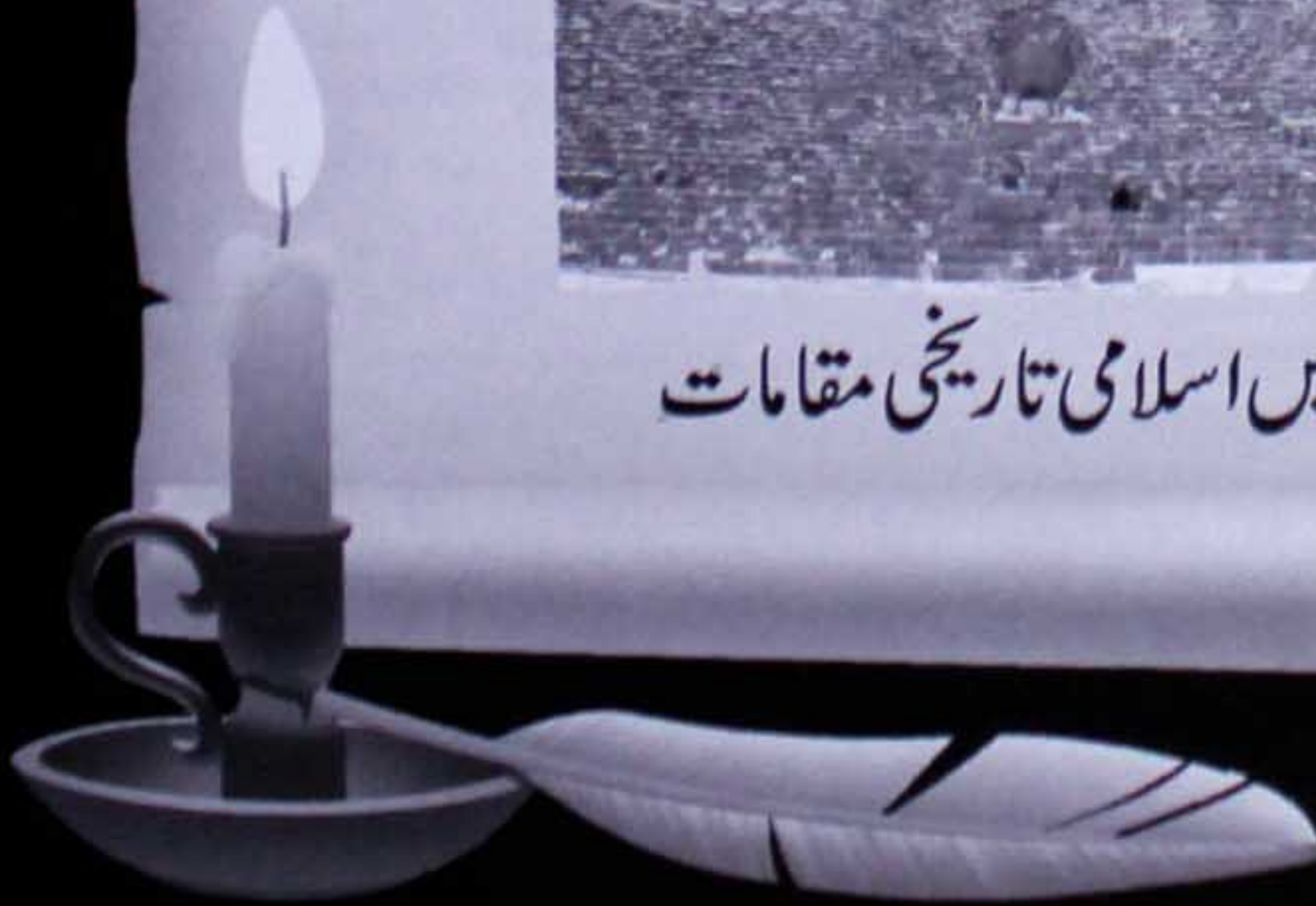
Chapter No.3

SITES IN EGYPT SANCTIFIED AND HISTORICAL

الأمكنة المقدسة و التاريخية في مصر



مصر میں اسلامی تاریخی مقامات



EGYPT: The capital of Egypt is Cairo. Its area is about 1,002,450 sq. km and population is nearly 77,420,000. Egypt is a country in North Africa. The history of Egypt dates back to 5,000. This is the country where the Pharaoh ruled. Mount Toor is in this country where prophet Hazrat Moosa عليه السلام used to have a discourse. The name of Egypt is dedicated to the progeny of Nooh, i.e. Misr bin Misrayam bin Haam bin Nooh.

During the ancient kingdom of Egypt in 2,575 B.C the famous wonder, the Pyramids, were built. River Nile is also in Egypt near which was the hut of prophet Hazrat Moosa عليه السلام's mother and in this river's way was the palace of Pharaoh. The Roman Christians snatched away Egypt from the Muslims in 642 A.D. Then the conqueror of Egypt, Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه captured it.

A few specialities of Egypt are: Prophet Hazrat Moosa Kaleemullah (the one who talked with Allah) عليه السلام was born here, Holy Prophet's صلی اللہ علیہ وسلم wife and mother of the faithful, Hazrat Sayyidah Maariyah Qibtiyah رضي الله عنها belonged to Egypt. The Pyramids of Egypt are among the seven wonders of the world, River Nile in Egypt is that river which restarted flowing after its closure. This is the longest river in the world. Its length is 6,660 km.

The mountains of Egypt have been described in the Holy Quran by the names Sina and Toor. Mount Toor is that mountain where prophet Hazrat Moosa عليه السلام was granted prophethood.

The pharaohs of Egypt are mentioned from the time 3150 B.C to 330 B.C. Thus, the dead body of the last Pharaoh is in a museum in Cairo to this date. The Egyptians call themselves the most ancient citizens of the world.

Egypt is mentioned at about thirty places in the Holy Quran. Some of these are as follows:

① وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوِّاْ لِقَوْمِكُمْ مَا بَمَثَلِ بَيْتِكَ

*And We revealed to Moosa and his brother:
"Have houses for your people in Egypt, and
make your houses worship-oriented, and*

القاهرة عاصمة مصر تبلغ مساحتها حوالي 1002450 كيلومتراً و عدد سكانها 77420000 نسمة. المملكة الجمهورية مصر تقع في شمال أفريقيا، و قدم تاريخها 5000 عام و قد حكم على مصر فرعون الذي ادعى انه هو الرب الاعلى و فيها جبل الطور حيث كان يتكلم موسى عليه السلام ربه سبحانه و تعالى و سميت مصر باسم أحد من أبناء نوح عليه السلام، يعنى مصر بن مصر ايم بن حام بن نوح عليه السلام.

بنى في مصر قديم الاهرام الذي يعد من عجائب العالم قبل المسيح 2575 سنة، و هناك نهر النيل و كان على قرب نهر النيل بيت أم موسى عليه السلام و على شاطئ النهر كان قصر فرعون و يسيل ماء النهر امامه و فتحها المسلمون في خلافة سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله عنه تحت قيادة عمرو بن العاص رضي الله عنه.

من مزايا مصر أن موسى عليه السلام وُلد فيها و كانت أمة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم مارية القبطية رضي الله عنها ايضاً من مصر، و فيها "الاهرام" الذي يعد من اعظم العجائب السبعة في العالم و فيها نهر النيل الذي جرى بأمر عمر بن الخطاب رضي الله عنه بعد الأمتناع من الجرية و هو أطول نهر في العالم يبلغ طوله الى 6660 كيلومتراً.

و قد ورد ذكر جبل مصر بعنوان "الطور السينا" في القرآن العظيم حيث اعطى الله سبحانه و تعالى موسى عليه السلام شرف النبوة.

و حكم الملوك الفراعنة على مصر من 3150 الى 330 قبل المسيح و جثة آخر ملك الفراعنة محفوظة في متحف القاهرة الى اليوم، و يقول أهل مصر أنهم أم الارض

establish Salaah, and give good tidings to the believers.”

(Soorah Yoonus, 10:87)

② اَدْخُلُوا مِصْرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِينَ

Later, when they came to Yoosuf, he placed his parents near himself and said, “Enter Egypt, God willing, in peace.”

(Soorah Yoosuf, 12:99)

③ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ

And the Pharaoh proclaimed among his people, saying, “Does not the kingdom of Egypt belong to me, and these rivers are flowing right underneath me? Do you, then, not discern?”

(Soorah az-Zukhruf, 43:51)

Egypt is related to various illustrious prophets ﷺ. When prophet Hazrat Ibraheem ﷺ migrated from Iraq to Syria, he passed through Egypt. Here an incident occurred in which the tyrant king of Egypt tried to cast evil intentions upon Hazrat Ibrahim ﷺ's wife, Hazrat Saarah ﷺ, and his hands were paralyzed. At last he was humble to ask pardon from Hazrat Saarah ﷺ and offered to Hazrat Ibraheem ﷺ Hazrat Haajirah ﷺ as a gift. Egypt is the country of the in-laws of three prophets:

1 Sayyiduna Hazrat Ibrahim ﷺ's wife, Hazrat Haajirah ﷺ.

2 Hazrat Yoosuf ﷺ's wife, Zulekha ﷺ.

3 The Holy Prophet's ﷺ wife, Hazrat Maaryiah Qibtiyah ﷺ, from whose womb the Holy Prophet's ﷺ son, Ibraaheem, was born.

All these three sanctified women belong to Egypt.

Hazrat Yoosuf ﷺ led a major part of his life in this territory. He was auctioned in the markets of Egypt, was brought up in royal palace, went to jail, and then ruled with splendor. Hazrat Ya'qoob ﷺ and his progeny stayed in Egypt whose detail is in Surah Yoosuf. Sikander Zulqurnain belongs to Egypt who laid the foundation of the city

يعنى أقدم السكان من بنى آدم على وجه الأرض.

وقد ورد ذكر مصر فى القرآن أكثر من ثلاثين مرة

منها:

① وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَنْ تَبَوَّآ الْقَوْمَ مِثْمَا بِمِصْرَ يَبُوءَاتَا

② اَدْخُلُوا مِصْرَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ اٰمِنِينَ

③ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ

و لمصر صلة و علاقة بالأنبياء و الرسل، لما هاجر سيدنا ابراهيم عليه الصلاة والسلام من عراق الى الشام. فمر بمصر حيث واجه الأمر الكريه عند ما اراد الملك الظالم السوء بزوجه سارة فشلت يداه، و اضطر فى الأخير الى الاعتذار من السيدة سارة و أهدى الى ابراهيم هاجر ﷺ.

و كان أصهار ثلاثة من الأنبياء من مصر.

1. زوجة ابراهيم ﷺ السيدة هاجر.

2. زوجة يوسف ﷺ زليخا (ان ثبت انها زوجته)

3. أمة رسول الله ﷺ مارية القبطية أم ابراهيم بن رسول الله ﷺ.

وقد قضى يوسف ﷺ قسما كبيرا من حياته فى مصر و بيع فى سوق مصر، نشأ و بلغ أشده فى قصر الملك و بقى اسيرا فى سجن مصر، ثم اخرج منه عزيزا و تولى الحكم كريما.

و قد استوطن يعقوب و ذريته مصر، ورد ذكره بالسط فى القرآن العظيم، و كان اسكندر (ذو القرنين) من مصر و هو الذى أسس مدينة الإسكندرية.

و انبياء الله تعالى: ادريس و دانيال و يوشع و امياء و

Iskandriyah

Prophets Hazrat Idrees عليه السلام, Hazrat Daniyal عليه السلام, Hazrat Yousha' عليه السلام, Hazrat Amyaa and Hazrat 'Eesa عليه السلام all were related to Egypt. Hazrat Moosa عليه السلام and Hazrat Haroon عليه السلام, too, belonged to Egypt. The incident of Hazrat Moosa عليه السلام and the Pharaoh is described in detail at various places in Holy Quran.

Mount Toor is located on this auspicious land and it is here that Hazrat Moosa عليه السلام used to get the honour of having discourse with ALLAH. It is here that brilliance of ALLAH was conspicuous on Hazrat Moosa عليه السلام and the sweet sounds of "Certainly I am Allah" and rays of light all ejected from auspicious tree which is present in this region.

Arrival of Islam has in Egypt: During the caliphate of Hazrat 'Umar Farooq رضي الله عنه when Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه conquered Egypt, he laid the foundation of a mosque here which came to be known as "Jamia Umroo bin Aas". Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه was the first Imaam of this mosque.

Along with him about 80 Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم have worshipped in this mosque.

Shrines of prophets عليه السلام, Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم and saints رضي الله عنهم in Egypt:

The shrine of famous narrator, 'Allaamah Shibli, is in Egypt. Near the shrine of Imaam Sha'afi رحمته الله is the grave of Hazrat 'Aqbah bin 'Aamir رضي الله عنه in a part of the mosque in Egypt.

In the same way near the mosque and shrine of Hafiz Ibne Hajr Usqalani is the shrine of 'Allaamah 'Umar bi Arsalan Albalqini who was the teacher of Ibne Hajr.

Near the mosque of Hafiz Ibne Hajr is Jamia-ul-Hakim. Near it is the grave of famous grammarian Alam Ibne Hasham whose book "Mughni-ul-Labib" is famous. In the same way, there is street, mosque and shrine of 'Allaamah Badruddin Ainnie in the alley at the back of Jamia-

عيسى عليه السلام كان لهم علاقة بمصر، كما كان لموسى و هارون عليه السلام علاقة بمصر. وقد ذكر الله تعالى قصة موسى عليه السلام و فرعون في القرآن العظيم بمواضع كثيرة و يقع جبل الطور على هذه الأرض المباركة حيث كان يكلم الله تعالى موسى عليه السلام و بها تشرف بتجليات ربه، و الشجرة المباركة التي خرج منها صوت عذب "إني أنا الله" و شعاع الانوار المضيئة ايضا كانت في أرض مصر. (الأيام المعدودة بمصر: 23)

طلوع شمس الاسلام في مصر: و قد فتح عمرو بن العاص رضي الله عنه مصر ايام خلافة عمر بن الخطاب رضي الله عنه و بنى بها المسجد الشهير باسم "جامع عمرو بن العاص" و كان أول امام لهذا المسجد عمرو بن العاص رضي الله عنه، و صلى معه (80) ثمانون من الصحابة في هذا المسجد.

ضرائح الأنبياء و الصحابة و الأولياء بمصر في مصر مرقد للمحدث الجليل العلامة الشبلي و قبر الصحابي عقبة بن عامر رضي الله عنه في ناحية المسجد بقرب من ضريح الامام الشافعي رحمته الله.

ويقع مرقد العلامة عمر بن ارسالان البلقيني رحمته الله شيخ الحافظ ابن حجر العسقلاني بقرب ضريح تلميذه الرشيد ابن حجر رحمته الله.

و بقرب مسجد الحافظ ابن حجر رحمته الله جامع الحاكم و في جواره قبر الامام النحوي الشهير ابن هشام رحمته الله مؤلف "مغني اللبيب".

وكذا خلف جامعة الازهر حي العلامة بدر الدين العيني و هناك مسجده و ضريحه و بقرب المسجد مرقد الامام الفقيه أحمد الدردير المالكي رحمته الله.

ul-Azhar. A small distance from the mosque of 'Allaamah Ainnie is the shrine of Ahmed-ul-Dair Maaliki رحمته الله who is the Imaam of Maaliki sect.

In Egypt there are numerous shrines for the visit of which the hearts of the faithful's palpitate. These includes the shrines of Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم, pious members of Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم family, successors of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم Companions رضي الله عنهم, followers of the successors of the Companions and saints.

The Companions of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم include Hazrat Imaam Husain رضي الله عنه's auspicious head, Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه, Hazrat 'Abdullah bin 'Amr رضي الله عنه, Hazrat 'Abdullah bin Haris Zubedi رضي الله عنه, Hazrat Abu Basrah Ghaffaari رضي الله عنه and Hazrat 'Abdullah bin Khazaafah رضي الله عنه.

The pious members of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم family include Sayyidah Zainab رضي الله عنها, Sayyidah Ruqaiyyah رضي الله عنها, Sayyidah Sakeenah رضي الله عنها, Sayyidah Nafeesah رضي الله عنها, Sayyidah 'Ayesah bin Imaam Ja'far Sadiq رضي الله عنه, Sayyiduna Imaam Zain-ul-'Abideen and 'Ali bin Hazrat Imaam Ja'far Sadiq رضي الله عنه.

The successors and followers of the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم include Imaam Ibn-e Seereen رحمته الله, Imaam Sha'fi رحمته الله, Hazrat Lais bin Sa'd رحمته الله and Hazrat Wakee' رحمته الله.

The saints and Islamic scholars include 'Allaamah Ainee رحمته الله, 'Allaamah Qastalani رحمته الله, Imaam Abdul Wahab Sherani رحمته الله, Hafiz Ibne Hajr رحمته الله, Imaam Boseri رحمته الله, Sayyid Ahmed Badvi رحمته الله, Hazrat Jabir Nasari رحمته الله, Sheikh-ul-Islam Zakariya Ansari رحمته الله, Sayyid Ibraheem Dasoqui رحمته الله, Sheikh Abul 'Abbaas Marsi رحمته الله, Hazrat Zun-noon Misri رحمته الله, Hazrat Muhammad bin Hanifa رحمته الله, Hazrat Rabia Advia رحمته الله, Hazrat

و في مصر ضرائح كثيرة من الأسلاف تشتاق قلوب المؤمنين لزيارتها وفيها قبور الصحابة رضي الله عنهم، وأهل البيت الأطهار والتابعين وغير ذلك من أولياء الله تعالى و صلحاء الامة.

من قبور الصحابة: ضريح رأس سيدنا حسين رضي الله عنه، ضريح عمرو بن العاص، وعبد الله بن حارث الزبيدي، وأبو بصره الغفاري، وعبد الله بن خذافه رضي الله عنه.

ومن قبور أهل البيت الأطهار: ضريح السيدة زينب رضي الله عنها، والسيدة رقية رضي الله عنها، والسيدة سكينة رحمته الله، والسيدة نفيسة رحمته الله، والسيدة عائشة بنت السيد جعفر الصادق رحمته الله، والسيد زين العابدين رحمته الله، والسيد علي بن السيد جعفر الصادق رحمته الله.

ومن قبور التابعين و اتباع التابعين: ضريح الامام ابن سيرين رحمته الله، والامام الشافعي رحمته الله، وليث بن سعد رحمته الله والعلامة وكيع رحمته الله.

ومن قبور أولياء الله وكبار العلماء: ضريح العلامة بدر الدين العيني الحنفي، والعلامة القسطلاني، والامام عبد الوهاب الشعراني، والحافظ ابن حجر، والامام البوصيري، والسيد أحمد البدوي، والسيد جابر الأنصاري، وشيخ الاسلام زكريا الانصاري، والسيد ابراهيم الدسوقي، والشيخ ابي العباس المري، وذو النون المصري، والسيد محمد بن حنفية، والسيدة رابعة العدوية، والسيد احمد الرفاعي، والامام جلال الدين السيوطي رحمته الله.

وكذا فيها ضريح النبي دانيال عليه السلام وقبر لقمان عليه السلام و

Sayyid Ahmed Rifaa'i رحمته الله and Imaam Jalaluddin Siyoti رحمته الله.

There are also shrines of Hazrat Daniyal عليه السلام and Hazrat Luqman عليه السلام. Other places worthy of seeing include Mount Toor, Pyramids of Egypt, Jamia-tul-Azhar University, Statue of Abul Hol and mummified bodies of the Pharaohs in the museum.

Graves of five Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم at Mount Maqtam:

Mount Maqtam is a sacred mountain of Egypt. In previous books superiority of this mountain has been mentioned. When the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم conquered Egypt, the former king of Egypt, Maquqas, offered Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه 70,000 rupees for purchasing this mountain. When Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه wrote about this to Hazrat 'Umar Farooq رضي الله عنه, he said: "Ask him why he wants to purchase it?" Maquqas replied: "It is mentioned in our books that trees of heaven would grow on this mountain." When this reply reached Hazrat 'Umar Farooq رضي الله عنه, he said: "The faithful are more deserving for the tress of heaven. So turn this place into a cemetery for Muslims." (Mujammul Baldaan 176/5).

In this cemetery five Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم are resting in peace:

- 1 Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه
- 2 Hazrat Abdullah bin Haris Zubedi رضي الله عنه
- 3 Hazrat Abdullah bin Hazafa Sehni رضي الله عنه
- 4 Hazrat Abu Basrah Ghaffaari رضي الله عنه
- 5 Hazrat 'Aqabah bin 'Aamir رضي الله عنه

In this spacious cemetery no shrine of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم Companions رضي الله عنهم except Hazrat 'Aqabah bin 'Aamir رضي الله عنه, can be found. Hazrat 'Aamir's shrine is located at the other corner of the cemetery which is nearer to Imaam Shafi رحمته الله's shrine.

ما سوى ذلك كثير من الأمكنة الجديرة بالزيارة نحو: جبل الطور، واهرام مصر، وجامعة الازهر، تمثال ابي الهول، وجثة الملوك الفرعونية المصرية المحفوظة في المتحف من اهم الاماكن تدعو السياحين الى زيارتها.

قبور لخمس من الصحابة رضي الله عنهم على جبل المقطم المقطم جبل مقدس في مصر وقد وردت فضيلته في الكتب السابقة، عند ما فتح الصحابة رضي الله عنهم مصر قال مقوقس الملك السابق لعمر بن العاص رضي الله عنه اني اريد شراء هذا الجبل بسبعين ألف جنيه، فكتب عمر بن العاص رضي الله عنه عن هذا الامر الى عمر بن الخطاب رضي الله عنه فقال في جوابه: اسئله لما ذا يريد شرائه، فسئل عمرو بن العاص الموقس فقال: سبب رغبتى في شرائه أنه قد ورد في كتبنا أن هذا الجبل ينبت عليه أشجار الجنة، فاخبر عمر الفاروق رضي الله عنه عن هذا فقال:

المسلمون أحق بأشجار الجنة وأمر بأن يجعل الجبل مقبرة للمسلمين. (معجم البلدان: 176/5)

في هذه المقبرة مراقد خمسة من الصحابة رضي الله عنهم

1. سيدنا عمرو بن العاص رضي الله عنه
2. سيدنا عبد الله بن خديفة السهمي رضي الله عنه
3. سيدنا ابو بصرة الغفاري رضي الله عنه
4. سيدنا عقبة بن عامر رضي الله عنه
5. سيدنا عبد الله بن حارث الزبيدي رضي الله عنه.

ولكن قبور الصحابة لا تعرف في هذه المقبرة الواسعة الا قبر سيدنا عقبة بن عامر رضي الله عنه فقبره في احدى نواحي المقبرة قرب ضريح الامام الشافعي رحمته الله.

Masjid Imaam Husain رضي الله عنه:

The shrine of Hazrat Imaam Husain رضي الله عنه in the city of Cairo in Egypt. According to local tradition, the auspicious head of Hazrat Imaam Husain رضي الله عنه was buried here in 1153 A.D. Both the local people and historians are silent on the question as to from where his head was brought here to be buried.

Certainly there is an extremely beautiful and attractive mosque on top of the shrine which is worth seeing the Karbala incident took place in the year 682 A.D. this way one cannot accept the fact that Hazrat Imaam Husain رضي الله عنه's head can be brought to Cairo for burial after 471 years.

According to my perusal after Hazrat Husain رضي الله عنه was beheaded, his head was brought to Damascus on a javelin under the supervision of army where there was Yazeed. Alongwith this head the heads of members of Holy Prophet's صلی اللہ علیہ وسلم family were also brought here which were buried in the graveyard of members of Holy Prophet's صلی اللہ علیہ وسلم family.

Hence the head of Imaam Husain رضي الله عنه is buried in the Jamia Masjid of Damascus. When I went to Damascus in 1999 A.D I visited these shrines as well whose detail account is present in my book "Land of the Prophets صلی اللہ علیہ وسلم".

During my tour of Islamic countries, I specially noted this thing that in order to play with the emotions of the Muslims, great people's shrines have been built in more than one place, but no investigator has ever confuted this.

When I visited Hazrat 'Ali رضي الله عنه's shrine in Najaf Ashraf, I vehemently recalled Hazrat 'Ali رضي الله عنه's "shrine" built in Afghanistan which was built with the same splendor in Mazar Sharif area of Afghanistan. Due to the ingress and egress of people here at this shrine, the entire area is famous by the name "Mazar Sharif". Hence it is a big challenge for our investigators, but who shall hurl the first stone in this direction?

وفي عاصمة مصر القاهرة ضريح سيدنا حسين رضي الله عنه وبحسب الروايات المصرية أن رأسه المبارك دفن هنا عام 1153، ولا يعلم المصريون أنه من أين جئى بهذا الرأس المبارك و التاريخ أيضاً ساكت عن هذا الأمر. وعلى هذا القبر مسجد جميل، يجذب النظر إليه، و حدثت كارثة كربلاء عام 682 م فبعد مرور 471 عاماً القول باحضار رأسه و دفنه فى القاهرة أمر بعيد جداً لا يصدق القلب مطلقاً.

و اما حسب اطلاعى على التاريخ أن رأس سيدنا حسين رضي الله عنه أرسل الى دمشق مقر يزيد بعد ما قطع و فصل عن جسده و رفع على الرمح تحت رعاية الجنود، و قد أرسل مع رأسه رؤوس اخر من اهل البيت الى دمشق حيث دفنوا فى مقبرة آل رسول، أما رأس سيدنا حسين رضي الله عنه فدفن فى مسجد دمشق الجامع، عندما زُرت دمشق عام 1999 م حضرت قبره و ذكرت ذلك بالتفصيل فى كتابى "أرض الأنبياء".

والجدير بالذكر أننى أثناء زيارتى الدول الاسلامية لاحظتُ أمراً أنه قد اهتم ببناء القبور لعظماء المسلمين فى غير واحد من الامكنة للتلاعب بمشاعر المسلمين و عواطفهم و لكن لم يرد عليه احد المحققين.

عندما زرت ضريح سيدنا على بن ابي طالب رضي الله عنه بنجف الأشرف فتذكرت قبره فى "مزار شريف" بافغانستان و لاجل كثرة ارتياد الناس الى هذه المدينة لزيارة قبره اشتهرت بـ "مزار شريف" و هذا الامر مما يتحدى محققى هذه الامة و لكن المشكلة هى أنه من يضع أول حجر هذا البناء؟

(سوق مصر: 52، 53)

ISLAMIC SHRINES

Jaame' Masjid Husaini: This is a famous mosque of Egypt. Here a shirt and a tunic attributed to Hazrat Husain رضی اللہ عنہ are preserved and according to a saying Hazrat Husain رضی اللہ عنہ's head is also buried here.

المسجد الجامع الحسيني: من أشهر المساجد بمصر، وههنا قطعة من القميص المنسوب الى سيدنا حسين رضي الله عنه و حسب إحدى الروايات انه دفن ههنا رأسه. / جامع مسجد حسینی: یہ مصر کی مشہور مسجد ہے۔ یہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے منسوب قمیص اور کرتے مبارک کا ٹکڑا محفوظ ہے۔

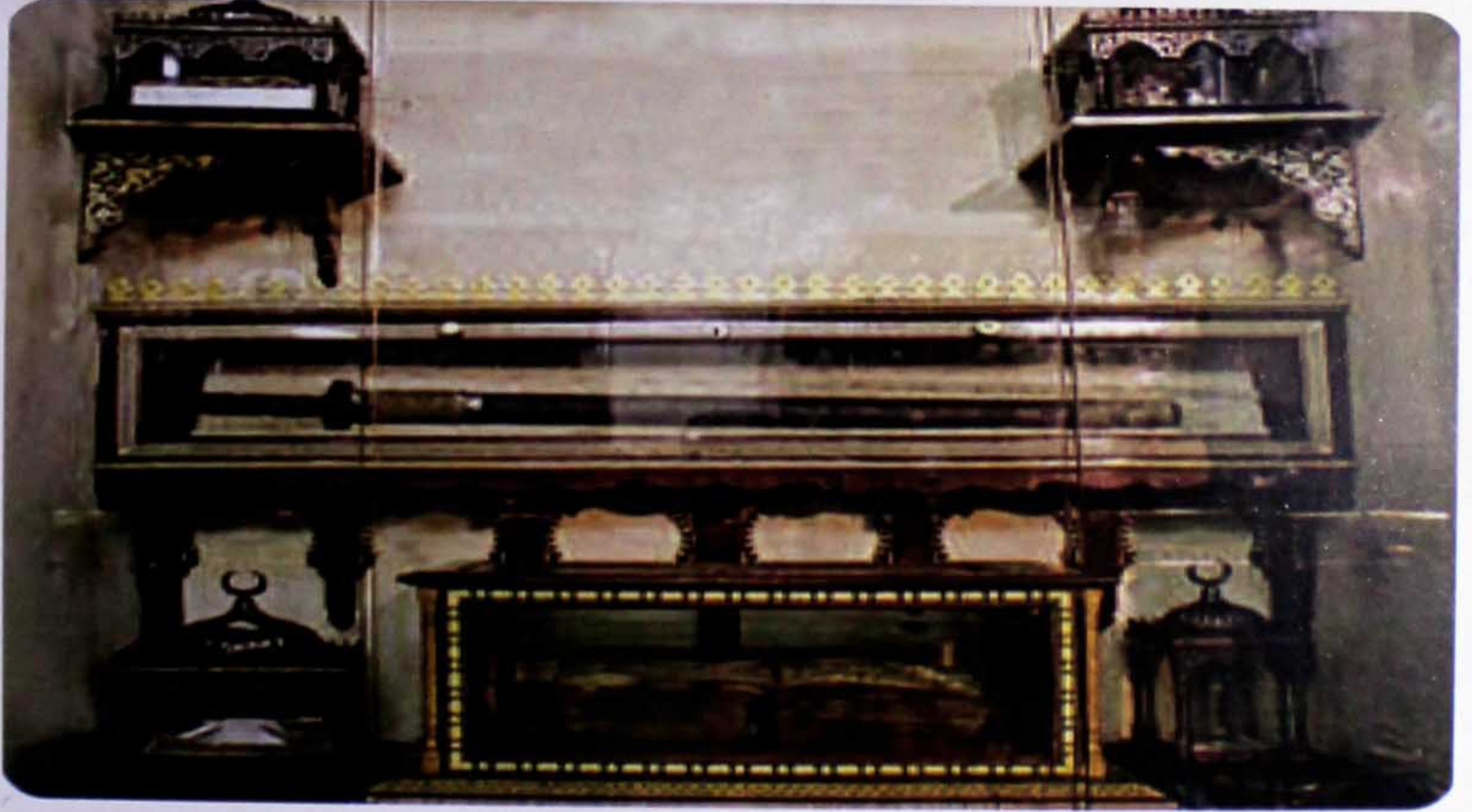


The palce in Masjid Husaini where Hazrat Husain رضی اللہ عنہ's head is buried.

المقام الذى يقال انه دفن فيه رأس السيد حسين رضي الله عنه فى المسجد الجامع الحسيني. / وہ جگہ جہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر مبارک دفن ہے۔

The Holy Prophet's ﷺ three benedictions are present in these caskets in Masjid Husaini at Cairo in Egypt: The Holy Prophet's ﷺ auspicious hair, the Holy Prophet's ﷺ staff, the Holy Prophet's ﷺ small box for holding collyrium, etc.

الصناديق التي وضع فيها ثلاث اشیاء مباركة منسوبة الى النبي ﷺ في المسجد الحسيني بالقاهرة. شعر النبي ﷺ، وعصاه
مسجد حسینی میں موجود وہ صندوق جس میں حضور اقدس ﷺ کے بال مبارک، عصا، سرمہ دانی وغیرہ رکھے ہوئے ہیں۔



The auspicious hairs of the Holy Prophet ﷺ preserved in Masjid Husain in Cairo.

شعره ﷺ المحفوظ في المسجد الحسيني بالقاهرة.

مسجد حسین قاہرہ میں محفوظ رسول اللہ ﷺ کے بال مبارک



The Holy Prophet's ﷺ large needles for applying collyrium preserved in Masjid Husain in Cairo.



الأعواد التي كان يكتحل بها رسول الله ﷺ، وضعت في المسجد الحسيني بالقاهرة.

مسجد حسین قاہرہ میں محفوظ حضور ﷺ کے سرمہ لگانے کی سلاخیاں



A portion of the shirt and tunic attributed to Hazrat Husain رضی اللہ عنہ.

قطعة من القميص المنسوب الى سيدنا حسين رضي الله عنه.

حضرت حسين رضي الله عنه سے منسوب قميص اور کرتے مبارک کا ٹکڑا



حضرت حسين رضي الله عنه سے منسوب قميص / القميص المنسوب الى سيدنا حسين رضي الله عنه / A shirt attributed to Hazrat Husain رضي الله عنه.



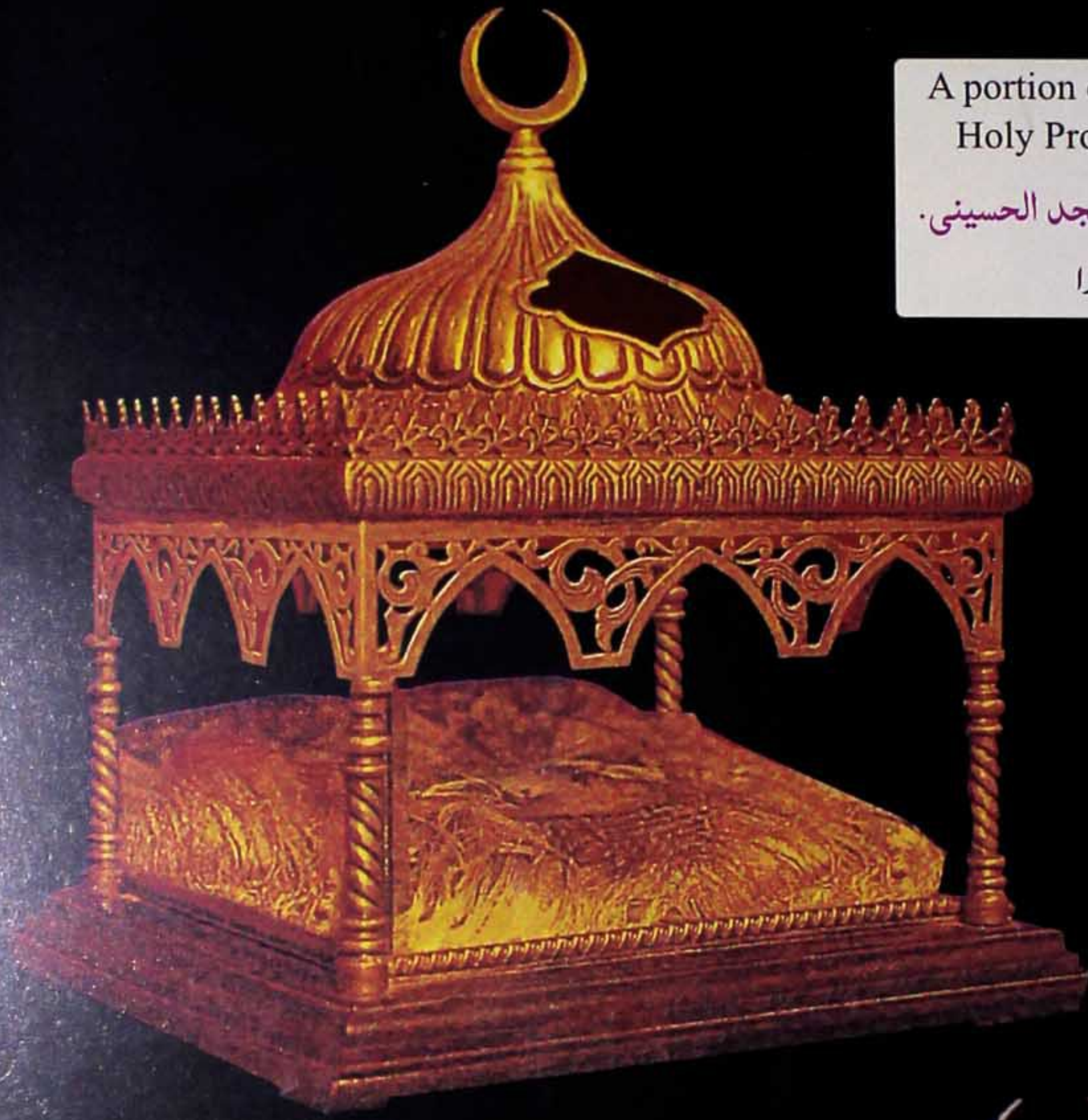


امام رملی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / قبر الامام الرملي رحمۃ اللہ علیہ / Grave of Imaam Ramli رحمۃ اللہ علیہ

Entrance to the shrine of Imaam Ramli رحمۃ اللہ علیہ in Egypt.

الباب الداخلي لضريح الامام الرملي رحمۃ اللہ علیہ / مصر میں موجود امام رملي رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کا داخلی دروازہ





A portion of the auspicious gown of the Holy Prophet (ﷺ) in Masjid Husaini.

قطعة من جبة رسول الله (ﷺ) بالمسجد الحسيني.
حضور (ﷺ) کے جبہ مبارک کا ٹکڑا



A portion of the staff of Holy Prophet (ﷺ) in Masjid Husaini.

قطعة من عصا رسول الله (ﷺ) في
المسجد الحسيني بمصر.

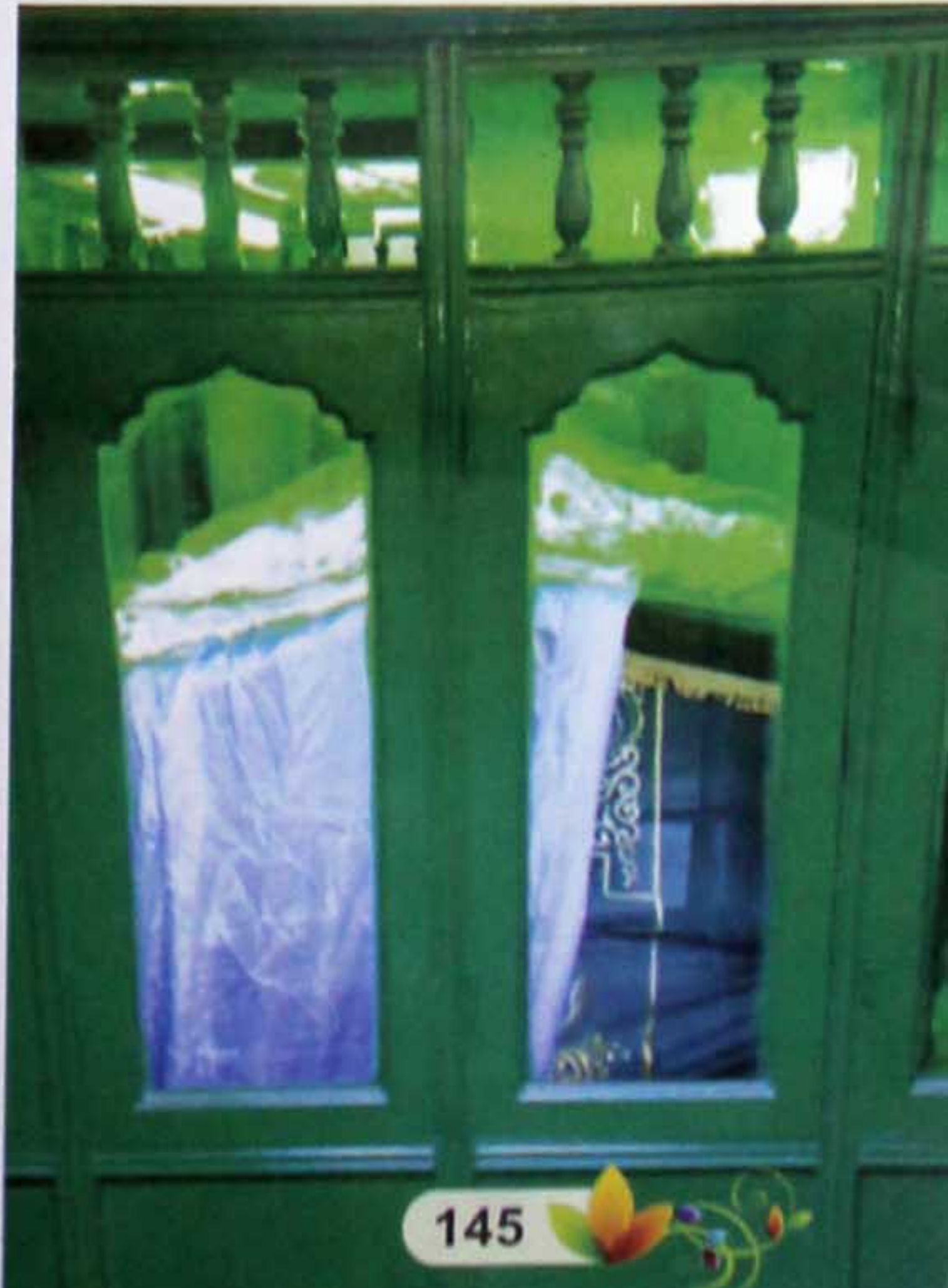
مسجد حسینی میں موجود حضور (ﷺ) کے عصا کا ٹکڑا





ضريح السيدة رقية بنت علي بن ابي طالب رضی اللہ عنہما . رضی اللہ عنہما
Shrine of Hazrat Ruquyya daughter of Hazrat Ali bin abi talib

حضرت علی رضی اللہ عنہ کی بیٹی حضرت سیدہ رقیہ رضی اللہ عنہا اور حضرت جعفر صادق رضی اللہ عنہ کے بیٹے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا مزار

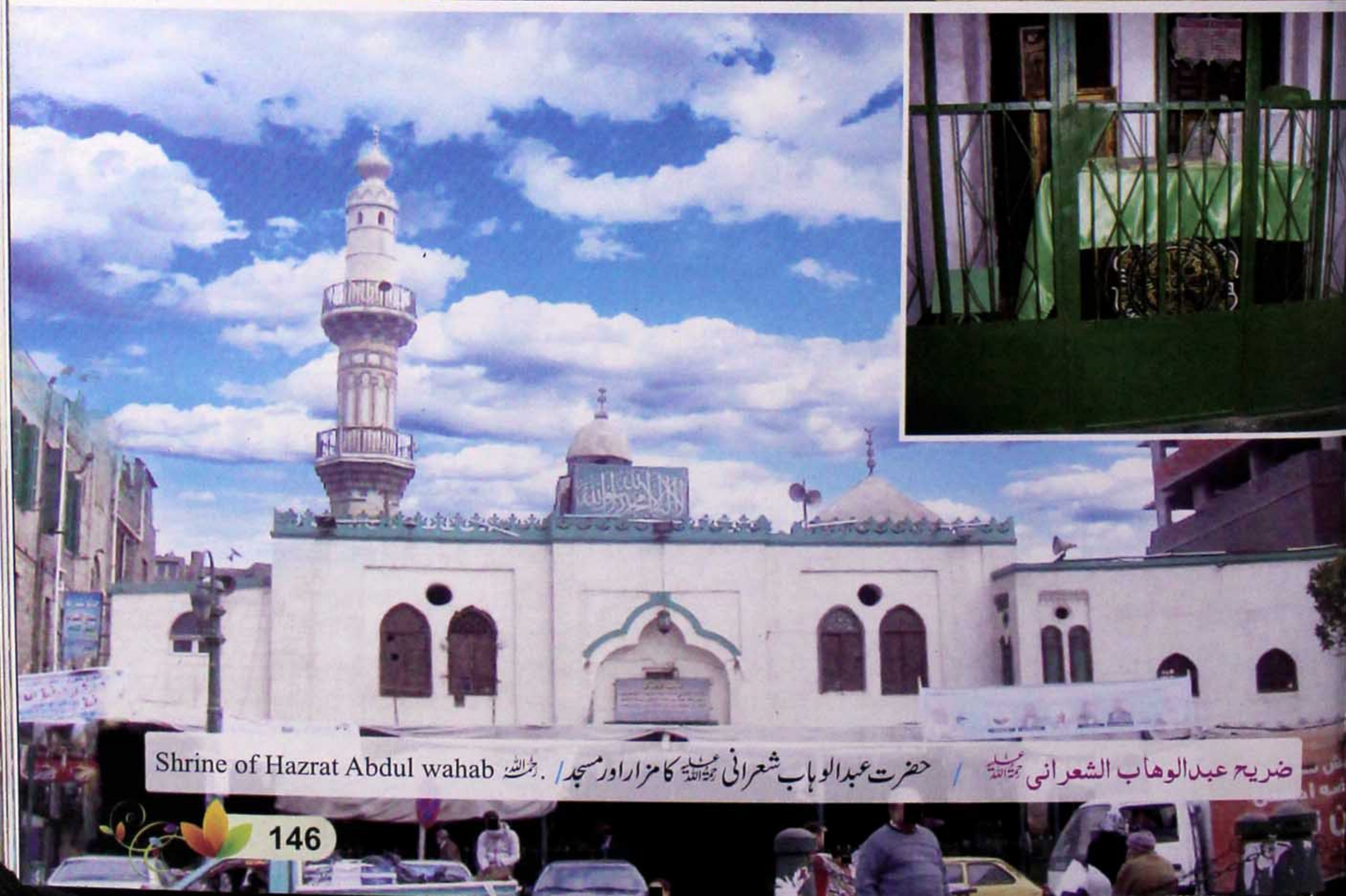




Exterior view of the grave of Hazrat 'Abdul Wahhaab Sherani رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ.

المشهد الخارجي لقبر الامام الشافعي رحمه الله.

حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک کا بیرونی منظر



ضریح عبدالوہاب الشعرانی رحمۃ اللہ علیہ / حضرت عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اور مسجد / Shrine of Hazrat Abdul wahab رحمۃ اللہ علیہ

Inner view of entrance to the Pyramids of Egypt: Its width is 1.5 metres and height is 1.6 metres. Here is dearth of oxygen, too.

المنظر الداخلي لطريق الدخول في اهرام مصر عرضه 1.5 متر و علوه 1.6 متر، هناك قلة الأكسجين.

اہرام مصر کے اندر جانے والی سیڑھیاں



River Nile is a famous river of Egypt. This is the river in which prophet Hazrat Moosa عليه السلام's mother laid him in, fearing the Pharaoh, and River Nile took Hazrat Moosa عليه السلام to the Pharaoh's palace with its flow. Hazrat Yoosuf عليه السلام was buried near this river. During the times of Hazrat Moosa عليه السلام, Hazrat Yoosuf عليه السلام's body was extruded and buried in Al-Khalil and according to saying he was buried in Nablus. This is the river which restarted flowing upon Hazrat 'Umar رضي الله عنه's orders.

نهر النيل من اشهر انهار مصر و ألفت فيه امر موسى عليه السلام ولدها موسى خوفاً من فرعون فجرى به الماء و أوصله الى قصر فرعون و بقرب هذا نهر دفن يوسف عليه السلام و في عهد موسى عليه السلام نقل جسد المبارك الى "الخليل" و دفن هناك و بحسب قول آخر دفن في نابلس و النيل هو نهر الذي جرى ماءه بأمر سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله عنه.

دریائے نیل مصر کا مشہور دریا ہے۔ اس دریا میں حضرت موسیٰ عليه السلام کی والدہ نے فرعون کے ڈر سے حضرت موسیٰ عليه السلام کو ڈال دیا تھا اور دریائے نیل حضرت موسیٰ عليه السلام کو بہا کر فرعون کے محل تک لے گیا تھا۔ اسی دریا کے قریب حضرت یوسف کو دفن کیا گیا تھا۔ پھر حضرت موسیٰ عليه السلام کے دور میں آپ کے جسم مبارک کو نکال کر الخلیل شہر (فلسطین) میں دفن کیا گیا اور ایک قول کے مطابق نابلس میں دفن کیا گیا۔ اور یہی وہ دریا ہے جو حضرت عمر رضي الله عنه کے حکم سے جاری ہو گیا تھا۔



The Pyramids of Egypt: In Egypt, at the western bank of River Nile and in the annexations of Cairo, are the Pyramids which carry the distinction of being the most ancient wonders in history. There are ten pyramids situated, out of which only three are counted as wonders. Out of these three, the biggest pyramid is named after the Egyptian Pharaoh, Khoofu, the second one is Pharaoh Khizrey while the third is famous by the name Pharaoh Menkoray.

During the times of Egyptian Pharaohs, this region was used as a royal cemetery. Majority of investigators seem to agree on the date of construction of the pyramids to be between 2700 B.C to 2500 B.C. For the purpose of brevity, only the facts and figures of the largest pyramid, Khoofu, are being presented here which will be of interest to the readers.

On land, all four sides of this pyramid stand at 755 feet. The actual height was 480 feet and 11 inches. Due to erosion by desert-winds, the upper portion measuring about 30 feet, has turned into tiny fragments and has been lost in the boundless amplitude of the desert. Today, its height is 449 feet and 6 inches.

Around 23 hundred thousand stones of different sizes, weighing an average of 2,500 kgs have been utilized in its construction. The total weight of these stones is around 5,840,000 tons. The total volume of these stones made up of lime and granite is around 90,700,000 cubic feet. The giant stone which makes up the roof of the special tomb can weigh around 40 to 60 thousand kilograms.

The material used to affix the stones together is still intact, binding and holding fast the stones, even after thousands of years. The heaviest stone weighing around 290 tons has been found in the third Pyramid.

The human intellect is amazed at the fact that the Egyptian culture was at its summit such that so many heavy stones from nearby and far-flung mines (at least 500 miles) were brought at the

اهرامات مصر تقع فى نواح القاهرة على الجانب الغربى من نهر النيل و تعد من أقدم عجائب العالم فى التاريخ على الاطلاق، و هذه عشر اهرامات تعتبر ثلاثة منها من العجائب و أكبرها يسمى خوفو فرعون من ملوك مصر القديم، و الثانى اشتهر بمقبرة فرعون "خضرم" و ثالثها بمقبرة فرعون "مينكورم".

و فى عهد ملوك مصر الفراعنة هذه المنطقة كانت تستعمل لدفن موتى من عائلات الملوك.

و اتفق اكثر العلماء على أن عصر هذه الاهرامات من سنة 2500 ق م الى 2700 ق م، و نذكر لكم بعض التفاصيل حول أكبر الأهرامات خوفو مما لا يخلو عن متعة للقراء و لا يمكن التفاصيل عن جميع الاهرامات فى هذا المختصر.

ارتفاع هذا الأهرام من الجوانب الأربعة 755 قدماً و الارتفاع الاصلى كان 480 قدماً و لكن بسبب هبوب الرياح و العواصف الصحراوية سقط الجزء العالى من الأهرام قدر ثلاثين قدماً فبقى ارتفاعه الآن 449 قدماً و 6 بوصات.

واستعملت فى بنائه 2 مليون و 300 ألف من الأحجار الصغيرة و الكبيرة التى يبلغ وزن مجموعها حسب التقديرات الى 5 مليون و 840 ألف طن. و يبلغ حجم احجار الصون و الكلس الى 9 مليون و 700 ألف قدم مكعب، و الحجر العملاق الذى يتكون منه سقف مقبرة "خوفو" يقدر وزنه ما بين 40 طناً الى 60 طن.

و اللياسة التى استعملت لالصاق الأحجار و تركيب بعضها ببعض قبل آلاف سنة ما زالت على حالها، محكما سيطرتها على الأحجار، و أثقل حجر ما بين الأحجار المستخدمة فى هذه الاهرامات يقدر وزنه 290 طناً الذى تم اكتشافه فى الأهرام الثالث.

و العقل الانسانى متحير و مندهش اليوم أن الحضارة المصرية تربعت على اوج الكمال و التقدم ما امكنهم من نقل الأحجار و تحميلها من المسافات البعيدة قد تكون 500 ميل،

current site and placed at their positions. Analysts conjecture that more or less one hundred thousand workers must have worked for 20 years in a stretch in constructing these pyramids. Prior to this, it would have taken at least ten years to construct that slope on which the stones were transferred to the top. In spite of all scientific advancement, it has not been discovered yet out of what material have the stones been bound together to construct this building. The layer of the material is so thin that not a single aperture can be seen and the entire building looks like a gigantic conical rock. It is shocking that there is not a single mountain or mine of stones near the pyramids within a radius of 500 miles. How come two million stones more or less, each block weighing 2,500 to 3,000 kilograms, reached here?

The pyramids remained closed for an extensive period of time. During his reign, Caliph Haroon-ur Rasheed tried to unfold the mystery of these pyramids. The Great Pyramid was delved into. Utilizing fire and catapults, and after spending huge amount of money, hardly one portion was pulled down. By chance, that place emerged which was the way to go to the top. After excavation it came to be known that the inner dimension of the wall was equivalent to twenty hands. A tray made out of green topaz was found in the way leading inside on which there were 1,000 *deenaars* placed. Each *deenaar* weighed one *auqiyah*. When this came into Maamoon's knowledge, he got the details of the expenditure on the excavation of the pyramids. When calculation were performed, it was amazing to note that the amount of *deenaars* was equal to the expenditure on the excavation.

'Allaamah Sayyooti has also written an incident while describing the wonders of these pyramids that during the reign of Ahmed bin Tooloon, a goblet was recovered from the pyramids whose speciality was that it weighed the same either it was empty or full of water.

ثم نصبها على الارتفاعات العالية على مواضعها.

وحسب التقديرات التي تشير اليها الدراسات التاريخية أن مائة ألف عامل ساهموا في بناء هذه الاهرامات و يكون قد استغرق هذا العمل الضخم عشرين عاماً بشكل مستمر و استغرق قبل هذا عشرة أعوام لبناء ذلك المنحدر الذي كان يستعمل لرفع الأحجار الى المكان العالي.

ولم يكتشف البحث الحديث رغم التقدم الذي حدث في عصرنا الحاضر في التكنولوجيا نوع اللياسة التي استخدمت لترتيب الأحجار بعضها ببعض لبناء هذه الاهرامات و قد بلغت هذه اللياسة من الرقة بحيث لا يمكن رؤيتها بالعين المجردة و يبدو البناء كصخرة واحدة عملاقة على شكل مخروطي.

و من العجيب أنه لا يوجد جبل أو منجم الأحجار على مسافة خمس مائة ميل من هذه الاهرامات فمن أين نقلت هذه حوالى مليوني حجر التي يبلغ معدّل ثقلها لكل حجر ما بين اثنين و نصف مائة الى ثلاثة مائة طن.

وقد بقيت هذه الاهرامات مغلقة لفترة من الزمن فلما تولى الخلافة هارون الرشيد فأراد أن يكشف ما بداخل هذه الاهرامات فأمر بحفر أكبر اهرام، فأستخدمت المجانيق و النار و الخل و المبالغ الضخمة من الأموال حتى تم كسر جزء واحد بصعوبة بالغة فكانت المفاجأة ان الجزء المكسور كان بازاء الطريق الذي يؤدي الى العلو.

و قد علم بعد عملية الحفر أن الجدار الداخلي يبلغ حجمه عشرين ذراعاً، و وجدوا على الطريق المؤدى الى الداخل طبقاً من الزبرجد الأخضر و فيه ألف دينار و وزن كل دينار أوقية، فلما علم بها مأمون سأل عن مقدار المصارف التي كلفتها عملية الحفر، فتحير لما بدا له ان قيمة هذه الدنانير تساوى مصارف الحفر تماماً.

و قد ذكر العلامة السيوطي رحمه الله في بيان عجائب هذه الاهرامات قصة عجيبة أنه وجد فيها زمن أحمد بن طولون جاماً فكان من العجيب أن وزن هذا الجام لم يكن يختلف

In order to visit the pyramids of Egypt, one has to purchase a ticket worth 155 Egyptian pounds. When we reached the door of the pyramids and had a close look at the stones, we came to know that no stone was less than 5 feet in length and weighed at least 10 tons. After a journey of 32 feet through the path, we came to know that the pyramid is a dark, straightened grave. But this grave was not of any commoner; it was Pharaoh Khoofu's, for which we had to cross 344 feet and reach the site where the Pharaoh's body was kept. Due to dearth of oxygen while passing through dark, straitened path, I began to feel short of breath.

Ya'qoob Nizami writes that when we reached our destination, we saw an old Egyptian wearing a long, traditional gown, welcoming the tourists. After passing through a three feet wide tunnel and with our heads bowed down, we reached a room. This room was the "King Chamber" or the king's room. This room was 17 feet wide, 34 feet long and 19 feet high. Each stone fixed in the roof was no less than 40 to 60 tons heavy. This was the very room when the mummified body of King Khoofu was placed. At one side of the room there was space for placing a dead-body which was like a tub carved out of stones. On the contrary, it should be called stone grave instead of tub. When I peeped inside, it was empty. There was neither the Pharaoh nor his treasure. The guide informed us that after the struggle of thousands of years when the European questers of gold, silver and diamonds reached here, they were surprised to know that this room was devoid of anything. It was not easy, but impossible for the thieves to reach this site, since there is no door to reach here. Moreover, no secret path has been traced out in spite of these modern times and no one knows where the treasure is.

سواء يزن مملوء بالماء أو فارغاً عنه و كان وزنه يبقى على حال واحد.

(بعض الأيام في مصر: 218)

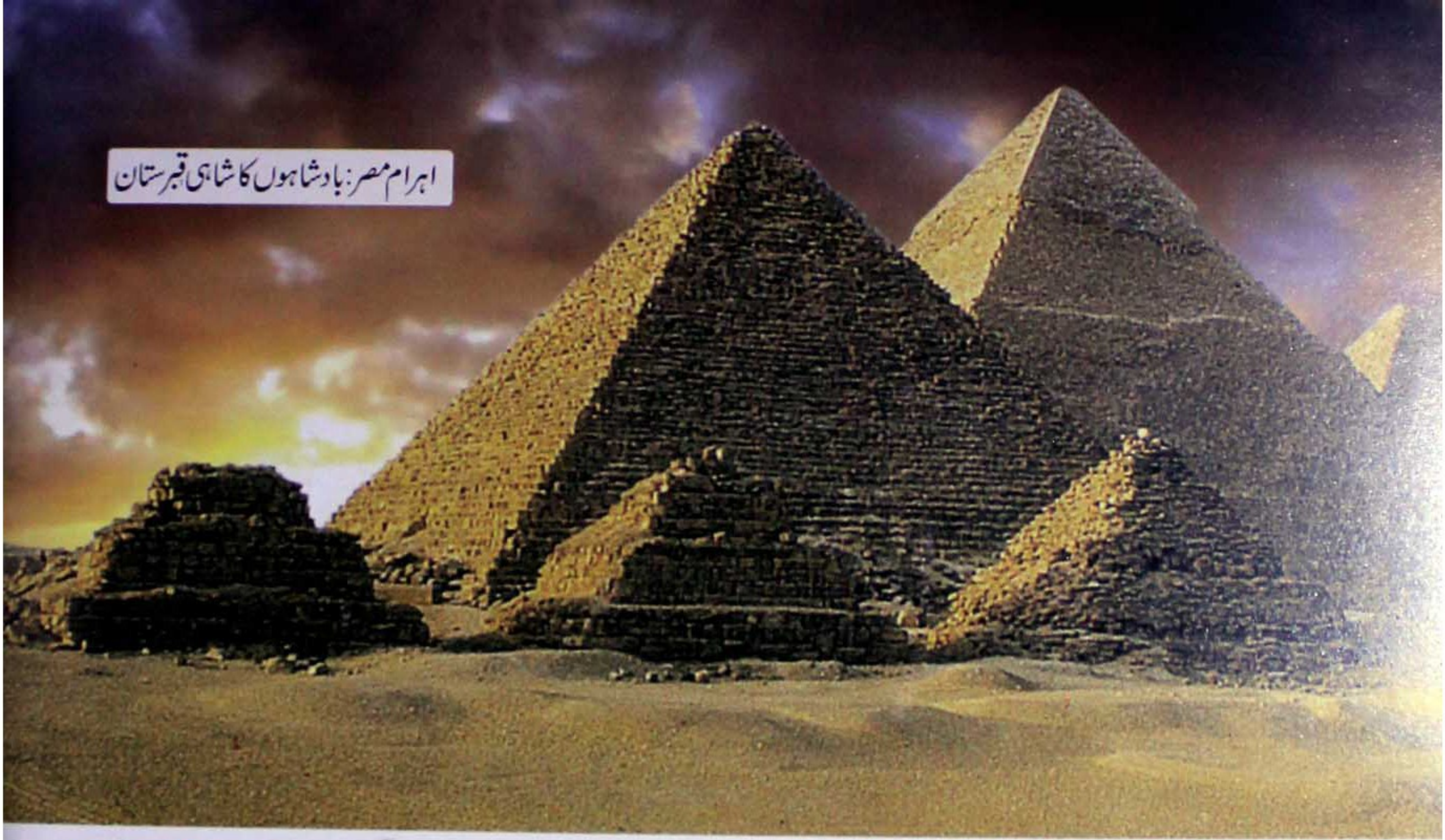
تذكرية الدخول في هذه الاهرامات ب 155 جنيه مصري، فعندما وصلنا الى بابها و رأينا الأحجار من قريب عرفنا لم يكن يقل حجر عن 5 أقدام و وزن كل واحد منها عشرة أطنان على الأقل و اكتشفنا أثناء سيرنا على الطريق الضيق للاهرام 32 ذراعاً أن الأهرام عبارة عن قبر مظلم و ضيق و لكنه لم يكن قبراً لرجل عادي بل كان قبر فرعون "خوفو" و كان علينا أن نسير 344 قدماً الى العلو عابرين هذا القبر للوصول الى المكان الذي وضعت فيه جثة فرعون و قد شعرت بالاختناق بسبب ضيق الطريق من أجل قلة الأكسجين.

و يكتب يعقوب النظامي عندما وصلنا الهدف نهائياً رأينا شيخاً مصرياً في جبة تقليدية يستقبل الزائرين ثم دخلنا نفقاً عرضه ثلاثه أقدام و هذه الغرفة كانت تختص بالملك و كان عرضه 17 قدماً و طولها 34 قدماً و ارتفاعها 19 قدماً و كل حجر تم نصبه في السقف لم يكن يقل وزنه من أربعين الى ستين طناً، و هذه هي الغرفة التي وضعت فيها جثة فرعون "خوفو" بعد تحنيطها و قد خُص ركن من الغرفة لوضع الميت و كان مصنوعاً من الأحجار و يشبه الحوض في تصميمه و لو قيل أنه قبر من الحجر بدلاً من الحوض لكان أنسب بهذا المكان، فلما تطلعت الى داخله فوجدته خالياً تماماً لم يكن فيه فرعون و لا خزينته فأخبرني الدليل أنه عندما وصل الأوروبيون ههنا بحثا عن الذهب و الفضة و الالماس و الجواهر بعد جهد استغرق آلاف سنة أصابتهم الحيرة حين وجدوا الغرفة خالية تماماً.

و كان من المستحيل وصول السراق و اللصوص الى هذا المكان لعدم وجود أي باب يمكن به التوصل هنا، حتى في عصرنا الحاضر ما أمكن كشف أي طريق سري يؤدي الى هذا المكان و لا يعلم أحد بمكان تلك الخزينة.

(سوق مصر: 106)

اهرام مصر: بادشاهوں کا شاہی قبرستان



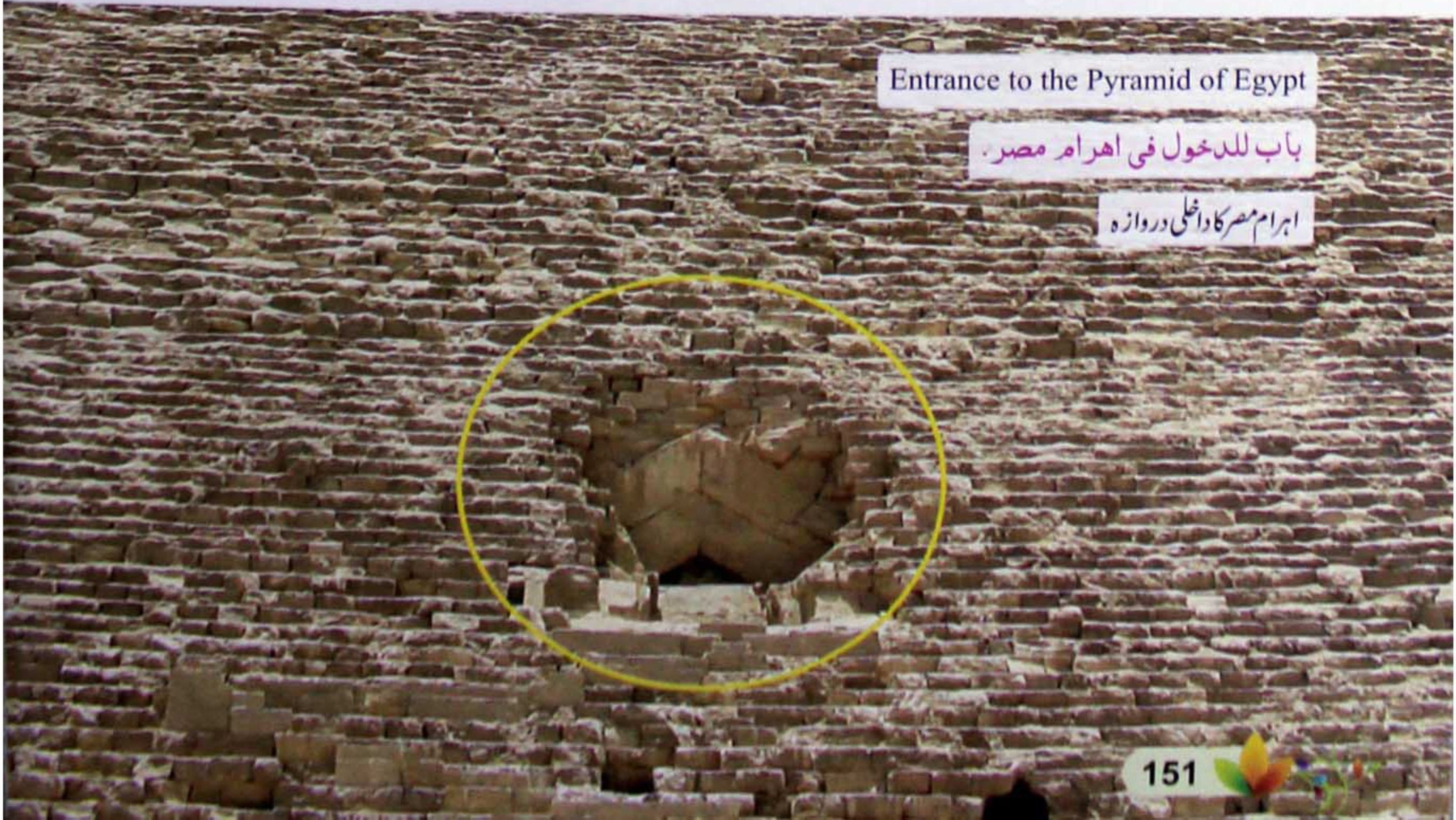
Pyramids of Egypt: These are the pyramids which the Pharaoh got constructed by slaving the Israelites. These pyramids were built by different Pharaohs in different years for their graves. This place is, in fact, the royal cemetery of the Pharaoh.

اهرام مصر: هذا اهرام مصر بناه الملك فرعون وقد استخدم بني اسرائيل لبنائه بعد أن استعبدتهم، وهذه الاهرامات بناها فراعنة مصر مقبرة لهم وهذا المكان في الواقع مقبرة لملوك الفراعنة.

Entrance to the Pyramid of Egypt

باب للدخول في اهرام مصر.

اهرام مصر کا داخلی دروازہ



The enormous stones of Pyramids of Egypt, each weighing no less than 2,400 kg. The bigger and heavier stone weighs around 16,000 kg.

اہرام مصر کا ایک ایک پتھر 2400 کلو گرام وزن رکھتا ہے۔ بغیر کریونوں کے 3000 سال قبل ان کو ترتیب سے رکھنا ایک بہت ہی بڑا کارنامہ ہے۔

الأحجار العملاقة لأهرام مصر كل حجر منها لا يقل وزنه من ستين طناً، والحجر الثقيل ذو حجم كبير و وزنه 2400 كيلو



Mount Toor, where Hazrat Moosa عليه السلام conversed with Allah the Almighty. It is on this mountain that the glimpse of Allah was cast and it was burst to pebbles. This is the site where Hazrat Moosa عليه السلام remained unconscious for forty days due to the Divine brilliance of Allah's glimpse. This discourse and brilliance affected Hazrat Moosa عليه السلام to the extent that his eyesight became so sharp that he could see an ant from a distance of thirty miles at night. His face turned so radiant that no one dared to glance at him for long. On the contrary, 'Allaamah Aaloosi writes: "For forty days the condition was such that if anyone glanced at him, he lost his life." According to certain traditions, Hazrat Ilyas عليه السلام stayed on this mountain as a refugee for three or seven years.

جبل الطور الذی کلم فیہ موسیٰ علیہ السلام ربہ فتجلی ربہ للجبل و جعلہ دکاً و خر موسیٰ صعقاً و استمر فی اغماہ أربعین یوماً و کان من أثر الکلام و التجلیۃ الالہیۃ أنه أصبح بصرہ حاداً حتی کان یرى النملة من بعد ثلاثین میلأ فی لیلۃ مظلمۃ و لا یمکن لاحد ان یستقر نظره علی وجہ لکثرة الأنوار علیہ.

(الشفاء: 143)

و یقول العلامة الآلوسی: مکث موسیٰ أربعین لیلۃ لا ینظر الیہ احد الا مات من نور رب العالمین.

و بحسب بعض الروایات التاریخیۃ أن نبی اللہ الیاس عليه السلام مکث فی هذا الجبل ثلاث أو سبع سنین لا جنأ.

کوہ طور پہاڑ: یہ وہ مقدس پہاڑ ہے جہاں حضرت موسیٰ عليه السلام کو تورات کا تحفہ دیا گیا۔ اسی پہاڑ پر چڑھ کر حضرت موسیٰ عليه السلام اللہ سے باتیں کیا کرتے تھے۔ اسی پہاڑ کے دامن میں ایک جگہ حضرت موسیٰ عليه السلام کو نبوت کے معجزات عطا کئے گئے تھے۔





Saint Catherine: The place where Hazrat Moosa عليه السلام heard the voice of Allah Almighty. A convent named Saint Catherine is built on top of Mount Toor. Inside the convent there is the tree where Hazrat Moosa عليه السلام heard Allah's voice and then he was granted prophethood. This is the site where Hazrat Moosa عليه السلام's stick turned into a snake through a miracle and it is in this convent that a water-well attributed to Hazrat Moosa عليه السلام is present.

سینٹ کیترائن: الموضع الذی سمع فیہ موسی عليه السلام نداء ربہ و ہذہ صورة لزاویۃ تسمی سینٹ کیترائن علی جبل طور و فیہا شجرة سمع عندها موسی عليه السلام نداء ربہ ثم اکرم بمنصب النبوة و حیث ألقى موسی عصاه فصارت ثعباناً مبیناً، و فیہا بئر منسوبة الی موسی عليه السلام.

کوہ طور کے دامن میں سینٹ کیترائن نامی عمارت۔ یہ عمارت اس جگہ بنی ہوئی ہے جہاں حضرت موسی عليه السلام کو نبوت عطا کی گئی۔ اسی عمارت میں وہ روشن درخت آج بھی موجود ہے جہاں حضرت موسی عليه السلام نے غیبی آواز سنی تھی۔

The Illuminated Thicket: The tree of Mount Toor which was seen by Hazrat Moosa عليه السلام full alight. When he got near it, the divine voice came, saying: "I am Allah!"

شجرۃ فی جبل الطور راہا موسیٰ عليه السلام منورۃ فلما اقترب منها، سمع النداء: "انی انا اللہ رب العالمین".

سینٹ کیٹھرائن نامی عمارت میں حضرت موسیٰ عليه السلام سے منسوب وہ درخت جس سے موسیٰ عليه السلام نے اللہ کی آواز سنی تھی جہاں آپ کو نبوت دی گئی۔

A water-well attributed to Hazrat Moosa عليه السلام in Saint Catherine.

بئر منسوبة الى موسى عليه السلام في سينت كيترائن.

سينٹ کیتھرائن میں موجود حضرت موسیٰ عليه السلام سے منسوب کنواں





Al-Aqsar: According to certain traditions, Al-Aqsar is the birth-place of Hazrat Moosa عليه السلام and it was the capital of Egypt thousands of years ago during the reign of the Pharaoh. It is an ancient city of Egypt which is situated at the eastern bank of River Nile, and the Pharaoh's temple was situated at this river's bank.

الأقصر: هناك روايات تشير الى ان مولد موسى عليه السلام هو "الأقصر" و قبل آلاف سنين في عهد الفراعنة كانت "الأقصر" عاصمة لمصر، وهذه من أقدم المدن المصرية التي تقع على الضفة النيل الشرقية و على الضفة النهر كان المعبد لفرعون.

الاقصر: بعض روايات کے مطابق حضرت موسیٰ عليه السلام کا مقام پیدائش الاقصر ہے اور ہزاروں سال قبل فرعون کے زمانے میں الاقصر ہی مصر کا دار الحکومت تھا۔ یہ مصر کا قدیم شہر ہے جو دریائے نیل کے مشرقی کنارے پر واقع ہے اور دریا کے کنارے پر ہی فرعون کا مندر تھا۔



A stick similar to Hazrat Moosa عليه السلام's stick placed at Mount Neebo in the Seena valley.

العصا المشابه بعصا موسى عليه السلام التي نصبت على
جبل "نيبو" بواد السيناء.

حضرت موسیٰ عليه السلام کے عصا سے مشابہ بنا ہوا عصا جو مصر کی
وادی سینا میں "نیبو پہاڑ" پر موجود ہے۔



↑ **The valley Raahah:** This is the site where the nation of Hazrat Moosa عليه السلام began worshipping the calf after he went to Mount Toor. Today, this place is about 500 km from Cairo city. The calf was carved out by the magician Saamiri with gold and he had mixed in it the dust of Hazrat Jibrael عليه السلام's feet due to which it had acquired power of speech.

وادی الراحة: المكان الذی اتخذ قوم موسی العجل لها و عبدوه بعد ذهابه الى جبل الطور و هذا المكان علی بعد 500 كيلومتر من مدينة القاهرة، و صنع السامری هذا العجل من الذهب و ألقى فيه تراباً من أثر جبرئیل فأصبح عجلاً جسداً له خوار. / یہ وہ جگہ ہے جہاں قوم موسیٰ عليه السلام نے حضرت موسیٰ عليه السلام کے کوہ طور پر جانے کے بعد بچھڑے کی پوجا شروع کر دی تھی۔

The grave of Hazrat Luqman عليه السلام in Egypt.

قبر الحکیم لقمان عليه السلام بمصر.

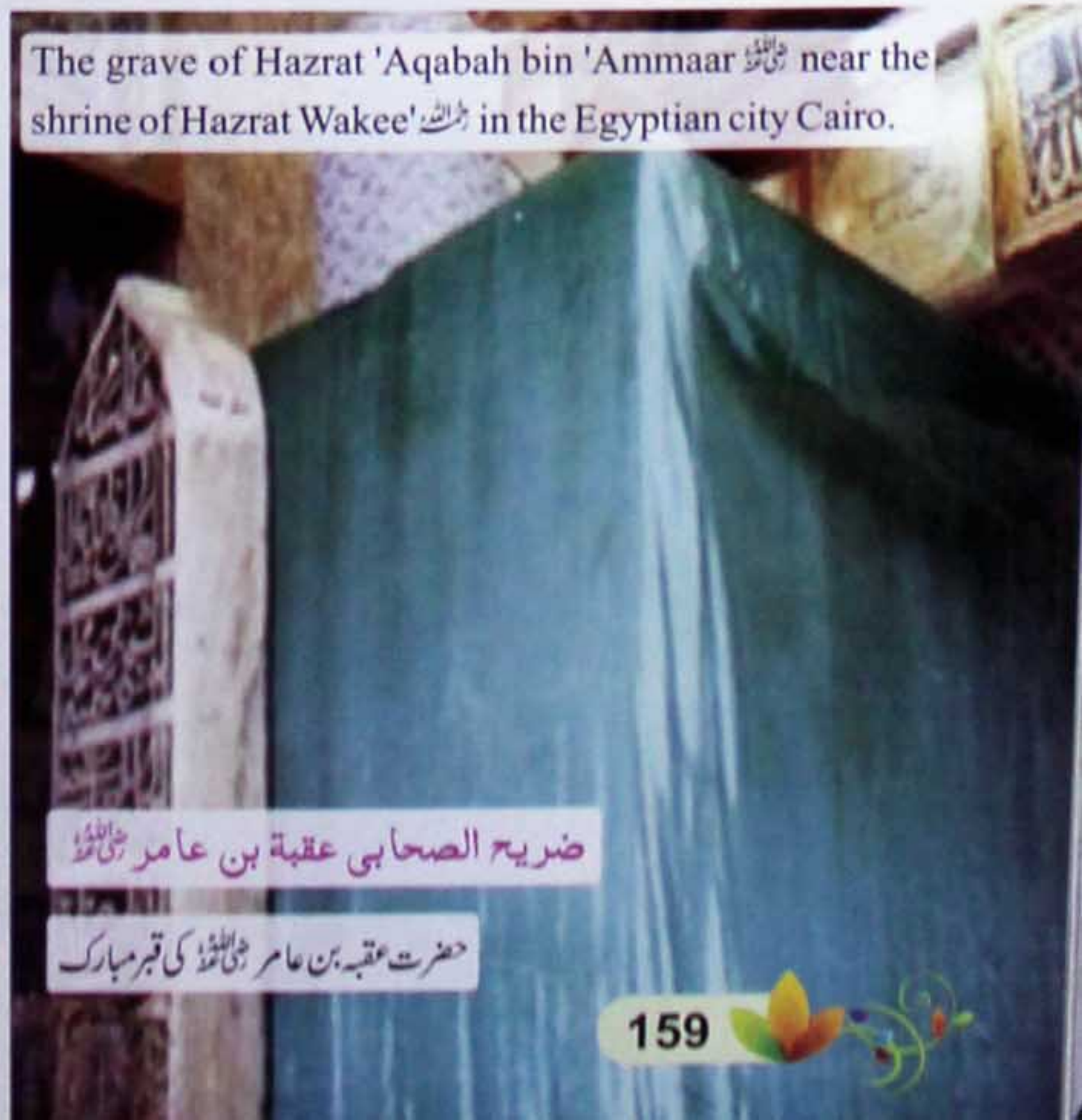
حضرت لقمان عليه السلام کی قبر مبارک



The grave of Hazrat 'Aqabah bin 'Ammar رضی اللہ عنہ near the shrine of Hazrat Wakee' رضی اللہ عنہ in the Egyptian city Cairo.

ضریح الصحابی عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ

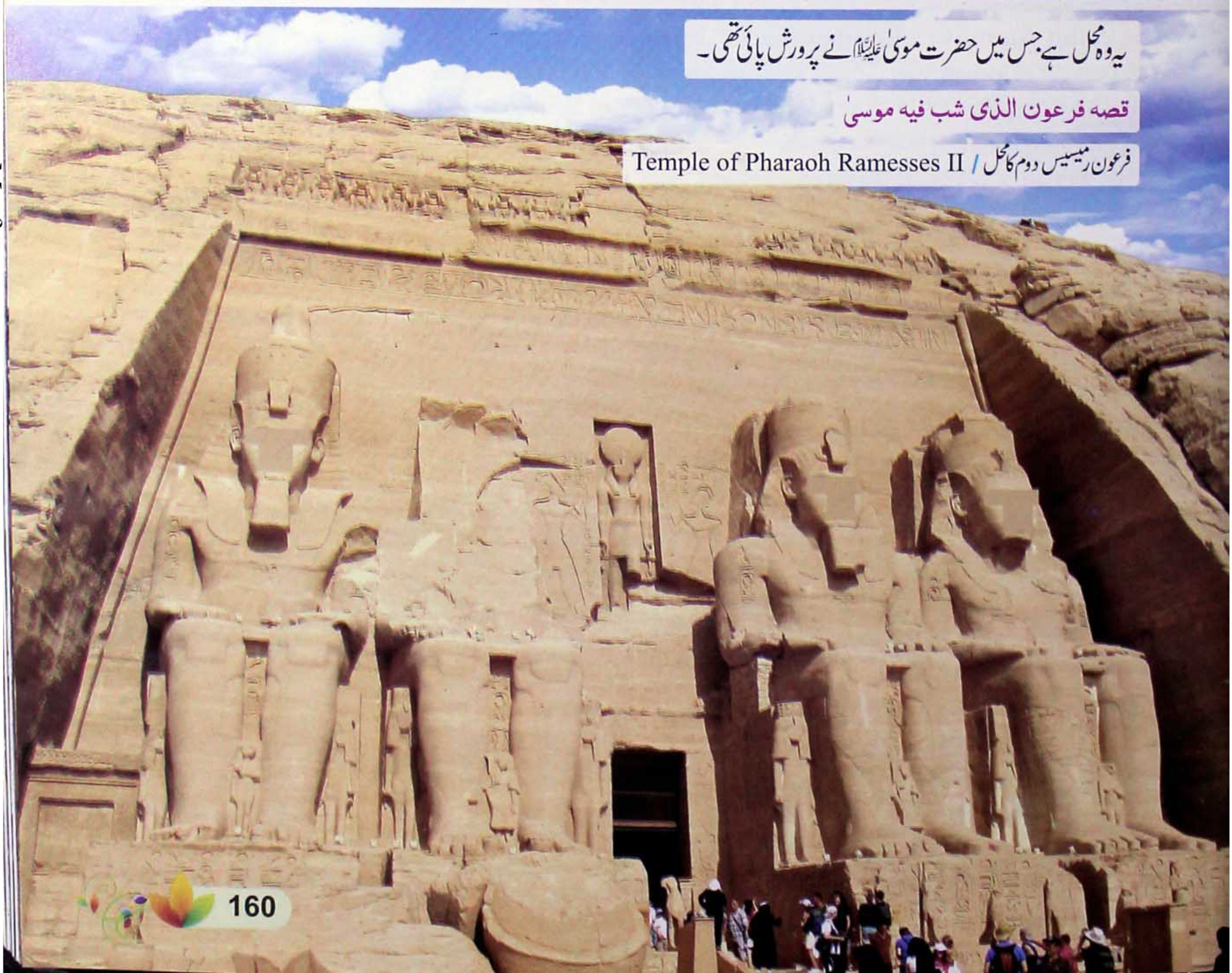
حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک





دریائے نیل / Neel River

المنظر البهیج للبحر النیل

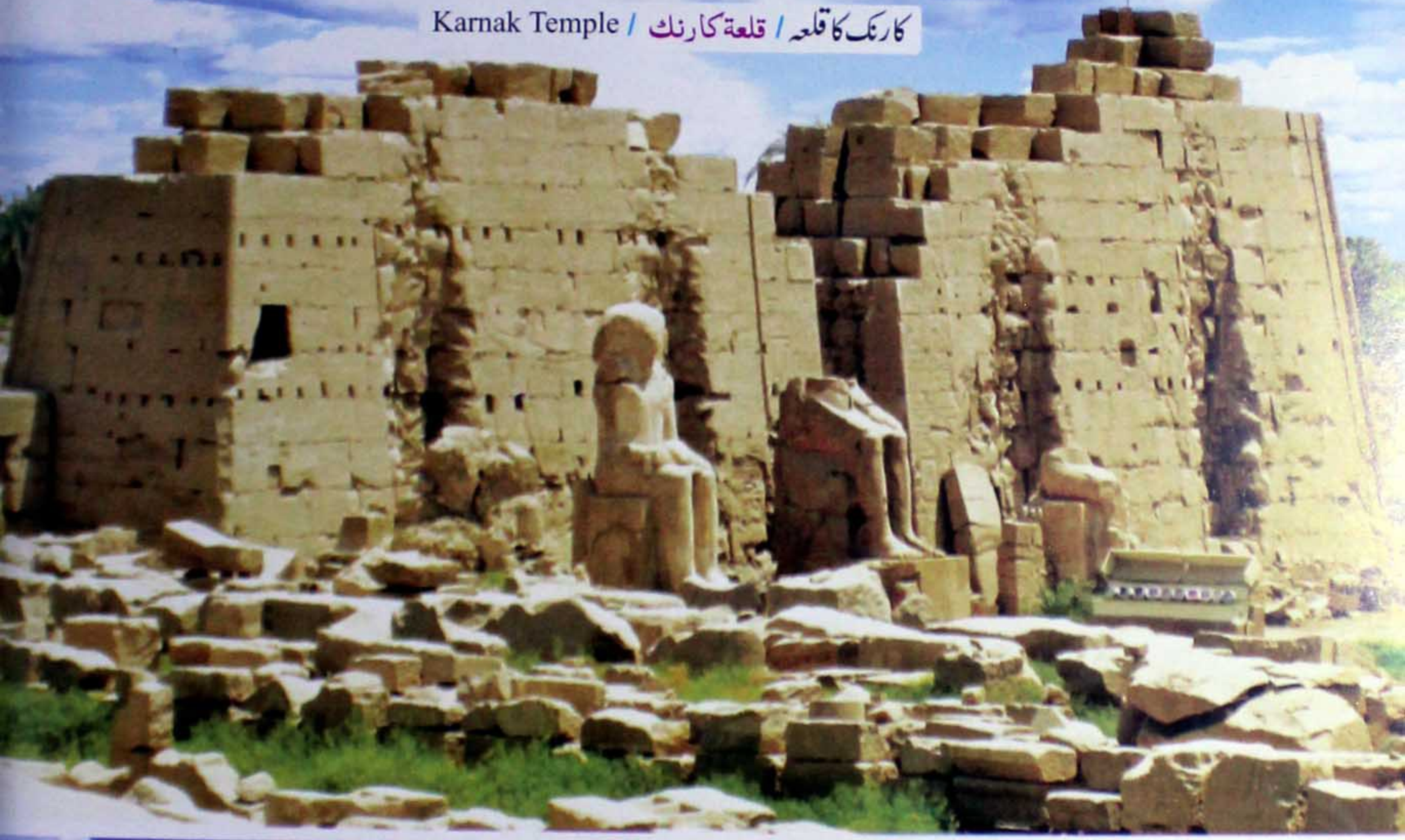


یہ وہ محل ہے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پرورش پائی تھی۔

قصہ فرعون الذی شب فیہ موسیٰ

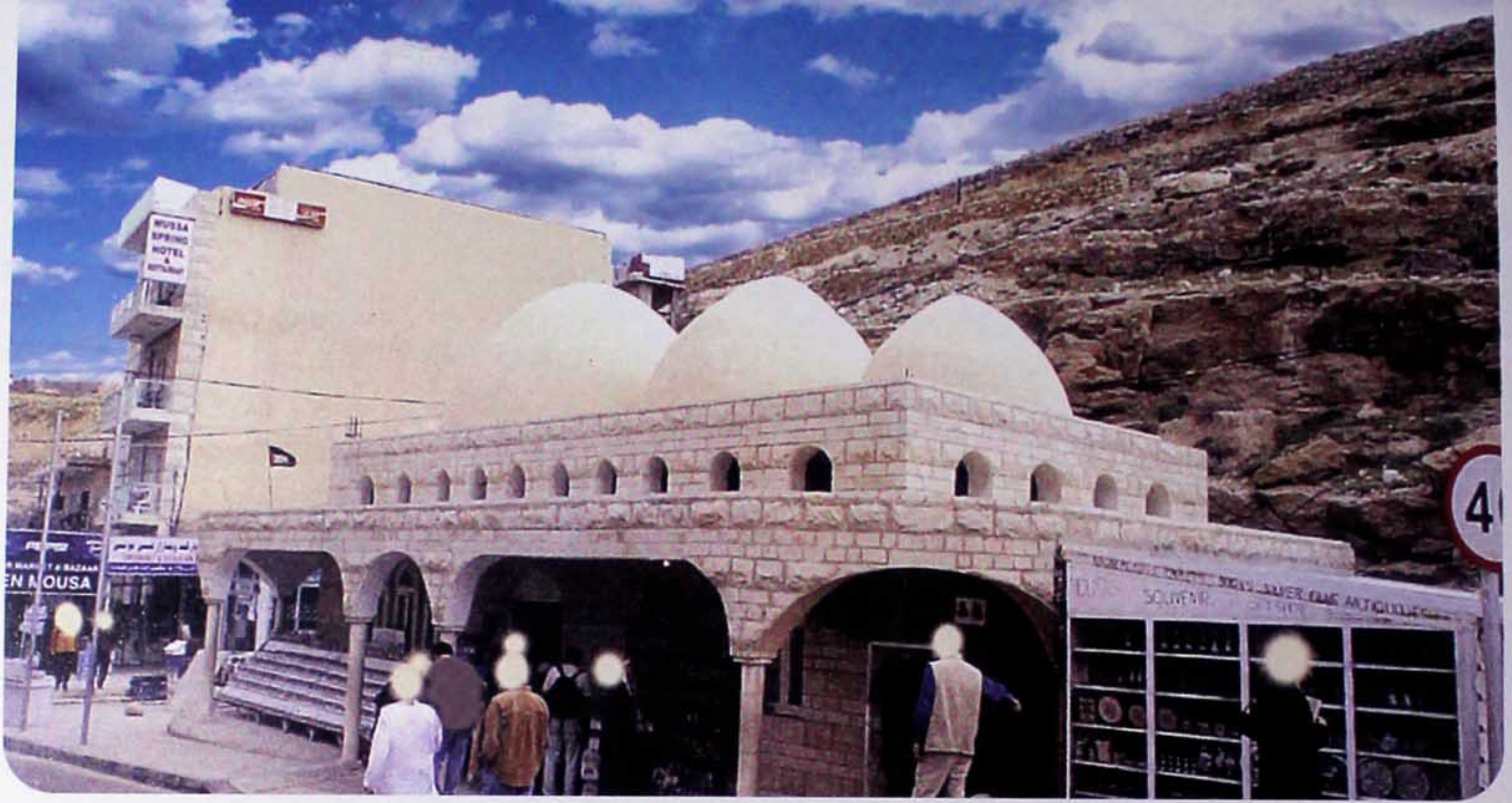
فرعون رمیسس دوم کا محل / Temple of Pharaoh Ramesses II

Karnak Temple / کارنک کا قلعہ / قلعة کارنک



Sphinx in Caire / ابوالهول بت کا مجسمہ / مجسمۃ ابوالهول





A building situated about 12 km from the Suez Canal which houses, to date, the rock and spring of water attributed to Hazrat Moosa عليه السلام. Later, this building has been erected to specify this place.

عمارة على بعد 12 كيلومتراً من قناة السويس فيها صخرة و عين تنسب الى موسى عليه السلام وما زالتا حتى اليوم و بعد زمن طويل بنيت هذه العمارة لاعلام هذا المكان.

حضرت موسیٰ عليه السلام سے منسوب چٹان اور چشمہ آج بھی موجود ہے۔ بعد میں اس جگہ کی نشاندہی کیلئے یہ عمارت بنادی گئی ہے۔

The fountain attributed to Hazrat Moosa عليه السلام in the valley Seena.

عين بواد السيناء تنسب الى موسى عليه السلام. حضرت موسیٰ عليه السلام سے منسوب چشمہ



The three rocks attributed to Hazrat Moosa (عليه السلام), present in Seena which are famous for the fact that when Hazrat Moosa (عليه السلام) hit his stick on them, twelve fountains ensued from them for the twelve tribes of Bani Israeel.

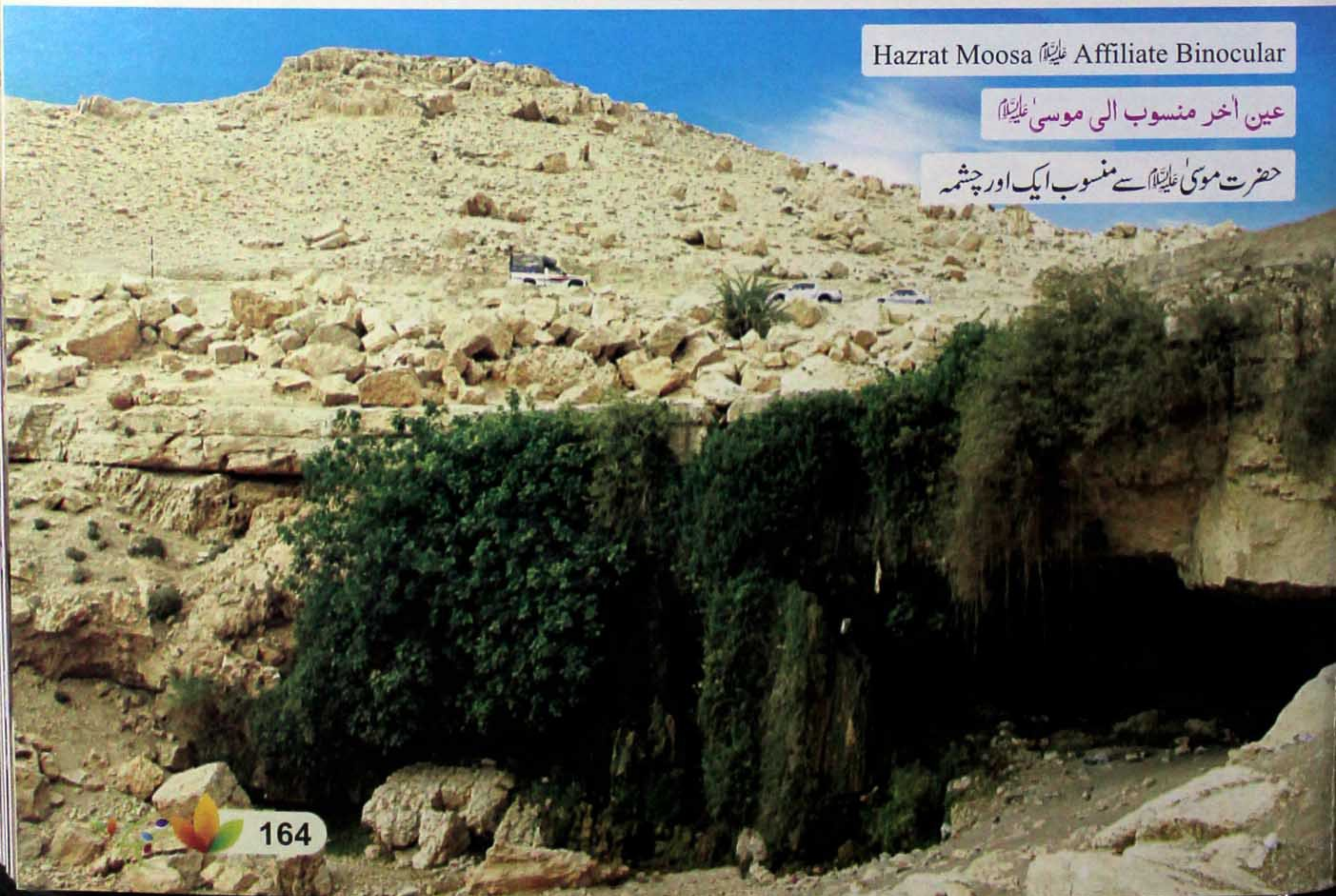
صخور ثلاثة بوادی السیناء تنسب الی موسی (عليه السلام) و
یقال انها هی الصخور التي ضرب علیها موسی (عليه السلام)
بعصاه فانفجرت اثنتا عشرة عیناً لاثنی عشر
قبیلة.

سینا میں موجود حضرت موسی (عليه السلام) کی طرف منسوب 3 چٹائیں جن کے
بارے میں مشہور ہے کہ ان پر حضرت موسی (عليه السلام) نے عصا مارا تھا اور
12 قبیلوں کے لئے 12 چشمے جاری ہو گئے تھے۔



The view of the fountain inside the building.

المشهد لصخرة العين داخل العمارة. عمارت کے اندر بنے چشمے کے پتھر کا منظر۔



Hazrat Moosa عليه السلام Affiliate Binocular

عين آخر منسوب الى موسى عليه السلام

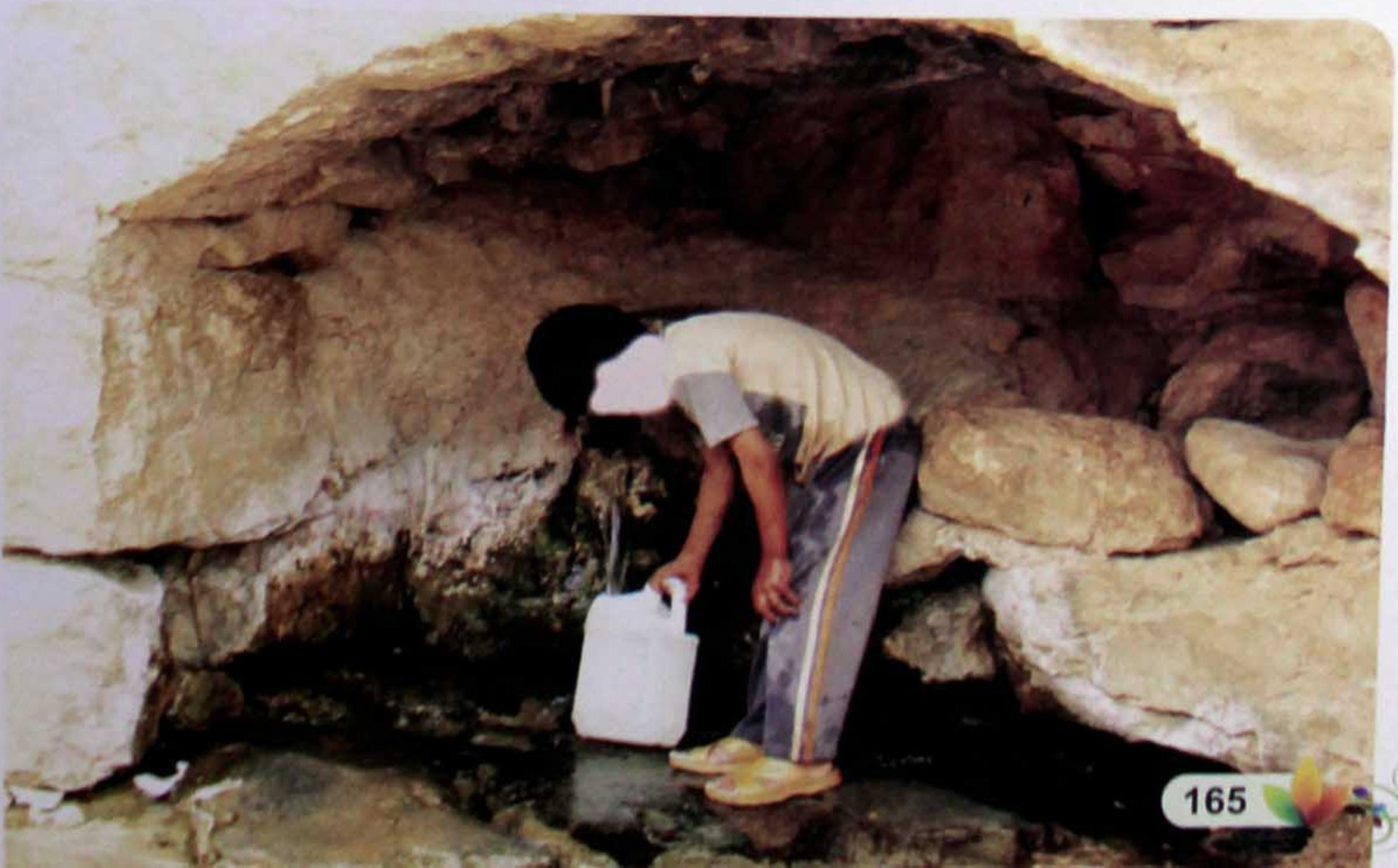
حضرت موسیٰ عليه السلام سے منسوب ایک اور چشمہ

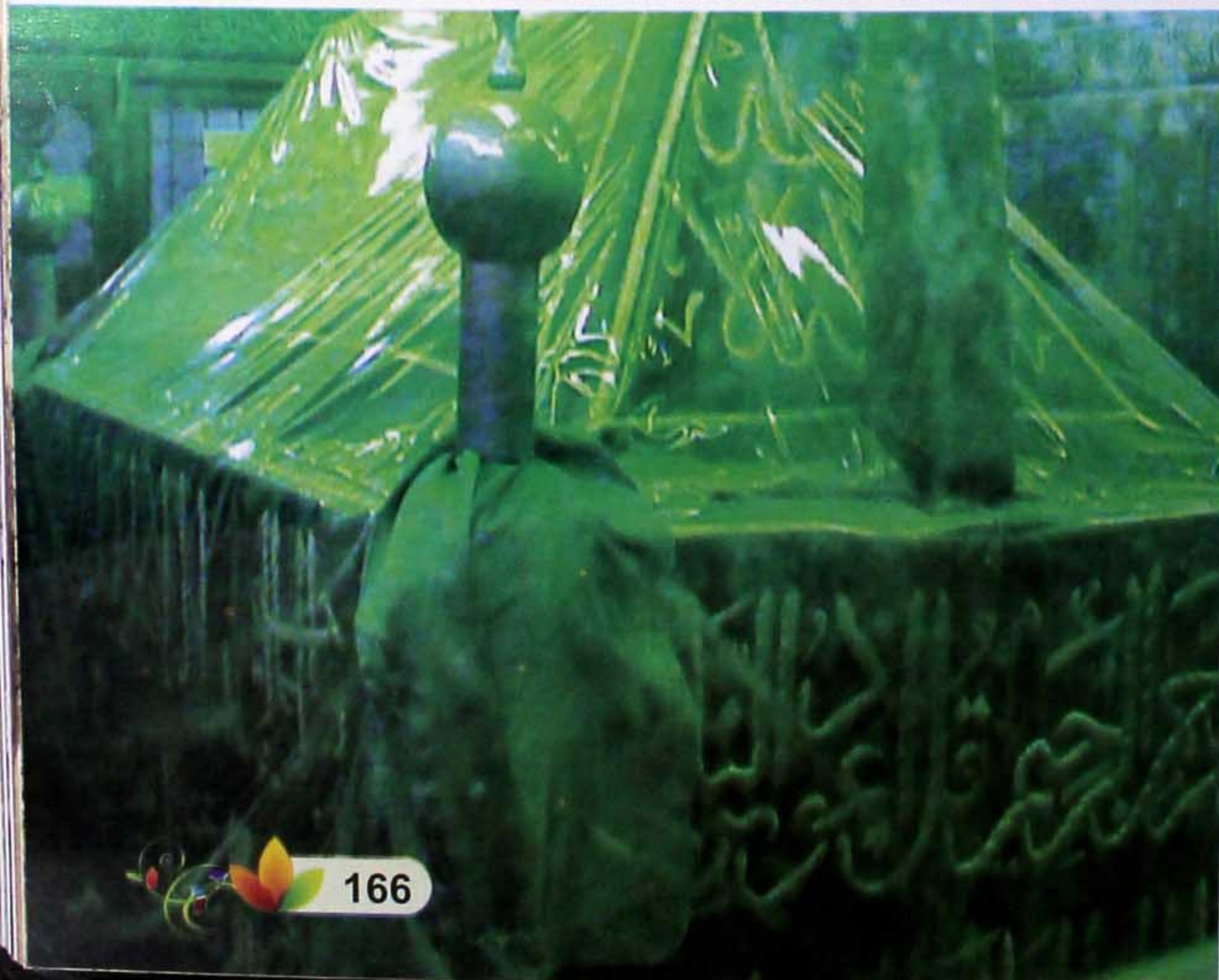
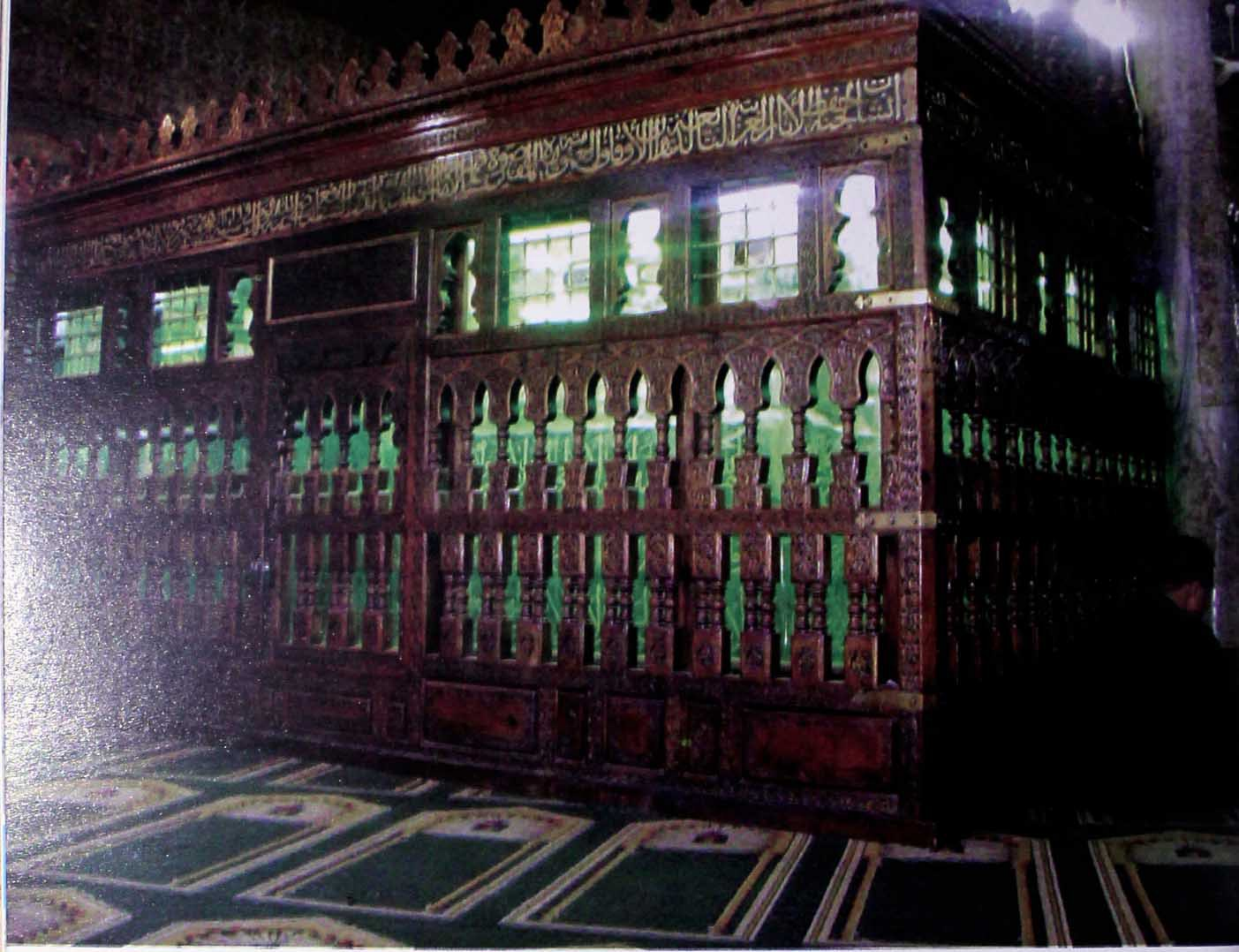


A building constructed over a pond in Egypt. This is the pond which holds the distinction of being the bathing-place of Hazrat Moosa عليه السلام.

العمارة التي بنيت لاحتاطة الحوض الذي اغتسل فيه نبي الله موسى عليه السلام بمصر.
مصر میں موجود تالاب پر بنی ہوئی عمارت، اس تالاب کو یہ شرف حاصل ہے کہ حضرت موسیٰ عليه السلام نے اس میں غسل فرمایا تھا۔

عمارت کے اندر بنے چشمے کا منظر / مشهد لعین داخل البناء. / View of the fountain inside the building.





The grave of Imaam Shaafi'ee رحمہ اللہ in the ancient part, Daar-us Salaam, of the Egyptian city, Cairo.

قبر الامام الشافعی رحمہ اللہ بمنطقة
دارالسلام الجزء القديم للقاهرة
هذه الحارة اشتهر بحارة الشافعي
و القذافة.

امام شافعی رحمہ اللہ کی قبر و مزار مبارک



The grave of Hazrat 'Aqabah bin 'Ammar رضی اللہ عنہ near the shrine of Hazrat Wakee' رضی اللہ عنہ in the Egyptian city Cairo.

فاتح افريقه حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

قبر الفاتح افريقه عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ



A shrine in Egypt where Hazrat Imaam Shaafi'ee رحمہ اللہ and Hazrat Zakariyya Ansaari رحمہ اللہ are buried.

المقبرة بمصر حيث دفن فيها الامام الشافعي رحمہ اللہ و زكريا الانصاري رحمہ اللہ.
حضرت امام شافعی رحمہ اللہ اور حضرت زکریا انصاری رحمہ اللہ کا مزار اور مسجد





امام وکیع رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / قبر الامام وکیع رحمۃ اللہ علیہ / Grave of Imaam Wakee' (رحمۃ اللہ علیہ)

Shrine of Imaam Wakee' (رحمۃ اللہ علیہ), the teacher of Hazrat Imaam Shaafi'ee (رحمۃ اللہ علیہ), in the Egyptian city Cairo.
ضریح الامام وکیع استاذ الامام الشافعی رحمۃ اللہ علیہ فی القاهرة عاصمة مصر / حضرت امام وکیع رحمۃ اللہ علیہ کا مزار جو حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے استاد تھے۔



قبر السید احمد بدوی رضی اللہ عنہ۔

حضرت سید احمد بدوی رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

Grave of Hazrat Sayyid Ahmed Badwi رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ.

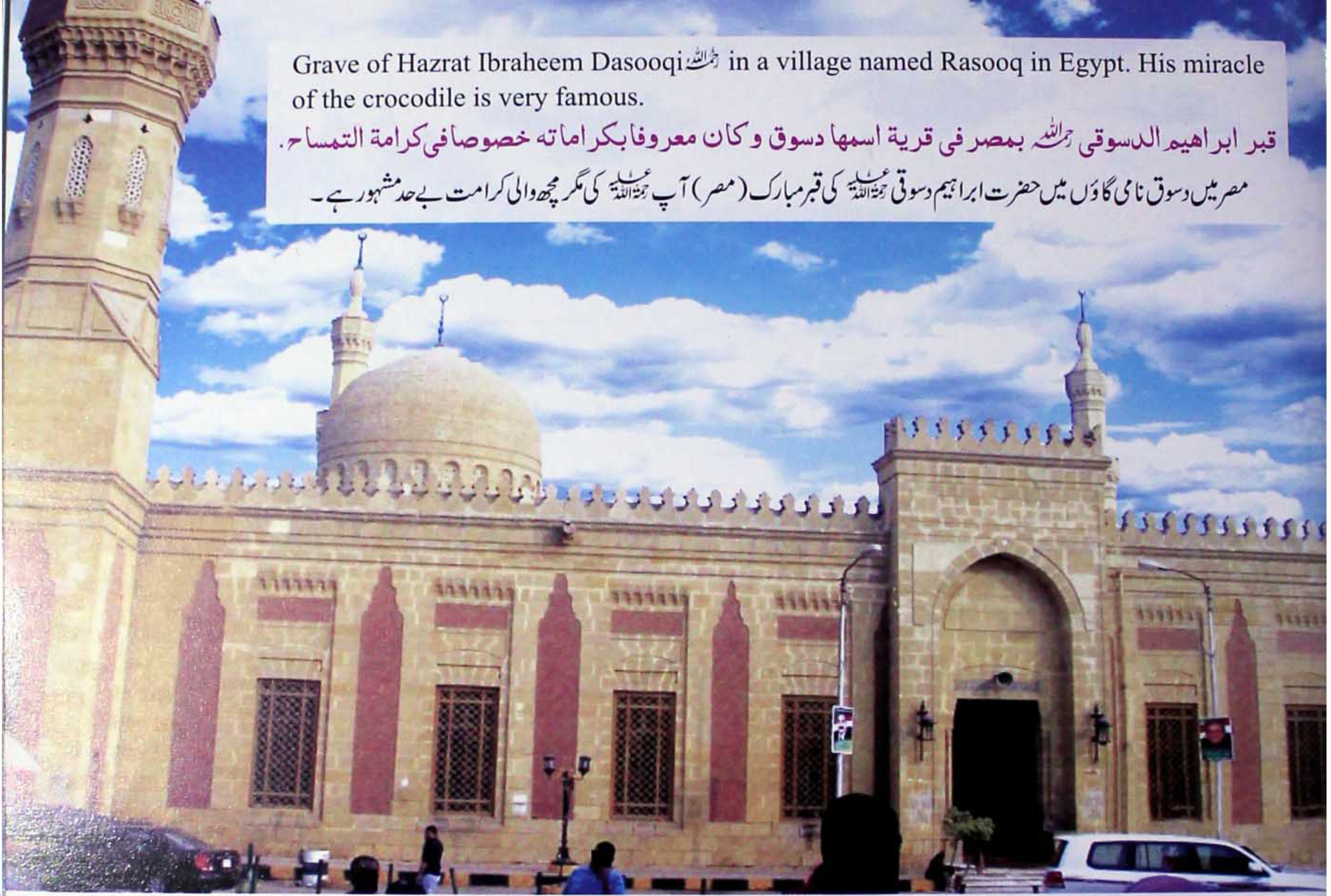
The shrine of Hazrat Sayyid Ahmed Badwi رضى الله عنه in a village named Zantaa which is at a distance of one and a half hours from Cairo. His numerous miracles are present in his title.

ضريح السيد أحمد
البدوي رضى الله عنه بعد ساعة
ونصف من مدينة القاهرة
بقرية اسمها ظنطا.
سيد احمد بدوي رضى الله عنه كما مرار بارك



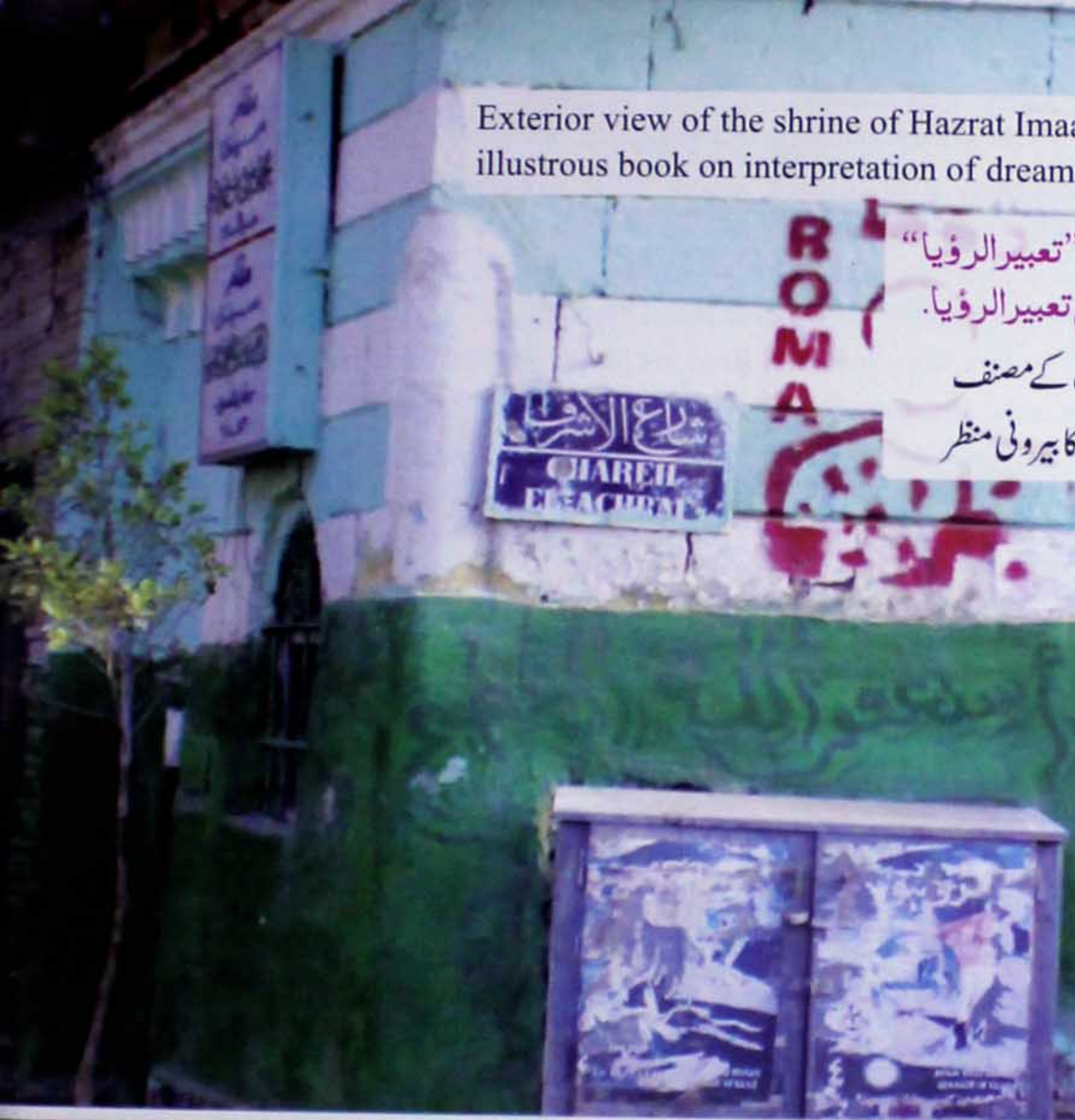
Grave of Hazrat Ibraheem Dasooqi رحمہ اللہ in a village named Rasooq in Egypt. His miracle of the crocodile is very famous.

قبر ابراہیم الدسوقی رحمہ اللہ بمصر فی قریۃ اسمہا دسوق و کان معروفاً بکراماتہ خصوصاً فی کرامة التمساح.
مصر میں دسوق نامی گاؤں میں حضرت ابراہیم دسوقی رحمہ اللہ کی قبر مبارک (مصر) آپ رحمہ اللہ کی مگرچھ والی کرامت بے حد مشہور ہے۔



Exterior view of the shrine of Hazrat Imaam Ibn-e Seereen رحمۃ اللہ علیہ, author of the illustrious book on interpretation of dreams: *Ta'beer-ur Ru'yaa*, in Egypt.

مشہد من الخارج لضريح مؤلف الكتاب "تعبير الرؤيا"
الامام ابن سيرين رحمۃ اللہ علیہ وكان اماما في تعبیر الرؤيا.
خوابوں کے مشہور امام اور تعبیر الروایا نامی کتاب کے مصنف
حضرت امام ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک کا بیرونی منظر



The Awe-Inspiring Event that happened with Imaam Boseeri رحمہ اللہ: Imaam Boseeri رحمہ اللہ spent a major part of his life in closeness with kings, praising and eulogizing them. Then he attained the companionship of the chief of his times, Abul 'Abbaas Marsi, which altered his entire life. Imaam Boseeri رحمہ اللہ has penned many compilations of eulogies of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, but the one which took him to the climax of fame and recognition was *Qasidah Burdah Shareef*.

Imaam Boseeri رحمہ اللہ suffered from severe paralysis and his lower part of the body was numb due to which he was rendered unable to walk or move. When his disease was prolonged, he thought of visiting the Holy Prophet's صلی اللہ علیہ وسلم mausoleum. Therefore, he penned an eulogy in a state of passionate love and engrossment, wept bitterly in Allah's court, invoked benediction through the Holy Prophet's صلی اللہ علیہ وسلم affinity and fell fast asleep. He was fortunate enough that his eulogy that was said with extreme sincerity and veracity was accepted. The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم was generous enough to bless him with his world-adorning beauty, and ordered the Imaam to recite his eulogy. Imaam Boseeri رحمہ اللہ, proud of his fate, obeyed orders and started the recitation. The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم liked it and he presented the Imaam with a coverlet. Then, the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم fondled his healing hand over his body. When he woke up, he had got rid of the distressing disease of paralysis. He got world-wide fame due to this incident.

A true lover of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, Maulana Mohibbullah, writes that when once when we came out of Imaam Boseeri رحمہ اللہ's court after visiting it, we saw a child selling some stuff on a hand-cart. An interesting sentence was written on the cart which pleased us very much:

صَلِّ عَلَى الْحَبِيبِ قَلْبُكَ يَطِيبُ

“Recite Durood for the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم; your heart will rejoice.”

قصہ عجیبہ لامام البوصیری رحمہ اللہ

وقد قضی الامام بوصیری جزءاً كبيراً من حياته في التزلف الى الملوك واطرائهم المبالغ ثم ساق الحظ الى صحبة قطب عصره ابي العباس موسى رحمہ اللہ فتغير اتجاه حياته.

وقد كتب الامام بوصیری رحمہ اللہ قصائد كثيرة ولكن القضية التي رفعته الى قمة الشهرة و تلقت القبول عند الناس هي قصيدة البردة الشريفة.

عندما أصابه شلل شديد وأصبح عاجزاً عن المشي والتحرك بسبب الشلل في الجزء الاسفل من جسده و طال المرض فخطر بباله لماذا لا أحضر في خدمة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم فكتب قصيدة في حالة الاستغراق و الحب و تضرع الى الله سبحانه و تعالی و دعا الله بوسيلة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم و نام.

فاستيقظ حظه و القصيدة التي كتبها بالاخلاص و الصدق تشرفت بالقبولية وقد أكرمه رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم بزيارته المباركة و شرفه بأن يقرأ عليه قصيدته. فامثل الامام البوصیری أمره سعيداً و مسروراً على حظه و أثنى عليه صلی اللہ علیہ وسلم و أعطاه رسول الله صلى الله عليه وسلم رداءً مكافأة له ثم مسح جسده بيده الشريفة فلما استيقظ الصباح كان قد زال عنه مرض الشلل و بهذه القصة ذاع صيته في العالم.

ويكتب أحد عشاق الرسول صلی اللہ علیہ وسلم مولانا محب الله عندما خرجنا من الضريح بعد زيارته رأينا طفلاً يبيع سلعته على العربة و قد كتب عليها عبارة تلذذنا بقرائتها: صَلِّ عَلَى الْحَبِيبِ قَلْبُكَ يَطِيبُ.

(بعض الأيام بمصر: 121)

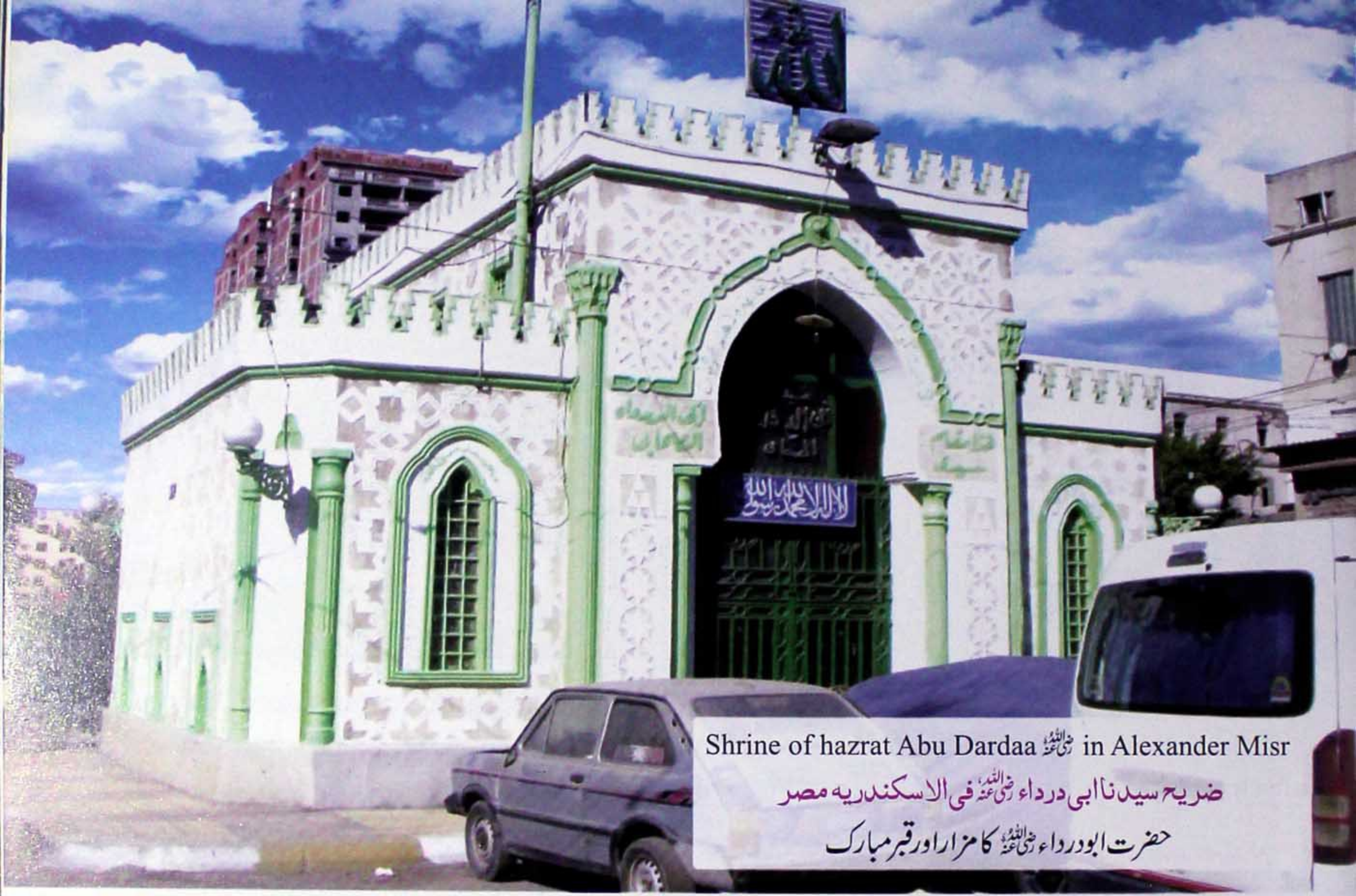


The shrine of Hazrat Imaam Boseeri رحمۃ اللہ علیہ present in the Egyptian city, Iskandriyah. It is famous about him that the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم took his hand out of his mausoleum and shook it with the Imaam رحمۃ اللہ علیہ, after listening to his famous compilation of eulogies of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, *Qasidah Burdah Shareef*.

ضریح الامام البوصیری رحمۃ اللہ علیہ فی مدینۃ الاسکندریۃ بمصر الذی اشتهر عنہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عندما سمع قصیدتہ
أخرج یدہ المبارکۃ من قبرہ و صافحہ.
مصر کے شہر اسکندریہ میں موجود حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

حضرت امام بوصیری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / قبر الامام البوصیری رحمۃ اللہ علیہ / The grave of Hazrat Imaam Boseeri رحمۃ اللہ علیہ.





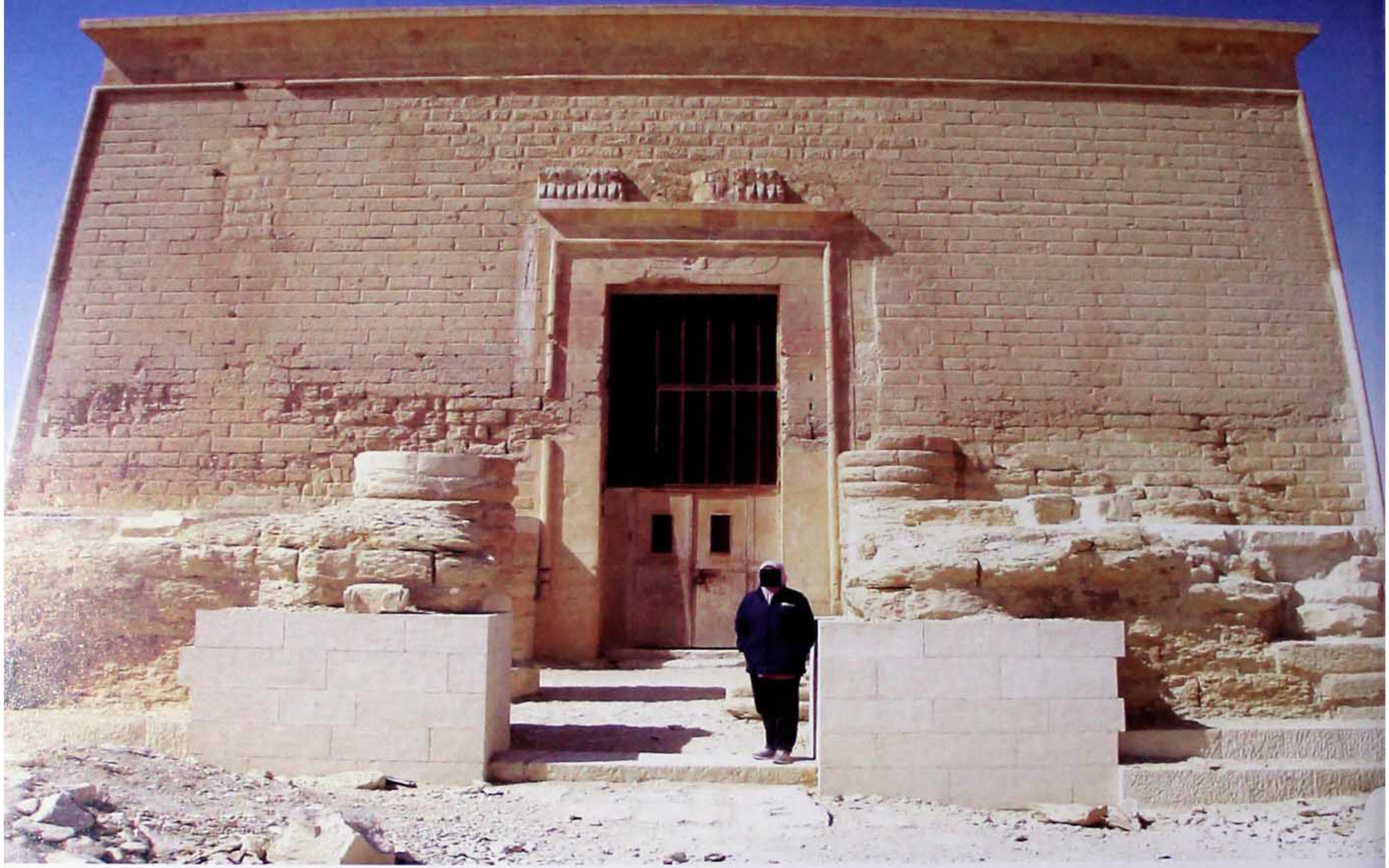


Shrine of Sheikh Abul 'Abbaas Madsī in the city, Iskandriyah. His miracle of not earning prohibited money is quite famous.

ضريح الشيخ ابي العباس المدسى رحمته الله كان معروفًا بكرامة في الاجتناب عن أكل الحرام. / شيخ ابوالعباس مدسى رحمته الله كاهن

حضرت شيخ ابوالعباس مدسى رحمته الله کی قبر مبارک / ضريح الشيخ ابي العباس المدسى رحمته الله. / حضرت شيخ ابوالعباس مدسى رحمته الله کا مزار





The site attributed to Qaaroon in Egypt. Some local people say that it is the place where Qaaroon was buried while others say that this is the site where Qaaroon lived.

المقام المنسوب الى قارون في مصر يقول بعض السكان المحليون هذا هو المكان الذي دس فيه قارون وعند بعض الآخرين كان قارون يسكن ههنا. یہ وہ جگہ ہے جہاں قارون زمین میں دھنسا دیا گیا تھا بعض کا کہنا ہے کہ یہ وہ مقام ہے جہاں قارون رہتا تھا۔





حضرت دانیال کی قبر مبارک (جدید تعمیر) / قبر دانیال علیہ السلام (الجدید) / The modern grave Hazrat Daniyal عليه السلام

The mosque attributed to prophet Hazrat Daniyal عليه السلام situated in the Egyptian city, Iskandriyah. Adjoining this mosque is his shrine.

مسجد منسوب الى النبي دانيال عليه السلام بمدينة الاسكندرية و بجوار هذا المسجد ضريحه.
حضرت دانیال علیہ السلام سے منسوب مسجد اس مسجد سے متصل آپ کا مزار بھی ہے۔

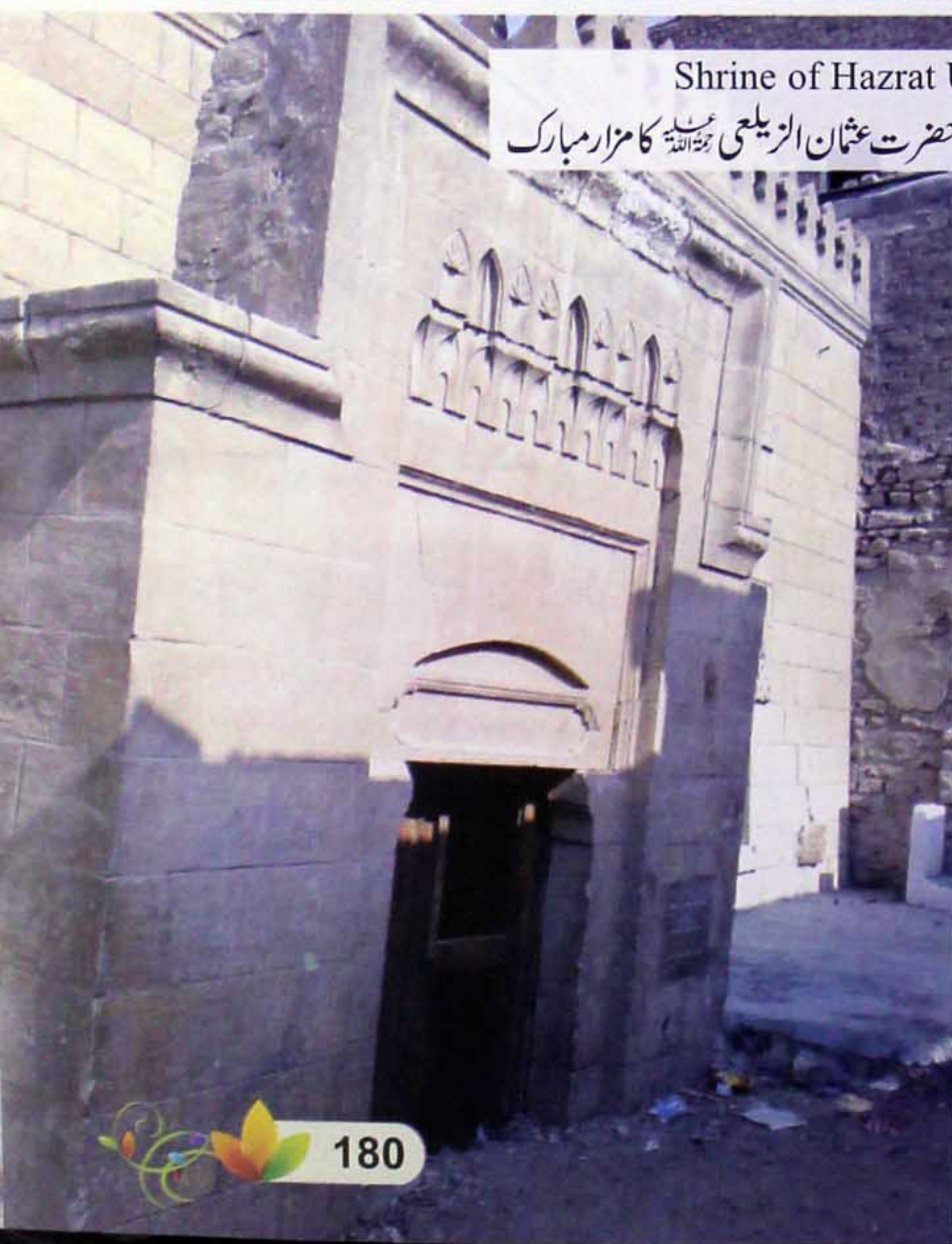
The grave of Hazrat Daniyal عليه السلام present in the Egyptian city, Iskandriyah (ancient).

قبر النبي دانيال عليه السلام القديم بمدينة الاسكندرية بمصر.
حضرت دانیال علیہ السلام کی قبر مبارک (قدیم)





The graves of Hazrat Zun-Noon Misri رحمته الله and Muhammad bin Hanafiyyah رحمته الله in Egypt.
 قبر ذی النون المصری رحمته الله و محمد ابن الحنفیة رحمته الله / حضرت ذوالنون مصری رحمته الله اور حضرت محمد بن حنفیہ رحمته الله کی قبر مبارک



Shrine of Hazrat Usman Al-Zailai رحمته الله
 ضریح سید ناعثمان الزیلعی رحمته الله / حضرت عثمان الزیلعی رحمته الله کا مزار مبارک





Jaame' Masjid 'Amr bin al-'Aas: The region of Jaame' Masjid Umroo bin Al-Aas is called "Fastat". This is the place in Egypt where the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ stayed under the leadership of Umroo bin Al-Aas, tents were fixed and when the stage arrived for their departure it was seen that a female pigeon had laid eggs in one tent. Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه said: "Do not uproot this tent. When the eggs hatch and the young ones are able to fly, only then this tent may be uprooted."

Today, the courtesy of Europe is talked about, but the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ who were trained directly by the Holy Prophet ﷺ were so exemplary in justice, sympathy and taking care that Europe cannot even reach the dust of their feet!

المسجد الجامع لعمر بن العاص رضي الله عنه

المنطقة التي يقع فيها مسجد عمرو بن العاص رضي الله عنه تسمى بالفسطاط وهذا هو المكان الذي أقام فيه الصحابة أول مرة في مصر بقيادة سيدنا عمرو بن العاص رضي الله عنه وأقيمت الخيم، فلما حان وقت الرحال وجدوا أن حمامة باضت في إحدى الخيم، فنهى عمرو بن العاص رضي الله عنه عن إقلاع هذه الخيمة وقال لا ترفعوها حتى تخرج أفراخ الحمامة صغارها من البيض و تصبح قابلة للطيران.

واليوم نجد بعض الناس لا تتوقف سنتهم عن بيان مدح حسن الخلق لأهل الأروبا ولكن النماذج التي تركها الصحابة الذين ادبهم صاحب الخلق العظيم يعني رسول الله ﷺ العدل والمؤاسة والاخاء والتكافل والتعاون لا يمكن لأهل الأروبا أن يدركوا غبارها فضلاً عن مماثلتها.





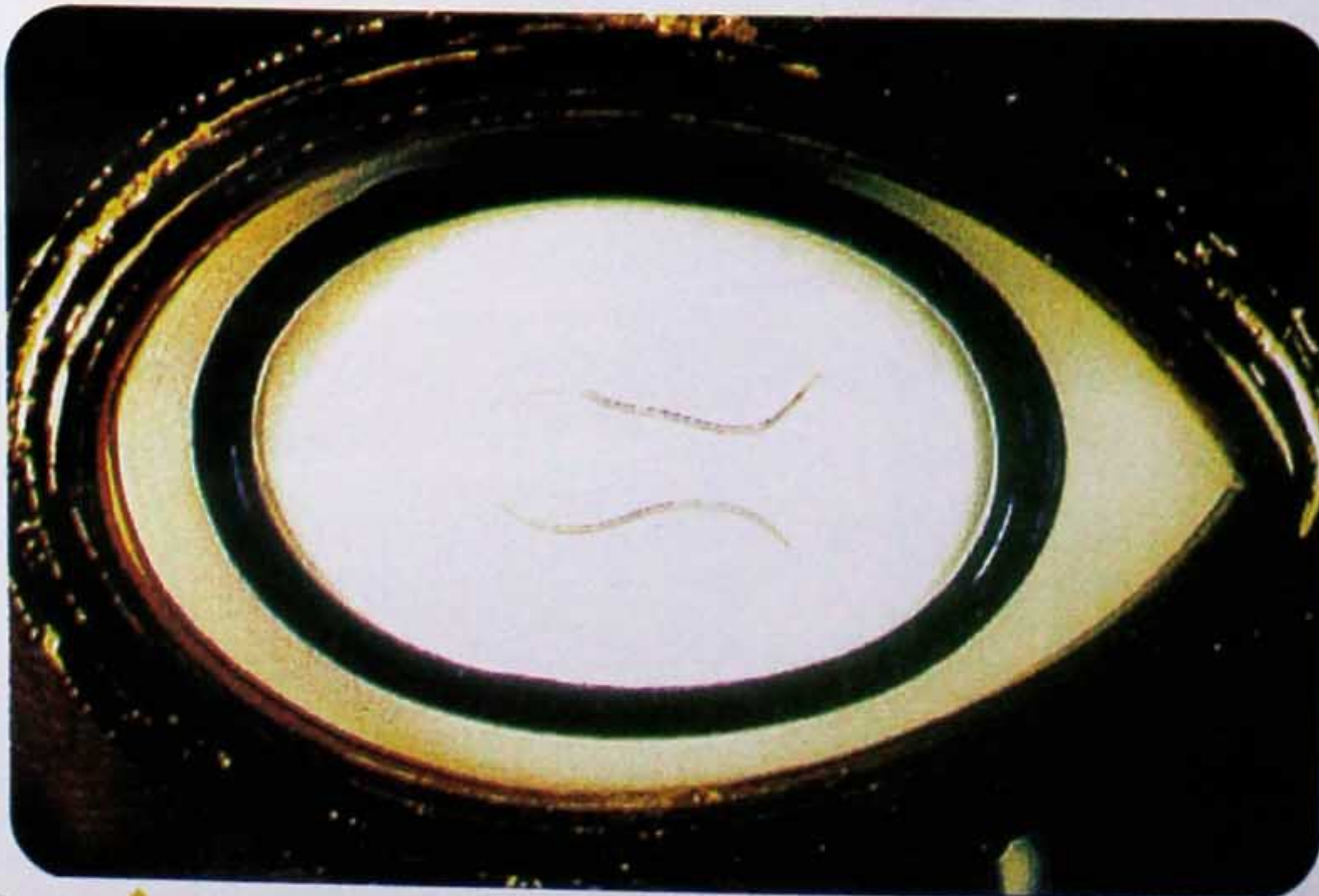
Jaame' Masjid 'Amr bin al-'Aas, The mosque built by Hazrat 'Amr bin al-'Aas رضي الله عنه in Egypt:

This is the most ancient mosque of not only Egypt but also of the entire Africa.

المسجد الجامع الذي بناه عمرو بن العاص رضي الله عنه ويعد من أقدم المساجد في مصر بل في إفريقيا كلها مطلقاً.
حضرت عمرو بن عاص رضي الله عنه کی تعمیر کردہ جامع مسجد عمرو بن العاص

The hair attributed to the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم in the Egyptian mosque "Masjid-e Husain" in Cairo.

الشعرات المنسوبة الى رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم في مسجد حسين بالقاهرة في مصر / حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب موئے مبارک





Shrine of prophet Hazrat Idrees (عليه السلام): The picture seen here is of the shrine of Hazrat Idrees (عليه السلام) which is situated in the hills of the Mount Toor.

ضريح النبي ادریس علیہ السلام: هذه صورة لضريح النبي ادریس علیہ السلام الواقع في جبال الطور. / كوه طور میں واقع حضرت ادریس علیہ السلام کا مزار مبارک

The shrine of Hazrat Nafeesah بنت bint-e (daughter of) Husain رضی اللہ عنہ.
ضريح السيدة نفيسة بنت حسين رضي الله عنها. / حضرت نفیسه بنت حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک





ضريح السيد جعفر الصادق في مصر بالقاهرة رضي الله عنه في Egypt city of Cairo. شريح السيد جعفر الصادق

مصر میں حضرت جعفر صادق ؑ کا مزار مبارک

The shrine of Hazrat Zainab ؑ, the sister of Hazrat Imaam Husain ؑ, in the "Muhallah Zainabiyyah" region of Dar-us-Salaam in the Egyptian city of Cairo.

الضريح لزینب أخت سيدنا حسين رضي الله عنه في حي الزينية بمنطقة دارالسلام في مدينة القاهرة بمصر.

حضرت حسین رضي الله عنه کی ہمیشہ حضرت زینب ؑ کا مزار



CARCASS OF THE PHARAOH: The Pharaoh was drowned in the river, then how come his body was found? Commentators of the Holy Quran have written that through Allah's orders, the surge of the river had thrown out the Pharaoh's corpse so that the Israelites could be assured of his death and he may become a source of admonition for the people of the world. Accordingly, Allah says at one place:

فَا لْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَفَكَ آيَةً

“Today We will save you from the fierce and spiteful waves of the ocean so that you could become a sign (of admonition) for the predecessors.”

The carcass of the Pharaoh is testimony to the truth and authenticity of this Quranic claim. In the year 1907 A.D, when Sir Grafton East Smith examined this corpse, he found a thick layer of salt deposited on it which is clear evidence that the corpse remained drowned in saltish water of the sea.

There is a list of instructions on the entrance of the room where the Pharaoh's carcass is kept. This list also includes the instruction of not making any noise because it adversely affects the environment. Instruments to measure temperature have been installed at the side of the head of the Pharaoh and other mummies. The entire body is wrapped in white bandage. Surely, the feet and the face are kept unwrapped. His height is average. Not just the flesh but the skin, too, has dried up, and the one who had claimed to be the God looks nothing but a skeleton of ancient bones! When we came out, we had a quick glance at the stuff on the basis of which the Pharaoh used to claim:

“أَنَا رَبُّكُمْ الْأَعْلَى”

“I am the greatest God!”

but what is the value of worldly valuables! Everything they owned was left here in the world, and the plaintiffs of worldly property have become a symbol of admonition whereas their souls are being tormented with pain!

جثة فرعون

قد غرق فرعون في البحر فكيف وجدت جثته؟ فقال المفسرون في جوابه: أن الأمواج قذفت بجثته خارج البحر حتى يستيقن بنو اسرائيل بموته و ليكون عبرة للناس. وقد قال الله تعالى:

فَالْيَوْمَ نُنَجِّكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ لِمَنْ خَلَفَكَ آيَةً

فان جثة فرعون دليل قطعي على صداقة القرآن وحقانيته، عند ما فحص جثته “سر كرافتن ايست سمت” سنة 1907، فوجد على جثته طبقة كثيفة من الملح تدل على غرقها و مكثها في ماء البحر المالح مدة طويلة. الغرفة التي وضعت فيها جثة فرعون قد علقت على بابها قائمة للتعليمات و كتب فيها: لا ترفعوا الاصوات و اياكم من الضوضاء و الضجيج لأن الضجيج يؤثر اثرا سلبيا على البيئ.

وقد تم نصب أجهزة كشف درجة الحرارة على جانب رأس جثة فرعون وغيره من الجثث موميائات، و جثة فرعون كلها ملفوفة بالضمادات البيضاء ما سوى الوجه و القدمين و قامته متوسطة و قد جف لحمه و جلده و هذا الذي كان يدعى انه هو الرب الاعلى، يبدو كهيكل من العظام، عند ما خرجنا رأينا الى تلك الأمتعة التي كان فرعون يتكبر من أجلها و يفتخر بها و كان ينادي: “أنا ربكم الاعلى” و لكن ما متاع الدنيا الا غرور.

كل شيء بقي في الدنيا و لم يذهب معه شيء و أصبحت أجسام مدعى الملك عبرة للناس و أما أرواحهم فتقاسى أشد العذاب في نار جهنم.

(بعض الايام في مصر: 184)



مصر کے عجائب گھر میں موجود فرعون کی لاش:

The carcass of the Pharaoh in a museum of Egypt. This is the very Pharaoh who, along with his army of 6 hundred thousand, drowned in the river while pursuing prophet Hazrat Moosa عليه السلام. Allah announced in the Holy Quran that He will preserve the carcass of Pharaoh as a sign of admonition.

جثۃ فرعون فی متحف مصر: فان فرعون هو الذی غرق فی البحر وهو یتبع سیدنا موسیٰ عليه السلام بجیشہ العظیم عدد 600 ألف جندی وقد قال اللہ تعالیٰ: ”فالیوم ننجیک ببدنک لتکون لمن خلقک آیۃ“.



The Pharaoh's museum of Egypt: In the Egyptian city Cairo there is a museum attributed to the Pharaoh, the entrance-ticket charges of which are 35 Egyptian pounds. When you enter the museum of Egypt, you will feel as if you have entered a royal court. On the first floor, just in front of the main gate, there is a very big hall, to enter which one has to get down using stairs. When one sees the statues of the Pharaoh's kings inside the hall, one feels if all the Pharaohs have gathered at one place and have set up a joint royal court. Just opposite is Amnonus the Third, sitting with his queen and three sons. The statue is 10 feet long. The awe and the effects on his face are like that of a king. There are other kings nearby sitting stiffly in pride like a Pharaoh. At the left side, there is some stuff found at the Pharaohs' shrines. There is also a boat which is 60 feet in length. This boat was kept in King Khofu's shrine to be used by him when he was supposed to resurrect. Kept nearby are large earthen pots made of gold, muffler, waist-band, armlet and silver utensils and glazed earthen jars recovered from the grave of Princess Nafu Fattaah.

View the Pharaoh's carcass in 70 pounds! On this floor of the museum, there are corpses of the Pharaohs in a room for which a separate ticket has to be purchased to watch them. Since a king is a king even after death, they were not such common a people that every Tom, Dick and Harry can have a look at them without presenting any tribute. I purchased the ticket for 70 Egyptian pounds and went inside. This is an ordinary room where dead-bodies of eleven kings are preserved. Eight corpses are spread at all four corners and the space between them is occupied by the corpses of three Pharaohs. These three Pharaohs are the most important, that is why the other kings have formed an enclosure around these three kings.

المتحف الفرعوني بمصر

هناك متحف في مدينة القاهرة بمصر منسوب الى فرعون، تباع تذكرة الدخول فيها ب 35 جنيه مصري، يشعر الزائر بعد الدخول فيه كأنه في قصر الملك، على الدور الأول بازاء البوابة قاعة كبيرة يمكن الدخول فيها بنزول عدة درجات، فيها تماثيل للفراعنة يخيل للناظر اليها كأن الفراعنة اجتمعوا في مؤتمر للملوك. وبالمقابل تماثيل لامنوس الثالث جالس مع زوجته الملكة و أبنائه الثلاثة، هذا التمثال ذو ارتفاع عشرة أقدام، ملامح وجهه كالملوك، وعلى قرب منه ملوك آخرون جالسون على هيئة الفراعنة يترشح منهم الكبر و على اليسار وضعت بعض الأشياء التي تم العثور عليها من مقابر الفراعنة و هناك سفينة طولها ستون قدماً كانت موضوعة في مقبرة خوفو ليستخدمها اذا عادت اليه الحياة مرة ثانية على زعمهم.

زيارة جثة فرعون بسبعين جنيه

وفي ذلك الطابق من هذا المتحف وضعت موميات الفراعنة اذا اردت زيارتها فعليك بشراء تذكرة أخرى، لأن الملك يبقى ملكاً حياً كان او ميتاً و لم يكونوا عادلين حتى يزورهم كل واحد بدون دفع الثمن، فاشترى تذكرة بسبعين جنيه مصرياً و دخلت فيها فكانت غرفة عادية وضعت فيها مومياوات أحد عشر ملكاً. وضعت ثمان منها على أطراف القاعة و الثلاثة في وسطها، وهذه الثلاثة من أهم الملوك و لذلك أحاط بهم الملوك الآخرون.

(سوق مصر: 139)

The museum in the Egyptian city Cairo where the carcass of the Pharoah has been kept.

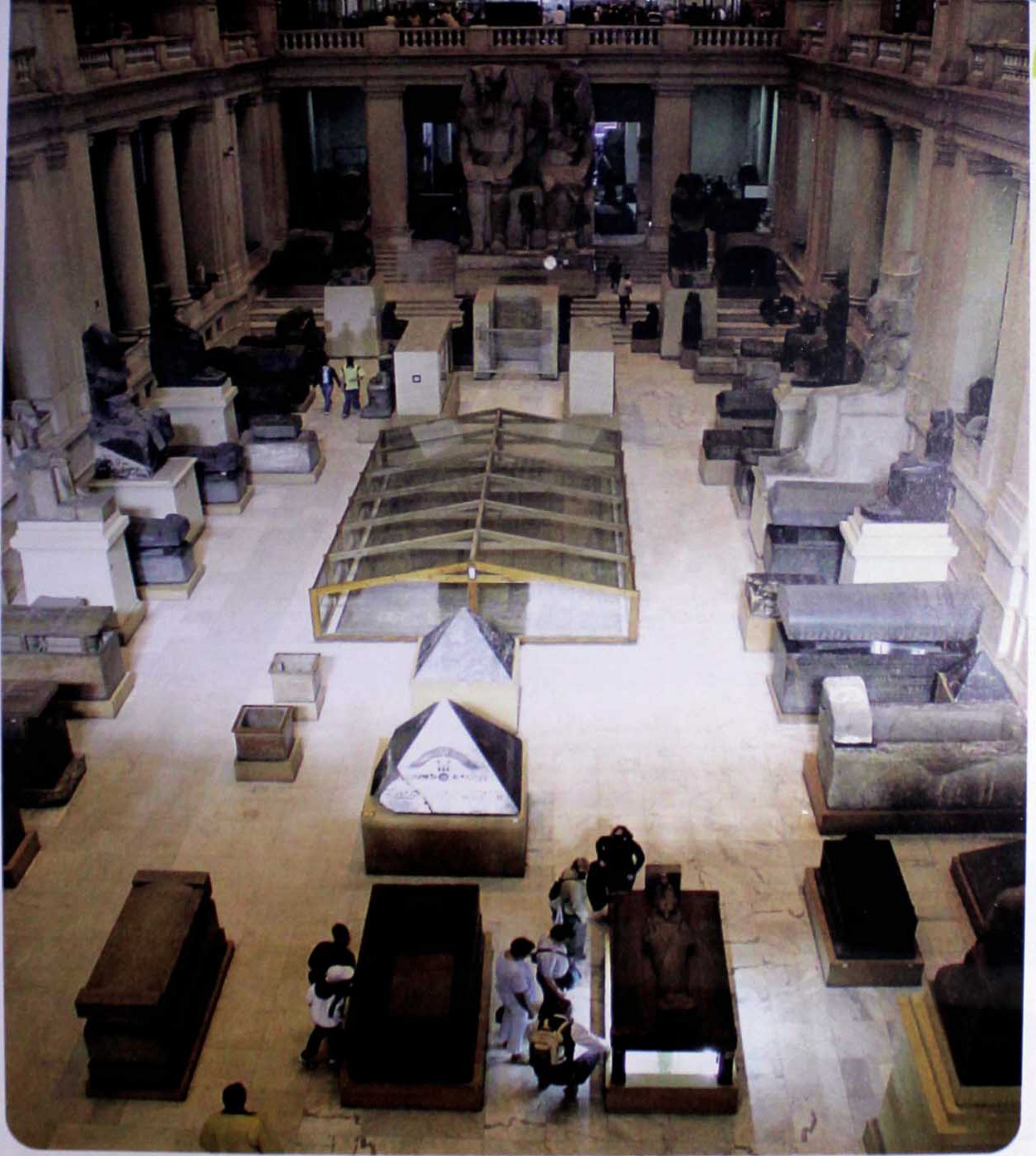


متحف بمدينه القاهرة في مصر حيث وضعت فيه جثة فرعون. / مصر کے شہر قاہرہ کا وہ میوزیم جس میں فرعون کی لاش رکھی ہوئی ہے۔

The corpse of the Pharoah in the museum in Egypt.

جثة فرعون في المتحف بمصر. / مصر کے عجائب گھر میں موجود فرعون کی لاش





The view of the hall of the museum. The building of the Royal Museum of the Egyptian city Cairo is several-storeyed. In this museum there are thousands of articles found from the royal cemeteries. **Note:** To view more pictures of the museum, kindly go through the compiler's book:

مشهد لقاعة المتحف الرائل بمدينة القاهرة في مصر: هذا المتحف يتكون من طوابق عديدة، وقد احتفظ به الأشياء الكثيرة التي تم العثور عليها من مقابر الملوك السابقة في مصر، (راجعوا لمشاهدة المزيد من الصور لهذه المناظر الى كتابي "الأمكنة التاريخية للقرآن").
ميوزيم کے ہال کا منظر، مصر کے شہر قاہرہ کے رائل میوزیم کی یہ عمارت کئی منزلہ ہے۔
(فرعون سے منسوب میوزیم کی مزید تصاویر دیکھنے کے لئے احقر کی کتاب "قرآن کے تاریخی مقامات" کا مطالعہ کریں۔)





The Qalzam Sea: According to a few commentators of the Holy Quran, the Pharoah was drowned here.

بحر القلزم: عند بعض المفسرين ان فرعون الجابر قد غرق في هذا البحر. / بعض مفسرين کے نزدیک فرعون اس جگہ غرق ہوا۔

The valley *Tiyaah* where the Israelites wandered astray for 40 years as a punishment of disobedience to Allah the Exalted, and it was here that Allah sent down *Mann* and *Salwaa* (edibles) in the desert for them in spite of their rebellion.

وادی التیہ: حیث ظل بنو اسرائیل یتئہون اربعین عاماً و حیث أنعم اللہ سبحانہ و تعالیٰ علیہم بالمن والسلوی رغم عدوانہم وعصیانہم۔
وادی تیہ: جہاں بنی اسرائیل اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے 40 سال تک بھٹکتے رہے

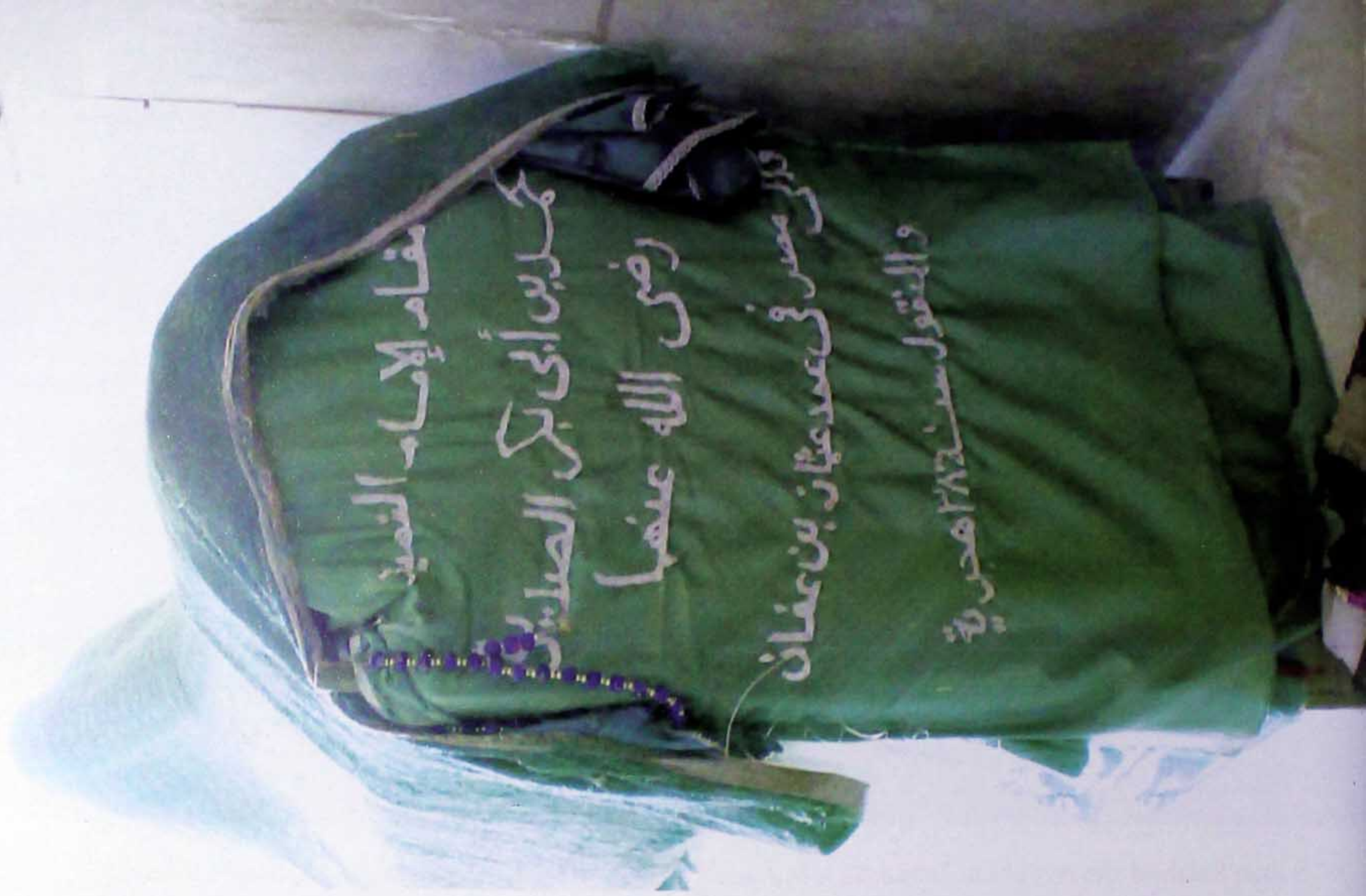




فاتح بیت المقدس حضرت صلاح الدین ایوبی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب قلعہ / قلعة صلاح الدين الايوبي في طابا رحمۃ اللہ علیہ / Sultan Salah-ul-din Ayyubi in Taba.

حضرت احمد بوصري شاذلي رحمۃ اللہ علیہ کا مزار / ضريح أحمد البوصيري الشاذلي رحمۃ اللہ علیہ / The shrine of Hazrat Ahmed Boseri Shaazli رحمۃ اللہ علیہ.





حضرت محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / ضریح محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہما / ضریح محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہما / Shrine of Muhammad bin Abu Bakar



The shrine of Hazrat Imaam Jazooli رحمۃ اللہ علیہ in Egypt.
ضریح الامام الجزولی رحمۃ اللہ بمصر۔ / حضرت امام جزولی رحمۃ اللہ کا مزار

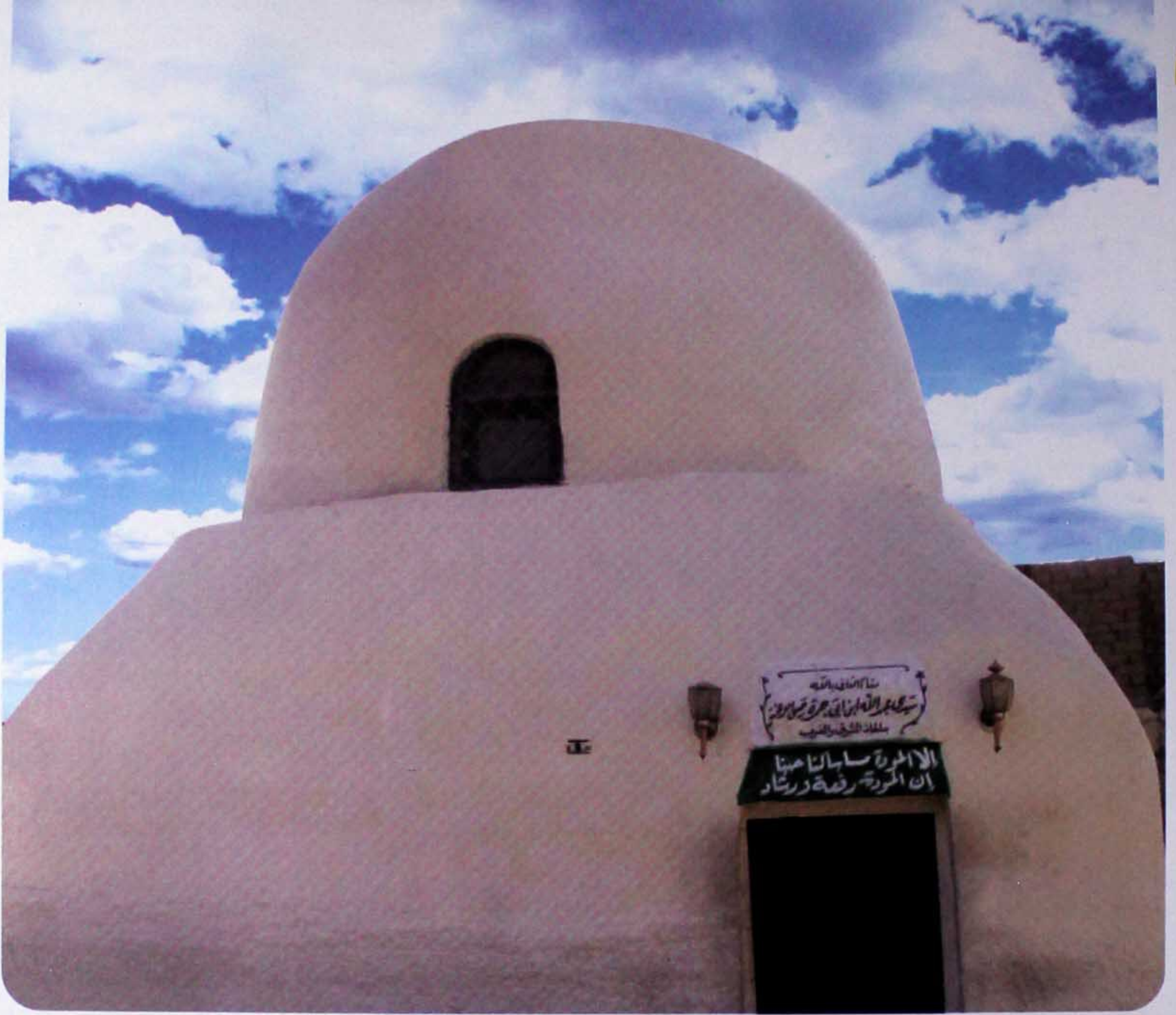
1

The grave of Hazrat Imaam Jazooli رحمۃ اللہ علیہ.
القبر المبارک للامام الجزولی رحمۃ اللہ۔
حضرت امام جزولی رحمۃ اللہ کی قبر مبارک



1





حضرت عبداللہ بن ابی جمرہ رضی اللہ عنہ کا مزار اور قبر مبارک / ضریح سیدنا عبداللہ بن ابی جمرہ رضی اللہ عنہ / رضی اللہ عنہ Shrine of Hazrat Abdull bin Abi Jamrah





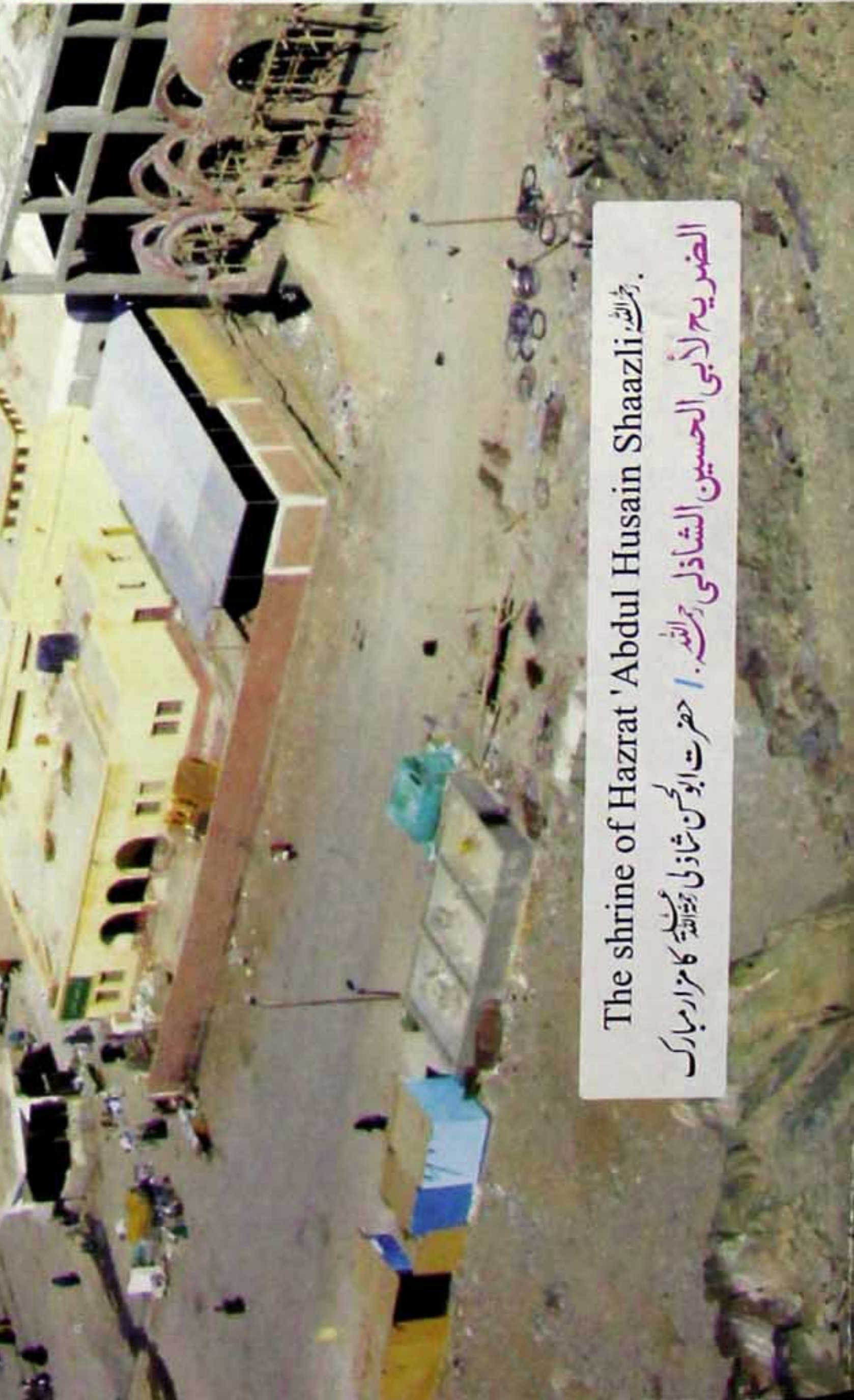
The exterior view of the entrance to the shrine of Imaam Jalaal-ud Deen Sayyooti رحمۃ اللہ علیہ, the author of the celebrated exegesis of the Holy Quran: “*Tafseer-e Jalaalaen*”

المشهد الخارجی لباب الدخول فی ضریح الامام جلال الدین السیوطی رحمۃ اللہ علیہ المؤلف لتفسیر ”جلالین“.
امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کے داخلی دروازے کا بیرونی منظر

The grave of Hazrat Imaam Shaatibi رحمۃ اللہ علیہ in Egypt.

قبر الامام الشاطبی رحمۃ اللہ علیہ بمصر۔ / مصر میں موجود حضرت امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک





حضرت ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک
الضریح لابی الحسین الشاذلی رحمۃ اللہ علیہ / حضرت ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک

The shrine of Hazrat 'Abdul Husain Shaaazli





The shrine of Imaam Zain-ul 'Abideen bin Imaam Husain bin Imaam Ali bin Abu Talib عليه السلام. He used to weep bitterly due to Allah's fear and worshipped excessively. One day he was offering prayers when his house caught fire, but he did not break his prayers.

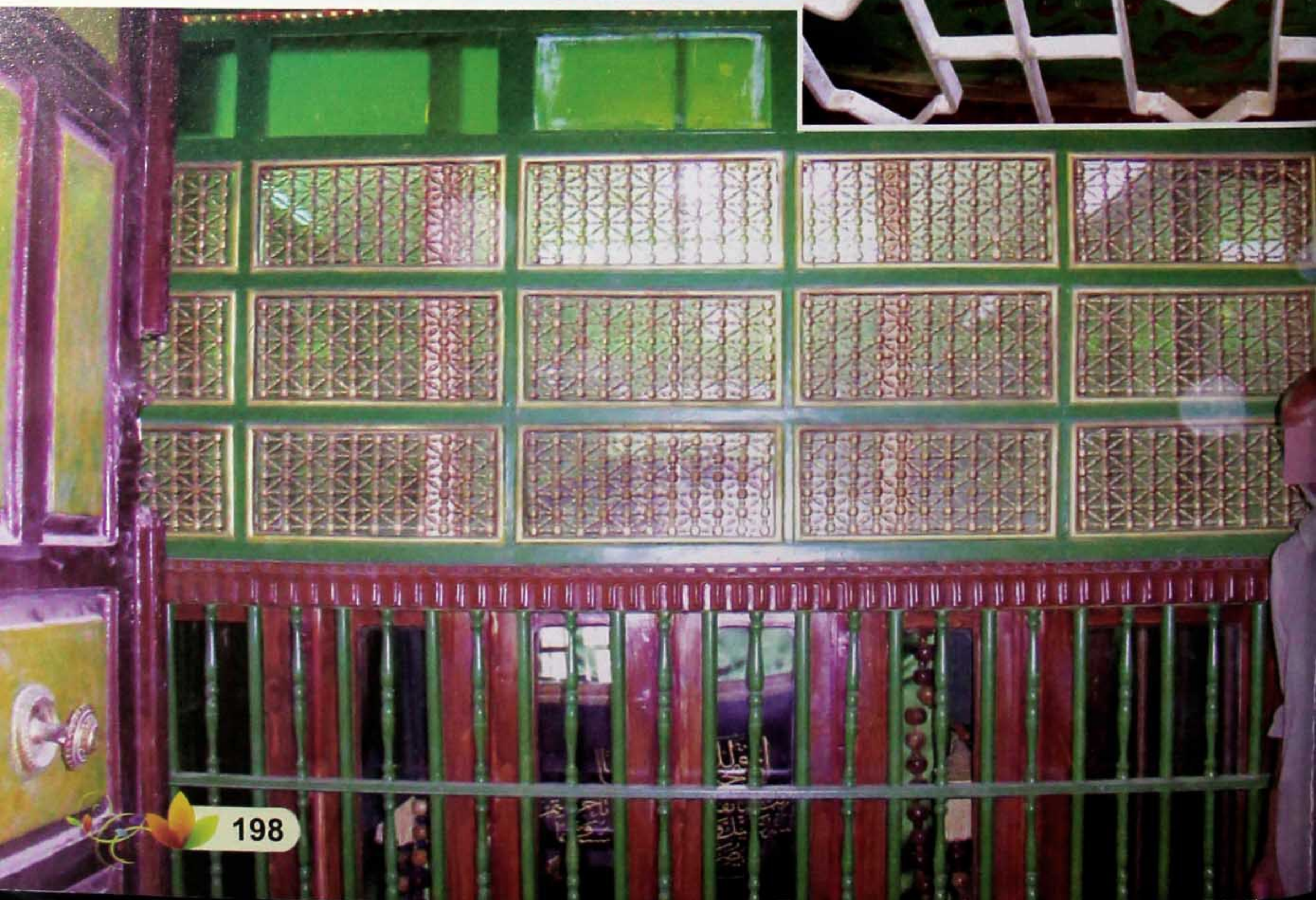
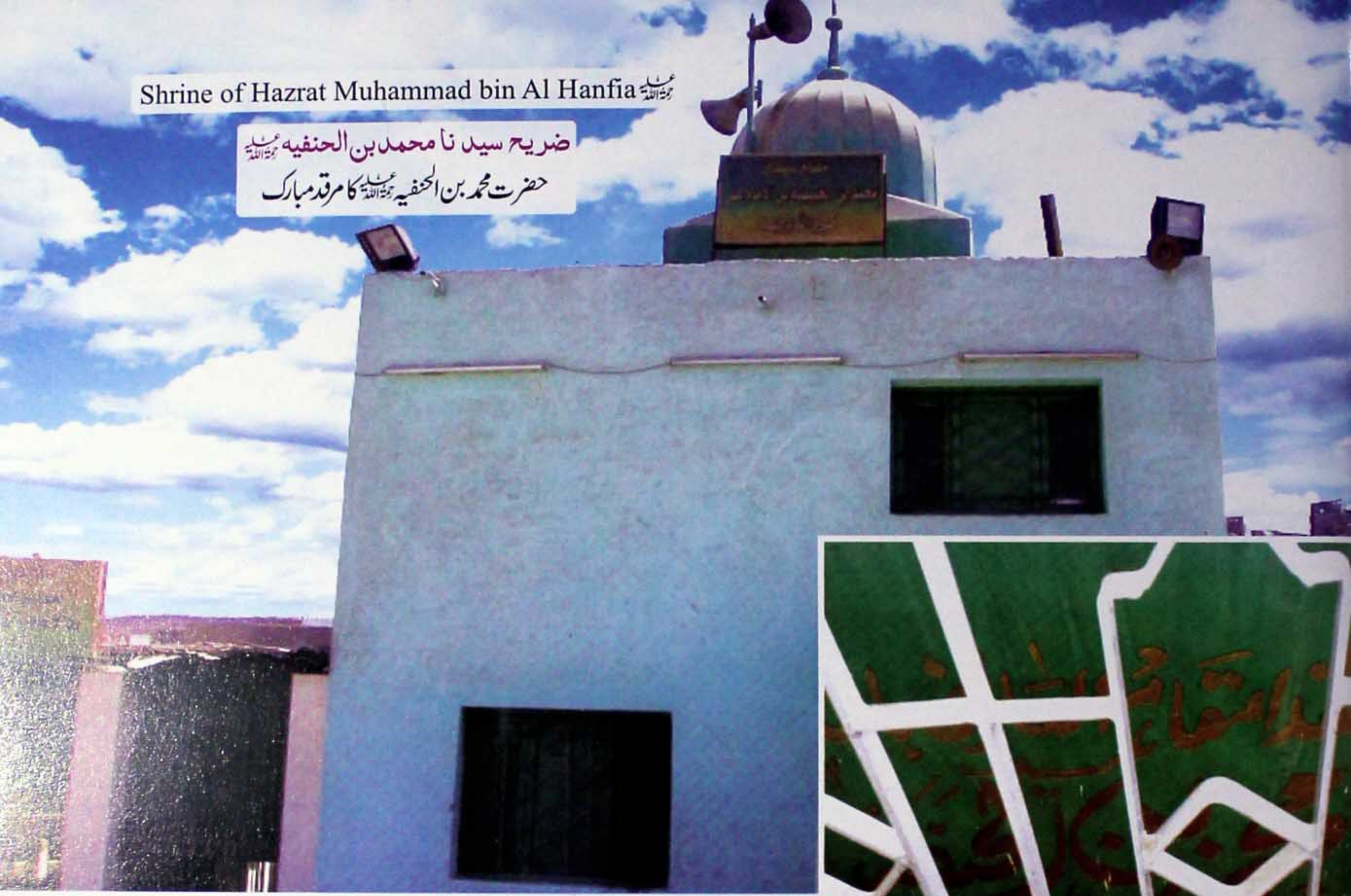
ضريح سيدنا زين العابدين بن حسين بن علي بن ابي طالب عليه السلام
كان بكاءً من خشية الله سبحانه و
تعالى وكان يعبد الله تعالى كثيراً
حتى أصاب يوماً بيته حريقاً ولكنه
لم يترك الصلاة.

حضرت زين العابدين بن حضرت حسين
بن حضرت علي عليه السلام بن ابوطالب کا
مزار مبارک



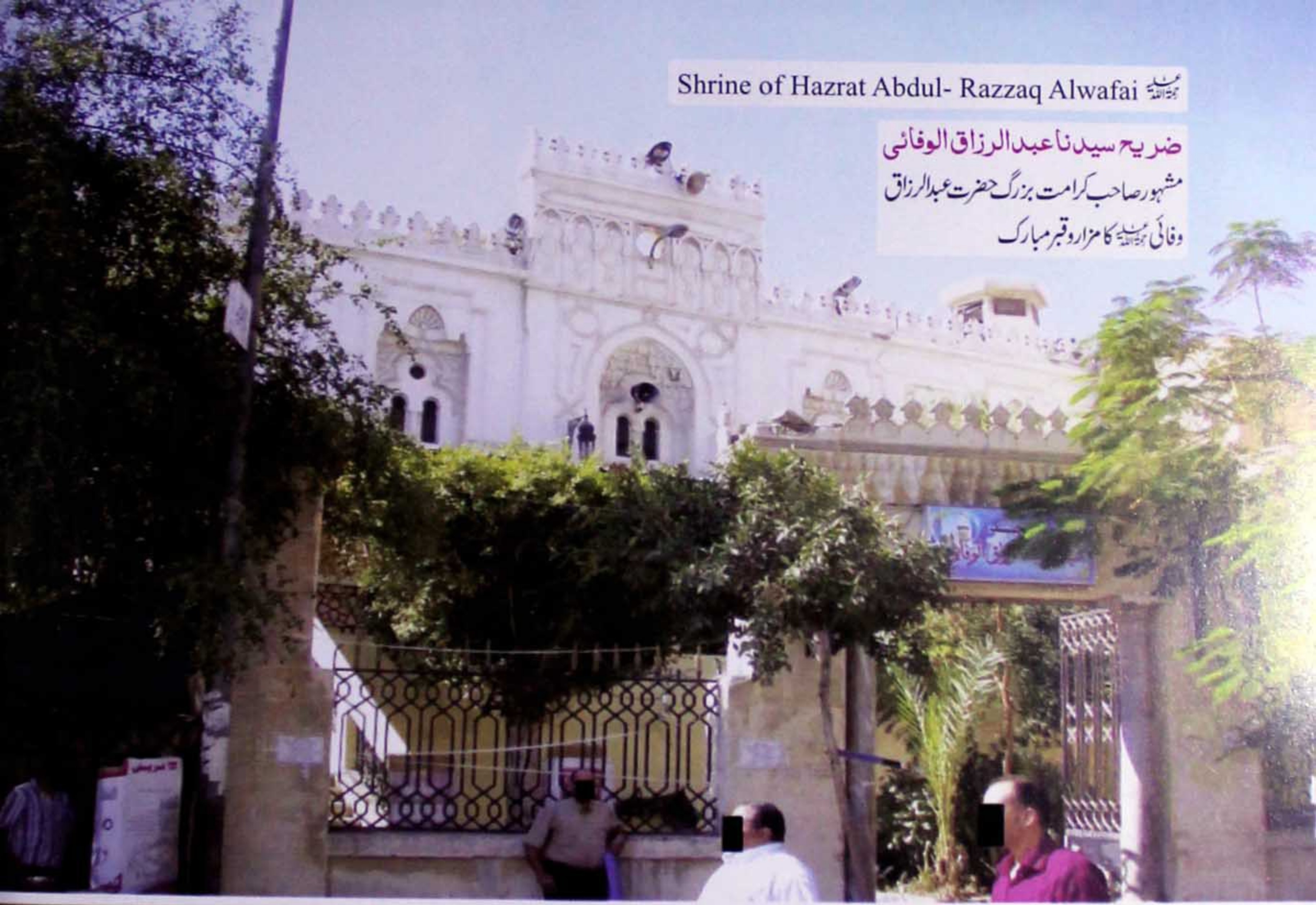
Shrine of Hazrat Muhammad bin Al Hanfia رحمۃ اللہ علیہ

ضریح سیدنا محمد بن الحنفیہ رحمۃ اللہ علیہ
حضرت محمد بن الحنفیہ رحمۃ اللہ علیہ کا مرقد مبارک



Shrine of Hazrat Abdul- Razzaq Alwafai رحمہ اللہ

ضریح سیدنا عبد الرزاق الوفائی
مشہور صاحب کرامت بزرگ حضرت عبد الرزاق
وفائی رحمہ اللہ کا مزار و قبر مبارک





The trellis work outside the grave of Hazrat Raabe'ah 'Adwiyah عليها السلام.

سیاح من الحديد يحيط بقبر رابعة العدوية عليها السلام.
حضرت رابعہ عدویہ عليها السلام کی قبر مبارک کے باہر لگا جٹگہ



The entrance to the shrine of Hazrat Raabe'ah 'Adwiyah عليها السلام in Egypt.

الباب الداخلي لضريح السيدة رابعة العدوية عليها السلام بمصر.
حضرت رابعہ عدویہ عليها السلام کے مزار مبارک کا داخلی دروازہ

The grave of Hazrat Raabe'ah 'Adwiyah عليها السلام in Egypt.

قبر السيدة رابعة العدوية عليها السلام بمصر. / حضرت رابعہ عدویہ عليها السلام کی قبر مبارک





The grave of Ibn Hajr 'Asqalaani, commentator of *Saheeh Bukhari* near Jaame'ah al-Azhar in the Egyptian city of Cairo. Near him buried is 'Allaamah 'Ainee.

قبر شارح صحیح البخاری العلامة ابن حجر العسقلانی رحمہ اللہ قرب جامعہ الأزھر بمیدینۃ القاہرۃ فی مصر. وقد دفن بجوارہ العلامة العینی رحمہ اللہ. حضرت ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ کی قبر مبارک، آپ رحمہ اللہ کے ساتھ ہی علامہ عینی رحمہ اللہ بھی مدفون ہیں اور دونوں حضرات نے بخاری شریف کی شرح لکھی ہے۔

The grave of Hazrat Zakariyya Ansaari رحمہ اللہ / قبر الشیخ زکریا الأنصاری رحمہ اللہ. / حضرت زکریا انصاری رحمہ اللہ کی قبر مبارک





حضرت ابواللّٰیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار / ضریح اَبی اللیث السمرقندی رحمۃ اللہ علیہ بمصر . / The shrine of Hazrat Abul-Lais Samarqandi رحمۃ اللہ علیہ in Egypt.

حضرت ابواللّٰیث سمرقندی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / القبر المبارک لأبی اللیث السمرقندی رحمۃ اللہ علیہ . / The grave of Hazrat Abul-Lais Samarqandi رحمۃ اللہ علیہ.





The shrine of Kamal Ibn-ul Hamam رحمہ اللہ: This incident is written in the books about Kamaal Ibn-e Hamam that once he went to visit the grave of Hazrat Ibn-e 'Ataullah Iskandari رحمہ اللہ and recited Surah Hood from the Quran there. When he reached this *Aayah*: **فمنهم شقى وسعيد** *"So among them there are some people who are unfortunate and some are fortunate"* a voice come from the grave: "O Kamaal! Among us nobody is unfortunate. "Kamaal Ibn-e Hamam bequeathed that he should be buried beside him.

مرقد کمال بن الہمام رحمہ اللہ: وردت حکایہ حول کمال بن الہمام رحمہ اللہ فی الکتب أنه ذهب يوماً لزيارة قبر الشيخ ابن عطاء اللہ الاسکندری رحمہ اللہ فقرأ عند قبره سورة الہود فلما وصل الى هذه الآية: ﴿فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَسَعِيدٌ﴾ فسمع صوتاً من القبر يقول: يا کمال! ما منا شقى، فأوصى کمال بن الہمام بأن یدفن بجوار هؤلاء.



The shrine of Hazrat Ibn-e-Daqeeq Al-Iidd رحمہ اللہ
ضريح سيدنا ابن دقيق العيد رحمہ اللہ / علامہ ابن دقیق العيد رحمہ اللہ کا مزار



حضرت عطاء اللہ الاسکندری رحمہ اللہ کا مرقد و مزار مبارک

ضريح ابن عطاء الله الاسكندري رحمہ اللہ The shrine of Hazrat Ibn-e-Ataullah Aliskandiri رحمہ اللہ

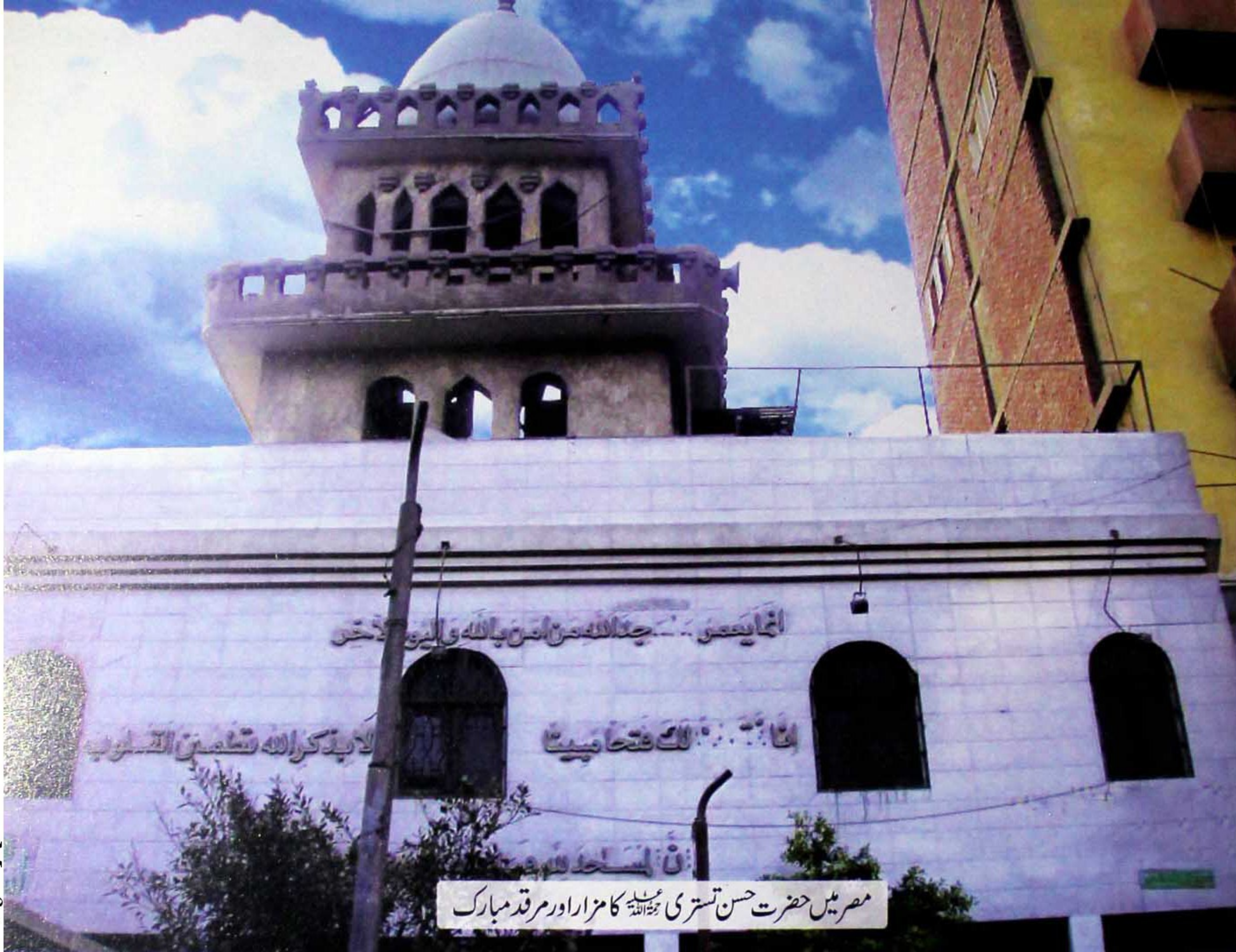




مصر میں حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار / ضریح بایزید البسطامی فی مصر / Shrine of Abu Yazeed Albastami in Misr.

حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار و قبر مبارک / قبر ابی الیزید البسطامی / Grave of Abu Yazeed Albastami in Misr.





ضريح الامام حسن التستري رحمۃ اللہ علیہ في مصر / Shrine of Imam Hasan Altustuti رحمۃ اللہ علیہ in Misr.





انا اللہ وانا الیہ راجعون، شرک کی انتہا مزار کو کعبہ کی شکل دی

The grave of Hazrat Sariah Al-Jabal ر. اللہ

القبر المبارک لساریۃ الجبل رضی اللہ عنہ / حضرت ساریہ الجبل رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

حضرت مالک بن اشتر نخعی رضی اللہ عنہ کا مزار / ضریح سیدنا مالک بن الحارث الاشتر النخعی / Shrine of Hazrat Malik bin Haris Al-Ashtar



Chapter No.4

SITES OF IRAQ HISTORICAL AND SACRED

الأمكنة الاثرية و المقدسة في عراق.



عراق کے مقدس تاریخی مقامات

IRAQ: Iraq us spread over an area of 127,000 sq.miles. Its population is about ten million. There is majority of Muslims although some Jews are also settled here. The scenes of victory and defeat which Iraq has witnessed may not have been witnessed by any other nation. Iraq was conquered during the caliphate of the first Caliph, Hazrat Abu Bakr Siddeeq رضي الله عنه. By the grace of Allah the Islamic flag is still flying high over there. Under the domination of the worst imperialistic force (America), a very weak government has been formed now-a-days but its leadership is with the so-called Muslims.

Iraq is the country where the great agonizing incident in human history, that is, the martyrdom of Hazrat Imaam Husain رضي الله عنه, took place. This is the very territory where Namrood, Bakht Nasr and Noshervan reigned, and it the very country where a multitude of prophets عليه السلام, Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم, members of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم family, saints and Islamic scholars are resting in eternal peace. Iraq is the country where Namrood reigned, where Hazrat Ibraheem عليه السلام *Khaleelullah* - the friend of Allah - was born. Signs of these historical facts still exist. Somewhere in Iraq, Shaddaad made up a heaven who is still buried at some unknown place. Baghdaad, Koofah, Basrah, Karbala and Kaazimeen are the famous cities of Iraq.

KOOFAH: Conqueror of Iran, Hazrat Sa'd bin Abi Waqqaas رضي الله عنه, laid the foundation of Koofah on the orders of Hazrat 'Umar Farooq رضي الله عنه. Then, *Sher-e Khuda* - Lion of Allah - Hazrat 'Ali رضي الله عنه made Koofah the capital city during his caliphate.

It is famous about the Jaame' Masjid of Koofah that it houses the stove from where the Great Flood of Nooh ensued. It was in the mosque of Koofah where Hazrat 'Ali رضي الله عنه was martyred while he was offering prayers.

KARBALA: The city of Karbala is situated at about 130 km from Baghdaad where, in recompense of not giving up before extortion and speaking only the truth, 16 members of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم family along with Hazrat Imaam Husain رضي الله عنه were martyred after being subjected to the greatest state terrorism and oppression.

BAABUL: Baabul, too, is a famous city of Iraq where two angels named *Haaroot* and *Maaroot* were hanged upside down in a well.

العراق: مساحة مملكة العراق 27 ألف كيلومتر ويبلغ عدد سكانها عشرة ملايين نسمة والمسلمون في الأغلبية على حين يسكنها بعض اليهود أيضاً، قد شهدت أرض العراق من مشاهد الفتوح والهزائم ربما لم تشهد مثلها دولة غيرها، وفتح المسلمون العراق في عهد أبي بكر الصديق رضي الله عنه وما زالت حتى اليوم تترفرف فيها راية الاسلام والحمد لله، وقامت اليوم فيها حكومة متزعزعة الاستقرار تحت احتلال أكبر قوة استعمارية وأسوأها أي الولايات المتحدة الأمريكية إلا أن زمام الأمور المملكة بيد المسلمين غير صالحين.

وعراق هي المملكة التي حدثت فيها أكبر مأساة في التاريخ البشري وهي حادثة استشهاد سيدنا حسين رضي الله عنه، وهذه هي البقعة التي حكمها نمروود، وبخت نصر، ونوشيروان، وتحت تراب العراق المقدس دفن كثير من الأنبياء عليهم السلام، والصحابة رضي الله عنهم، وأهل البيت عليهم السلام، وأولياء الله عليهم السلام، والعلماء الربانيون، وهي الدولة التي أقام فيها نمروود حكمته، وهنا ولد إبراهيم خليل الله عليه السلام وعلامات هولاء مازالت موجودة حتى اليوم وقد بنى الملك شداد جنته في العراق وهي مدفونة في مكان مجهول حتى اليوم ومن أشهر مدنها: مدينة بغداد، والكوفة، والبصرة، و كربلا وكاظمين وغيرها.

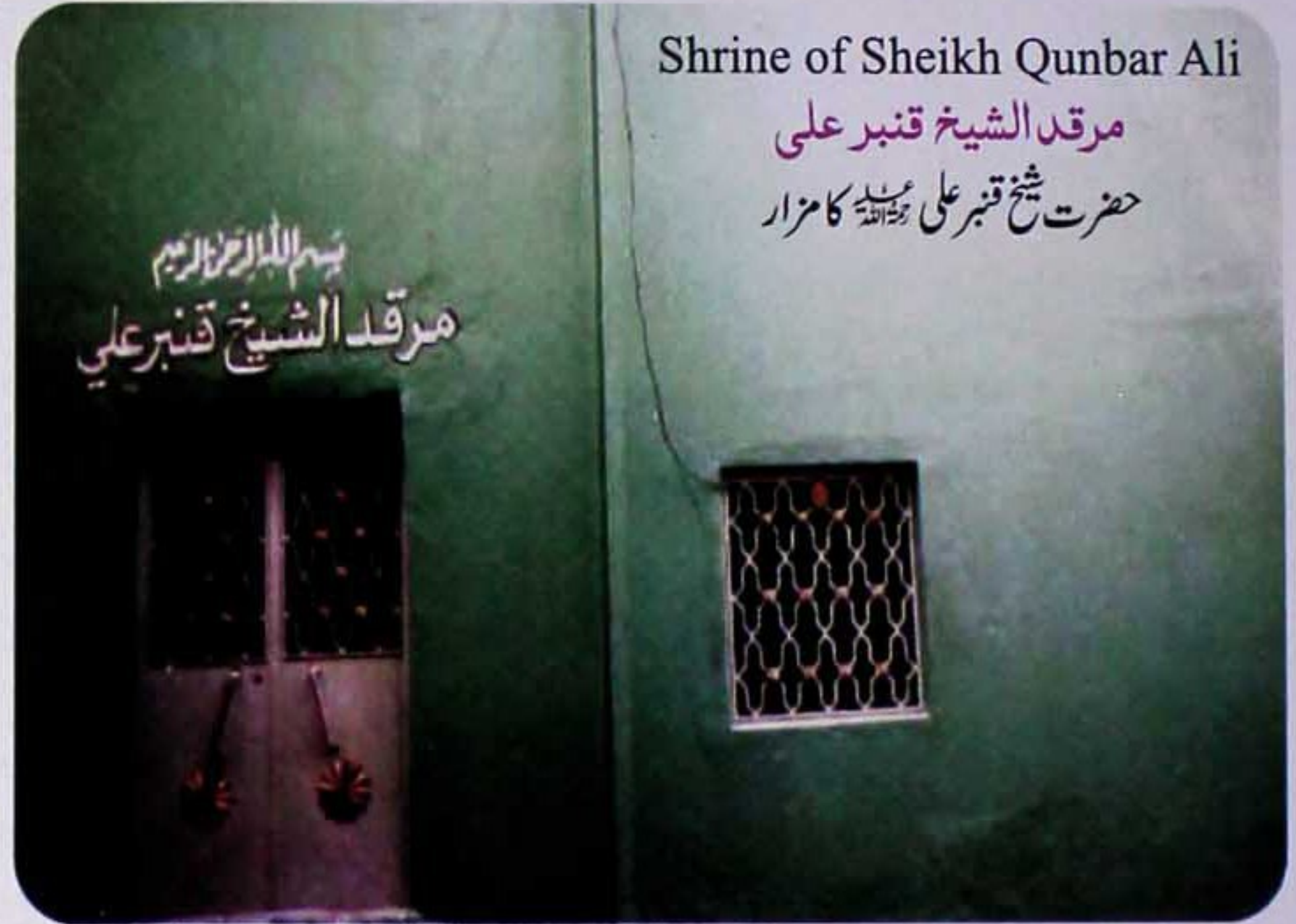
مدينة الكوفة: وقد قام بتأسيسها فاتح ايران سعد بن أبي وقاص رضي الله عنه بأمر الخليفة عمر بن الخطاب رضي الله عنه ثم جعلها على بن أبي طالب عليه السلام عاصمة للخلافة الإسلامية في عهده.

وقد اشتهرت رواية ان في مسجد الكوفة الجامع التنور الذي كان منه بداية الطوفان في زمن النبي نوح عليه السلام وفي مسجد الكوفة الجامع استشهاد سيدنا علي بن أبي طالب عليه السلام وهو في الصلاة.

مدينة كربلا: هي تقع على مسافة 130 كيلومتراً من مدينة بغداد وهي المدينة التي قتل فيها سيدنا حسين بن علي عليه السلام و 16 شخصاً من أهل بيته معه ظلماً وقهراً في أسوأ مأساة في التاريخ عقاباً على النطق بكلمة الحق وعدم الخضوع أمام الاستبداد بأيدي الارهابيين الظالمين.

البابل: وهي من أشهر مدن العراق التي غُلق في إحدى آبارها الملكان هاروت و ماروت.

BAGHDAAD: Baghdaad is quite an ancient city. When the Caliph Mansoor built it anew in the shape of a circle, its diameter was only 2 miles. Right through the center of the city flowed River Dajlah, at the bank of which royal palaces were constructed. Today each locality of this city is spread over several miles. For centuries this city has been the center of Islamic culture and civilization. The learned think it to be compulsory to visit this city. There is a famous maxim about Lahore which is on everybody's tongue: "He who has not seen Lahore is not born yet". Allah only knows who was the first one to say this maxim, but about Baghdaad, an illustrious personality of *Fiqh* - Islamic Jurisprudence - Imaam Shafi'ee رحمته الله, has expressed similar impressions. Khateeb Baghdaadi writes: Imaam Shafi'ee رحمته الله asked Yoonus bin 'Abdul A'laa: "Have you seen Baghdaad?" He replied in the negative. Imaam Shafi'ee رحمته الله said: "Then you have not seen anything in the world!"

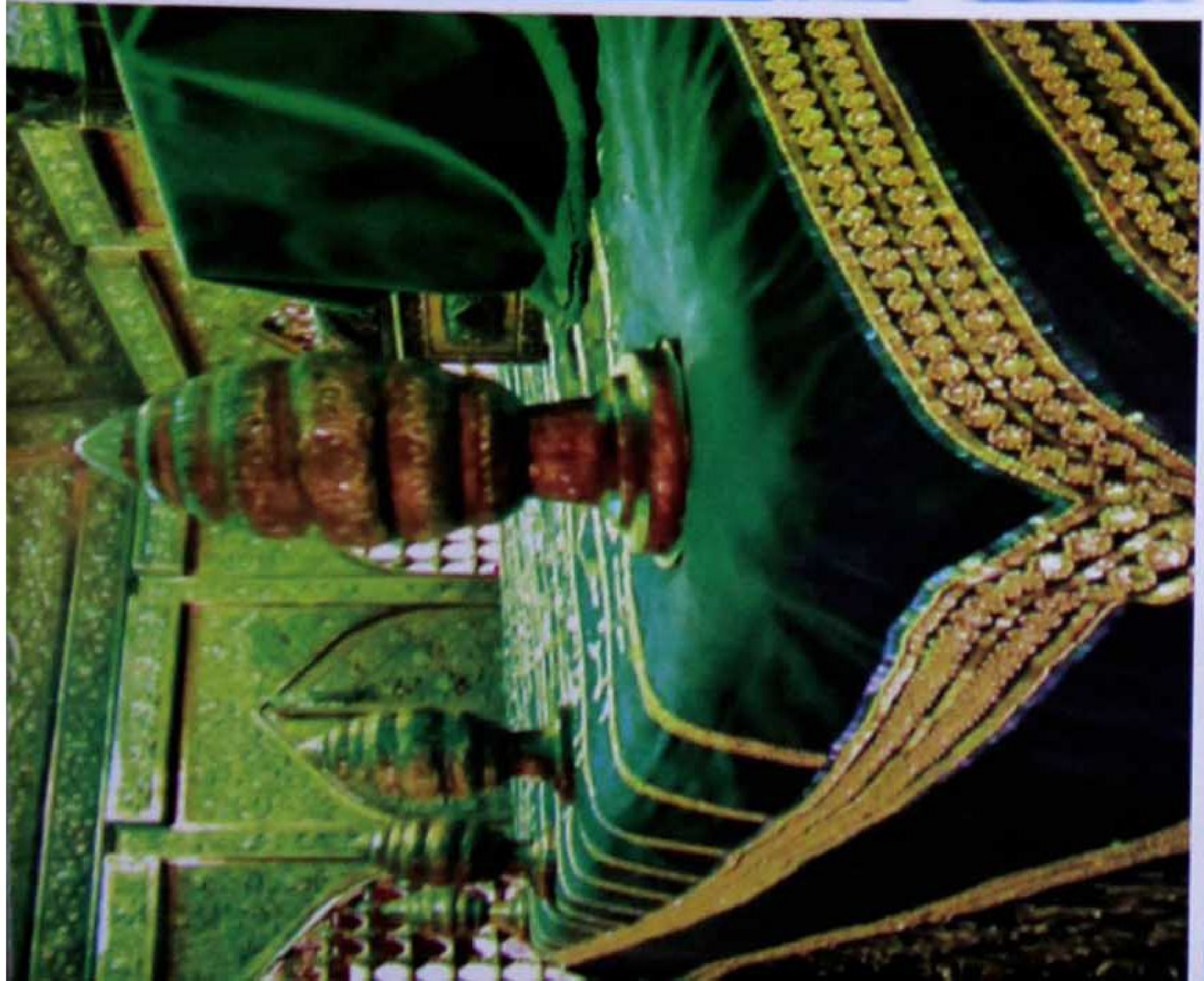


For centuries, Baghdaad has been the capital city and hundreds of caliphs and kings have reigned here, but it is a strange fact that no caliph has died here. Caliph Mansoor died during the journey of the pilgrimage, Caliph Mehdi died in Maasabdaan, Caliph Haadi died in Eesa Baaz, Caliph Haroon-ur Rasheed died in Toos, and Caliph Mamoon-ur Rasheedd died in the Roman region of Bazandoon. In the same way, all the rulers died outside Baghdaad. About Caliph Amin, it is said that he was murdered in Baghdaad, but the truth is that he was murdered outside Baghdaad.

بغداد: مدينة قديمة جداً عندما استأنف بنائها الخليفة منصور عام 145 هـ في شكل دائري كان قطرها ميلين، و كان نهر دجلة يجري في وسطها و القصور الملكية أقيمت في ضفته، و اليوم بسطت مساحة المدينة الى البعيد، ثم ظلت هذه المدينة مركزاً لحضارة الاسلام و ثقافته الى اليوم و كان يحضر أهل العلم و الفن الى هذا المركز العلمي، و قد تداول على السنة الناس القول: "من لم يزر لاهور لم يولد بعد" و لا ندري من هو أول قائل لهذا القول الا أن الفقيه الجليل الامام الشافعي رحمته الله قال قولاً مماثلاً لهذا القول في شأن مدينة "بغداد" و كتب الخطيب البغدادي سأل الامام الشافعي، يونس بن عبد الاعلى: هل رأيت بغداد؟ قال يونس لا، فقال الامام: ما رأيت الدنيا و لا الناس و قد ظلت بغداد عاصمة للدولة الاسلامية من القرن الاول الى الآن و قد تعاقب على حكمها مئات من الخلفاء و الملوك و لكن الأمر العجيب أن المنية لم توف ملكاً و لا خليفة و هو في بغداد فالخليفة المنصور توفي و هو في رحلته الى الحج و الخليفة المهدي توفي في "ماسبدان" و الخليفة الهادي في "عيسى باذ" و الخليفة هارون الرشيد في "طوس" و مامون الرشيد في "بذندون" منطقة الروم، و كذلك كل حاكم مات خارج بغداد و قد قيل أن الخليفة الأمين قتل في بغداد و لكن الأصح أنه قتل خارج بغداد.

(سفر محبت: 46)





The grave of Hazrat '
Abdul Qadir Jeelani ر.ل.ہ.
قبر الشیخ عبدالقادر الجیلانی ر.ل.ہ.
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی
کی قبر مبارک کا مزار، مسجد اور

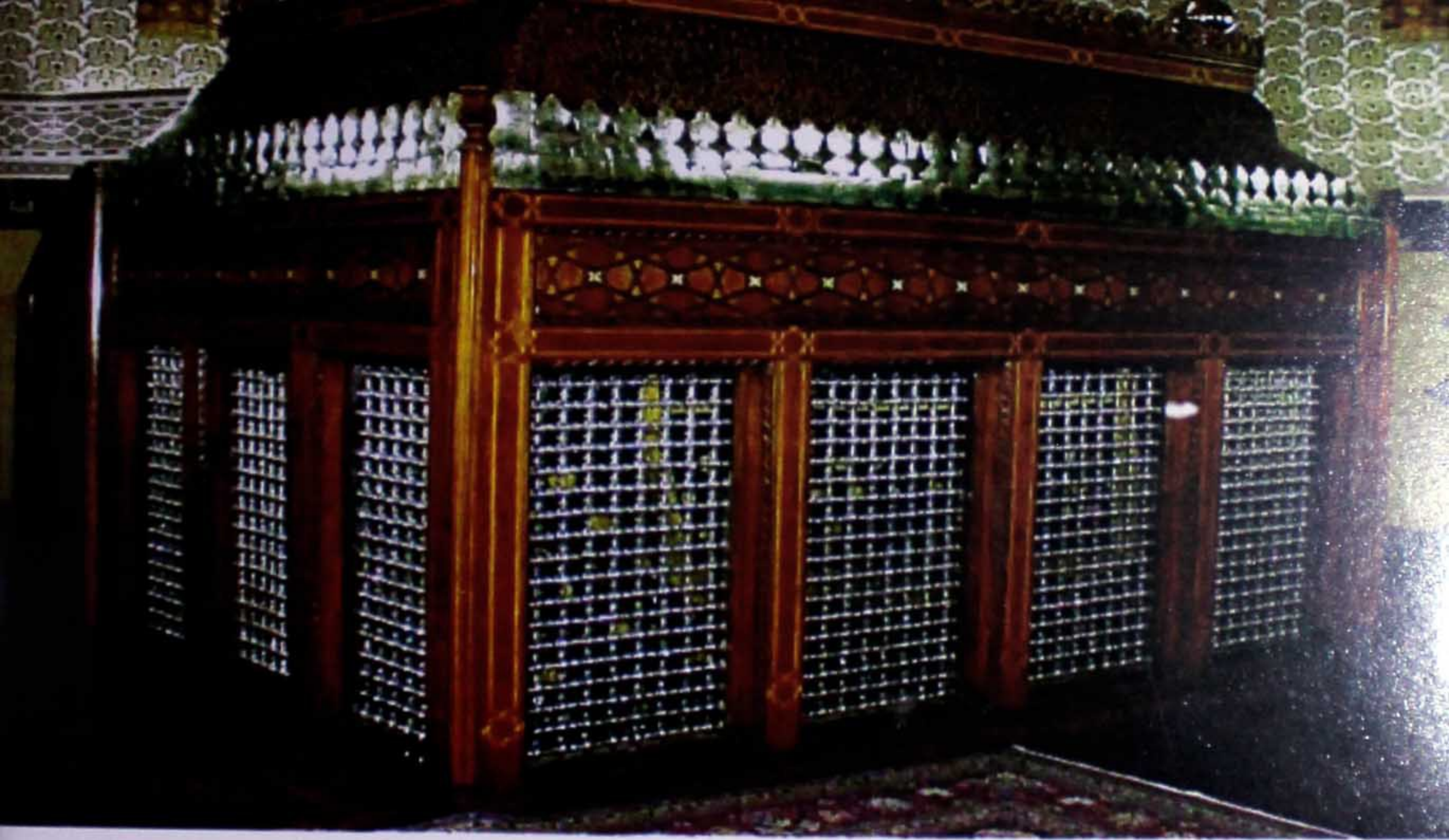


The shrine of Sheikh 'Abdul Qaadir Jeelani رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه in a region named Baab-ush-Sheikh in Baghdaad.

ضريح الشيخ عبد القادر الجيلاني رَحْمَةُ اللهِ فِي مَنْطِقَةِ بَابِ الشَّيْخِ بِبَغْدَاد.

حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه کا مزار۔





The grave of *Imaam-e A'zam* (the greatest leader) Hazrat Imaam Abu Haneefah رحمہ اللہ in Baghdaad.

القبر المبارك لامام المسلمين و رئيس الفقهاء والمحدثين أبي حنيفة رحمہ اللہ / حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی قبر مبارک

The shrine of Imaam Abu Haneefah رحمہ اللہ in the region named *A'zamiyah* in the Iraqi city Baghdaad.

ضريح الامام الأعظم أبي حنيفة رحمہ اللہ بمنطقة الأعظمية في مدينة بغداد بعراق. / عراق میں حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ کا مزار مبارک





The shrine of Hazrat 'Abdul Hasan Noori (r.a.) in the region called A'zamiyah in Baghdaad. His shrine is at a little distance from the mausoleum of Imaam Abu Haneefah (r.a.) towards the south.

ضريح الشيخ أبي الحسن النوري (ر.ه) بمنطقة الأعظمية بمدينة بغداد وهذا المزار في الجانب الجنوبي من ضريح
الامام الاعظم ابي حنيفة (ر.ه) على مسافة قصيرة.
حضرت ابوالحسن نوري (ر.ه) كالمزار مبارک۔

The grave of Hazrat 'Abdul Hasan Noori (r.a.).

القبر المبارك لأبي الحسن النوري (ر.ه) (ببغداد).
حضرت ابوالحسن نوري (ر.ه) کی قبر مبارک





The grave of Hazrat Bashshaar Haafi رحمۃ اللہ علیہ in Jaame' Masjid Bashshaar Haafi situated near Jaame' Masjid Imaam-e A'zam رحمۃ اللہ علیہ in Baghdaad.

قبر الشیخ بشر الحافی رحمۃ اللہ علیہ فی مسجدہ بقرب المسجد الجامع للامام الأعظم فی بغداد. / حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

The grave of Hazrat Behlol Dana رحمۃ اللہ علیہ in a graveyard near the railway station named "Muhattah 'Alviyah" towards the west of the grave of prophet Hazrat Yoosha' Bin Noon علیہ السلام in Baghdaad.

قبر الشیخ بہلول الحکیم رحمۃ اللہ علیہ بقرب ضریح النبی یوشع بن نون علیہ السلام فی المقبرة المتصلة بمحطة القطار المسماة بالمحطة العلوية فی مدینة بغداد. / حضرت بہلول دانا رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ یہاں ہزاروں اولیاء مدفون ہیں۔





1 The shrine of Hazrat Shahaab-ud Deen Suharwardi رحمۃ اللہ علیہ in a cemetery named “*Darwiyah*” in Baghdaad!

ضريح الشيخ شهاب الدين السهروردي في المقبرة الدروية ببغداد. / حضرت شهاب الدين سهروردي رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

2 The grave of Hazrat Shahaab-ud Deen Suharwardi رحمۃ اللہ علیہ. / شهاب الدين سهروردي رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

The grave of Hazrat Imaam Abu Yoosuf رحمۃ اللہ علیہ in the western region named “*Rasaafah*” in Baghdaad.
قبر الإمام أبي يوسف رحمۃ اللہ علیہ في بالمنطقة الرصافة في الجانب الغربي بمدينة بغداد عراق. / حضرت امام ابو يوسف رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک





The shrines of Hazrat Junaid Baghdadi رحمته الله and Hazrat Sari Saqti رحمته الله in a graveyard named "Baab-ud Deer" near a railway station named "Muhattah 'Alviyah" in Baghdaad.

ضريح الشيخ الجنيد البغدادي رحمته الله و مزار الشيخ السري السقطي رحمته الله في المقبرة "باب الدير" المتصلة من محطة القطار بالعلوية في بغداد. / بغداد میں موجود محطہ علویہ نامی ریلوے اسٹیشن کے قریب باب الیرید نامی قبرستان میں حضرت جنید بغدادی رحمته الله اور حضرت سری سقطی رحمته الله کا مزار مبارک

The graves of Hazrat Junaid Baghdadi رحمته الله and Hazrat Sari Saqti رحمته الله in a graveyard named "Baab-ud Deer" near a railway station named "Muhattah 'Alviyah" in Baghdaad.

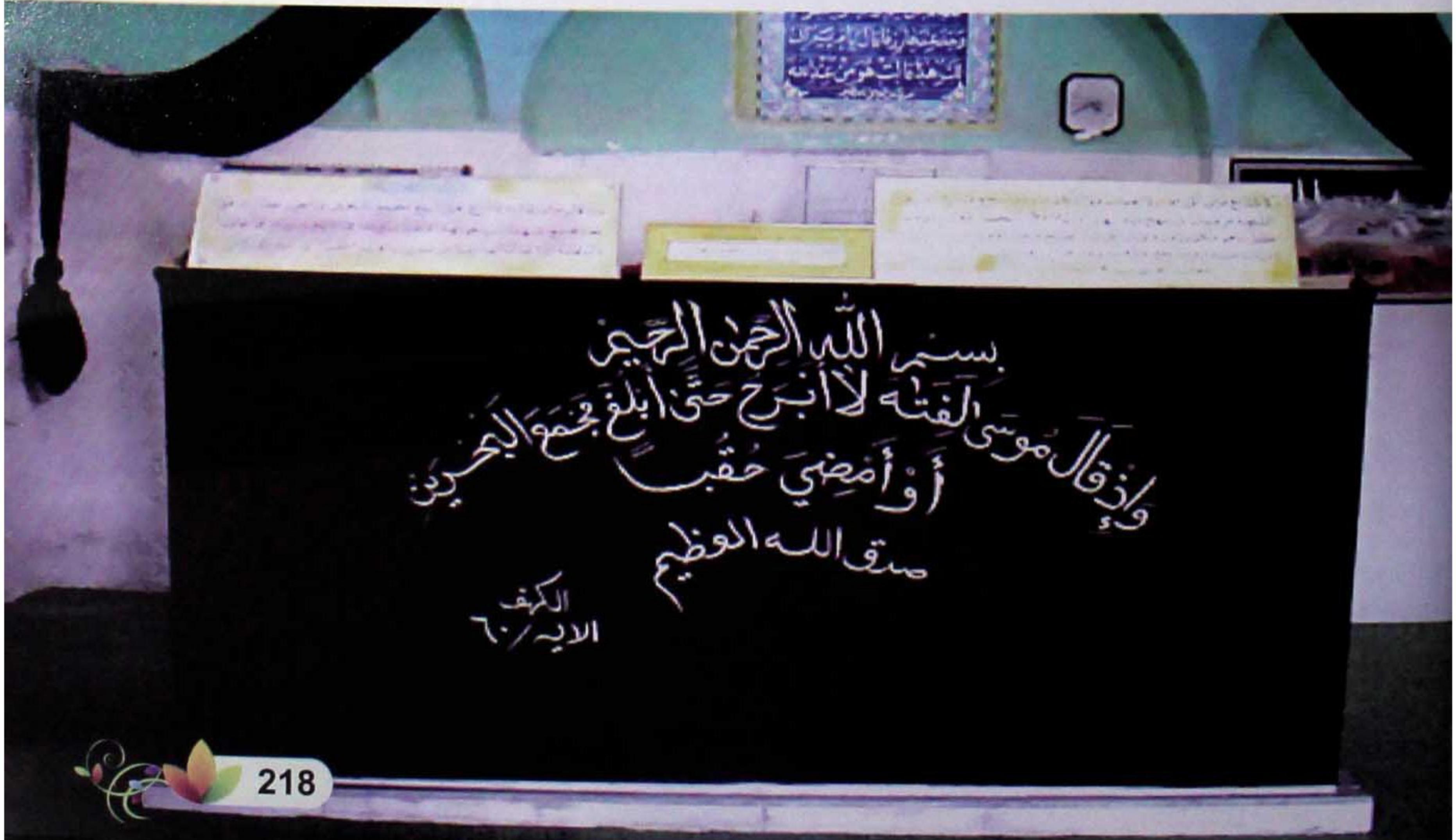
ضريح الشيخ الجنيد البغدادي و الشيخ السري السقطي في المقبرة "باب الدير". / حضرت جنید بغدادی رحمته الله اور حضرت سری سقطی رحمته الله کا مزار مبارک





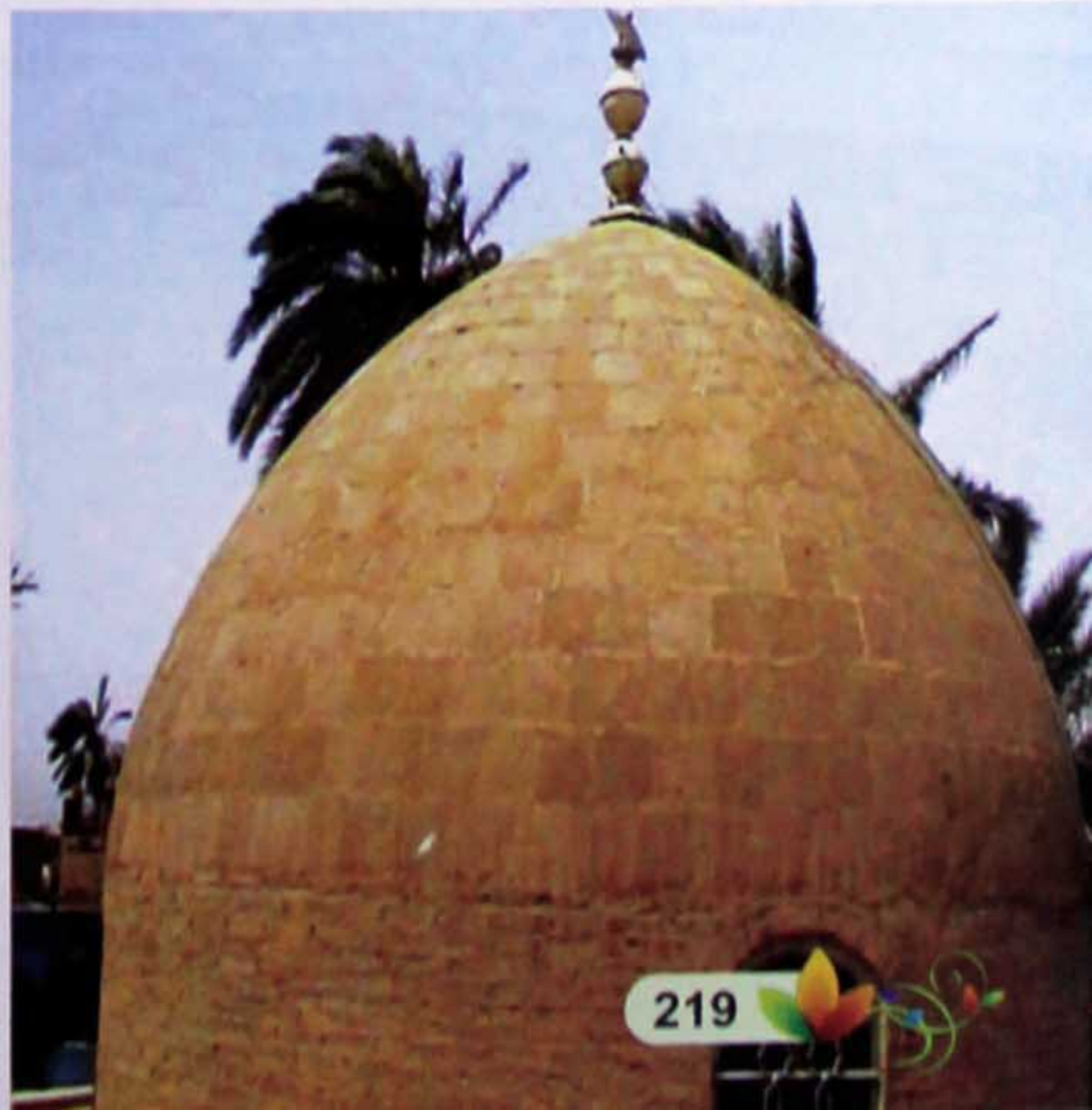
The shrine of Hazrat Yoosha' (عليه السلام). His shrine is at a small distance from the shrine of Hazrat Junaid Baghdaadi (رحمته الله).

مرقد نبی اللہ یوشع بن نون بقرب ضریح الشیخ الجنید البغدادی رحمہ اللہ / حضرت یوشع علیہ السلام کا مزار: آپ کے مزار کے قریب حضرت جنید بغدادی علیہ السلام کا مزار بھی ہے۔



هَذَا مَرْقَدُ قُطْبِ الْعَارِفِينَ الشَّيْخِ الْبُؤْبَكْرِ الشِّبْلِيِّ

حضرت ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار اور قبر مبارک / ضریح سیدنا ابی بکر الشبلی رحمۃ اللہ علیہ / Shrine of Hazrat Abu Baker Shibli



KOOFAH: Koofah was colonized as a cantonment by the conqueror of Iraq, Hazrat Sa'd bin Abi Waqqaas رضی اللہ عنہ, during Hazrat 'Umar رضی اللہ عنہ's reign. Hazrat 'Umar رضی اللہ عنہ sent Hazrat 'Abdullah bin Mas'ood رضی اللہ عنہ here to preach Islamic teachings.

In Koofah, Hazrat Sa'd bin Abi Waqqaas رضی اللہ عنہ built a mosque in the year 19 A.H which came to be known as "Masjid-e Koofah". It has a capacity of 40,000 worshippers. In this very mosque have Hazrat Husain رضی اللہ عنہ, 'Abdullah bin Mas'ood رضی اللہ عنہ, Hazrat Salmaan Faarisi رضی اللہ عنہ and numerous other Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم offered prayers. This is the very mosque where Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ was martyred. In the courtyard of the mosque is the shrine of Muslim bin 'Aqeel and on the left side is the shrine of Haani bin 'Urwah.



Near Masjid-e Koofah are the ruins of a building which is called "Daariul Amaarah". Here, the head of Hazrat Husain رضی اللہ عنہ was presented before 'Ubaidullah bin Ziyaad on a shield.

On the right of Daar-ul Amaarah is an ancient house which is attributed to Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ.

الكوفة

وقد عمّر فاتح العراق سعد بن أبي وقاص رضی اللہ عنہ الكوفة كمقر للجند في زمن سيدنا عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ. وقد أرسل عمر الفاروق رضی اللہ عنہ خبر هذه الامة عبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ الى الكوفة لتعليم اهلها الدين وقد ملأ الكوفة علماً. وبنى سيدنا سعد بن وقاص رضی اللہ عنہ مسجداً بالكوفة عام 19هـ اشتهر باسم "مسجد الكوفة الجامع" يسع هذا المسجد 40 ألف من المصلين، وقد صلى في هذا المسجد الصلوات كثير من الصحابة منهم سيدنا الحسين رضی اللہ عنہ وعبد الله بن مسعود رضی اللہ عنہ وسلمان الفارسي رضی اللہ عنہ وغيرهم.

وفي هذا المسجد استشهد سيدنا علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ ويقع في فناء مسجد الكوفة ضريح سيدنا مسلم بن عقيل رضی اللہ عنہ، وفي جانب اليسار مرقد هاني بن عروة رضی اللہ عنہ.

وبقرب هذا المسجد عمارة خرابة ذات أثرى قديم تسمى بـ "دار الأمانة" وهنا سلم رأس سيدنا حسين رضی اللہ عنہ لوالى الكوفة عبيد الله بن زياد موضوعاً في جنة.

وعلى الجانب الأيمن "دار الأمانة" بيت قديم ينسب الى سيدنا علي بن أبي طالب رضی اللہ عنہ.

كوفہ کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں فاتح عراق حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے ایک چھاؤنی کے طور پر بسایا تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو یہاں علم دین سکھانے کے لئے بھیجا تھا۔ کوفہ میں حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ نے 19 ہجری میں ایک مسجد بنوائی تھی جو کہ جامع مسجد کوفہ کے نام سے مشہور ہے، جس میں 40 ہزار نمازیوں کی گنجائش ہے۔ کوفہ کی مسجد میں حضرت حسین، عبداللہ بن مسعود، سلمان فارسی رضی اللہ عنہ اور بے شمار صحابہ رضی اللہ عنہم نے نمازیں بھی پڑھی ہیں۔ یہی وہ مسجد ہے جہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا تھا۔ کوفہ کی مسجد کے صحن میں مسلم بن عقیل رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک بھی ہے۔ اور بائیں طرف ہانی بن عروہ کا مزار ہے۔ کوفہ مسجد کے قریب ہی ایک کھنڈر نما عمارت ہے جو دارالامارہ کہلاتی ہے، یہاں حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا سر عبید اللہ بن زیاد کے سامنے ڈھال پر رکھ کر پیش کیا گیا تھا۔ کوفہ کے دارالامارہ کے دائیں جانب ایک قدیم مکان ہے جو کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب ہے۔



Jaame' Masjid Koofah: This is the place where Hazrat 'Ali رضي الله عنه used to set up his court of justice and offer prayers during his caliphate. Near the arch of this mosque, the wretched and cursed Ibn-e Muljim wounded Hazrat 'Ali رضي الله عنه in a murder-attempt.

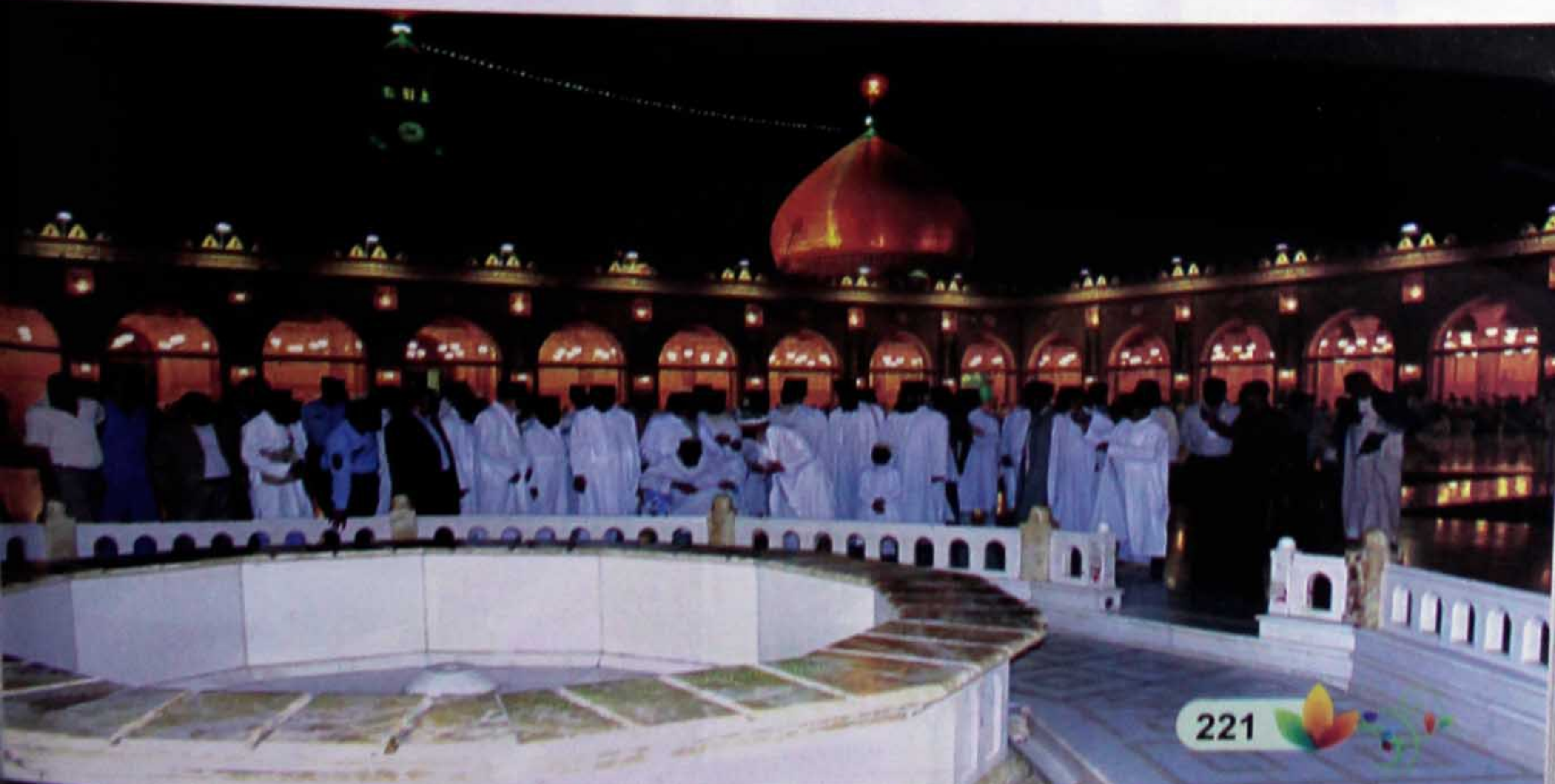
مسجد الكوفة الجامع: في هذا المسجد كان يجلس سيدنا علي بن أبي طالب رضي الله عنه للحكم في قضايا الناس و كان يصلي بالناس الصلوات ايام خلافته في هذا المسجد و بقرب محراب هذا المسجد جرح ابن ملجم الشقي سيدنا علي بن أبي طالب رضي الله عنه في حملة قاتلة.

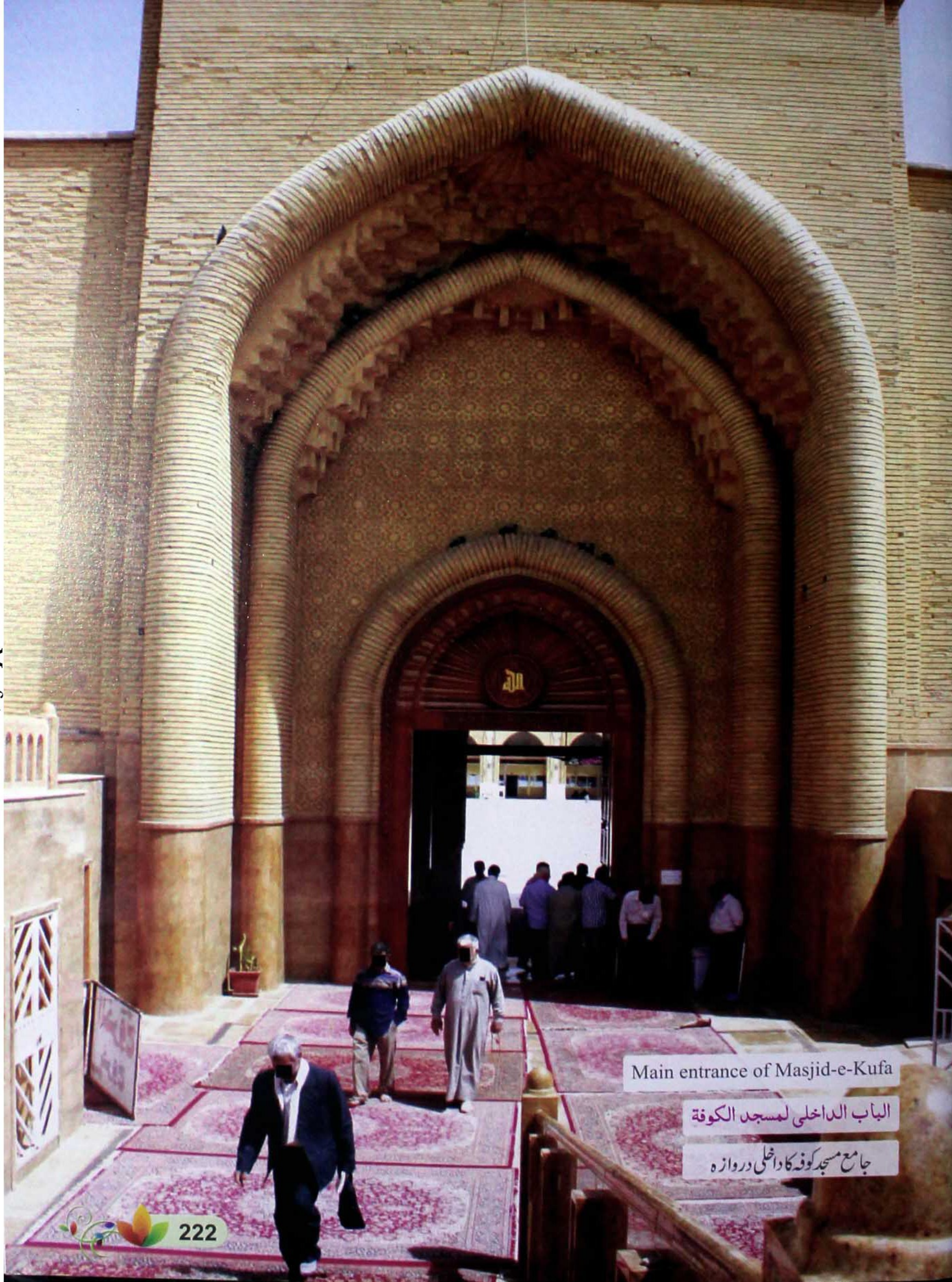
جامع مسجد کوفہ: یہی وہ جگہ ہے جہاں حضرت علی رضي الله عنه کی عدالت لگا کرتی تھی

The stove inside Jaame' Masjid Koofah: This is the stove from which water began to ooze out at the time of the Great Flood of Nooh. Slowly and gradually the oozing water took the shape of a tempest.

تنور في مسجد الكوفة: هذا هو التنور الذي أخذ يفور بالماء عند ما جاء الطوفان على قوم نوح و تحول هذا الماء بالتدريج الى طوفان عظيم.

جامع مسجد کوفہ میں موجود تنور





Main entrance of Masjid-e-Kufa

الباب الداخلي لمسجد الكوفة

جامع مسجد كوفة كادخلي دروازه



1 The place near the arch of Masjid-e Koofah where Hazrat 'Ali ؓ was wounded.

مکان بالقرب من محراب مسجد الکوفة حيث أصيب سيدنا علي ؓ بالجرح المهلك. / وہ جگہ جہاں حضرت علی ؓ کو زخمی کیا گیا۔

The pulpit attributed to Hazrat 'Ali al-Murtaza ؓ in the Jaame' Masjid of Koofah where Hazrat 'Ali ؓ used to deliver sermon. Here is a house and a well inside it and a spacious room which is famous for the fact that Hazrat 'Ali ؓ used it.

2 منبر منسوب الى سيدنا علي ؓ في مسجد الكوفة الجامع حيث كان ؓ يلقي الخطبة على الناس، وهنا دار فيها بئر وحجرة كبيرة وقد اشتهر عنهما أن سيدنا علياً ؓ كان يستعملهما. / کوفہ کی جامع مسجد میں موجود حضرت علی ؓ سے منسوب منبر





Interior of Imam Abu Hanifa's رحمۃ اللہ علیہ shrine in Iraq city Baghdad

المنظر الداخلي لجامع الامام الاعظم ابو حنيفة رحمۃ اللہ علیہ في بغداد / بغداد میں حضرت امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب مسجد کا اندرونی منظر

House of Hazrat Ali رضی اللہ عنہ at Kufa / بیت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ الکوفة





The water-well in Hazrat Ali رضی اللہ عنہ's house situated in Koofah.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر میں موجود پانی کا کنواں

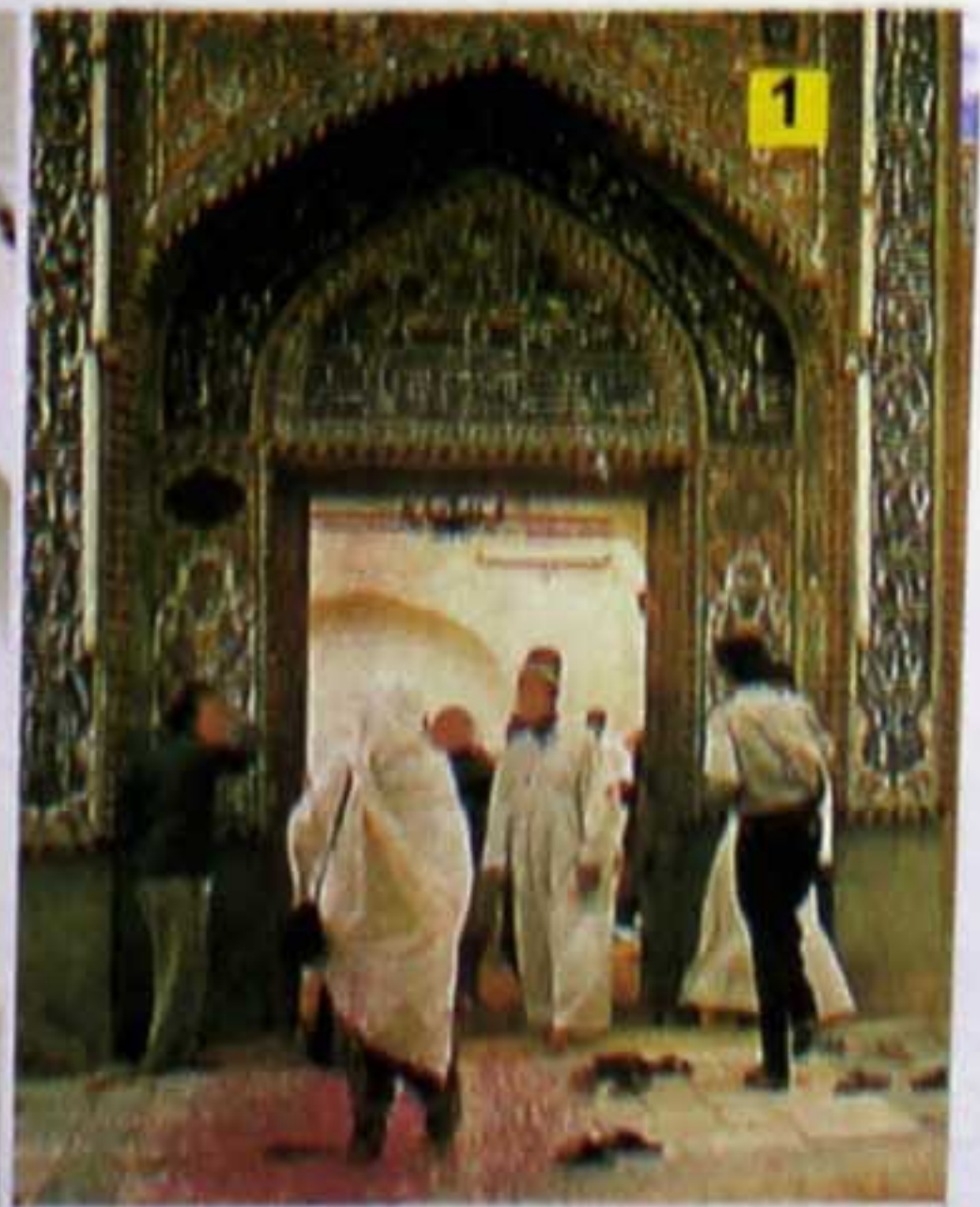
البنر فی دار سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بالکوفہ.

- 1** **House of Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ:** At the right side of Daar-ul Amaarah in Koofah, there is an old-fashioned but strong house which is famous for the fact that it belonged to Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ. This is a small house whose door opens towards the north. There are two small rooms which are said to be the resting place of Hazrat Hasnain رضی اللہ عنہ. Koofah is Iraq's very famous and ancient city. It is about 10 km from Najaf Ashraf and 70 km from Karbala-e Mu'allaa. The old city of Koofah is found only as ruins, but the present Koofah which is about 2 km from Masjid Koofah was made the capital city of the Islamic kingdom by Hazrat 'Ali رضی اللہ عنہ during his caliphate.

Interior view of Hazrat Ali رضی اللہ عنہ's house. After martyrdom he was given the last bath here.

المشهد الداخلي لدار سیدنا علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ و هنا غسل علی رضی اللہ عنہ بعد ان استشهد.

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے گھر کا اندرونی منظر! یہاں آپ رضی اللہ عنہ کو شہادت کے بعد غسل دیا گیا تھا۔





The shrine of Hazrat Muslim bin 'Aqeel (رضی اللہ عنہ) who was the cousin of Hazrat 'Ali (رضی اللہ عنہ) and among his special comrades.

ضریح مسلم بن عقیل (رضی اللہ عنہ) کان ابناً لعم سیدنا حسین (رضی اللہ عنہ) و من خلص رفقاءہ و اقربہما الیہ. / حضرت مسلم بن عقیل (رضی اللہ عنہ) کا مزار مبارک

حضرت مسلم بن عقیل (رضی اللہ عنہ) کی قبر مبارک / القبر المبارک لسیدنا مسلم بن عقیل (رضی اللہ عنہ). / The blessed grave of Hazrat Muslim bin 'Aqeel (رضی اللہ عنہ).





Shrine of Hazrat Haani bin 'Urwah رضی اللہ عنہ: The shrine of Hazrat Haani bin 'Urwah رضی اللہ عنہ at the left side of eastern gate of Masjid-e Koofah.

الضريح لهاني بن عروة رضي الله عنه : وهو على الجانب الأيمن خارج الباب الشرقي لمسجد الكوفة. / حضرت هاني بن عروة رضي الله عنه کا مزار

القبر المنسوب الى هاني بن عروة رضي الله عنه / حضرت هاني بن عروة رضي الله عنه سے منسوب قبر مبارک / The grave attributed to Hazrat Haani bin 'Urwah رضي الله عنه



NAJAF and KARBALA: The city of Najaf is situated a few kilometers from Koofah. Najaf is that historical city where the shrine of Hazrat 'Ali عليه السلام is situated. Some historians claim the burial of Hazrat 'Ali عليه السلام in Najaf to be wrongly quoted because Hazrat 'Ali عليه السلام was martyred in Jaame' Masjid of Koofah and he is buried in Koofah. According to a tradition of *Hadeeth* when Hazrat 'Ali عليه السلام was being taken to Madinah Munawwarah for burial after his martyrdom, his camel was lost in the way while speeding. The city of Karbala is situated about 76 miles from Najaf. This is the place where the son of a beloved daughter of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم, Imaam Husain عليه السلام, in recompense of not giving up before extortion and of speaking only the truth, was martyred along with 16 members of the Holy Prophet's صلى الله عليه وسلم family by the most spurious and tyrant person of the universe. The auspicious body of Hazrat Imaam Husain عليه السلام is buried in Karbala while his sacred head, which the oppressive soldiers of Yazeed had cut off, is buried in Egypt. In Karbala, Hazrat Imaam Husain عليه السلام's brothers, 'Abbaas عليه السلام and Sahabzaadah 'Ali Akbar عليه السلام, are also buried.

On the way to Karbala, a place named "Mussayab" comes where there are graves of two sons of Muslim bin 'Aqeel who were martyred. These helpless princes kept watching each other being slaughtered. One of them was named Ibraheem while the other was named Muhammad. Later, their bodies were set adrift in River Euphrates and when the bodies reached Mussayab, they were buried here. A small distance from this site is the shrine of Hazrat 'Aun bin 'Abdullah bin Ja'far-ut Tayyaar عليه السلام.

Shrine of Aadam-e Thaani (The second Aadam): There are shrines of two personalities near the mausoleum inside the trelliswork in Najaf. One is of Hazrat 'Ali عليه السلام while the other, it is said, is of prophet Hazrat Aadam عليه السلام, but it is not proved historically.

النجف و كربلاء

مدينة نجف تقع على بعد عدة كيلومترات من مدينة الكوفة، وهي مدينة تاريخية وفيها ضريح لسيدنا علي بن أبي طالب عليه السلام ولكن عند بعض علماء التاريخ لا يثبت دفن علي عليه السلام بالنجف لأنه استشهد في مسجد الكوفة الجامع وتم تدفينه فيها، وحسب رواية أخرى كان يُنقل جسده إلى المدينة المنورة ليُدفن بها ولكن هرب الجمل الذي حمل عليه جسده سيدنا علي عليه السلام في الطريق ولم يعثر عليه بعد ففقد مع الجسد. (و الله أعلم)

وتقع مدينة كربلاء على مسافة 76 ميلاً من النجف، وهنا قتل سيدنا حسين عليه السلام حفيد نبي آخر الزمان ورحمة للعالمين محمد صلى الله عليه وسلم مع 16 أهل البيت نقمة على النطق بكلمة الحق بيد أشقى الناس و اظلمهم و دُفن جسده في كربلاء، وأما رأسه المفصول عن جسده بأيدي جنود يزيد الخبيث مدفون في مصر، و قد دفن في كربلاء عباس أخ لسيدنا حسين و ابنه علي أكبر عليه السلام أيضاً وفي الطريق إلى كربلاء يقع موضع يقال لها المسيب حيث قبران لابني مسلم بن عقيل عليه السلام و استشهدا في معركة كربلاء و كان كل من هذين الأميرين ينظر إلى الآخر ذبيحاً و لم يقدر على نصرته.

وكان يُدعى أحدهما بابراهيم و أما اسم الآخر فمحمد عليه السلام و قد ألقى أجسادهما في نهر فرات فلما وصل بهما الماء إلى مقام المسيب أخرجوا و دُفنا فيه و بعد مسافة قليلة من أضرحتهما مرقد لعون بن عبد الله بن جعفر الطيار عليه السلام.

ضريح آدم الثاني: بالقرب من الروضة في "النجف" داخل السياج من الحديد مرقدان لشيخين أحدهما علي عليه السلام (page:183) ويقال عن الضريح الآخر أنه لآدم عليه السلام ولكنه لا يصح تاريخياً لأن قبر آدم عليه السلام يقع في المنى بالقرب من مسجد الخيف.

NAJAF and KARBALA: The city of Najaf is situated a few kilometers from Koofah. Najaf is that historical city where the shrine of Hazrat 'Ali عليه السلام is situated. Some historians claim the burial of Hazrat 'Ali عليه السلام in Najaf to be wrongly quoted because Hazrat 'Ali عليه السلام was martyred in Jaame' Masjid of Koofah and he is buried in Koofah. According to a tradition of *Hadeeth* when Hazrat 'Ali عليه السلام was being taken to Madinah Munawwarah for burial after his martyrdom, his camel was lost in the way while speeding. The city of Karbala is situated about 76 miles from Najaf. This is the place where the son of a beloved daughter of the Holy Prophet ﷺ, Imaam Husain عليه السلام, in recompense of not giving up before extortion and of speaking only the truth, was martyred along with 16 members of the Holy Prophet's ﷺ family by the most spurious and tyrant person of the universe. The auspicious body of Hazrat Imaam Husain عليه السلام is buried in Karbala while his sacred head, which the oppressive soldiers of Yazeed had cut off, is buried in Egypt. In

مرقدان نبی اللہ ہود و صالح عليه السلام

علی بعد مترات من ضریح علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ مقبرہ قدیمہ یعود تاریخها الی آلاف السنوات، وھی تفوق فی سعتها المقبرہ التاریخیة فی تہة پاکستان، و قد زرناها بقدر من الاستیعاب عام 1989م، و لا شک أنه یرقد تحت ترابها آلاف من رجال الدین و الصلحاء، و فیها مرقد الصحابی الجلیل ابی موسی الأشعری رضی اللہ عنہ و فیها المزار المبارک لسیدنا ہود و صالح عليه السلام بعد سیر مترات علی الممر الصغیر داخل هذه المقبرہ التي تقع علی حافة طریق تواجه هذین المزارین المبارکین، الذین یضمان لهذین النبین عليه السلام و علی القبرین عمارة قدیمة تعلوها قبة بسیطة ساذجة، و قد قرأنا الفاتحة و رفعنا أیدینا و دعونا اللہ لانفسنا و لأهل الایمان جمیعاً الذین یرقدون تحت تراب هذه المقبرہ بوسيلة أولیاء اللہ الصالحین.

شرک اور تو حید ہماری شرکیہ پکار اور قرآن کی پکار

”اے نبی ﷺ! آپ کہہ دیں کہ میں تمہارے نفع و نقصان کے بارے میں کچھ بھی اختیار نہیں کرتا۔“ (الحج: 21)

بھرو جھولی میری یا محمد ﷺ

”یہ سب میرے رب کا فضل ہے۔“ (النحل: 40)

یہ سب تمہارا کرم ہے آقا

”اور فرمایا تمہارے رب نے! مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔“ (المؤمن: 60)

کچھ بھی مانگنا ہے درِ مصطفیٰ سے مانگو

”اور اللہ دلوں کے حال تک جانتا ہے۔“ (ال عمران: 154)

شہباز کرے پرواز تے جانے حال دلاں دے

”اور اللہ جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔“ (ال عمران: 28)

رکھ لاج میری لچ پاک بچالے مینوں غم تو قلندر لال

”اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے ریشے جتنا بھی اختیار نہیں رکھتے۔“ (فاطر: 13)

نورانی نور ہے ہر بلا دور ہے

”اے لوگو! تم سب اللہ کے در کے فقیر ہو اور اللہ وہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔“ (فاطر: 15)

سارے نبی تیرے در کے سوالی شاہِ مدینہ

”اور اللہ اگر تمہیں مصیبت میں ڈال دے تو کون ہے جو تمہیں اس مصیبت سے نکال دے اور اگر وہ تمہیں

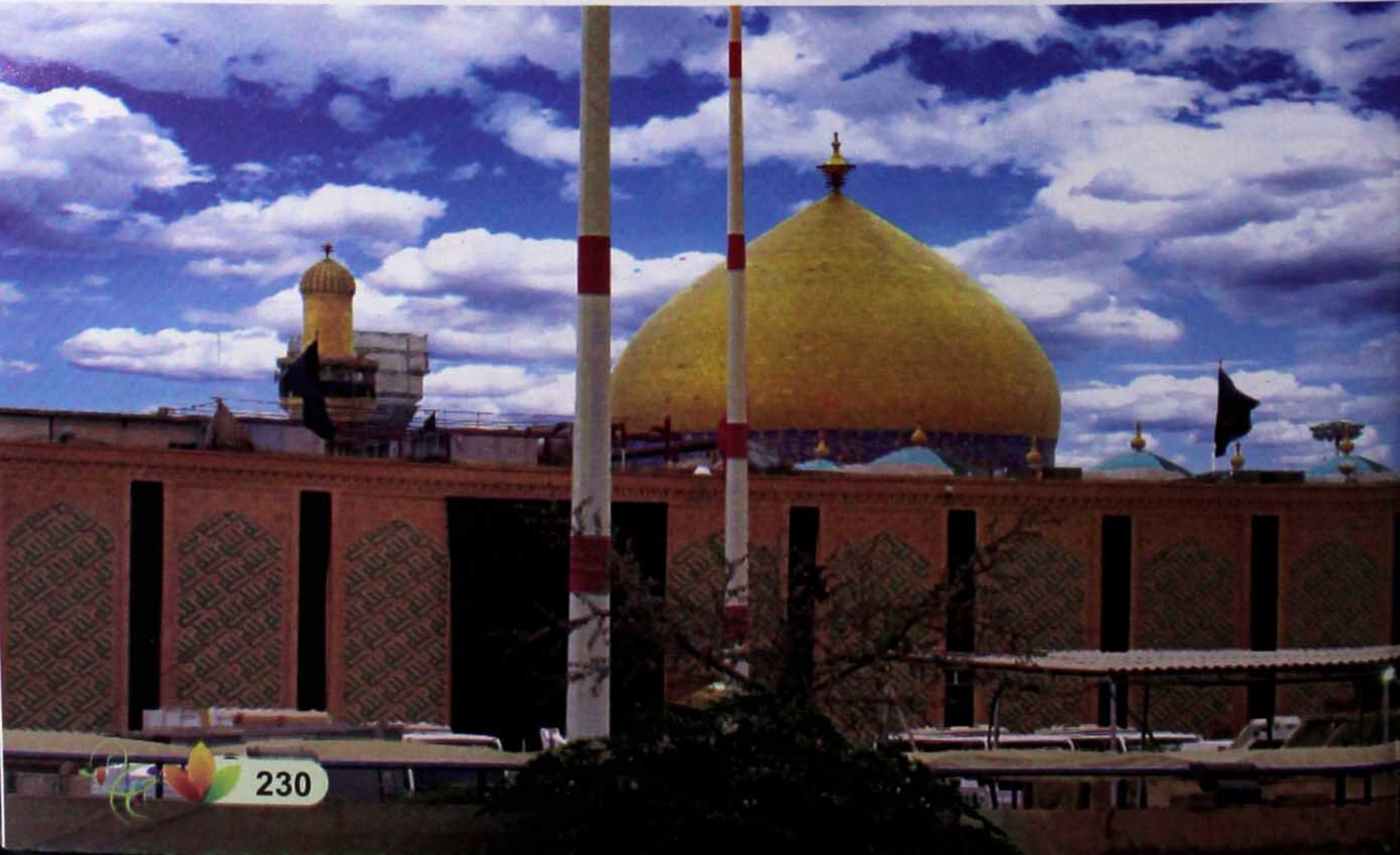
جھولے لال خوشیاں دے غم ٹال

خیر سے نوازنا چاہے تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“ (الانعام: 17)



The exterior view of the shrine of Hazrat 'Ali عليه السلام in Najaf (Iraq)

المشهد الخارجي لضريح سيدنا علي بن أبي طالب عليه السلام بالنجف (العراق) / نجف (عراق) میں موجود حضرت علی عليه السلام کے مزار کا بیرونی منظر





القبر المبارك لعلي بن أبي طالب (عليه السلام) / حضرت علي (عليه السلام) کی قبر مبارک / Hazrat 'Ali (r.a.)



The shrine of Hazrat 'Abbaas 'Alamdaar ؑ، The shrine of
Hazrat Imaam Husain ؑ situated in Karbala.

الضريح لسيدنا عباس صاحب الرؤية ؑ. ضريح سيدنا حسين ؑ في كربلاء.

حضرت عباس علمدار ؑ کا مزار مبارک. کر بلا میں واقع حضرت امام حسین ؑ کا مزار مبارک

THE CUTTING-OFF BY HAZRAT 'UMAR رضي الله عنه OF A SACRED TREE WITH THE OBJECTIVE OF SAFEGUARD AGAINST 'SHIRK' ASSOCIATING PARTNERS WITH ALLAH:

Hazrat 'Umar رضي الله عنه was always highly concerned about people's beliefs and ideologies that there shouldn't arise any flaw in them. The tree under which the Companions رضي الله عنهم had taken an oath of allegiance by placing their hands on the that of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, about which the Holy Quran speaks of in the following words:

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ.

“Allah was pleased with the believers when they were pledging allegiance with you under the tree...”
(Soorah al-Fath, 48:18)

of course possessed a holy designation. But when Hazrat 'Umar رضي الله عنه came to know that people are visiting it with the mere objective of acquiring auspiciousness, he got it cut-off. (Ref: *Damanshoor*) Similarly, he also got concerned regarding *Hajr-e Aswad* the (holy) black stone that since many new Muslim converts had been idol-worshipping pagans in their past lives, may it not be that they start worshipping *Hajr-e Aswad*, too. Therefore, with the objective of warning people that it is not due to any intrinsic greatness of the stone but mere following the way of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم that we sanctify it, and that it does not possess any characteristic of creating closeness with Allah (Ref: *Ittihaaf*), once when he reached *Hajr-e Aswad*, he declared loudly, addressing it: “I bear testimony that you are just a stone. You can bring neither good nor evil. My Lord/Sustainer is the very One except whom there is no god worthy of worship. If I had not seen the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم touching and kissing you with reverence, I had never done so.” (Ref: *Kanz*) Also, Hazrat 'Umar رضي الله عنه is reported to have said about *Khaana-e Ka'bah* that it is only a building made of some stones, but Allah has designated it to be our *Qiblah* so that we face towards it while performing the prayers during our life, and, after death, are laid inside the grave with our head facing towards it. (Ref: *Kanz*)

امر عمر بن الخطاب رضي الله عنه بقطع الشجرة المباركة لانسداد طرق الشرك

كان عمر بن الخطاب رضي الله عنه يهتم دائماً لتصحيح عقائد الناس خوفاً من وقوع الخطأ في الاعتقاد و الشجرة التي عقدت تحتها بيعة الرضوان كانت هامة عند الناس، ولأن هذه البيعة كانت من الأهمية بمكان حتى ان الله سبحانه وتعالى أعلن برضاه عن الذين بايعوا النبي صلی اللہ علیہ وسلم تحت هذه الشجرة في القرآن العظيم:

لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ.

(الفتح)

ولكن عندما علم عمر الفاروق رضي الله عنه أن الناس يذهبون الى هذه الشجرة للتبرك بها و يعبدون تحتها فأمر بقطعها. (الدر المنثور) وقد بدا لعمر بن الخطاب رضي الله عنه عن الحجر الأسود أن الناس حدثاء العهد بالشرك حتى لا يعتقدوه مثل التماثيل في الكرامة و العظمة فنبه الناس: انما نقبل الحجر الأسود عملاً بسنة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم و قال ما هذا الا حجر لا ينفع بشيء و لا يضر و ليس في هذا الحجر ما نتقرب به الى الله مثل اعتقاد المشركين الذين كانوا يقولون: ما نعبدهم الا ليقربونا الى الله و الحجر الاسود ليس كذلك. (الاتحاف) و كذلك قال الفاروق الاعظم رضي الله عنه مخاطباً للكعبة المشرفة: ما هذه الا عمارة بنيت بالحجارة و لكن الله سبحانه وتعالى جعلها قبلة لنا نولي وجوهاً شطرها في الصلوات في الحياة و نوضع موتانا في القبور موجهين اليها. (الكنز) و يروى عن عمر الفاروق رضي الله عنه أنه عندما وصل الى الحجر الأسود فقال لها: أشهد أنك حجر لا تنفع و لا تضر و ربى الذي لا اله الا هو لو لا انى رأيت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم قبلك ما قبلك. (الكنز)





River Euphrates at the bank of which Hazrat Husain رضی اللہ عنہ encamped prior to his martyrdom.

شاطی فرات حیث اقام فیہ جیش سیدنا حسین رضی اللہ عنہ قبل ان استشهد فی کربلا۔

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا لشکر شہادت سے قبل اس دریا (فرات) کے کنارے خیمہ زن تھا۔

The plains of Karbala: It is here that Hazrat Imaam Husain رضی اللہ عنہ, along with 16 members of the Holy Prophet's صلی اللہ علیہ وسلم family, was martyred.

میدان کربلا حیث استشهد سیدنا حسین رضی اللہ عنہ مع 16 شخصا من اہل بیتہ۔ / وہ مقام جہاں کربلا کے 16 شہداء کے اجسام مبارکہ مدفون ہیں۔





THE GRAVE OF HAZRAT HUSAIN رضی اللہ عنہ: The trellis-work of the grave is in silver while the roof is made up of gold. Expensive Iranian carpets have been spread on beautiful floor made of marble.

قبر سیدنا حسین رضی اللہ عنہ المبارک. سیاح ضریحہ فضی و سقفہ ذہبی و قد فرشت سجاجید ایرانیہ ثمینہ علی ارضیتہ
الجمیلة المزینة بالرخام.
حضرت حسین رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک۔

The place in Karbala inside the shrine of Hazrat Husain رضی اللہ عنہ where the blessed bodies of 16 martyrs are laid to rest in peace.

مکان داخل ضریح سیدنا حسین رضی اللہ عنہ حیث دُفن فیہ ستہ عشر جسداً لشہداء کربلا.
وہ مقام جہاں کربلا کے 16 شہداء کے اجسام مبارک مدفون ہیں۔

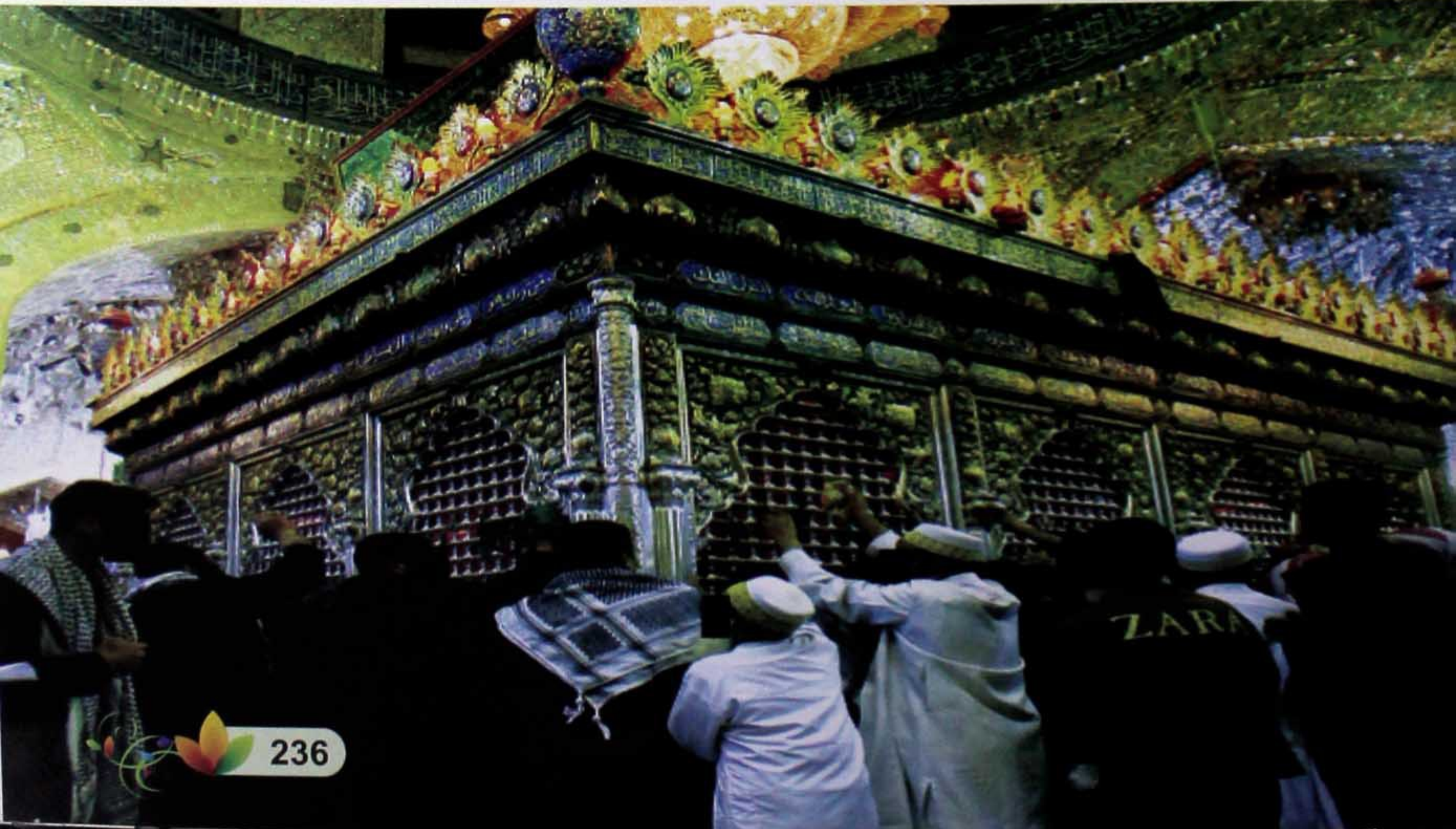


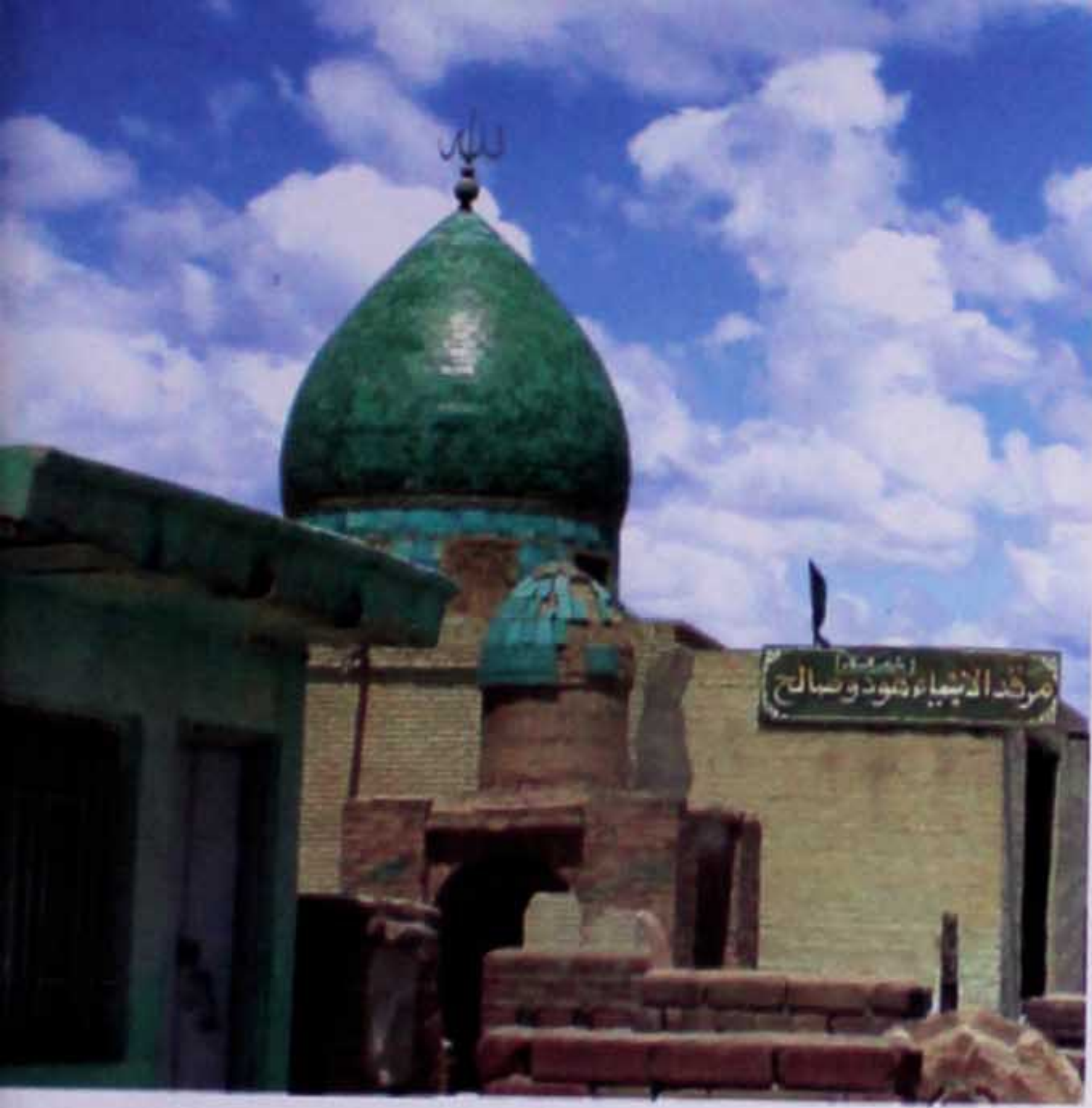


Situated in Karbala is the shrine of the brother of Hazrat Imaam Husain رضی اللہ عنہ, Hazrat 'Abbaas رضی اللہ عنہ, who was martyred with Imaam Husain رضی اللہ عنہ in Karbala.

کربلا: ضریح السید العباس صاحب الراية رضی اللہ عنہ أخ الحسين رضی اللہ عنہ الذي استشهد معه رضی اللہ عنہ في كربلا.
حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا مزار جو حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے ساتھ کربلا میں شہید ہوئے۔

القبر المبارك لسيدنا العباس رضی اللہ عنہ / حضرت عباس رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / The sacred grave of Hazrat 'Abbaas رضی اللہ عنہ





The blessed graves of the prophets Hazrat Nooh عليه السلام and Hazrat Saaleh عليه السلام.

حضرت ہود اور حضرت صالح عليہ السلام کی قبر مبارک

قبر النبی ہود و النبی صالح عليہ السلام.

The shrines of prophets Hazrat Hood عليه السلام and Hazrat Saaleh عليه السلام situated in the Iraqi city of Najaf.

نجف میں حضرت ہود و صالح عليہ السلام کا مزار

مرقد ہود و صالح عليہ السلام فی العراق بمدينة نجف.

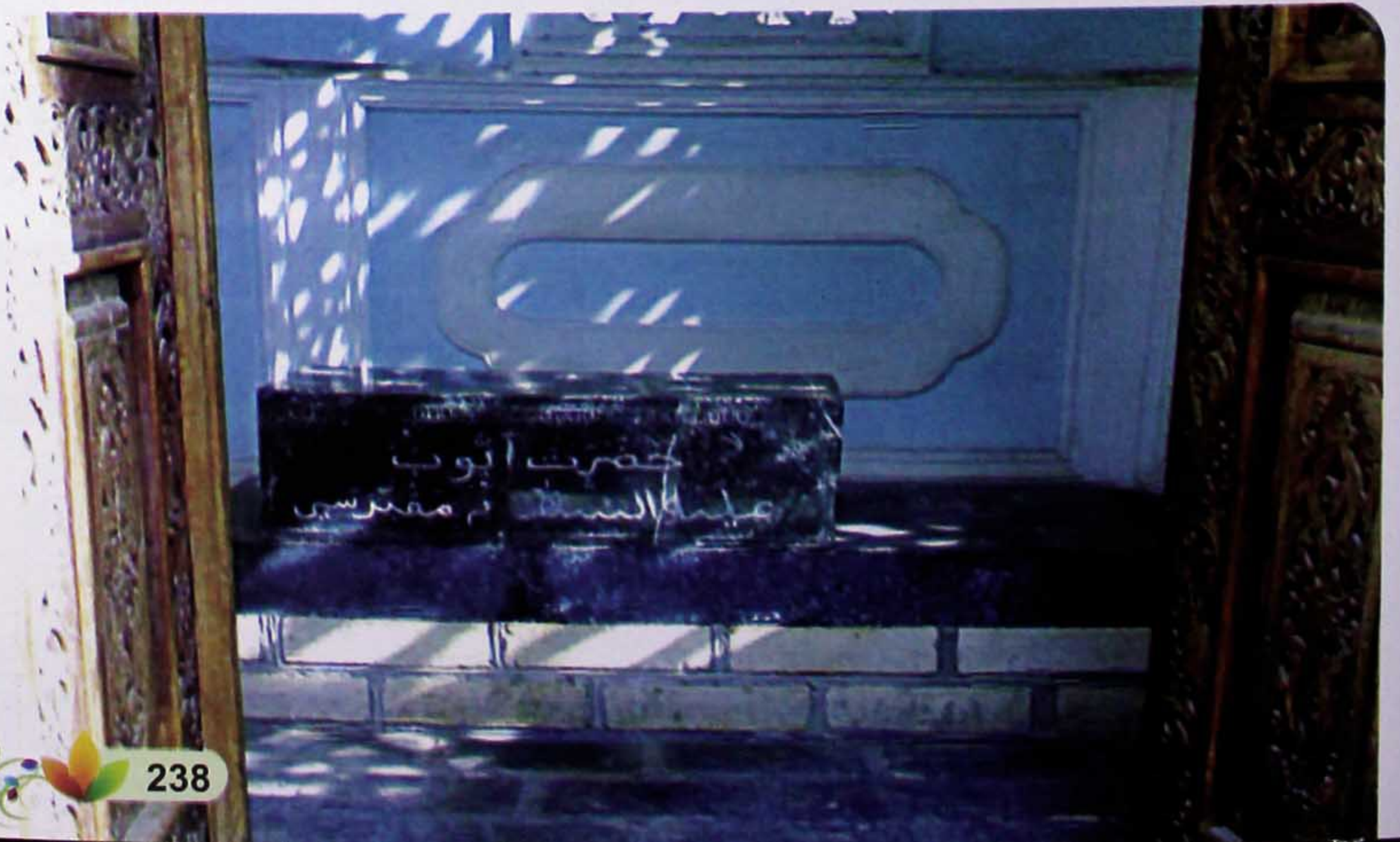




The shrine attributed to prophet Hazrat Ayyoob عليه السلام in the Iraqi city of Najaf.

الضريح المنسوب الى نبي الله أيوب عليه السلام في العراق. / حضرت ايوب عليه السلام سے منسوب مزار

The blessed grave of Hazrat Ayyoob عليه السلام / قبر مبارك / حضرت ايوب عليه السلام کی قبر مبارك.



MADAAIN: Madaain is a small city, infact, a district. During the Sasani rule, it was the capital of Iran, and Kisraa used to live in this city. During those times, the river Dajlah used to flow right through the center of this city. The western part of Dajlah was called Behr-e Shiraz while the eastern part was called Madaain. Today, the river has deviated a little from the city and the city is inhabited on its eastern part only.

The Iranian kings had declared Madaain their capital city due to its excellent climate and great location. A fort so strong was built in it that it was conceived to be invincible, but those bedouins of Arabia, under the captivating cohabitation of the Holy Prophet ﷺ, were destined to rid humanity of the tyranny of kings. They reached here, dressed in rotten clothes and with meagre resources. In the beginning, Kisraa ignored them as insignificant rivals, but the severe fight at Qaadisiyah broke the back of Kisraa and he was besieged at Madaain. He thought that his invincible fort and the river Dajlah flowing in front of it would save him from the power of Muslims, but no river or mountain could stop the army of Allah who had embarked upon the journey of exalting Allah's teachings, and at last, the city of Madaain which was once thought to be invincible, got rid of the domination and false grandeur of Kisraa forever. From that day onwards, this city has been under the sway of Muslims.

As one enters Madaain, the first thing he comes across is a *Jaame' Masjid* central mosque. Within the premises of the mosque, three companions of the Holy Prophet ﷺ are buried. These are Hazrat Salmaan Faarisi رضى الله عنه, Hazrat Huzaifah bin Yamaan رضى الله عنه and Hazrat 'Abdullah bin Jaabir رضى الله عنه. We saluted all three of them who were resting in eternal peace inside their shrines.

Hazrat Salmaan Faarisi رضى الله عنه died during the caliphate of Hazrat 'Usman رضى الله عنه in Madaain and was laid to rest in peace here. The following tradition of *Hadeeth* is still inscribed on his grave.

سَلَمَانَ مِّنْ أَهْلِ الْبَيْتِ

“Salmaan is from amongst us the family (of the Holy Prophet ﷺ).”

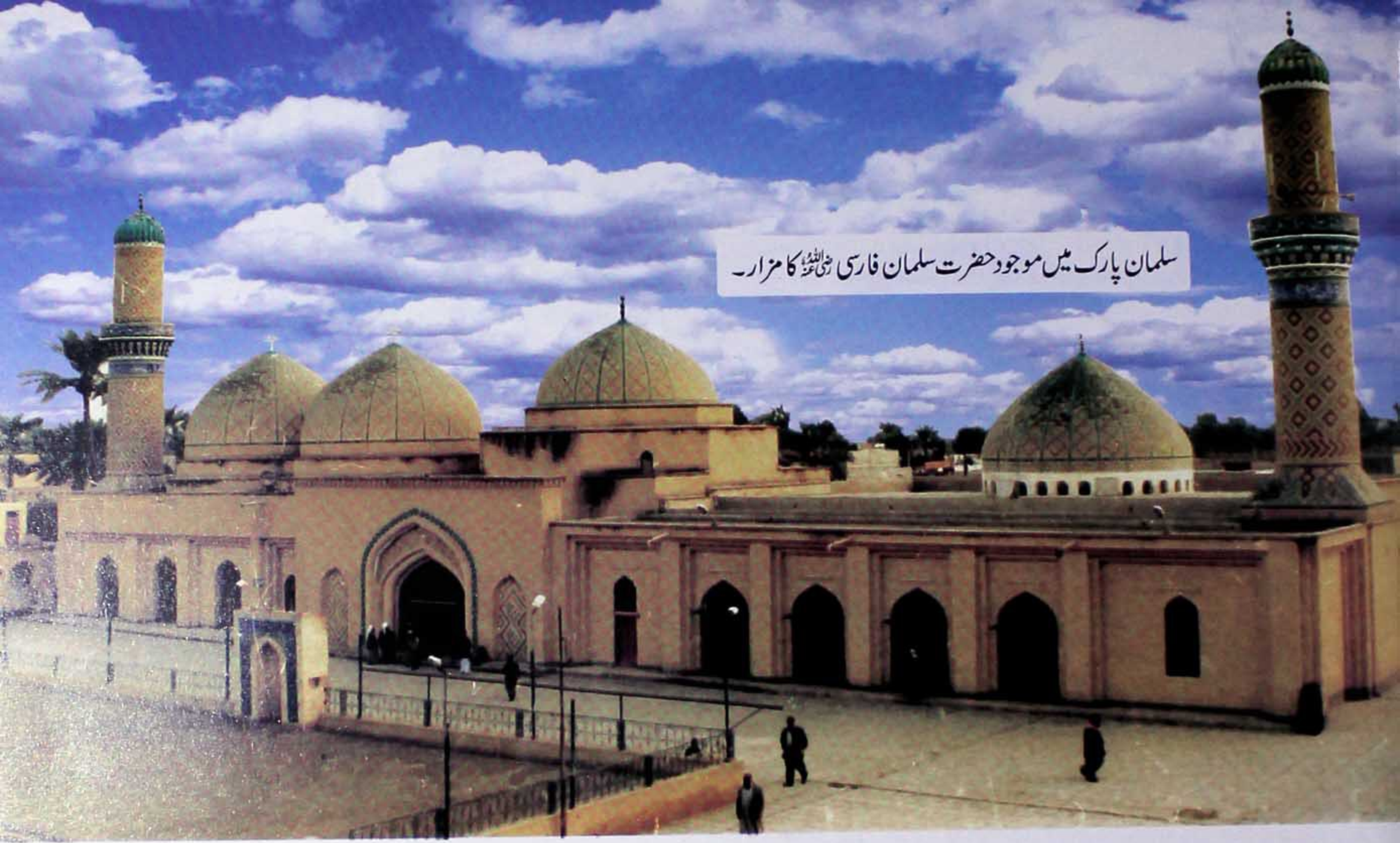
Near the shrine of Hazrat Salmaan Faarisi رضى الله عنه are two more shrines. One of them is of Hazrat Huzaifah bin Yamaan رضى الله عنه while the name of Hazrat 'Abdullah bin Jaabir رضى الله عنه is inscribed on the second. (*Ziyaaraat-e Muqaddasah*, pg 141).

المدائن

المدائن مدينة صغيرة بل قرية وكانت عاصمة ايران في عهد الحكومة الساسانية وفيها كان يسكن الكسرى ونهر الدجلة كان يمر من وسطها وكان الجزء الغربى من الدجلة يسمى بهر شيراز والشرقى المدائن ولكن اليوم أصبحت الدجلة على بعد قليل من المدينة والمدينة كلها على الجانب الشرقى من النهر وقد اتخذ الملوك الايرانيون هذه المدينة عاصمة لدولتهم لموقعها الاستراتيجى المهم ولجوها الحسن وقد اقاموا بها حصناً متيناً وأحكموها اشد الاحكام وزعموا أنه فتحه مستحيل للعدو، ولكن العرب وسكان الصحراء الذين اخذوا حظاً وافراً من صحبة النبى ﷺ وتربيته قد قضى الله ان ينجى الناس بأيديهم من ظلم قيصر والكسرى وجبره، عندما وصلوا المدائن ولم يكن عندهم شيء الا الملابس الخلقة الرثة والسيوف التى بها فلول لم يكثر بهم الكسرى فى بداية الأمر ظناً منه أنهم غير مكافئين له ولكن عندما كسر المسلمون شوكتهم وأذلوا ناصيته فى المعركة الدامية بالقادسية فبقى محصوراً فى المدائن وكان يزعم أن حصنه المتين والدجلة التى تجرى أمامه سيمنعانه من أسد الله المسلمين ولكن عباد الله الذين خرجوا من ديارهم لاعلاء كلمة الله على الأرض لا يحول دونهم جبل ولا نهر قد احتلوا المدائن وتحطمت الأسطورة أنما لا تقهر وسقطت راية الكسرى للأبد، منذ ذلك اليوم لم تزل هذه المدينة تحت ظل المسلمين ونظامهم.

عندما دخلنا المدائن رأينا أولاً مسجداً جامعاً، وفي فناء هذا الجامع ضرائح ثلاثة من الصحابة وهم: سيدنا سلمان الفارسى، وسيدنا خديفة بن اليمان، وسيدنا عبد الله بن جابر رضى الله عنه، وقد حضرنا مراقب هؤلاء الثلاثة من الصحابة وسعدنا بزيارتها (جهان ديد: 480) توفي سلمان الفارسى رضى الله عنه فى خلافة عثمان رضى الله عنه فى المدائن ودفن فيها وقد كتب على قبره هذا الحديث: “سلمان منا أهل البيت” وبالقرب من مرقد سلمان الفارسى رضى الله عنه مرقدان آخران أحدهما لخديفة بن اليمان والآخر لعبد الله بن جابر رضى الله عنه.

(الزيارات المقدسة: 141)



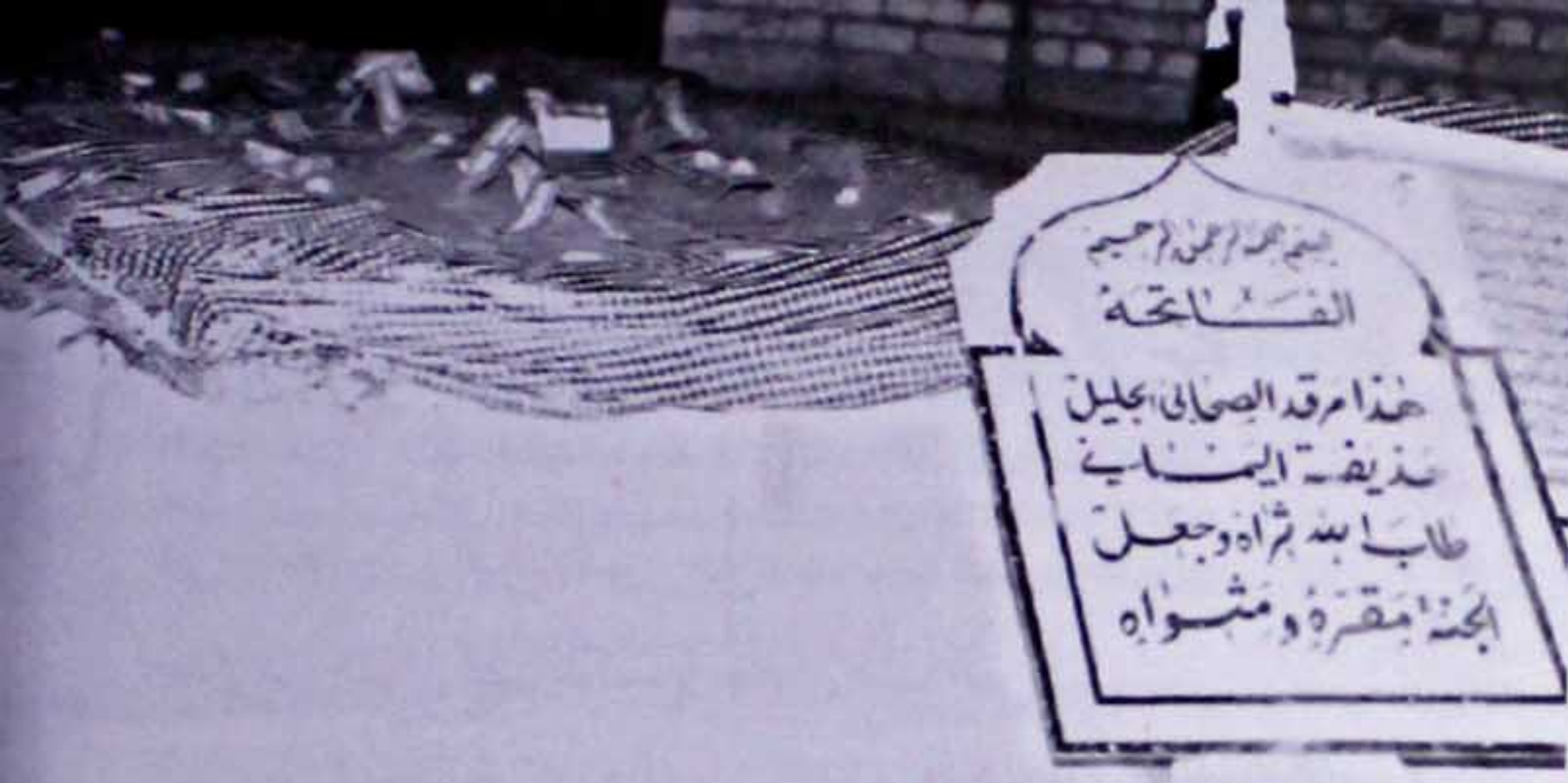
سلمان پارک میں موجود حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا مزار۔

The shrine of Hazrat Salmaan Faarisi رضی اللہ عنہ in Salmaan Park, about 30 km from Baghdad, in the Iraqi city Madaain. In one part of this building is the grave of an illustrious companion of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, Hazrat Huzaifah bin Yamaan رضی اللہ عنہ, while in another part, Hazrat 'Abdullah bin Jaabir رضی اللہ عنہ is resting in peace.

ضريح سلمان الفارسي رضی اللہ عنہ في حديقة سلمان بمدينة المدائن في عراق على ثلاثين كيلومتراً من بغداد و في جزء من هذه العمارة قبر للصحابي الجليل حذيفة بن اليمان رضی اللہ عنہ و في الجزء الآخر قبر الصحابي عبد الله بن جابر رضی اللہ عنہ.

القبور المباركة لسيدنا سلمان فارسي رضی اللہ عنہ / حضرت سلمان فارسي رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Suleman رضی اللہ عنہ





The auspicious grave of Hazrat
Huzafah bin Yamaan رضى الله عنه.

القبر المبارك للصحابي الجليل حذيفة بن
اليمان رضى الله عنه.

حضرت حذيفة بن يمان رضى الله عنه کی قبر مبارک



The blessed grave of Hazrat
'Abdullah bin Jaabir Ansaari رضى الله عنه.

القبر المبارك للصحابي عبد الله بن جابر الأنصاري رضى الله عنه.

حضرت عبد الله بن جابر الأنصاري رضى الله عنه کی قبر مبارک

The shrine of Hazrat Anas bin Maalik رضى الله عنه in Basrah. This city is about 20km from Basrah, in a district named "Shaaibah"

ضريح الصحابي الجليل أنس بن مالك رضى الله عنه هو
يقع على مسافة عشرين كيلومتراً في حاضرة
منطقة اسمها "الشائبة" في البصرة.
حضرت أنس بن مالك رضى الله عنه کا مزار مبارک



The grave attributed to Hazrat
Anas رضى الله عنه (Basrah).

القبر المنسوب إلى أنس بن مالك رضى الله عنه
حضرت أنس رضى الله عنه سے منسوب قبر مبارک



The Palace of Kisraa: Hazrat Mufti Muhammad Taqi 'Usmani رحمہ اللہ writes that after visiting the shrines of the Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم in the city Madaain, we advanced to see a wall of the palace of Kisra which is still existent at the end of the city. This wall has become a symbol of admonition. This was the very palace of Kisraa which was the supreme power of the world and whose parapets had fallen to earth at time of the birth of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم and whose splendor was shown to the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم in sparks of fire when he was digging a trench during the battle of *Khandaq* (trench) and good tidings were given to him that soon this palace would be under the control of Muslims. When this good news was being delivered, the condition of the Muslims was such that the people of Madinah were highly exhausted owing to the attacks of joint front of tribes of Arab. The Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم took part in digging the trench with his sacred hands. Later, the world saw that within 15 years of this incident, the believers in the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم pronounced the name of Allah and collided with the super power by whose rank and grandeur even the palaces of Rome trembled with fear.

This wall of Kisraa's palace, which has stood the gusts of more than 14 centuries, is still a picture of splendour. Nobody standing beneath it can escape the impression of its awe. Its various bastions are still intact. There is a tall, arched door in the middle after which there are signs of a spacious hall, and it looks as if it was a court of Kisraa or some other significant part of the palace.

According to a tradition of *Hadeeth*, the curtain which was hanging at the door of this palace was set on fire while Madaain was being conquered. Later, about 10 hundred thousand *misqaal* (a measure) gold was recovered from this curtain which cost around ten million *dirhams*. (The History of Baghdaad by Al-Khateeb, part 1, pg 131). Such rotten and obliterated is the condition of the façade of this building that the Caliph Mansoor, who had taken up the work of its restoration and renovation, was again stuck in perplexity, and

قصر الکسری

و قد كتب شيخ الاسلام المفتي محمد تقى العثمانى حياه الله تعالى: عند ما تقدمنا بعد ما زرنا مرقد الصحابة رضي الله عنهم في المدائن و واصلنا السير حتى بلغنا نهاية المدينة هناك جدار من جدران قصر الكسرى ما زال قائماً حتى اليوم يلقي العبرة للناس، و كان هنا قصر لأكبر قوة مادية على وجه الأرض و قد سقطت أركانه عند ولادة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم و أظهرت شوكتها و عظمتها في الشرر التي تطايرت من ضرب رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم المعول عند حفر الخندق في غزوة الأحزاب و بُشر المسلمون أن هذا القصر سوف يدخل تحت سيطرتهم رغم أن هذه البشارة جاءت في وقت شديد و قد بلغت قلوب المسلمين الحناجر لأن جيوش المشركين المجتمعمة من الوف القبائل العربية هجمت على المدينة و قد كان سيد الكونين رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم شريكاً مع المجاهدين في حفر الخنادق بيديه الكريمتين.

و العالم قد شهد بعد مرور خمسة عشر عاماً من هذه القصة و البشارة خرج أتباع محمد صلی اللہ علیہ وسلم متوكلين على الله سبحانه و تعالى و اصطدموا بأعظم قوة عسكرية على وجه الأرض التي كانت ترتجف منها قصور الروم و هذا الجدار من قصر الكسرى ما زال عليه مظهر العظمة و القوة رغم عواصف الدهر و حوادث الزمان، مع مرور أربعة عشر قرناً، و كل يتأثر بتلك السطوة عند الوقوف تحت هذا الجدار و بعض من أبراجه ما زالت سالمة و في وسطها باب كبير يشبه المحراب و بعده آثار لقاعة واسعة يبدو أنها كانت مجلساً للكسرى أو حصّة هامة من القصر. و حسب رواية: عند ما فتح المسلمون المدائن حرق استار باب هذا القصر ثم استخرج ذهب كثير من هذه الاستار يبلغ وزنه عشرة مائة ألف مثقال و كانت قيمتها آنذاك عشرة ملايين درهماً.

(تاريخ بغداد. للخطيب ص 131 ج 1)

after much deliberation it was decided to put an end to the work because a lot of money money had already been put into it and there seemed very less chance of its successful restoration. So this palace remains as such from that time. (The History of Baghdaadby Al-Khateeb, part 1, pg 130, 131; *Jahaan-e Deedah*, pg 610)

What had been the state of splendour of this palace when it was in its prime life? Its sky-high entrenchment was certainly invincible given the state of technology in those times. The river Dajlah used to flow beneath this entrenchment. Therefore, to climb and conquer this entrenchment after crossing the river was almost impossible in the presence of ever-ready soldiers positioned every moment with arrows, spears and boiling oil.

Muslims let this palace remain as a monument of admonition. Caliph Mansoor once thought of demolishing it. On this, his Irani advisor suggested to him that if this palace is allowed to remain as such, an impression would be created on every beholder that Allah's assistance was certainly with the Muslims, otherwise the ill-equipped Bedouins of Arabia could not have conquered such a palace. As a first reaction, Mansoor submitted to this advice but later thought that since the advisor was an Iranian, he was advising him such in order to try to keep his ancestors' monument standing. So the Caliph, not caring about the advice, ordered it to be demolished. But when the palace began to be demolished, it came to be known after pulling down a small portion that the expense of its demolishing would be much higher than the recovery from its debris, and hence, a huge amount of national wealth would go down the drain. At this occasion, Mansoor called upon the same advisor to get some piece of advice. The advisor said: "I had advised you earlier not to demolish it, but now I think it would be disgraceful for you that people remark that Muslims could not pull down a palace built by the Iranians. So now, I advise you to demolish it." (*Jahaan-e Deedah*, pg 60)

وقد يستغرب الناظر هذا القصر الآن بعد ان خرب، فكيف كان حال هيئته وروعته وجماله في عهد ملوك الكسرى؟ ولا شك في كون أسواره الشاهقة مستحيلة العبور وكانت تجرى الدجلة تحت أسواره وهي تزيد في حسن مناعته ما لا يمكن منها قهر هذا القصر لأية قوة فإن الصعود على هذه الأسوار الشاهقة بعد عبور النهر واحتلاله مع وجود الحراس على مسافة كل خطوة، وهم يُمطرون بالسهام والرماح والزيت المغلي كاد يكون مستحيلاً، ولم يتعرض المسلمون لهدم بقايا هذا القصر ليكون عبرة للناس على مدى الدهر، ومرة أراد الخليفة أبو جعفر المنصور هدم هذا القصر فأشار عليه أحد من مستشاريه الإيرانيين وقال: انك لو أبقيت هذا القصر فيستيقن كل زائر ان المسلمين فتحوه بنصرة الله تعالى ولا يمكن فتح هذا القصر المتين للعرب السكان البادية الذين لم يكن عندهم قوة مادية وعسكرية وقوية في مقابلة الكسرى.

واستمع المنصور الى مشورته ولكن بدا له أن هذا المشير الإيراني يحب بقاء ذكرى آبائه فلم يعمل بمشورته وأمر بهدم القصر ولكن بعد هدم جزء صغير من القصر عرفوا أن هدم القصر بأكمله يحتاج الى تكلفة ضخمة جداً وقيمة أنقاضه لا تساوى الا القليل من تلك التكلفة فهدمه يؤدي الى اهدار كمية كبيرة من أموال بيت المال فطلب المنصور ذلك المشير ثانية واستشاره في الآخر فقال المشير:

وقد أشرت عليك ان لا تهدمه ولكن الآن أصبح هذا من العار عليكم لان الناس سيقولون: ان الإيرانيين شيدوا بناههم ولم يقدر المسلمون على هدمه، فالآن أشرت عليك ان تهدموه حتماً، فأعجب المنصور مشورته لكن بعد تفكر قرر إيقاف عملية الهدم لما كان فيه الاهدار العظيم للأموال فظل هذا القصر قائماً منذ ذلك اليوم عبرة لاولى الابصار.

(جهان ديدة: 60)



The Palace of Kisraa: At the time of the birth of the Holy Prophet ﷺ, a crack formed in the wall of the palace miraculously. The picture seen here is of the remains of the palace of the Iranians king. This is the palace on the wall of which cracks were formed on the occasion of the birth of the Holy Prophet ﷺ according to a tradition of *Hadeeth* in *Dalaail-un Nubuwwah*, and this is the place where Hazrat 'Ali ؑ offered two *rak'at* (units) of *naafil namaaz* non-obligatory prayers - during his journey to Iraq. This palace is famous by the name "*Taaq-e Kisraa*".

الکسری: تشقّق جدار هذا القصر عند ولادة رسول الله ﷺ. هذه الصورة لبقايا قصر الملك الايراني هذا هو القصر الذي تشققت جداره عند ولادة رسول الله ﷺ كما ورد في رواية "دلائل النبوة" وهذا هو المكان الذي صلى فيه سيدنا علي ؑ ركعتين تطوعا في سفره الى العراق وقد اشتهر هذا المكان باسم

الوان کسری: حضور ﷺ کی پیدائش پر کسری کے محل کی اس دیوار پر مجرانا طور پر دروازہ بن گئی تھی۔

/

"طاق الکسری".



Hazrat Mufti Muhammad Taqi 'Usmani رحمہ اللہ writes that since the Shi'ites consider Hazrat Moosa Kazim رحمہ اللہ to be one of the twelve Imaams, the building constructed over his shrine is a model of very fine architecture. Its minarets and gates are coated with golden-coloured water that looks brilliant even from a distance. There is always a scene of a fair and hustle bustle at this shrine. Some are coming to laud the beauty of this building, some are circumambulating it after kissing the trellis-work, some are offering benediction at the shrine considering the buried to possess the power of solving their problems, while others have even turned it into their *Ka'bah* (may Allah protect us). Near the shrine there are several hotels of every kind. Some people have turned into guides for visitors of the shrine, some are dealing in decorating flowers and sprinkling scented water on the shrine, some are putting cash and coins inside the trellis-work, thinking this act to be a source of their salvation.

In this deluge of ignorance and faithlessness, who has the time to think that the buried himself has always been free from all such rubbish! After death, if they had the option, their shrine would have been nothing but a raw grave in accordance with Sunnah, instead of being concrete and solid. Neither there would have been this shining palace over their grave nor anyone would have dared to be the perpetrator of acts of infidelity. It is the characteristic of acts and customs polluted with *Shirk* associating partners with Allah - that they are not universal. On the contrary, they have a different face in every region. Since they are not based on the Quran and *Sunnah* way of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, people of different regions carve out some customs which are usually unknown in other regions where different customs are being followed. The same is observed in the heresies connected with visiting shrines. A few customs which were seen in Iraq were similar to the ones we see in India and Pakistan, while some were absolutely new, not prevalent in other countries. What can a helpless traveller do except to lament on the perpetration of injustice with the shrines of these saints and ask benediction to show them the right path. These people have entangled the naive commoners in these nonsensical customs instead of educating them of the true teachings of these pious people. (*Jahaa(n)-Deedah*,

و یکتب شیخ الاسلام المفتی محمد تقی عثمانی رحمہ اللہ حیاء اللہ تعالیٰ: حسب معتقدات الشيعة ان موسى الكاظم من أحد أئمتهم اثني عشر، و لذلك العمارة التي تم تشيدها على مرقده نموذج رائع لفن التعمير و قد أطلبت مناراته و أبوابه بماء الذهب الذي يلمع من بعيد، و في هذا المزار ازدحام الناس طول السنة ليلاً و نهاراً، فمن الناس من يأتي ليرى جماله و أكثرهم اتخذوه قبلة لهم (معاذ الله من ذلك) و يقبلون السياج المحيط بالمرقد و يطوفون حوله كما يطاف حول بيت الله تعالى.

و منهم من يسأل صاحب المرقد حوائجه و هو يعتقد أنه يقضى حوائج الناس، و قد اقيمت الفنادق حول الضريح الى مسافة بعيدة لاقامة الزوار و بعض الناس يرشدون الزائرين و يجولون بهم و اتخذوا ذالك مهنة لهم و منهم من يبيع الأزهار و يشتري الناس الأزهار و ينشرونها على المرقد، و بعض الناس يأتون معهم بالأموال و النقود و يلقونها داخل السياج و يزعمون ان هذا العمل يكفى لنجاتهم. و لا يجد أحد من هؤلاء الجهلاء الغريقيين في سيل الجهالة و سوء الاعتقاد أن يفكر ان صاحب هذا الضريح كان بريئاً من كل هذه الأمور الجاهلية و الأعمال الفاسدة. و لو ملك الاختيار بعد مماته لكان مرقده قبراً ساذجاً من التراب و لم يكن عليه هذه العمارة الشامخة اللامعة و لم يقدر أحد أن يرتكب مما فيه أدنى شائبة البدعة أو الشرك.

و الامر الذي تعرف به البدعات و الرسوم انهما تختلفان باختلاف الامكنة و ليست لهما صورة و طريقه معينة في العالم بل تراهما في كل منطقة على صورة مختلفة لأن البدعة و الرسم لا أساس لهما في القرآن أو في السنة لذلك سكان كل منطق يضعون لأنفسهم البدعات و التقاليد التي توافق طبائعهم التي لا علم بها لأهل المناطق الأخرى فانهم يلتزمون ببدعات مختلفه و قد لاحظنا البدعات التي يرتكبها الناس في ضرائح العراق أن بعضها نفس التي تُمارس في الضرائح الواقعة في باكستان و الهند، و بعضها مما لا يعرفها أهل باكستان و الهند.

و المسافرين الغريب في هذه الأوطان لا يملك سوى التأسف على هذه البدعات و الأمور الفاسدة و دعاء الهداية لهؤلاء زعماء الدين الذين أوقعوا الناس في الشرك و البدعات بدلاً من إرشادهم الى تعليمات أسلاف الامة النقية الصافية التي تتفق بالشريعة الاسلامية.

KARKH: The locality named Karkh has now expanded into a cemetery which is famous by the name "Al-Karkh". If we go straight into the cemetery, we will find the shrine of Hazrat Ma'arof رحمته الله. At one corner of the mosque, in a corner-like room, lies the actual grave of Hazrat Ma'arof Karkhi رحمته الله.

Shrine of 'Allaamah Sayyid Mahmood

Aloosi رحمته الله (author of the celebrated exegesis of the Holy Quran: *Rooh-ul Ma'aani*): Maulana Moheebullah رحمته الله writes in the account of his travels that when we exit the shrine of Hazrat Ma'arof Karkhi رحمته الله, a few feet towards the right is a simple but strong shrine in which the famous commentator and interpreter of the Holy Quran, 'Allaamah Abul Fazal Shahabuddin Sayyid Mahmood Aloosi Baghdaadi is resting in eternal peace. His name is written on the tablet of his shrine. The aforementioned is *Hasani Husani Sayyid* a descendant of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم through Hazrat Hasan and Hazrat Husain رضی اللہ عنہما.

He was born in the year 1217 A.H. His family was settled in a place near the river Euphrates which was called "Aloos" owing to which he came to be known as "Aloosi". In 1250 A.H he was appointed as a preacher in the Jaame' Masjid of *Sayyiduna* (our leader) Ghous-ul A'zam 'Abdul Qadir Jeelani رحمته الله. Later, he was officially appointed as a jurist of Baghdaad. He died in the year 1270 A.H and was buried beside Hazrat Ma'arof Karkhi رحمته الله.

The Tomb of Queen Zubedah عليها السلام in

Karkh: In the western part of Al-Karkh graveyard, a uniquely-styled tomb can be seen. Here, the wife of Caliph Haroon-ur Rasheed, Queen Zubedah عليها السلام, is buried. This tomb is a master-piece of architecture. Its dome is not circular but conical in shape, about 150 to 200 feet tall.

One of the great works of the Queen was the splendid gift of the stream named Zubedah for the residents of Makkah Mukarramah. She took

الكرخ

منطقة الكرخ التي تضاهاى المدينة فى اتساعها تضم مقبرة يعرفها الناس باسم "الكرخ" اذا دخلت المقبرة فتجد امامك ضريح الشيخ معروف الكرخي رحمته الله.

ويجاوره "مسجد معروف" وتحت هذا المسجد فى غرفة شبيهة القبر الاصلى للشيخ معروف الكرخي رحمته الله.

مرقد العلامة السيد محمد الآلوسى مؤلف "روح المعانى"

يكتب الشيخ محب الله فى كتاب رحلاته: اذا خرجت من مرقد "معروف الكرخي" تجد فى الجانب الأيمن بعد ان مشيت خطوات قليلة ضريحاً ساذجاً يرقد تحت ترابه مفسر القرآن الشهير العلامة ابو الفضل شهاب الدين السيد محمود الآلوسى البغدادى مؤلف الكتاب الشهير فى تفسير القرآن "روح المعانى" وقد نُسح اسمه على اللوحة المنصوبة على مرقد، وهو من السادات يجمع بين نسبتين الحسينية والحسينية.

ولد عام 1217 هـ وكانت أسرته تعيش فى قرية اسمها "آلوس" تقع على ضفة نهر الفرات وسمى نسبة الى هذه القرية "الآلوسى".

و الشيخ الآلوسى تعين خطيباً فى المسجد الجامع لسيدنا عبد القادر الجيلانى رحمته الله عام 1250 هـ ثم تعين كمفتى بغداد رسمياً.

توفى عام 1270 هـ ودفن بجوار سيدنا معروف الكرخي رحمته الله.

الضريح للملكة زبيدة فى الكرخ:

فى الجزء الغربى من مقبرة الكرخ ضريح من نوع غريب وهو مرقد لزوجة هارون الرشيد الملكة زبيدة هذا الضريح نموذج رائع لفن العمارة قبه ليست دائرية انما هى على شكل مخروطى يبلغ ارتفاعها الى مئتين قدم.

advice of expert engineers to work out the same made to overcome the dearth of water. After surveying, the engineers told that there were fountains of water flowing in the mountainous region of Taaif. Water could be brought from there as a stream, but there were huge mountains in the way, and to cut through those was extremely difficult. The Queen ordered the stream to be delved at any cost, even if one gold coin had to be paid for each mattock. At last, after much hard work and spending a colossal amount of money, this plan saw the light of the day.

Certainly this was a great *Sadqa-e Jaariyah* constant reward - from which the residents of Makkah Mukarramah and the pilgrims benefitted. This deed of the Queen was granted the privilege of acceptance by Allah, therefore, when the Queen died, Hazrat 'Abdullah bin Mubaarak رضى الله عنه saw her in his dream. He asked her, "How did Allah treat you?" She replied,

غَفَرَلِي بِأَوَّلِ مِعْوَلٍ ضُرِبَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ

"In Makkah, Allah had granted me forgiveness me on the hit of the first mattock!"

Queen Zubedah was a very religious woman. She used to acquire great pleasure in recitation of the Holy Quran. For this purpose, about hundred Haafizahs (women who have learnt the Holy Quran by heart) were deputed. Each was given the task of reciting 10th part of the Holy Quran and this way the atmosphere was always filled with sweet sounds of the Holy Quran.

Shrine of Hazrat Habeeb Raa'i رضى الله عنه in

Karkh: The shrine of Hazrat Habeeb Raa'i رضى الله عنه is near Queen Zubedah's tomb in the region of Karkh. I visited this shrine in 1988. It is a simple shrine. Many saints have passed by the name "Habeeb", but the more famous one is Sheikh Abu Mohammed Habeeb Farsi, famous by the name Habeeb 'Ajmi, and Sheikh Abu Haleem bin Saleem Raa'i. A certain person asked his counsel to which he replied:

لَا تَجْعَلْ قَلْبَكَ صَنْدُوقَ الْحِرْصِ وَبَطْنَكَ وِعَاءَ

"Do not make your heart and stomach centers of greed and unlawful things."

و من أهم أعمال الملكة زبيدة شق "نهر زبيدة" الى مكة وقد استشارت المهندسين نظراً الى قلة الماء بمكة أن يوجدوا حلاً لهذه المشكلة فأشاروا عليها بعد تفكير: أن العيون كثيرة في الطائف لأنها منطقة جبلية يمكن اىصال الماء عنها الى مكة المكرمة عبر النهر ولكن في طريق هذا النهر جبال شامخة ويكون الامر عسيراً جداً ولكن الملكة أمرت بشق (page:201) النهر حتماً و كلفتهم ذلك، وقالت نحفر النهر و لو كانت قيمة كل ضربة من المِعْوَل ديناراً، بعد جهود عظيمة و بذل الأموال الضخمة اكتمل هذا المشروع نهائياً.

و لا شك أن هذا العمل كان صدقة جارية انتفع به أهل مكة و الحجاج الوافدون زمناً طويلاً و قد تشرف هذا العمل بالقبول عند الله سبحانه و تعالى، و رأى عبد الله بن المبارك رضى الله عنه الملكة في المنام بعد وفاتها فسألها عن حالها فقالت:

غفر لي بأول مِعْوَلٍ ضُرِبَ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ

كانت الملكة زبيدة عابدة و شغوفة بتلاوة القرآن و قد خصصت لها مئة من الاماء الحافظات للقرآن و كانت كل منها مأمورة بالتلاوة بمقدار عشر القرآن فكان بيتها عامراً بتلاوة القرآن طول الوقت.

مرقد حبيب الراعى رضى الله عنه في الكرخ:

مرقد حبيب الراعى رضى الله عنه في منطقة مجاورة لضريح الملكة زبيدة و قد زرته عام 1988 م و هو مرقد ساذج و قد مضى كثير من الأولياء كانوا يسمون باسم حبيب و لكن أشهرهم الشيخ ابو محمد حبيب الفارسى المعروف الحبيب العجمى و الشيخ أبو الحليم بن سليم رضى الله عنه.

وقد جاءه رجل و استنصحه فقال له: "لا تجعل قلبك صندوق الحرص و بطنك وعاء".

(الحرام: ص 379)

Shrine of Hazrat Dawood Taai رحمہ اللہ in

Karkh: His family name was Abu Suleman and his actual name was Dawood bin Nasr Taai Koofi. He fasted continuously for 40 years. Once, a man asked him: "Don't you wish to have some bread?" He replied: "In the time taken to grind and gulp down pieces of bread, 50 sentences of the Holy Quran can be recited!" He died in the year 160, 162 or 165 A.H. When his mother was inquired about the condition of his death, she replied: "Dawood used to remain engaged in worshipping all night. Last night, he prostrated and remained in that position for such a long time that the time for *Fajar* prayers approached. I called upon my son to lift up his head as it was time for *Fajar* prayers. When I went close to him, his soul had already departed."

A pious man saw him in his dream, saying: "I have attained freedom from prison." After waking up, this person went to his home to find out that he had passed away. At the time of his death, a divine voice was heard from the sky: "Dawood Taai has reached Us and We are pleased with him!"

Note: To read and visit the shrines of 50 other saints like Hazrat Dawood Taai رحمہ اللہ, kindly go through the compiler's book titled "*Tabarrukaat-e Auliya*"

Shrine of Sheikh Ibraheem Khawas in

Karkh: Near the shrine of Hazrat Dawood Taai رحمہ اللہ is the shrine of Hazrat Ibraheem al-Khawaas. Hazrat Abu Ishaq Ibraheem bin Ahmed al-Khawaas رحمہ اللہ was the contemporary of patriarchs like Hazrat Junaid Baghdaadi رحمہ اللہ and Abdul Hasan Noori رحمہ اللہ. Once, people asked him: "From where do you get food?" since food could not be seen coming from anywhere. "He replied: "I obtain food from that place from where a child gets food in their mother's womb and from where the wild animals get food." Allah arranges food without being visible to others. It is stated in the Quran: "Allah creates a way out of salvation for those who keep fearing Him and grants them livelihood from where they cannot even think of." (65:3) (Reference: *Safar-e Muhabbat*)

مرقد الشيخ داؤد الطائي رحمہ اللہ بالكرخ:

كان يكتنى بأبي سليمان واسمه داؤد بن النصر الطائي الكوفي وما زال صائماً الى أربعين عاماً.

سأله رجل يوماً: ألا تشتهي الى الطعام؟ فأجابه:

قدر ما يستغرق من الوقت في مضغ الخبر يمكن فيه تلاوة خمسين آية من القرآن، فلا أريد ان اضيع الوقت.

وقد توفي عام 160هـ أو 162هـ أو 165هـ، عند ما سُئِلت

أمه عن حاله عند وفاته، فقالت: اشتغل طوال الليل في

الصلاة ثم وضع رأسه في السجدة ولم يرفعه حتى حانت

صلاة الفجر فقلت: يا بُنَيَّ ارفع رأسك قد حان الفجر

فلما اقتربته وجدت أن روحه قد انتقلت الى جوار ربها.

فقد رآه رجل صالح في المنام وهو يطير قائلاً "قد

تحررت من الاسر" فلما استيقظ وجاء الى بيته فرأى انه

قد ارتحل الى دار البقاء وقد سمع الناس هاتفا من

السماء يقول: قد بلغ الينا داؤد الطائي ونحن عنه

راضون.

الملاحظة: للاطلاع على أحوال الأولياء كأمثال داؤد

الطائي يُرجى مطالعة كتابي "تبركات الأولياء".

وبالقرب من مرقد الشيخ داؤد الطائي رحمہ اللہ يقع مرقد

للشيخ ابراهيم الخواص رحمہ اللہ وكان معاصراً للمشائخ

الكبار مثل أبي اسحاق ابراهيم بن أحمد الخواص رحمہ اللہ، و

سيدنا الجنيد البغدادى و الشيخ ابى الحسن الندوى رحمہ اللہ.

وقد سأله الناس يوماً من أين يأتيك الطعام؟ ولا نعلم

سبباً ظاهرياً لوصول الطعام اليك، فقال: أنا أرزق كما

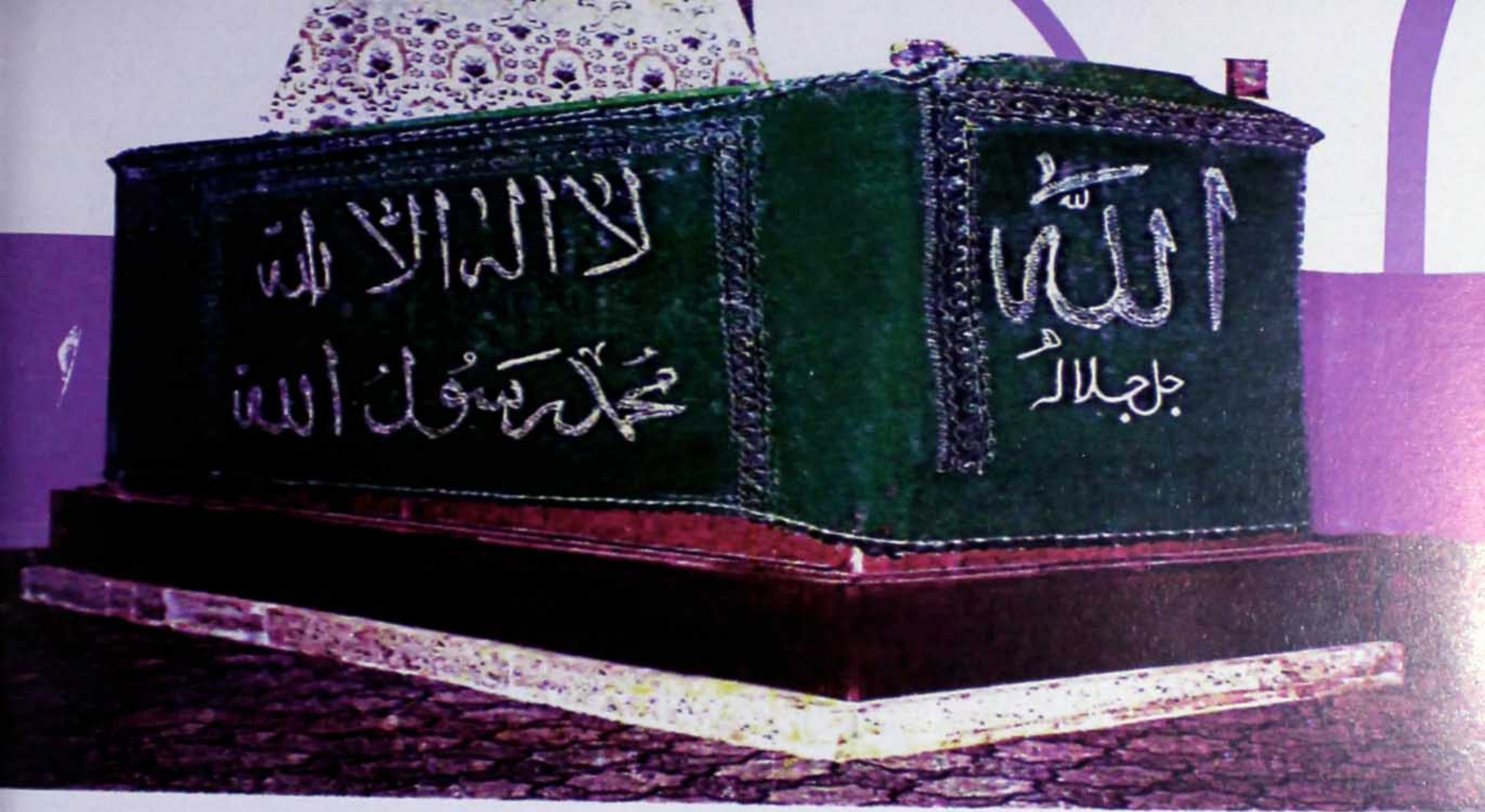
يُرزق الجنين في بطن أمه و كما ترزق الحيوانات في

الغابة و الله سبحانه و تعالى يرزقني من الغيب كما قال

الله سبحانه و تعالى في كتابه: "و من يتق الله يجعل له

مخرجاً و يرزقه من حيث لا يحتسب".

(سفر محبت: 253)



القبر المبارك للشيخ منصور الحلاج رحمه الله / حضرت منصور حلاج رحمته عليه السلام کی قبر مبارک / The grave of Mansoor Hallaaj.

The shrine of Hazrat Mansoor Hallaaj رحمه الله in the locality named "Maftaqh-ul Ma'arof" in the Iraqi city, Karkh.

مرقد الشيخ منصور الحلاج رحمه الله في منطقة "المعروف" بمدينة الكرخ في العراق. / حضرت منصور حلاج رحمته عليه السلام کا مزار





قبر ابراهيم الخواص رحمته الله في الكرخ. / ابراهيم خواص رحمته الله کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Ibraheem Khawwaas رحمته الله in Karkh.

قبر حبيب العجمي رحمته الله في البصرة. / حضرت حبیب عجمی رحمته الله کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Habeeb 'Ajmi رحمته الله in Basrah.





The shrine of Hazrat Imaam Ghazaali رحمۃ اللہ علیہ in a cemetery named "Maqaabir-e Ghazaali" near Baab-ush-Sheikh on the road of Hazrat Sheikh Shahabuddin Suharwardi رحمۃ اللہ علیہ's shrine in Karkh.

ضریح الامام الغزالی رحمۃ اللہ علیہ فی مقبرة الغزالی قرب باب الشيخ علی الطريق الذی یؤدی الی ضریح الشیخ شہا الدین السہروردی رحمۃ اللہ علیہ فی الکرخ۔
حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

قبر الامام محمد الغزالی رحمۃ اللہ علیہ۔ / حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / رحمۃ اللہ علیہ Hazrat Imaam Ghazaali's auspicious grave.





مرقد الشيخ الحسن البصري رحمه الله في البصرة. / حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کا مزار / The shrine of Hazrat Hasan Basri رحمه الله in Basrah.

القبر المبارك للحسن البصري رحمه الله. / حضرت حسن بصری رحمہ اللہ کی قبر مبارک / The blessed grave of Hazrat Hasan Basri رحمه الله.





The famous graveyard of Iraq where numerous saints are buried, like Hazrat Junaid Baghdaadi رحمۃ اللہ علیہ, Hazrat Sari Saqti رحمۃ اللہ علیہ, Hazrat Ma'aruf Karkhi رحمۃ اللہ علیہ and Abu Babar Shibli رحمۃ اللہ علیہ.

ہذا اشتهر مقبرة العراق التي دفن فيها عدد كبير من أولياء الله الصالحين، وهذه هي المقبرة التي تضم قبور الجنيد البغدادي رحمۃ اللہ علیہ والسري السقطي رحمۃ اللہ علیہ ومعروف الكرخي رحمۃ اللہ علیہ وأبي بكر الشبلي رحمۃ اللہ علیہ. عراق كاشهور قبرستان جہاں بے شمار اولیاء مدفون ہیں یہی وہ قبرستان ہے جہاں حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ علیہ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ اور ابو بکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ مدفون ہیں۔



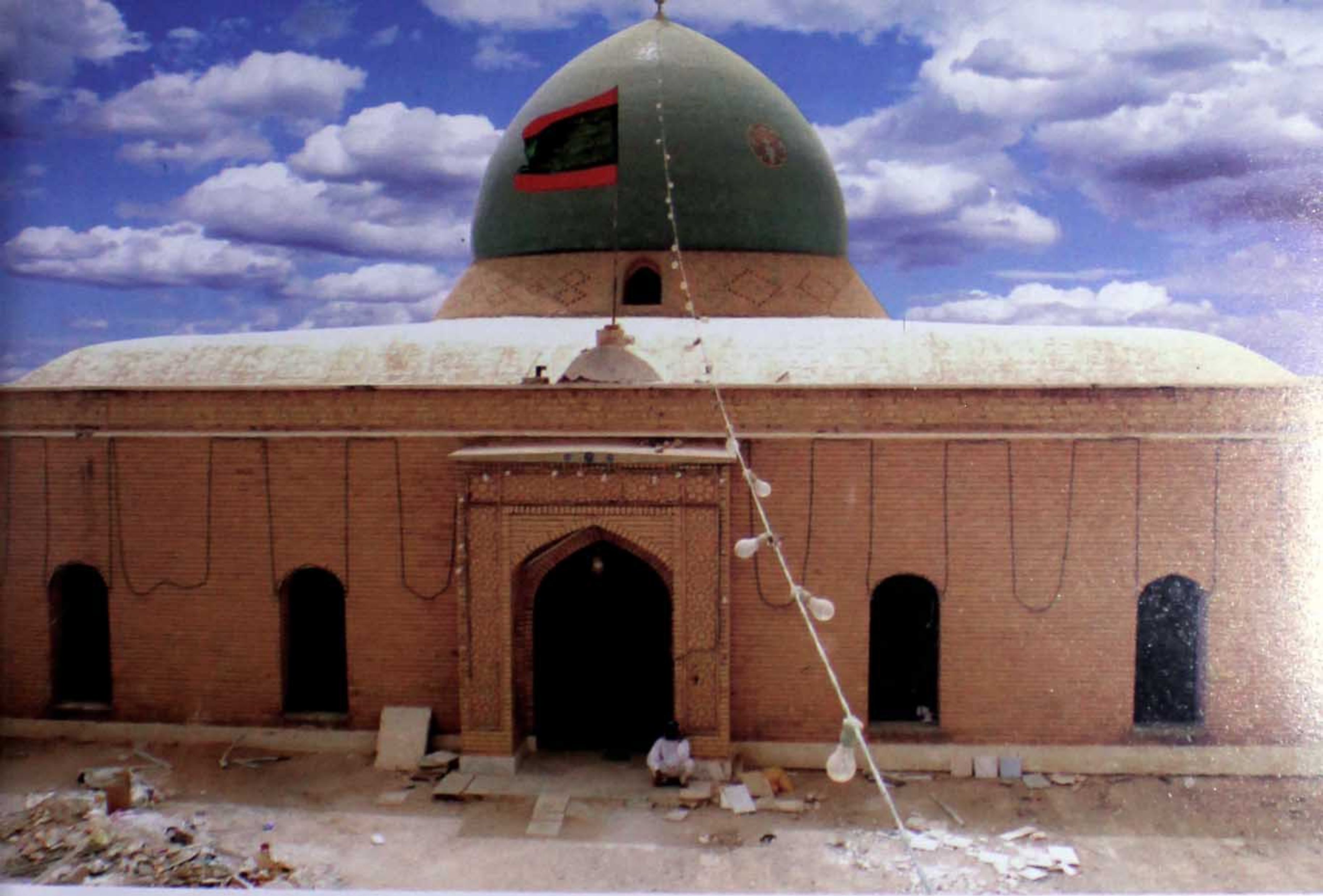


The exterior view of the graveyard of Hazart Ma'aruf Karkhi.

حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ والے قبرستان کا بیرونی منظر

المشهد الخارجی لمقبرة معروف الكرخي رحمۃ اللہ علیہ.





ضریح الشیخ کبیر الرفاعی رحمۃ اللہ علیہ / حضرت کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک / رحمۃ اللہ علیہ Hazrat Kabir Rifaai

قبر الشیخ کبیر الرفاعی رحمۃ اللہ علیہ / حضرت کبیر رفاعی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / رحمۃ اللہ علیہ Hazrat Kabir Rifaai



الضريح المبارك للحسن العسكري وعلي النقي ع / ع / ع
The Shrine of Hazrat Hasan 'Askari and Hazrat Ali Naqvi ع / ع / ع

حضرت علی نقی اور حضرت حسن عسکری ع کا مزار مبارک



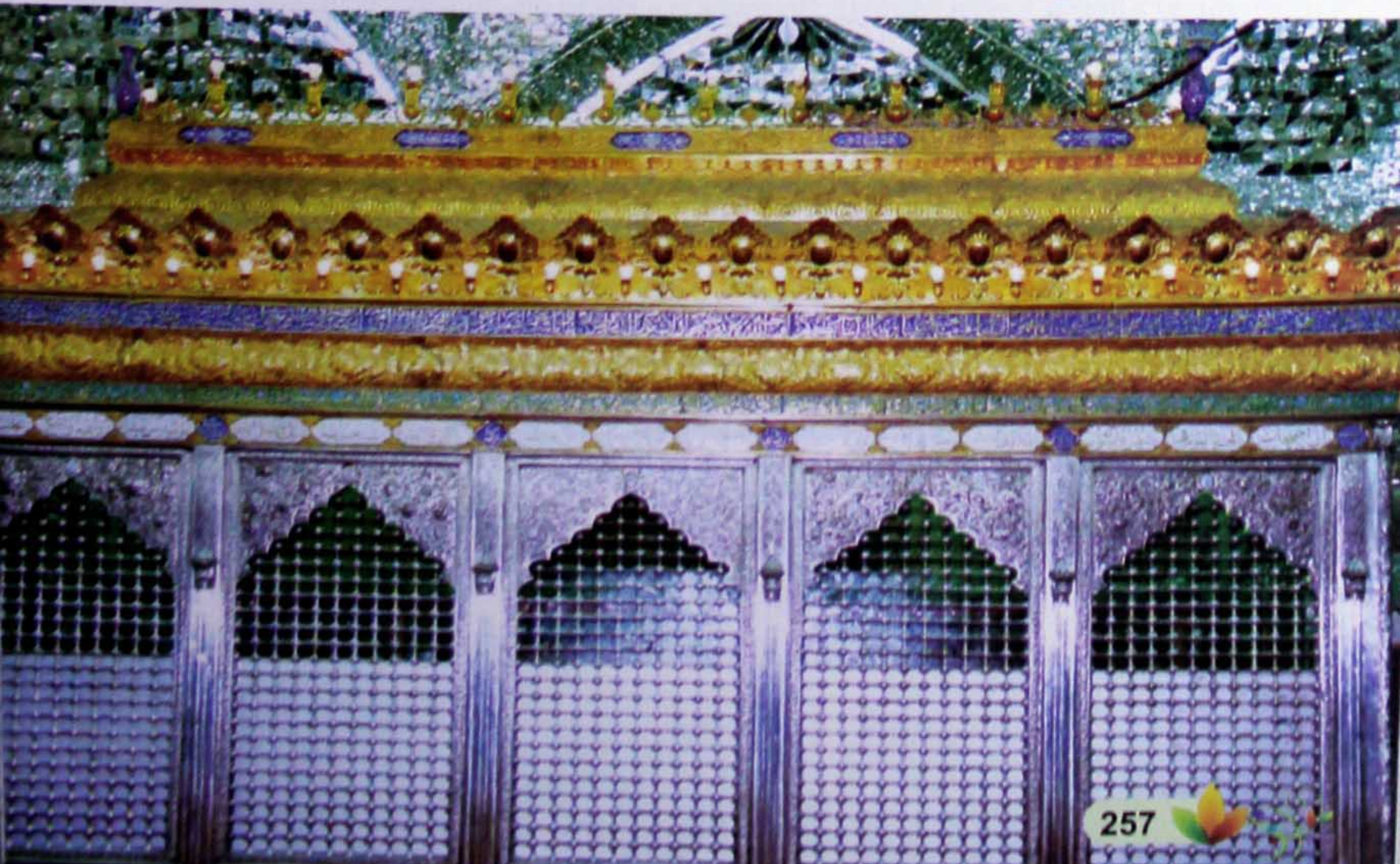


The present condition of the Shrine of Hazrat Hasan 'Askari (رضی اللہ عنہ) after the American bombardment (Saamrah).

الحالة لضريح سيدنا الحسن العسكري (رضی اللہ عنہ) بعد تدمير جزء كبير منه جراء القصف الأمريكي.

امريكي بمباري کی زد میں آکر شہید ہونے والا حضرت حسن عسکری (رضی اللہ عنہ) کا مزار

The shrine of Hazrat Hasan 'Askari (رضی اللہ عنہ) / ضريح والحسن العسكري (رضی اللہ عنہ) / حضرت حسن عسکری (رضی اللہ عنہ) کی قبر مبارک /



Moosal: Moosal is about 450 km from the city of Baghdaad. It is an ancient city at the bank of River Dajlah. Its former name is Nainwa. Prophet Hazrat Yoonus عليه السلام was sent to this city and his place of worship also exists here.

A short Introduction of the sacred sites present in Moosal:

Shrine of Prophet Hazrat Yoonus عليه السلام: In

Moosal exists the shrine of Hazrat Yoonus عليه السلام, situated on top of a mountain which is quite high. A mosque has also been built here on which is written "Jaame'-un Nabi, Yunus". The shrine of Hazrat Yoonus عليه السلام is said to be beside Jaame' Masjid Yoonus عليه السلام.

Shrine of Prophet Hazrat Jarjees عليه السلام: In

Moosal there exists the shrine of Hazrat Jarjees عليه السلام, too. Hazrat Jarjees عليه السلام was the prophet of Israelities and is the very prophet whose body was divided into seven parts. His shrine is situated down the stairs and on the left side there is a door in the wall about which it is said that it houses the hair of the Holy Prophet صلوات الله عليه. It is allowed to be visited during special religious occasions only.

Shrine of Prophet Hazrat Shees عليه السلام: This is located in the centre of Moosal city, at the corner of a street. This place is kept closed except prayer timings. A beautiful masjid is also built beside this shrine. The shrine of Hazrat Shees عليه السلام is quite long and covered with a green cloth-sheet.

Shrine of Sheikh Fateh Moosli: His shrine is under an old-fashioned dome near a graveyard on Shahrah-ul Fateh.

الضريح المبارك لنبي الله يونس عليه السلام



حضرت يونس عليه السلام كاهن مبارك
The shrine of Prophet Yoonus عليه السلام

الموصل

تقع مدينة الموصل على مسافة 450 كيلومتراً من مدينة بغداد و هي مدينة قديمة قائمة على شاطئ نهر الدجلة و اسمها القديم "نينوا" و فيها بعث نبي الله يونس عليه السلام و فيها معبده. التعريف الوجيز بالأمكنة المقدسة في الموصل:

مرقد نبي الله سيدنا يونس عليه السلام في موصل: هذا المكان يقع على ارتفاع كبير في اعلى الجبل، وهناك مسجد، قد كتب عليه: "جامع النبي يونس عليه السلام" و الضريح المجاور لهذا المسجد ينسب الى نبي الله يونس عليه السلام.

وفي مدينه الموصل يقع مرقد للنبي جرجيس عليه السلام كان بعث في بنى اسرائيل و هو النبي الذي قطع جسده الى سبعة أجزاء و يقع مرقد بعد النزول من السلم في الأسفل.

هناك باب على اليسار يقال عنه أن شعرة لرسول الله ﷺ موضوعة بداخل الباب و هذه الشعرة تُعرض لزيارة الناس في المناسبات الدينية. ضريح نبي الله شيث عليه السلام.

يقع مرقد على حافة الطريق في وسط مدينة الموصل يظل مقفلاً غير أوقات الصلوات و يجاوره مسجد جميل و مرقد شيث عليه السلام طويل جداً غطي بثوب أخضر. مرقد الشيخ الفتح الموصل عليه السلام. يقع مرقد على شارع الفتح قرب مقبرة تحت قبة من نوع قديم.

(الزيارات المقدسة: 55)



The exterior view of the shrine attributed to Hazrat Yoonus (عليه السلام) in the Iraqi city of Moosal. Here is also a majid built.

المشهد الخارجى للضريح المنسوب الى النبي يونس (عليه السلام) فى مدينة الموصل بالعراق و بجواره مسجد. / حضرت يونس (عليه السلام) سے منسوب مزار مبارک

1 The grave of Hazrat Yoonus (عليه السلام) in Moosal. / حضرت يونس (عليه السلام) کی قبر مبارک

2 The interior view of the mosque adjacent to the shrine of Hazrat Yoonus (عليه السلام).

المشهد الداخلى للمسجد المجاور لمقعد النبي يونس (عليه السلام). / حضرت يونس (عليه السلام) کے مزار سے متصل مسجد کا اندرونی منظر





Shrine of Hazrat Shees عليه السلام: The picture seen here is of the shrine of Hazrat Shees عليه السلام, located in the center of Moosal city at the corner of a street.

الضريح لنبي الله شيث عليه السلام و هو يقع على حافة الطريق في وسط مدينة الموصل. / موصل (عراق) میں حضرت شيث عليه السلام کا مزار



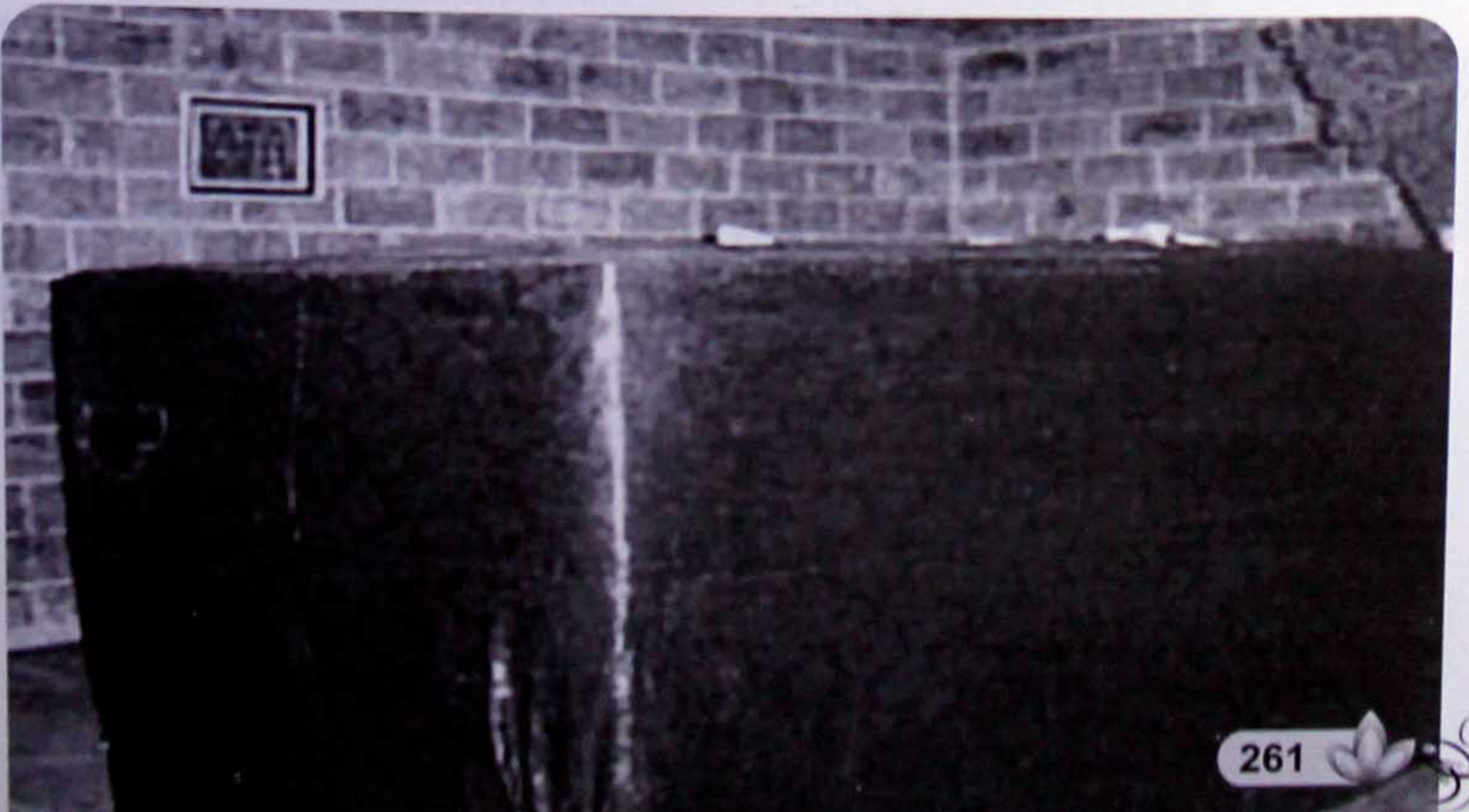


The grave of Hazrat Fateh Moosli رحمۃ اللہ علیہ in Sharah-ul-Fateh in the Iraqi city of Moosal.

القبر المبارك للشيخ الفتح الموصلي رحمۃ اللہ علیہ على شارع الفتح في مدينة الموصل بالعراق. / حضرت فتح موصلي رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک



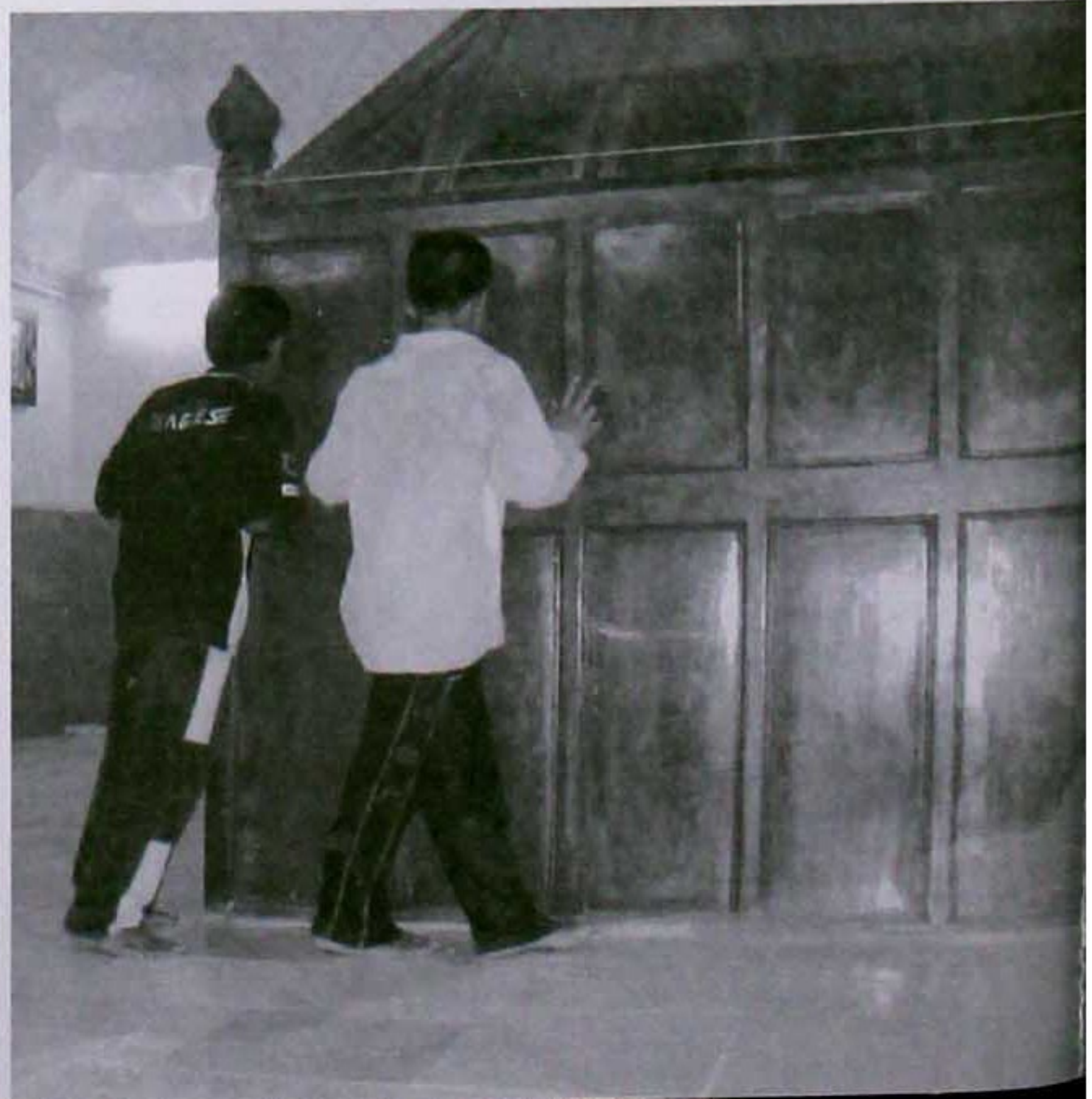
The grave of Hazrat Shees عليه السلام / حضرت شيث عليه السلام کی قبر مبارک / القبر المبارك للنبي شيث عليه السلام.





الضريح لنبي الله عزير عليه السلام في العراق. / حضرت عزير عليه السلام كالمزار / The shrine of prophet Hazrat Uzair عليه السلام in Iraq.

القبر المبارك للنبي عزير عليه السلام في العراق. / حضرت عزير عليه السلام كقبر مبارك (عراق) / The grave of Hazrat Uzair عليه السلام.



Baabul: Baabul is a very ancient city of Iraq whose ruins are still spread far and wide near River Dajlahh, about 60 miles from Baghdad. In ancient times, Baabul was the capital of Iran. It was the capital city of the famous kings of Iran, Bakht Nasr, Saaras and Daaraa. Its authority was established upto the present-day Iraq, Iran, Kurdistan and Armenia.

The former president of Iraq, Saddaam Husain (late) reinstated the ruins of Baabul during the years 1986 to 1989 A.D and preserved the ancient city of Baabul. To restore the city to its present form, a famous German archaeologist, Robot Coidway, provided his assistance.

Yaqoob Nizami Sahib writes: "To view the historic ruins of Baabul, we entered through Ishtar Gate. Ishtar was the name of a great goddess in the times of Namrood. Probably this name had been adopted from that goddess. When the city was populated, this was the largest gate to enter the city. Possibly the word "Baabul" has been derived in relation to the demigods and goddesses. Since "Baab" means gate in Arabic, and "Aili" means demigods in Hebrew, thus "Baabul" means "Gate of Demigods".

There is still a very big gate to enter the ancient city of Baabul, which is quite high and on its both sides there are beautiful pictures of animals in blue and yellow color. Inside the city there were royal places, magnificent mansions of wazirs and the affluent people, and along with them, houses of commoners built of baked and crude bricks. The doors of the houses were not very high; a person could just enter by crouching. The houses of common people did not bear any windows or ventilators. They comprised of only one room, although some houses comprised of 10 to 15 rooms too, with a single courtyard. It looks as if these huge houses belonged to the rich and high-ranking government officials.

After entering the city of Baabul through the big gate, we were witnessing the ruins of that city the echoes of whose tales still sound around the world. We snapped photographs of the big gate before entering the city. After this, we went inside to find two buildings, one on the left and right sides each.

مدينة بابل تعتبر من أقدم مدن العراق و التي أطلالها ما زالت تمتد الى مسافة ستين ميلاً على الجانب الآخر من الدجلة و قد كانت في العصر القديم عاصمة للملوك الفارسية فكانت مركزاً للحكومة في عهد ملك الفارس الشهير بخت نصر، سارس و دارا، و كانت تغور حكومتهم ممتدة الى العراق، و ايران، و كردستان، و أرمينيا.

و قد اعتنى رئيس العراق السابق صدام حسين باحتفاظ مدينة بابل القديمة باعادة أطلالها الى حالتها السابقة سنة 1989م و استعان في ذلك عالم الآثار الألماني الشهير "رويت كولدوي".

و يكتب فضيلة الشيخ يعقوب النظامي: و قد دخلنا من بوابة الأقطار لزيارة أطلال المدينة التاريخية بابل، و أقطار كان اسماً لاله كبير في عهد نمرود و الأغلب ان هذا الاسم أستعير من ذلك الاله.

عندما كانت هذه المدينة عامرة بسكانها فكانت هذه البوابة أكبر مدخل لهذه المدينة و في الأغلب أن هذه المدينة سُميت ببابل نسبة الى اولئك الآلهة و لأن معنى الباب في اللغة العربية المدخل و ايلي في اللغة العبرية يقال للآلهة اذا معنى كلمة بابل "باب الآلهة"

و كان على مدخل مدينة بابل القديمة باب كبير و رفيع و لم يزل قائماً الى اليوم و على جانبيه رُسِمَت صور جميله للحيوانات و في هذه المدينة القصور الملكية و المنازل الفاخرة للوزراء و الأثرياء بالاضافة الى دور لعامة السكان، بعضها من اللبن و بعضها من الآجر. و هذه الدور ليست مرتفعة لا يمكن الدخول فيها الا منحنياً و ليست لها النوافذ و بيوت عامة السكان معظمها تضم غرفة واحدة و بعضها كانت تشتمل على 10 او 15 غرفة ذات فناء واحد و يبدو أن هذه البيوت كانت للأثرياء أو أصحاب المناصب العليا في الحكومات.

(ارض الانبياء)

On the outside was an open verandah. The building on the left housed the office of tourism and a gift-shop while there was a museum in the building on the right. The people in our caravan went to the gift-shop, but I went to the museum instead. In this museum is the well of *Haaroot* and *Maaroot*.

According to the ruins of Baabul discovered to date, this city was spread upto a distance of 21 km. In the city there were sites and grounds for royal ceremonies, and royal pathways for the soldiers. Besides these, there were places of worship, houses of the rich and settlements for the commoners.

The Hanging Gardens of Baabul: The hanging gardens of Baabul, that is, gardens suspended in thin air, are among the Seven Wonders of the World. These gardens were made by Bakht Nasr in the year 600 B.C. I could not find the ruins of these gardens anywhere, but our guide, Sa'd, told me that the Hanging Gardens used to be at the bank of River Euphrates. In those times, River Euphrates used to flow near this city. Presently, although the Hanging Gardens do not exist in the ruins of Baabul anymore, but I saw numerous date and palm trees in these ruins. These gardens were spread in an extensive area during the time when it was flourishing.

The experts have not been able to solve the mystery to date that how was water supplied without the assistance of any machine or pump to these gardens stationed at such height. Since presently, water is extracted from the wells through pulleys, therefore, we can assume that in the same way, workmen must have utilized pulleys to supply the water of River Euphrates to the gardens at such height. This is similar to the method used in Sindh (Pakistan) and other desert-areas where humans or horses and donkeys are used as ploughs to extract water from wells. (Reference: On The Land of Prophets ﷺ)

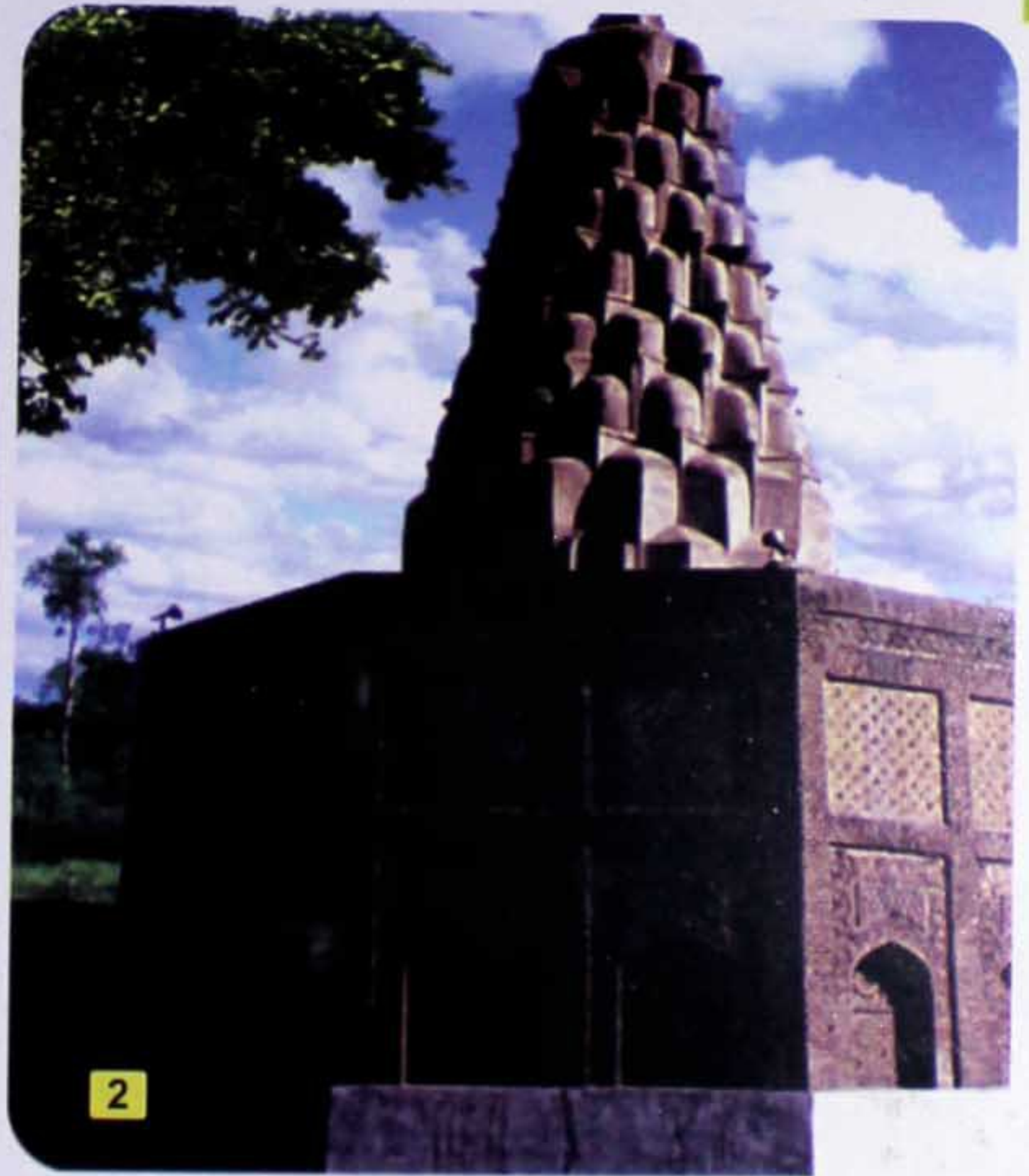
و دخلنا في المدينة من بوابتها العملاقة و عند ما أصبحنا زرنا أطلال المدينة التي ما زالت لاسطوراتها صدى يتردد في أنحاء العالم، قبل الدخول في المدينة التقطنا الصور لبوابتها ثم دخلناها فوجدنا على جانبيها بنائيتين أمامهما ساحة كبيرة، المبنى الذي كان على اليسار يضم مكتباً لشؤون الزائرين، و متجراً للهدايا و في المبنى الأيمن متحف، فبعض من رفقاءنا اتجهوا الى متجر الهدايا و لكنني دخلت المتحف و فيه بئر لهاروت و ماروت.

أطلال بابل التي اكتشفت الى اليوم كلها تدل على أن هذه المدينة كانت مساحتها 21 كيلومتراً و كانت بها قصور و ميادين للاحتفالات الملكية و طرق ملكية لمرور الكتائب العسكرية و معابد و بيوت للرؤساء و أحياء لسكن عامة الناس.

البساتين المعلقة في بابل:

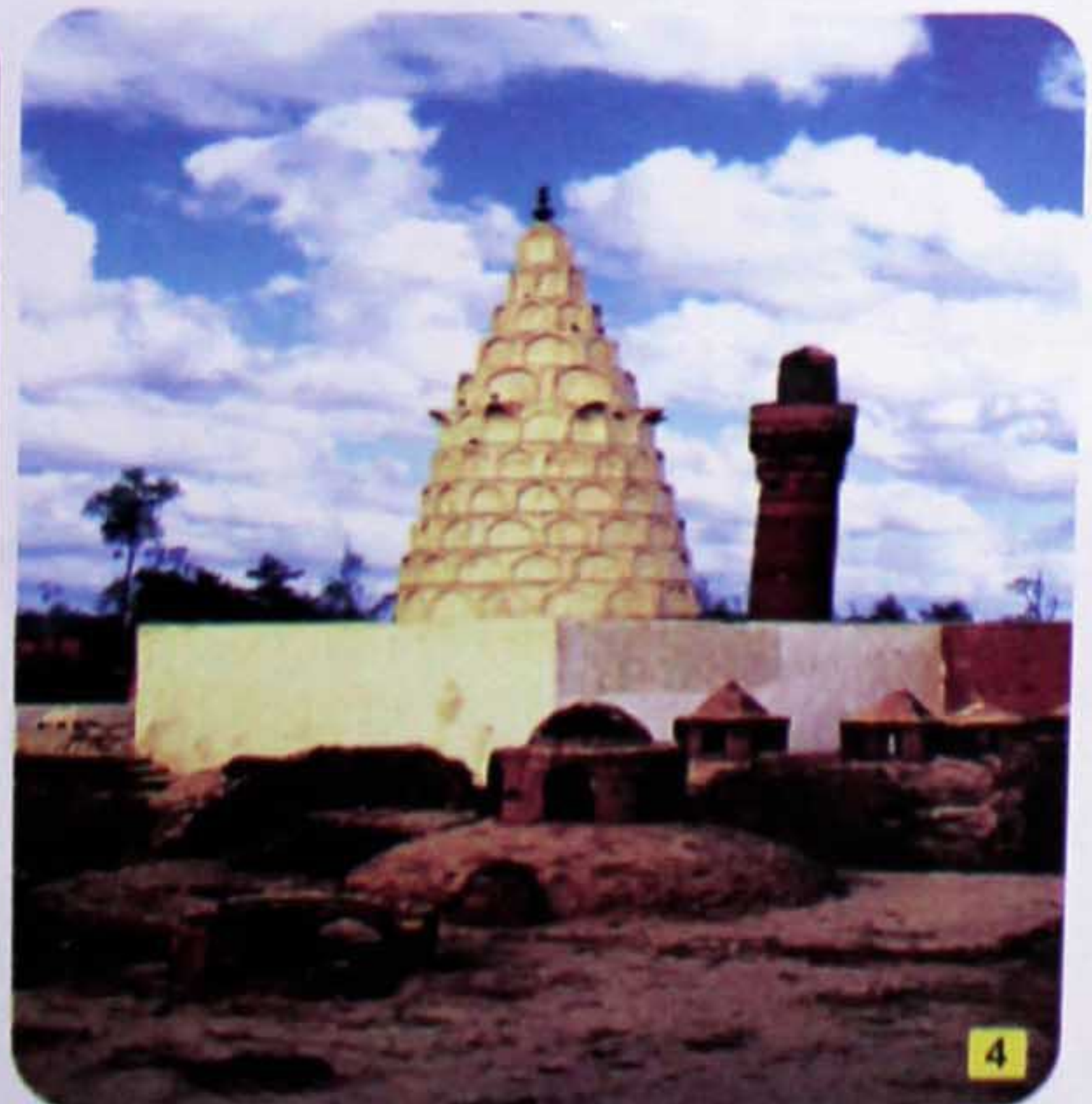
و هذه البساتين تعتبر من العجائب السبعة الكبرى في العالم و هي تعود الى حقبة بخت نصر 600 ق م و لم اجد لها أثراً و لكن أخبرني دليلنا سعد أن هذه البساتين المعلقة كانت على ضفة نهر فرات و النهر يجري قريباً من المدينة و لم يبق لهذه البساتين المعلقة وجود في أطلال بابل اليوم الا انني رأيت أشجار النخل و البام تناثرت ما بين هذه الأطلال، و لكن عند ما كانت هذه البساتين عامرة كانت تحتل مساحة كبيرة. و قد عجز الباحثون عن حل هذا اللغز أنه كيف أمكنهم ايصال المياه الى ارتفاع بالغ حيث أنشيت هذه البساتين من غير الاستعانة بالماكينات و المضخات و كانوا يستخرجون الماء من البئر بواسطة البكرة و الدلو فمن الممكن أن العمال استخدموا آنذاك بكرات البئر و لاصعاد المياه الى الأمكنة المرتفعة كما في بلاد السند اليوم و غير ذلك من المناطق الصحراوية يستخرج الماء من الأبيار بواسطة البكرات.

(ارض الانبياء)



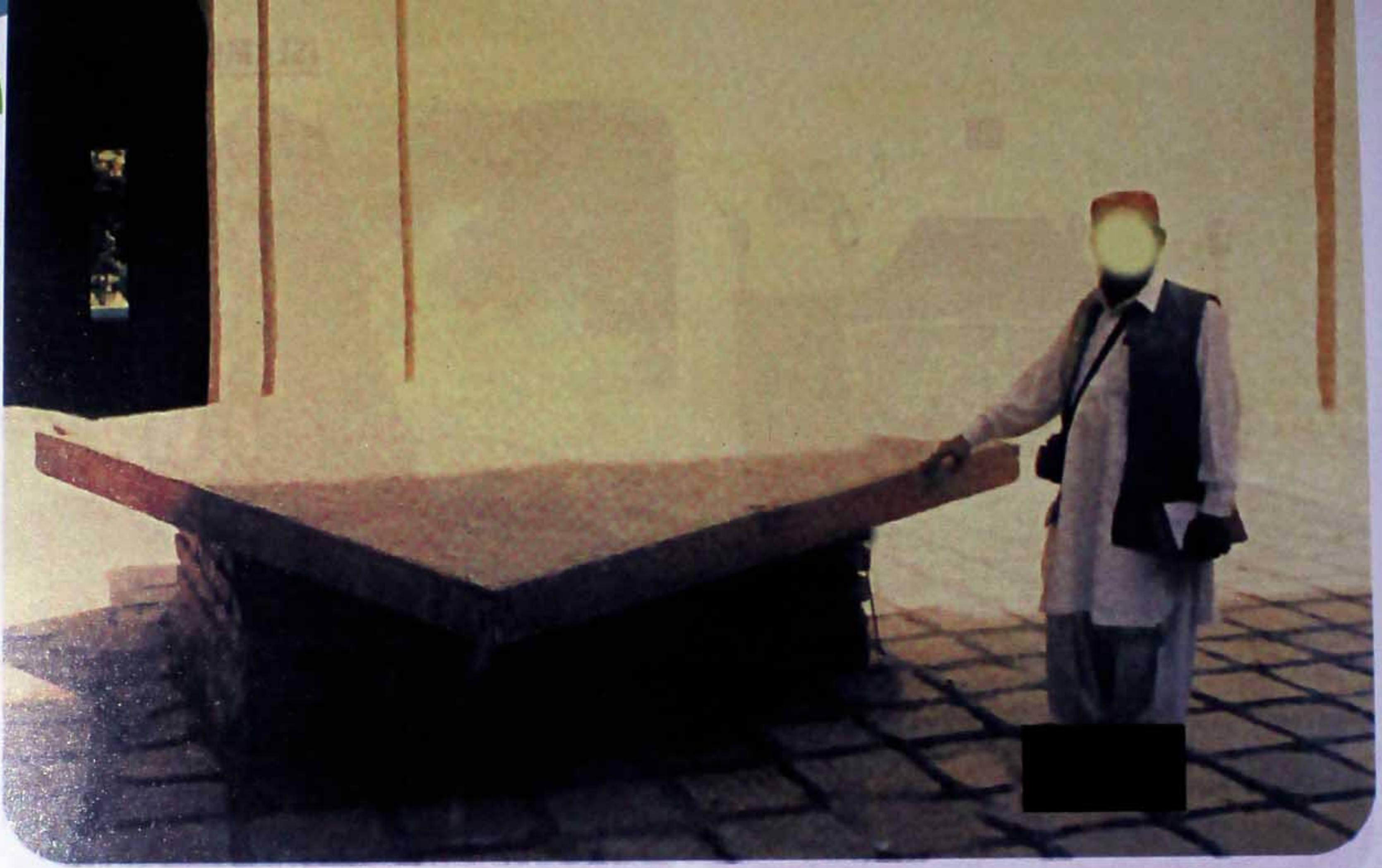
1 The blessed grave of Hazrat Imaam Suhaili رحمۃ اللہ علیہ / حضرت امام سہیلی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / القبر المبارك للإمام السهيلي رحمۃ اللہ علیہ.

2 The shrine of Queen Zubaidah رحمۃ اللہ علیہا / ملکہ زبیدہ کا مزار / ضريح الملكة زبيدة.



3 The blessed grave of Hazrat Qazi Ayaz رحمۃ اللہ علیہ, author of "Kitab-ush-Shifa". / قبر القاضي عياض رحمۃ اللہ علیہ مؤلف الكتاب "الشفاء".

4 The shrine of Hazrat Zulkifl عليه السلام in a village named after him on the way leading to the city of Baabul. / مرقد نبي الله ذي الكفل عليه السلام على الطريق الى مدينة بابل في قرية مسماة بذي الكفل / حضرت ذوالکفل عليه السلام کا مزار



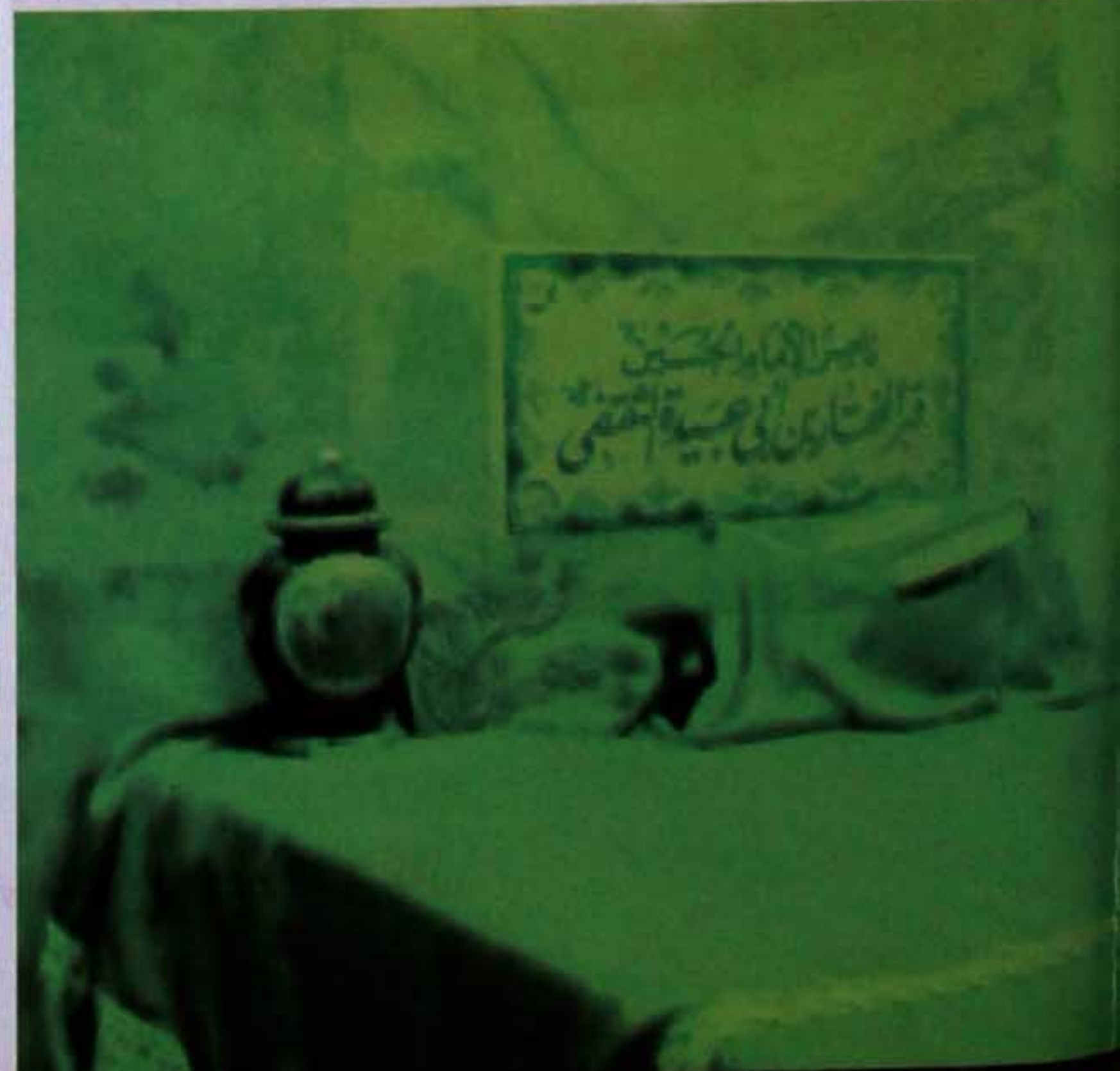
The well named Baabul in which the two angels Haaroot and Maaroot were hanged.

بئر ببابل التي عُلّق فيها الملكان هاروت وماروت. / بابل کا وہ کنواں جس میں دو فرشتے ہاروت وماروت لٹکائے گئے تھے۔

Shrine of Mukhtar bin Ubaidullah Alsaqafi

ضريح مختار بن ابی عبیدہ الثقفی

حضرت حسین رضی اللہ عنہ کے دشمنوں کو موت کے گھاٹ اتارنے والے شخص مختار بن ابوعبیدہ ثقفی کی قبر

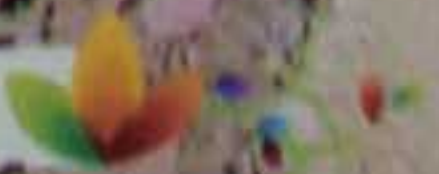




The temple of the silver-goddess of Namrood in the Iraqi city *Aur* which was discovered after excavations in the year 1922 A.D.

معبد انمروود المنسوب الى الهة الفضی فی مدینہ "اور" بالعراق و قد تم العثور علیہ فی عملیة الحفر لمدینة "اور" عام 1922.

عراق کے شہر "اور" میں موجود نمرود کا مندر جو 1922ء میں "اور" کی کھدائی میں برآمد ہوا۔



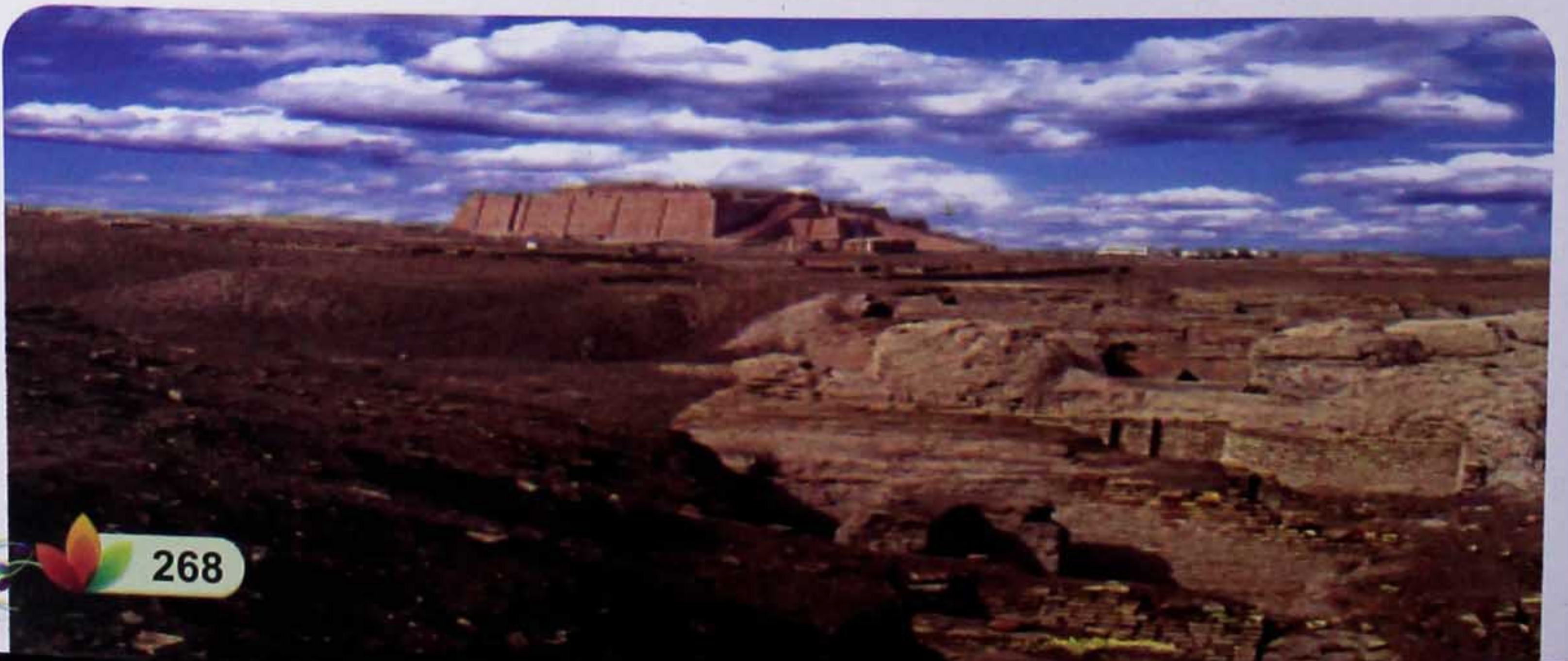


The remains of Namrood's palace: This palace was situated about 40 miles north from the Iraqi city *Aur* on the eastern bank of River Dajlahh.

آثار قصر نمرود: يقع هذا القصر على مسافة أربعين ميلا من مدينة أور بالعراق على الجانب الغربي من دجلة شمالا.
نمرود کے محل کے آثار: یہ محل عراق کے شہر اور سے چالیس میل شمال کی طرف دجلہ کے مشرقی کنارے پر واقع تھا۔

The ancestral city of Hazrat Ibraheem عليه السلام named "Aur". This city is near River Euphrates in Iraq.
According to certain traditions of Hadees, Hazrat Ibraheem عليه السلام was born here.

المدينة التي ولد فيها سيدنا ابراهيم عليه السلام اسمها "أور" وهي تقع بالقرب من نهر الفرات بالعراق. الأمكنة الأثرية في
مدينة "نهر".
حضرت ابراهيم عليه السلام کا آبائی شہر "اور" یہ شہر عراق میں موجود دریائے فرات کے قریب واقع ہے۔





The skeleton found in excavations near Namrood's palace in the Iraqi city *Aur*.

الهيكل من العظام الذي تم اكتشافه أثناء عملية الحفر في مدينة "اور" بالقرب من قصر نمرود.
 "اور" شہر میں موجود نمرود کے محل کے قریب کی کھدائی میں ملنے والا ڈھانچہ

The ancient utensils found in excavations of the city *Aur*. / الآنية التي تم العثور عليها في عملية الحفر لمدينة "اور".

"اور" شہر کی کھدائی میں برآمد ہونے والے قدیم برتن





The shrine attributed to Hazrat Hazqeel عليه السلام in the Iraqi city of Kafal.

الضريح المنسوب الى النبي حزقييل عليه السلام في مدينة كفل بالعراق. / عراق کے شہر کفل میں حضرت حزقیل عليه السلام سے منسوب مزار

The grave of Hazrat Hazqeel عليه السلام in the Iraqi city of Kafal.

قبر النبي حزقييل عليه السلام في مدينة كفل بالعراق. / عراق کے شہر کفل میں حضرت حزقیل عليه السلام کی قبر مبارک





مرقد نبی اللہ دانیال علیہ السلام / حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار مبارک / علیہ السلام The sacred shrine of prophet Hazrat Daniyaal

The interior view of the shrine of Hazrat Zulkifl علیہ السلام.

حضرت ذوالکفل علیہ السلام کے مزار کا اندرونی منظر

المشهد الداخلي لضريح النبي ذی الکفل علیہ السلام.



ISLAMIC SHRINES

The ancient house of Hazrat Faatimah Sughra *bint-e* (daughter of) Hazrat Husain رضی اللہ عنہ in Iraq.

حضرت فاطمہ صغریٰ بنت حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا قدیم گھر

دار قدیمہ لفاطمہ الصغریٰ بنت حسین رضی اللہ عنہ بالعراق.



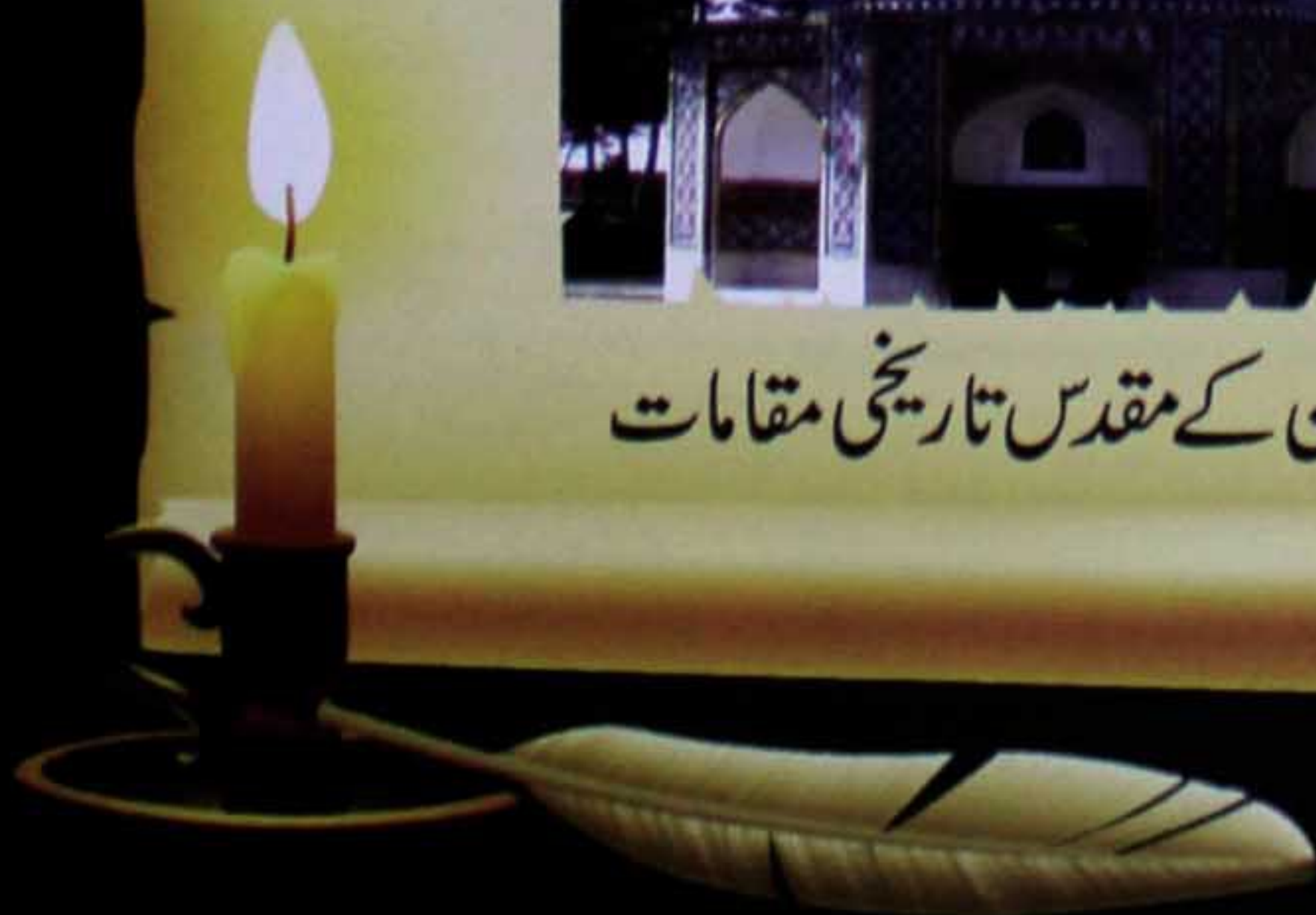
Chapter No.5

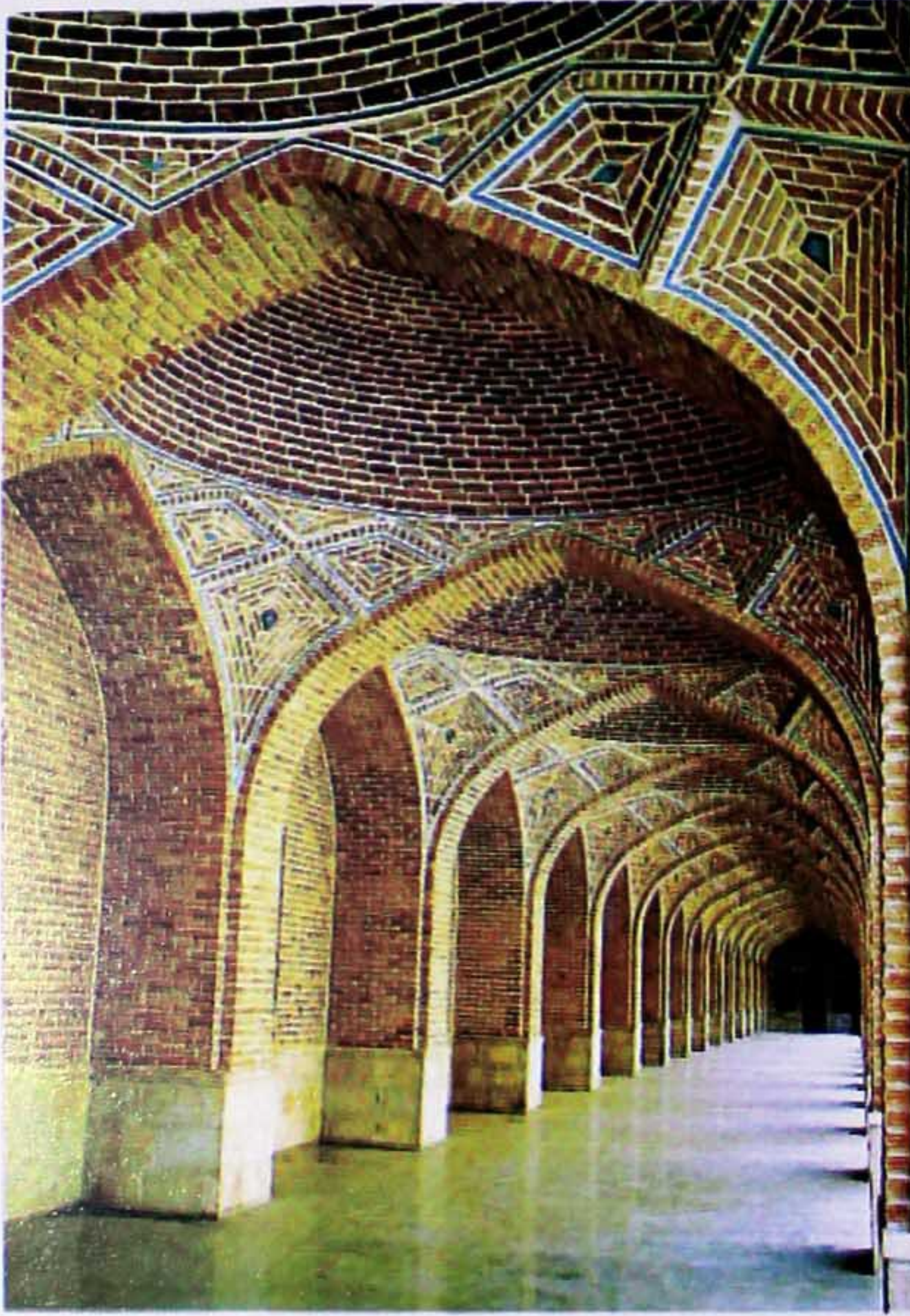
**IN IRAN
SITES OF SAINTS**

مقامات الأولياء بايران



ايران کے مقدس تاریخی مقامات





Iran: The word Iran is derived from 'Aaryaanah' meaning "Land of the (cast) Aaryans". Iran is a neighbouring country of Pakistan and is considered to be one of the most ancient countries. There are many spiritual sites in Iran like Mashhad , Qum , Shiraz ,Soma'a Sara, Yamdaan, Bastaam, Kharqaan and Nishapur. In majority of the cities there are many shrines of saints and the Companions رضی اللہ عنہم of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم.

The shrine of Hazrat Ne'matullah Wali رحمۃ اللہ علیہ is in Malhaan which is about 35 km from the city of Karmaan. The city Shiraz, which is the capital of the province Faraaz, is famous in many respects for its religious and historical status. It is the burial place of Hazrat Sheikh Sa'adi رحمۃ اللہ علیہ and Hafiz Shirazi رحمۃ اللہ علیہ. In Bastaam, Hazrat Ba-yazeed Bastaami رحمۃ اللہ علیہ is buried, in Kharqaan, Hazrat Abul Hasan Kharqaani رحمۃ اللہ علیہ, and in Nishapur, Hazrat Fareed-ud Deen 'Attaar رحمۃ اللہ علیہ are laid to rest in peace. Mashhaad, which is the capital of the province Khurasaan , is one of the most famous cities of Iran to be visited. Here Hazrat 'Ali Raza رحمۃ اللہ علیہ is laid to rest in peace.

ایران

کلمہ ایران مشتقہ من آریانہ معناها أرض آریانین و مملکتہ ایران تقع فی جوار پاکستان و هی تعتبر من أقدم بلاد العالم. و فیها من الأمکنة المقدسة مالا حصر لها و منها: مشهد قم، و شیراز، و صومعة سرا، و یمدان، و بسطام، و خرقان، و نیشابور، و تضم معظم البلدان الأضرحة لكثیر من المشائخ و الأولیاء العظام و الصحابة رضی اللہ عنہم، و علی بعد 35 کیلومتراً من مدینة کرمان یقع ضریح الشیخ السید نعمة الله الولی رحمۃ اللہ علیہ بمنطقة ملهان، و مدینة شیراز التی عاصمة لاقليم فارس و قد اشتهرت من الناحية التاريخية و الدینیة. و فیها دفن الشیخ السعدی رحمۃ اللہ علیہ و الحافظ الشیرازی رحمۃ اللہ علیہ و فی بسطام قد دفن شیخ المشائخ بایزید البسطامی رحمۃ اللہ علیہ و فی خرقان دفن ابو الحسن الخرقانی رحمۃ اللہ علیہ و فی نیشابور قبر الشیخ فرید الدین العطار رحمۃ اللہ علیہ و المشهد عاصمة لاقليم خراسان و هی من أشهر مدن ایران من حیث كثرة اختلاف الزائرين الیها و قد دفن بها سیدنا علی رضا رحمۃ اللہ علیہ.

ایران کا لفظ آریانہ سے مشتق ہے، جس کا مطلب ہے آریاؤں کی سرزمین، ایران پاکستان کا ہمسایہ ملک ہے جس کا شمار دنیا کے قدیم ترین ممالک میں ہوتا ہے، ایران میں بے شمار روحانی مقامات ہیں۔ مشهد، قم، شیراز، صومعه سرا، یمدان، بسطام، خرقان اور نیشاپور اکثر شہروں میں بہت سارے مشائخ اور اولیائے عظام، بہت سارے صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کے مزارات مبارکہ ہیں۔ کرمان شہر سے 35 کلومیٹر دور ملهان میں حضرت شاہ نعمت اللہ ولی کا مزار ہے، شہر شیراز جو کہ صوبہ فارس کا صدر مقام ہے، اور اس کی شہرت کئی اعتبار سے مذہبی اور تاریخی حیثیت کی حامل ہے حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ اور حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ کا جائے مدفون ہے، بسطام میں حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ مدفون ہیں، خرقان میں حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ علیہ اور نیشاپور میں حضرت فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ دفن ہیں، مشهد جو صوبہ خراسان کا دار الخلافہ ہے ایران کی زیارات کے مشہور ترین شہروں میں سے ایک ہے یہاں حضرت علی رضا رحمۃ اللہ علیہ مدفون ہیں۔



حضرت شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار / الضریح للسید نعمة الله الولی برکشہ فی ایران. / The shrine of Hazrat Shah Ne'matullah Wali رُكْن in Iran.





قبر الشیخ بایزید البسطامی رحمۃ اللہ علیہ / حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / The blessed grave of Hazrat Ba-yazeed Bastaami رحمۃ اللہ علیہ

ضریح الشیخ بایزید البسطامی رحمۃ اللہ علیہ / حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک / The auspicious shrine of Hazrat Ba-yazeed Bastaami رحمۃ اللہ علیہ





The auspicious shrine of Hazrat Fareed-ud Deen 'Attaar رحمۃ اللہ علیہ in Iran.

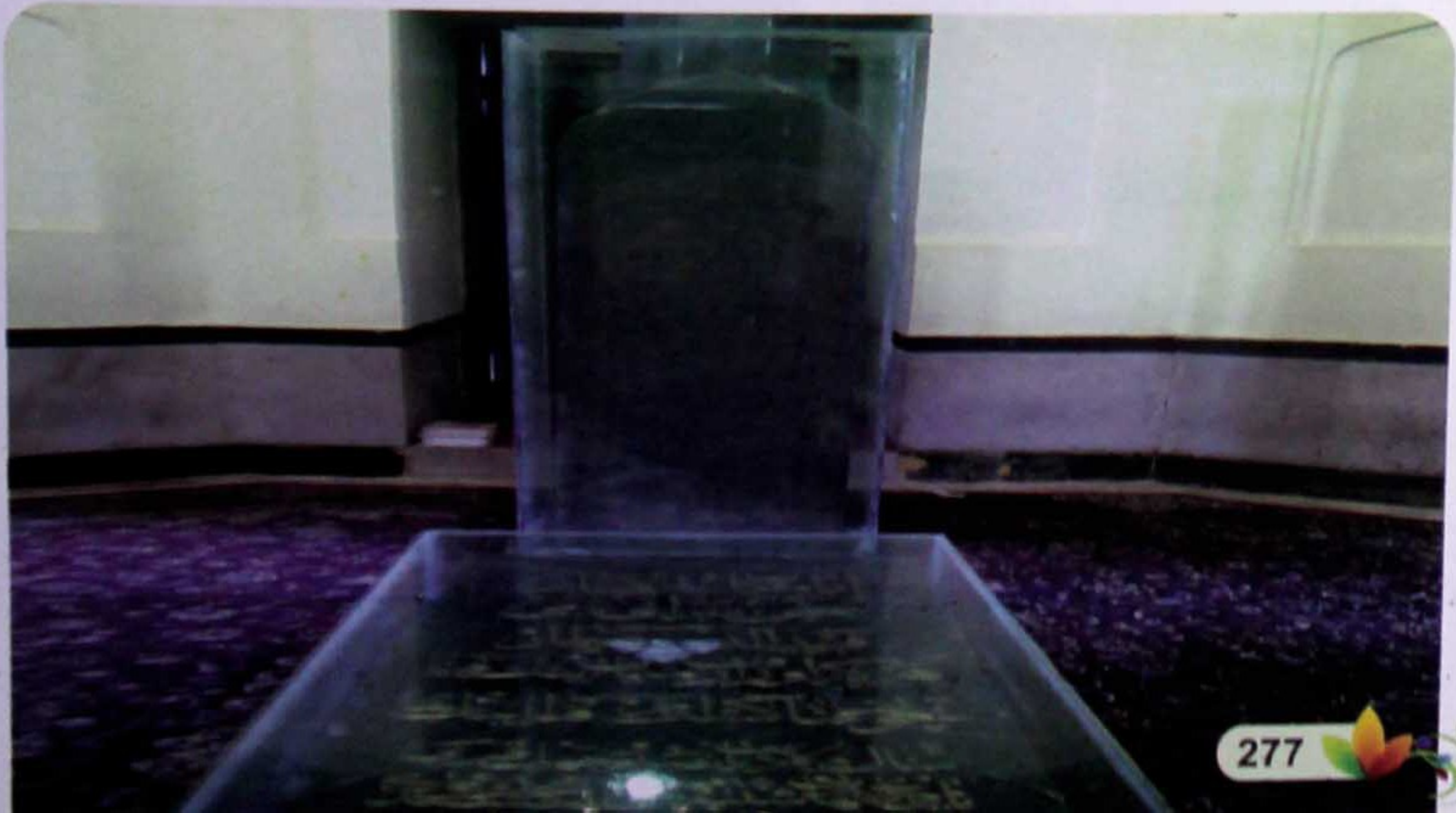
حضرت فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

الضريح للشيخ فرید الدین العطار رحمۃ اللہ علیہ فی ایران.

The blessed grave of Hazrat Fareed-ud Deen 'Attaar رحمۃ اللہ علیہ.

حضرت فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

قبر فرید الدین العطار رحمۃ اللہ علیہ.



ضريح الشيخ السعدي رحمه في ايران. / حضرت شيخ سعدی رحمہ اللہ کا مزار مبارک / The auspicious shrine of Hazrat Sheikh Sa'adi Sa'adi in Iran.



قبر الشيخ السعدي رحمه. / حضرت شيخ سعدی رحمہ اللہ کی قبر مبارک۔ / The blessed grave of Hazrat Sheikh Sa'adi Sa'adi



قبر نبی اللہ دانیال علیہ السلام (ایران) / حضرت دانیال علیہ السلام کی قبر مبارک / The blessed grave of Hazrat Daiyal عليه السلام.

ضريح النبي دانيال عليه السلام في إيران. / حضرت دانیال علیہ السلام کا مزار مبارک / The auspicious shrine of prophet Hazrat Daniyal عليه السلام in Iran.



The son of Hazrat Moosa Kazim ؑ, Hazrat 'Ali Raza ؑ, is among the progeny of Hazrat Faatimah ؑ, the daughter of the Holy Prophet ﷺ. In historical books his faer of Allah, worship and numerous incidents of his miracles are narrated. The picture seen here is the shrine of Hazrat 'Ali Raza ؑ.

سیدنا علی رضا ؑ بن موسیٰ کاظم ؑ من ذریۃ السیدۃ فاطمۃ بنت رسول اللہ ﷺ، الکتب التاریخیۃ تضم کثیراً من القصص التي تدل علی تقواه و عباداته و کراماته. ضریح سیدنا علی رضا ؑ.

حضرت علی رضا ؑ کا مزار مبارک



Chapter No.6

Palestine and Israel Historical and Sacred Sites of

الأمكنة التاريخية والمقدسة في فلسطين وإسرائيل



فلسطين اور اسرائیل کے مقدس تاریخی مقامات

Palestine: The area of Palestine is about 27,000 sq.km and its population is about 5,000,000. Arabic and Hebrew languages are spoken. Palestine is a land of prophets ﷺ. Even its name has been attributed to one person who is among the progeny of prophet Hazrat Adam ﷺ whose geneology is as follows: Falstine bin Saam bin Arham bin Saam bin Nooh. The capital of Palestine is Jerusalem. In the past Palestine was a part of Syria. In 1800 BC, the advent of Hazrat Ibraheem ﷺ took place here. In Palestine there were houses of prophets Hazrat Ya'qoob ﷺ, Hazrat Dawood ﷺ, Hazrat Suleman ﷺ, Hazrat Loot ﷺ, Hazrat Yahya ﷺ and Hazrat 'Eesa ﷺ. Hence, in every nook and corner of Palestine there are relics attributed to prophets ﷺ.

The arrival of the Holy Prophet ﷺ in Baet-ul Muqaddas (Palestine): The Holy Prophet ﷺ came to Baet-ul Muqaddas from Makkah on (a supernatural animal called) *Burraaq* along with Hazrat Jibrael ﷺ in 620 A.D. His journey from Makkah to Baet-ul Muqaddas is known as *Israa*. The wall in the premises of Masjid-e Aqsaa with which the Holy Prophet ﷺ had tied his *Burraaq* is known as "*Haait-ul Burraaq*" (the wall of *Burraaq*). The distance between Makkah and Baet-ul Muqaddas is 1300 km. Upto 2 A.H the Holy Prophet ﷺ used to turn towards Baet-ul Muqaddas for performing prayers. Then, the divine order to change the Qiblah to *Khaana-e Ka'bah* was revealed. The population of Baet-ul Muqaddas is 250,000. The lowest region in the world, the dead sea, is present in Palestine. This is the place where the people of Loot were drowned in a river.

The contruction of Masjid-e Aqsaa during Islamic times: In 137 B.C the Roman emperor banished the rebellious Jews from Baet-ul Muqaddas and Palestine. In 4 A.D. the Romans embraced Christianity and built a church in Baet-ul Muqaddas. When the Holy Prophet ﷺ reached

فلسطين

دولة فلسطين مساحتها 27000 كيلومتراً و عدد سكانها 5000000 نسمة ولغة أهلها العربية و العبرانية، وهى أرض الأنبياء وضع اسمها نسبة الى أحد أولاد آدم ﷺ الذى نسبته ما يلى: فلسطين بن سام بن ارحم بن سام بن نوح ﷺ عاصمتها يروشلم وقد كانت فلسطين جزءاً من الشام قديماً وقد قدمها ابراهيم ﷺ 1800 ق م، وكانت فيها مساكن يعقوب ﷺ، و داؤد ﷺ، و سليمان ﷺ، و لوط ﷺ، و يحيى ﷺ، و عيسى ﷺ مما يدل على أن فلسطين غنية بآثار الأنبياء.

قدوم رسول الله ﷺ البيت المقدس (فلسطين)
وقد قدم رسول الله ﷺ من مكة المكرمة الى البيت المقدس مع جبرئيل ﷺ على البراق عام 620 م، وهنا صلى رسول الله ﷺ بالأنبياء ﷺ جميعاً فى المسجد الأقصى، ثم عُرج به الى السماوات مع جبرئيل ﷺ رحلته ﷺ من مكة الى البيت المقدس تسمى "الاسراء".
الجدار الذى ربط به رسول الله ﷺ البراق فى ساحة مسجد الاقصى يسمى حائط البراق والمسافة من مكة المكرمة الى المسجد الاقصى 1300 كيلومتراً وقد ظل رسول الله ﷺ يصلى نحو البيت المقدس الى سنتين بعد الهجرة، فلما نزل الأمر بتحويل القبلة تعين المسجد الحرام قبلة للمسلمين، و يبلغ عدد سكان القدس مئتين و خمسين ألف نسمة و فيها أسفل نقطة على وجه الأرض وهو البحر الميت وهو المكان الذى دُفن قوم لوط تحت البحر.
بناء المسجد الأقصى فى العهد الاسلامى:

عام 137 ق م الملك الرومى هيدرئين شرد اليهود الأشرار من فلسطين و قد اعتنق (page:239) الروم الديانة المسيحية فى القرن الرابع الميلادى و بنوا كنيسة بالبيت المقدس، عند ما جاء رسول الله ﷺ البيت المقدس فى سفر معراج له لم يكن هناك مسجد ولا هيكل و القرآن سمي هذا المكان بالمسجد الأقصى حيث بنى يعقوب ﷺ



ضریح احمد یسوی برائے ۱۰ حضرت احمد یسوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک / رشتہ Hazrat Ahmed Yaswi

المسجد.

Baet-ul Muqaddas during the journey of *Mairaaaj* The Ascension - he found neither any masjid nor temple there. In the Holy Quran, that very place is said to be Masjid-e Aqsaa where Hazrat Ya'qoob عليه السلام built a mosque.

When Baet-ul Muqaddas was conquered

During the Caliphate of Hazrat Abu Bakr Siddeeq رضي الله عنه two battles were fought against the Romans on the Palestine front: the Battle of Ajnaadeen (July, 634 A.D.) and the Battle of Baisaan (January, 635 A.D.). The Romans were defeated in both. Then, in August 636 A.D, the battle of Yarmook opened the doors of Syria and Palestine to the Muslims. Hazrat 'Amr Bin al-'Aas رضي الله عنه conquered Sibistiyah (Samriah), Nablus, Lud, 'Amwaas and Baet-e Jibrain and besieged Bait-ul-Muqaddas. Then on the request of Pope of Bait-ul-Muqaddas, Safronewas, the Caliph Hazrat 'Umar رضي الله عنه arrived in Baet-ul Muqaddas and the city was conquered according to a peace-treaty in May 637 A.D.

Sultan Salahuddin Ayubi freed Bait-ul-Muqaddas:

Sultan Salahuddin Ayubi (1174 A.D to 1193 A.D) was a great ruler of Egypt and Syria. He defeated the Christians in the battle of Hatain in northern Palestine and , after two months, got Bait-ul-Muqaddas vacated from them. He alighted the golden crucifix affixed at Qabtul Sakhra and put up the crescent there. He demolished the alter and the wall surrounding Sukhra and coloured its dome in golden. (240) Except a few coastal cities, he freed the entire Palestine. After Bait-ul-Muqaddas was conquered, the Sultan did not arrange the Christians and let them abandon the city for a nominal ransom, even that the Sultan paid the ransom of poor and old Christians from his own pocket.

The division of Palestine and Formation of Israel:

Due to Second World War (1939 A.D to 1945 A.D) the European Jews migrated swiftly towards

فتح البيت المقدس: وقد وقعت معركة بين المسلمين والروميين في عهد خلافة أبي بكر الصديق رضي الله عنه على جبهة فلسطين احدهما معركة اجنادين (عام 634 م) و الأخرى معركة بيسان 635 م و انتهتا بهزيمة الروميين، ثم سنة 636 م معركة يرموك فتحت للمسلمين أبواب الشام و فلسطين، وقد حاصر سيدنا عمرو بن العاص رضي الله عنه البيت المقدس بعد ما فتح سبسطية (سامرية) نابلس، و لد، و عمواس، و البيت المقدس و بيت جبرين ثم جاء أمير المؤمنين سيدنا عمر بن الخطاب رضي الله عنه القدس لان قس البيت المقدس الأكبر طلبه للمصالحة فصالح المسلمون و النصارى سنة 637 م ودخلت المدينة تحت سيطرة المسلمين بناءً على اتفاقية وقعت بين الفريقين.

و قد احتلت الجيوش الصليبية شاطئ الشام و اللبنا و فلسطين، و قد قتلوا المسلمين في البيت المقدس و بلغ عدد قتلى المسلمين الى سبعين ألف شخص.

و حسبما كتبه المؤرخ المسيحي "مجاد" أن خيول الجنود الصليبيين كانت تخوص في دماء المسلمين الى ركبها و هكذا أقام الصليبيون حكومتهم في فلسطين.

صلاح الدين الأيوبي رضي الله عنه يفتح البيت المقدس: السلطان صلاح الدين الأيوبي رضي الله عنه كان حاكماً عظيماً للمسلمين و كانت حكومته تشمل مصر و الشام و كانت فترة حكمه ما بين 1174 م الى 1193 م و قد هزم الصليبيين هزيمة ساحقة في معركة حطين في شمال فلسطين عام 1187 م و انتزع منهم البيت المقدس في شهرين، و قد قام بازاحة الصليب الذهبي من القبة الصخرة و نصب مكانه الهلال. و هدم الجدار المحيط بالصخرة و أزال (page:240) المذبح و زين القبة باللون الذهبي مرة ثانية، و قدم قام بتحرير فلسطين كلها ما سوى بعض البلدان الساحلية و قد عفى السلطان جميع النصارى و لم يشار من احدهم بعد فتح البيت المقدس مع انهم مهزومون و اسارى في ايدي المسلمين، و خلى سبيلهم و

Palestine. After the war, UNO came into existence which passed and accepted the resolution of division of Palestine in November, 1947 on American stance. In this the tragedy was that about 6.22 lac Jews were awarded 55% of the land area while about 12.5 lac Arabs were put off on 45% of the total area. On this, a battle ensued between the Arabs and Jews. On 14th May, 1948 A.D. Britain proclaimed abandoning of Palestine and the same day the Jews proclaimed the foundation of their illegal state in Tel Aviv by the name of Israel, which was instantly recognized by the then Super Powers, Russia and America. On this Jewish Atrocity, the forces of Syria, Egypt, Iraq, Jordan and Lebanon entered Palestine. Due to the patronage of Imperialistic countries, the Jews were on the favourable side, and they seized 78% of the land, although Western Jordan and Bait-ul-Muqaddas were seized by Jordan and Gaza Strip was seized by Egypt. So now the first Qibla of the Muslims is under Jewish control. From the devastation in 70 A.D., a portion of the wall of Sulemani Temple remains where the Jewish pilgrims used to weep since two thousand years. That is why it is known as "Plainting Wall". Now the Jews continue planning to demolish Masjid Aqsa and build a temple there. This plan can only be negated by the unity of Muslim countries. Israel has made Bait-ul-Muqaddas its capital.



غادروا المدينة بعوض فدية قليلة حتى انه أدى فدية
المساكين و الشيوخ من عنده.

تقسيم فلسطين و قيام اسرائيل :

و هاجر كثير من اليهود الى فلسطين بعد الحرب العالمية الثانية، وبعد أن وضعت الحرب أوزارها أتم إنشاء "هيئة الأمم المتحدة" التي وافقت على قرار تقسيم فلسطين بايماء من "امريكية" عام 1947م و الظلم فوق الظلم ان اليهود الذين كان عددهم ست مائة و خمس وعشرين ألف نسمة منحوا خمساً و خمسين فى المائة من مساحة الأرض الفلسطينية و بالمقابل المسلمون الذين كانوا فى الأغلبية و كان عددهم اثنى عشرة مائة ألف نسمة و قد خدعوا باعطاء خمس و أربعين فى المائة من المساحة. و قد أدت هذه القسمة الجائرة الى وقوع الحرب بين العرب و اليهود، و أعلنت البريطانىة الانسحاب من فلسطين سنة 1948م الرابع عشر من مايو فأعلن اليهود فى اليوم نفسه عن قيام دولتهم الظالمة الجائرة المحظورة فى تل ابيب باسم اسرائيل، التى اسرعت باعترافها قوتان عظيمتان بالسرعة الروسية و الأمريكية، على رد هذا العدوان اليهودى دخلت جيوش الشام و مصر و العراق و الاردن و اللبنا ن فى أرض فلسطين و لكن اسرائيل التى كانت تتمتع بدعم كبير من القوات الاستعمارية رجحت كفتها فى هذه الحرب و استولى اليهود على 78 فى المائة من الأرض الفلسطينية الا ان الاردن استولت على غرب الاردن و البيت المقدس و مصر على قطاع غزة، و هكذا دخلت القبلة الأولى للمسلمين تحت سيطرة اعداء الله اليهود، و قد بقى جزء من جدار الهيكل السليماني من التدمير الذى حدث عام 1970م و كان اليهود الوافدون يكون عنده منذ ألفى عام و لذلك سُمى بجدار البكاء و قد ظل اليهود يديرون تخطيطاً لتدمير المسجد الأقصى و اقامة الهيكل السليماني مكانه و لا يمكن اخفاقهم فى خططهم الشيطانية الا بتوحيد صفوف المسلمين و انشاء التحالف للدول الإسلامية، و قد اتخذت اسرائيل البيت المقدس عاصمة لها.

Bait-ul-Muqaddas.

According to the saying of the Holy Prophet ﷺ, praying once in this masjid yields the reward of 50,000 prayers. In Bait-ul-Muqaddas there is an extremely beautiful wooden pulpit near the arch which has twelve stairs. The entire masjid is covered with the best carpets. On the right is a very spacious hall for women while on the left is a very arch of Hazrat Zakariyaa عليه السلام. Near the gate of the masjid, on the left side, is a cavern. It is famous about the cavern that it was here that prophet Hazrat Suleman عليه السلام got the mischievous demons punished after tying them up with its pillars. So there are still iron rings in these pillars.

The Sanctuary of Masjid Aqsa:

The sanctuary of Masjid Aqsa is about 1600 feet long upto Qiblah and 1300 feet wide. On all four sides is a wall with doors in it. In the centre there is a platform on the top of which is a splendid domed building which houses Sukhra Sharif. It is the very rock on which the foot prints of the Holy Prophet ﷺ and Jabraeel Amin were affixed. So the Holy Prophet ﷺ led the prayers of the prayers of the prophets. Later he came to Sukhra Sharif to ride Buraq to advance to heavens. In the sanctuary of Masjid Aqsa, various big and small buildings have constructed here and there. Out of these, some are the shrines of prophets, Companions of the Holy Prophet ﷺ, saints and scholars. While some other memories are adhered to other buildings. In the same way there are trees and grass of some places. In Sukhra Sharif the benedictions of the Holy Prophet (PBUH) include three auspicious hairs and one auspicious foot-print. Near Sukhra Sharif, on the left side, is the site where prophet Hazrat Dawood عليه السلام and Hazrat Suleman عليه السلام delivered sermons and counsels and decided cases. There is a small dome on the top of this site. It is the sanctified site about which the Holy Quran has said:

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ
لِنُرِيَهُ مِنَ الْإِيتِنَاءِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ①

البيت المقدس

حسب قول رسول الله ﷺ الصلاة في هذا المسجد تعدل خمسين ألف صلاة في غيره من المساجد، بالقرب من محراب البيت المقدس منبر جميل من الخشب وله اثنتا عشرة درجة وعلى الجانب الأيمن قاعة للنساء وعلى الجانب الأيسر محراب لسيدنا زكريا عليه السلام وقد فرشت السجادة الفاخرة في المسجد كله وعلى الجانب الأيمن بالقرب من باب المسجد سرداب وقد اشتهر عنه ان سليمان عليه السلام كان يعاقب الجان الأشرار فيه ويوثقهم بالأعمدة وما زالت في أعمدتها العرى الحديدية التي تنبئ عن هذا.

حرم المسجد الأقصى:

يبلغ طول حرم المسجد الأقصى نحو القلعة 1600 قدماً وعرضه 1300 قدماً وعلى الجوانب الأربعة جدار فيه ابواب في وسطها حجرة تعلوها بناية القبة العظيمة بداخله صخرة مقدسة وهذه هي الصخرة المباركة التي وضع عليها رسول الله ﷺ و جبريل أقدامهما ثم صلى رسول الله ﷺ بالأنبياء ثم ركب على البراق للعروج الى السماوات من هذه الصخرة المباركة.

حرم المسجد الأقصى يحوى الأبنية المتعددة بعضها كبيرة وبعضها صغيرة ومنها ما هي اضرحة الانبياء والصحابة والأولياء والعلماء الصالحين، و تتعلق ببعضها من ذكريات أخرى، وهناك أشجار وأعشاب وفي الجوانب الأربعة للصخرة المباركة ثلاث شعرات و اثر قدم من تبركات رسول الله ﷺ، وعلى الجانب الأيمن من هذه الصخرة مكان اتخذته النبي داود وسليمان عليه السلام لوعظ الناس وللحكم في قضايا الناس تعلوه قبة صغيرة وهذا هو المكان المبارك الذي ورد ذكره في القرآن الكريم وقال الله تعالى:

Glorious is He Who made His servant travel by night from al-Masjid-ul Haraam to al-Masjid-ul Aqsa whose environs We have blessed, so that We let him see some of Our signs. Surely, He is the All-Hearing, the All-Seeing."

(Soorah Bani Israeel, 17:1)

Within the limits of Bait-ul-Muqaddas there is the shrine of Hazrat Suleman عليه السلام, prophet of ALLAH. His grave is about 30 feet long and 12 feet high. On the top is a green-coloured cover. Near the head part is a large, green-coloured turban. After visiting this shrine we visited the shrine of Hazrat Mariyam Siddeeqah عليها السلام. The same wall surrounds the old city of Bait-ul-Muqaddas which was built by the Turks. There are seven gates to enter the city. "babul Mamoor" is the biggest gate, i.e. the main gate. The city is divided into four parts: In the first part are the Muslims, in the second part are the Christians, in the third part are the Jews while in the fourth part are the people of America. The biggest part is where the Muslims live. Masjid Aqsa and Masjid Sukhra are located in this part. In the part where the Muslims reside, just outside the wall of the city, is a grave yard of Muslims where there are graves of many martyrs and Companions of the Holy Prophet ﷺ. Standing in the grave yard, if we turn our backs towards the city, we will have Mount Zaitoon in front of us with the valley of Kaderoon at its foot. A small distance from this is the church about which the Christians claim to be the place where the Roman ruler, Pontis, set up this tribunal to punish Hazrat 'Eesa عليه السلام (Jesus Christ). After getting the sentence Hazrat 'Eesa عليه السلام carried the crucifix on his shoulders and took it to the top of the hill in front where he was crucified. According to the faith of the Muslims, a person resembling Hazrat 'Eesa عليه السلام was crucified instead of Hazrat 'Eesa عليه السلام. Today there is a church at this site. While climbing the hill with crucifix in his hands Hazrat 'Eesa عليه السلام sat at 12 sites to take rest. Today 12 churches have been constructed at these 12 sites. This whole region is very sanctified for the Christians.

سُبْحَنَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ
الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا الَّذِي بَرَكْنَا حَوْلَهُ
لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ①

(الاسراء)

ويقع مرقد نبي الله سليمان عليه السلام داخل حدود
البيت المقدس وطول قبره ثلاثون قدماً و ارتفاعه اثنا
عشر قدماً قد غطي برداء أخضر و قد وضعت على
جانب رأسه عمامة كبيرة فبعد زيارتنا لمرقدته اتجهنا
لزيارة قبر السيدة مريم عليها السلام.

(الزيارة المقدسة: 82)

وما زال يحيط بالجزء القديم من مدينة البيت
المقدس السور الذي بناه الأتراك، وللمدينة سبعة
مداخل، أكبرها الباب المأمور وهو بوابة، والمدينة
مقسمة إلى أربعة أجزاء، أحدها يسكن فيه المسلمون
والثاني للنصارى والثالث لليهود والرابع يعيش فيه
أناس من آرمينيا ولكن أكبرها الذي يسكن فيه
المسلمون وفيه يقع المسجد الأقصى والمسجد
الصخرة، وإلى جانب مساكن المسلمين خارج سور
المدينة مقبرة للمسلمين تحوى قبور كثير من الصحابة
رضي الله عنهم والشهداء.

إذا وليت ظهرك للمدينة بعد الدخول في هذه
المقبرة يواجهك جبل الزيتون و يقع أسفلك وادى
كيدرون و على بعد قليل منه كنيسة يزعم المسيحيون
أن الملك الرومى "بونتس" اتخذ هذا المكان
لمحاكمة عيسى عليه السلام و بعد ما أصدر قرار القضاء
ضده حمل عيسى عليه السلام الصليب على كتفيه و صعد
على الجبل المقابل ثم صلب فيه حسب زعم النصارى
و لكن المسلمين يعتقدون أن عيسى لم يصلب بل
صلبوا رجلاً شبيهاً بعيسى عليه السلام و هناك الآن كنيسة،
و جلس عيسى عليه السلام عند الصعود على الجبل على اثني
عشر مكاناً و قد تم بناء الكنيسة في كل

Masjid Aqsa

Caliph Abdul Mulk bin Marwan began the construction of Masjid Aqsa in 705 A.D. which was accomplished after 10 years in 715 A.D. during the time of Caliph Mehdi. Masjid Aqsa has been built within the premises of Haram Sharif. The historians tell us that when Caliph Umar bin Khatab arrived in Bait-ul-Muqaddas, he toured about the entire city under the leadership of local priests. Hazrat 'Umar رضي الله عنه asked the priest to take him to Masjid Dawood. The priest showed Hazrat 'Umar رضي الله عنه disavowed them all. When he reached the site of (former) Haram Sharif where there is Masjid Aqsa now-a-days, he said: "This is the place whose sketch the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم told us about." When Hazrat 'Umar رضي الله عنه neared this place he saw heaps of rubbish and filth over there. In those times there was much hatred among the Christians for the Jews. That is why they used to throw rubbish at the site of ancient worship-place, the Temple, of the Jews. Hazrat 'Umar رضي الله عنه ordered place to be cleaned. According to a tradition/ Hazrat 'Umar رضي الله عنه was the first person who filled the lap of his tunic with rubbish and disposed it off at some other place. Seeing this the Muslims followed suit and, at last, the people was absolved of rubbish. After this Hazrat 'Umar رضي الله عنه said: "Wait for three rainfalls for this place to be absolutely clean."

Hazrat 'Umar رضي الله عنه selected a clean place at one corner and requested Hazrat Bilaal رضي الله عنه to recite the Azaan. Hazrat Bilaal رضي الله عنه had abandoned reciting the Azaan after the death of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, but on the request of the Caliph recited the Azan. Listening to the Azan, the Companions of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم recurred the times of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم. Many companions began to weep. Later, Caliph Abdul Mulk constructed a masjid at this site

مكان منها، وهذه المنطقة كلها محترمة و مقدسة عند النصارى. (أرض الأنبياء)

المسجد الأقصى:

وقد بدأ الخليفة عبد الملك بن مروان بالبناء الجديد للمسجد الأقصى عام 705 م و الذي اكتمل في خمسة عشر عاماً في عهد الخليفة المهدي رضي الله عنه و قد تم بنائه في ساحة الحرم الشريف و يكتب المؤرخون: عند ما قدم الخليفة عمر بن الخطاب رضي الله عنه البيت المقدس فزار المدينة كلها في قيادة القسيسين المحليين طلب منهم أن يذهبوا به الى مسجد داود عليه السلام فذهبوا به الى أمكنة عديدة و لكن سيدنا عمر رضي الله عنه أبى أن يكون فيها مقام داود عليه السلام فاذا وصل الى الحرم الشريف حيث فيه المسجد الأقصى اليوم فقال: هذا هو المكان الذي اخبرنا رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم عن موضعه.

فلما اقترب منه وجد كومة من القمامة، كان النصارى آنذاك يبغضون اليهود بعضاً شديداً ولذلك كانوا يرمون القمامة على موضع الهيكل المعبد القديم لليهود.

فأمر عمر رضي الله عنه بتنظيف ذلك المكان و تطهيره و قد ورد في رواية أن سيدنا عمر رضي الله عنه أول من أخذ القمامة في ذيل قميصه و رماه في مكان آخر، فاقتداه في ذلك المسلمون حتى نظف المكان، ثم قال عمر: انتظروا ثلاثة أمطار لتطهير هذا المكان.

ثم اختار مكاناً طاهراً في زاوية و أمر بلالا رضي الله عنه أن يؤذن و قد توقف بلال رضي الله عنه بعد وفاة رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم عن الأذان، فلما سمع الصحابة أذانه تذكروا عهد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم و بكوا شديداً، و أمر الخليفة عبد الملك ببناء المسجد في ذلك المكان في عهد خلافته.

(أرض الأنبياء: 244)



The entrance to the cave attributed to Hazrat Daawood عليه السلام beneath Masjid-e Aqsa.

داخل الكهف الواقع تحت المسجد الأقصى المنسوب الى النبي داود عليه السلام. مسجد اقصیٰ کے نیچے موجود حضرت داؤد عليه السلام سے منسوب غار کا داخلی راست





The cave present beneath Qabtul Sukhra where Hazrat Daawood عليه السلام used to recite Zaboor.

الكهف الواقع تحت قبة الصخرة و كان داود عليه السلام يتلو الزبور فيها. / وہ مقام جہاں حضرت داود علیہ السلام زبور پڑھا کرتے تھے

The inner view of the cave attributed to Hazrat Daawood عليه السلام beneath Masjid-e Aqsa.

المشهد الداخلي للكهف المنسوب الى النبي داود عليه السلام الواقع تحت المسجد الأقصى. / حضرت داود علیہ السلام سے منسوب غار کا اندرونی منظر





המקדש החדש
המקדש החדש
המקדש החדש
המקדש החדש
המקדש החדש
המקדש החדש
המקדש החדש
המקדש החדש
המקדש החדש
המקדש החדש

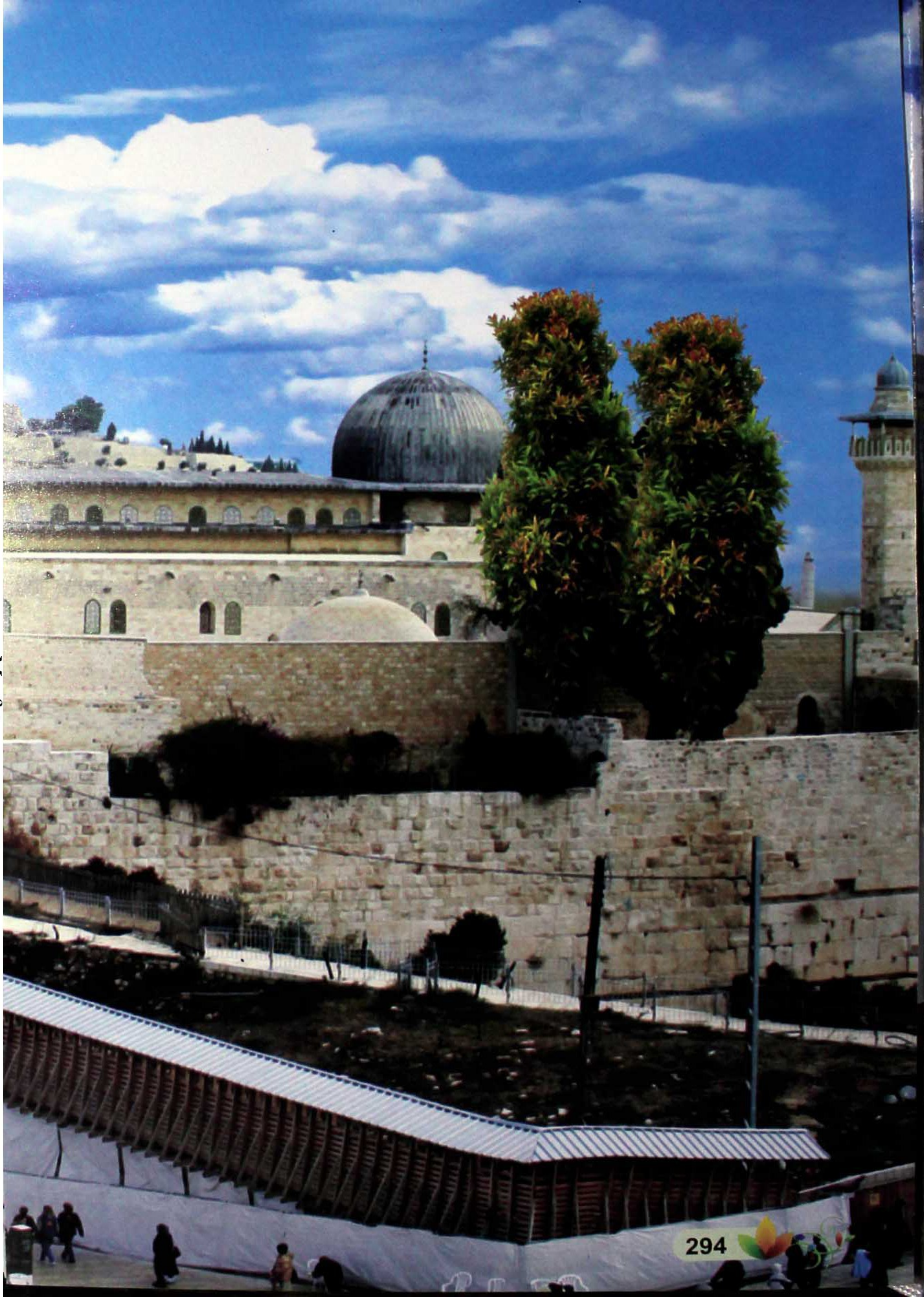
Masjid Aqsa whose foundation was laid by prophet Hazrat Ya'qoob عليه السلام, which was constructed by prophet Hazrat Dawood عليه السلام. It was accomplished by prophet Hazrat Suleman عليه السلام. This is the place where prophet Hazrat Zakariyaa عليه السلام used to deliver his sermon, and prophet Hazrat Yahyaa عليه السلام was slaughtered in the Qabtul Sukhra of this masjid. This is the place where Hazrat Maryam عليها السلام used to worship and angels used to fetch her fruits of the heaven. This the place where the Holy Prophet ﷺ led the prayers of the prophets and went onto the journey of the Mairaj. **Note:-** For more details kindly go through the compiler's book "Picture Album of the first Qiblah, Masjid Aqsa". (under publishing).



وقد قام بتأسيس المسجد الأقصى سيدنا يعقوب عليه السلام و بناه داود عليه السلام و أكمله سليمان عليه السلام و قد اتخذته زكريا عليه السلام
لوعظ الناس و ذبح يحيى عليه السلام في قبة الصخرة لهذا المسجد، و هناك كانت مريم عليها السلام تعبد الله سبحانه و تعالى، و
كانت الملائكة تهبها بالفواكه و فيه صلى رسول الله صلى الله عليه و آله بالأنبياء ثم عرج به الى السماوات.
الملاحظة : و لاستزادة المزيد من المعلومات يرجى مطالعة كتابي ”البوم صور المسجد الأقصى“.

مسجد اقصی جس کی بنیاد حضرت یعقوب علیہ السلام نے رکھی، جسے حضرت داؤد علیہ السلام نے بنایا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے اس کی تکمیل کی۔





مسجد اقصی کاندرونی منظر۔ / المشهد الداخلي للمسجد الأقصى. / The inner view of Masjid Aqsa.



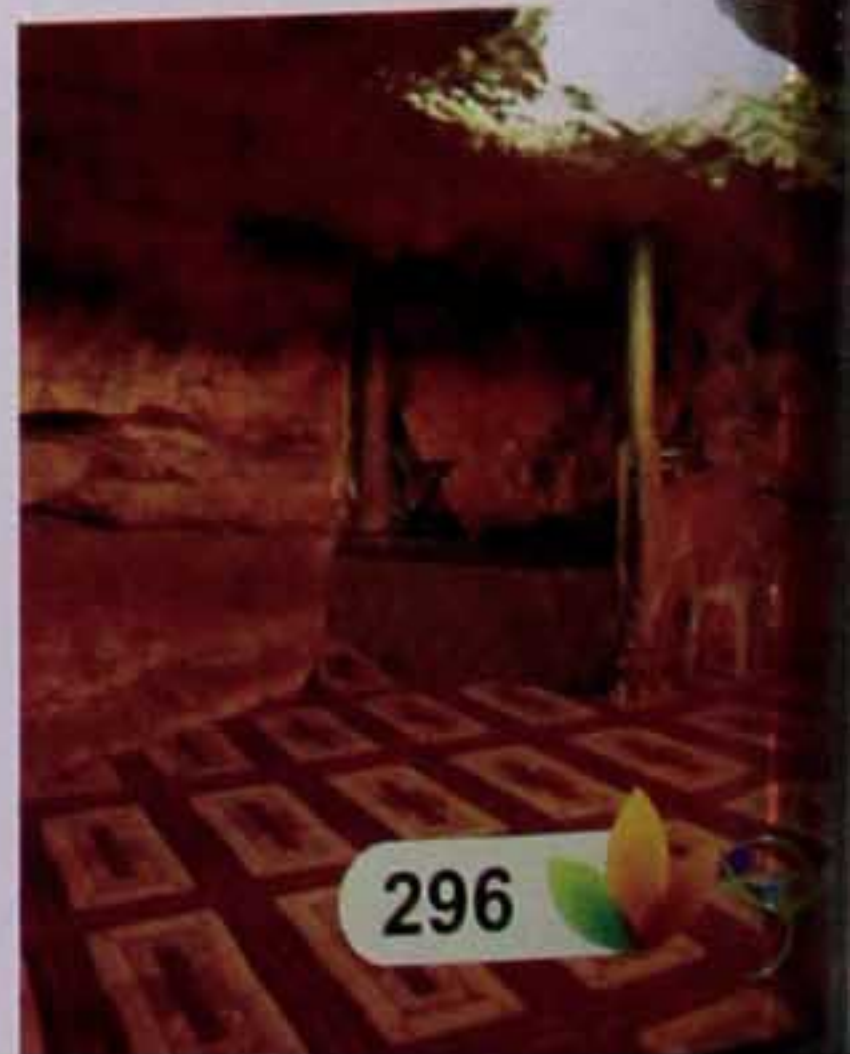
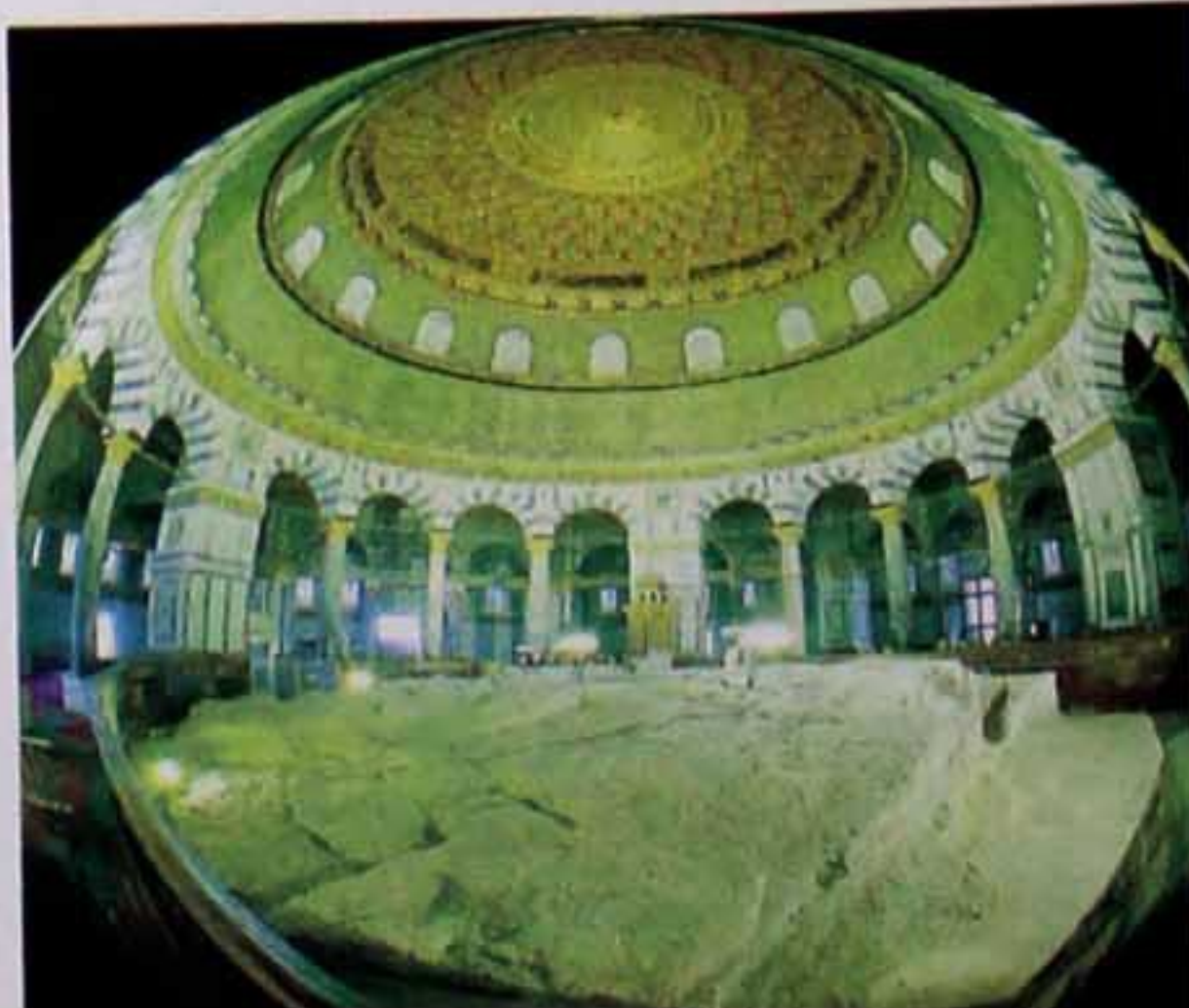


The building of Qabtul Sukhra from where our Holy Prophet ﷺ went on to the journey of Mairaj. This is the building on the rock of which Hazrat Yahyaa ﷺ was slaughtered. It was here in a cave beneath it that prophet Hazrat Daawood ﷺ used to read Zaboor.

بنایۃ قبة الصخرة حيث سافر سيدنا محمد ﷺ للمعراج و عند صخرتها ذبح النبي يحيى ﷺ و كان النبي داود ﷺ يتلو الزبور في الكهف الواقع تحتها.
قبة الصخری عمارت جہاں سے ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ معراج کے سفر پر تشریف لے گئے۔

قبة الصخری کا اندرونی منظر / المشهد الداخلي للقبة الصخرة. / The inner view of Qabtul Sukhra.

قبة الصخری کے بیسمنٹ کا منظر / مشهد السرداب تحت قبة الصخرة. / The view of the basement of Qabtul Sukhra.



The rock of Qabtul Sukhra where Hazrat Yahyaa عليه السلام was slaughtered. It is situated in the center of Masjid Aqsa which was built Amvi Caliph Abdul Mulk Bin Marwan. It has been constructed on a hill like place which is covered with white-coloured marble. Its total length from north to south is 219 yards and from east to west is 223.50 yards and its height is 12 yards. The basic stone of Qabtul Sukhra is made up from all four sides and is 1.5 meters high. The rock is just below the dome and its length from north to south is 177 meters and from east to west is 13.5 meters.

الصخرة تحت القبة حيث ذبح النبي يحيى عليه السلام وهي تقع وسط البيت المقدس و المسجد الأقصى و شيدها الخليفة الأموي عبد الملك بن مروان على مكان شبه الجبل، ثم لف برخام الابيض، و طوله 219 مترا و العرض 223.5 مترا و ارتفاعه 1.5 مترا و الحجر الأساسي لقبة الصخرة منحوت من الجوانب الأربع و ارتفاعه 1.5 متراً من الشمال و الجنوب و 13.5 متراً من الشرق و الغرب.



قبة الصخری کی چٹان جہاں حضرت یحییٰ عليه السلام کو ذبح کیا گیا۔



Made at the beautiful dome of the rock,
this is the place where Muhammad ﷺ
had to travel to Mairaj.

خارج قبة الصخرة، من ههنا عرج النبي ﷺ الى السماء
مقدس چٹان کے اوپر بنا ہوا خوبصورت گنبد، یہ وہ جگہ
ہے جہاں سے آپ ﷺ نے معراج کا سفر کیا تھا



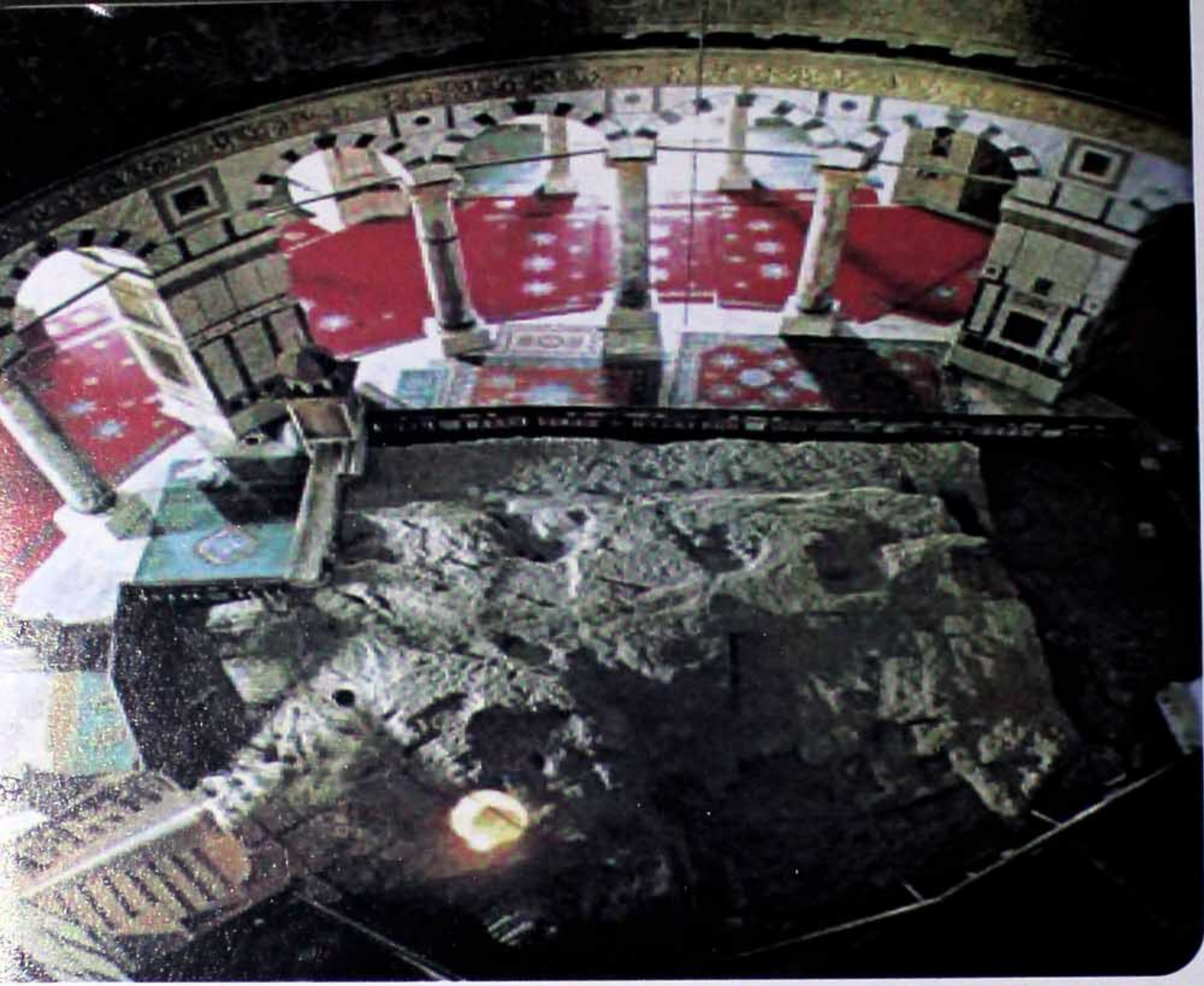


Inner View Tomb of Qabtul Sukhra

قبة الصخرہ کے گنبد کا اندرونی منظر

منظر الداخل في قبة الصخرة

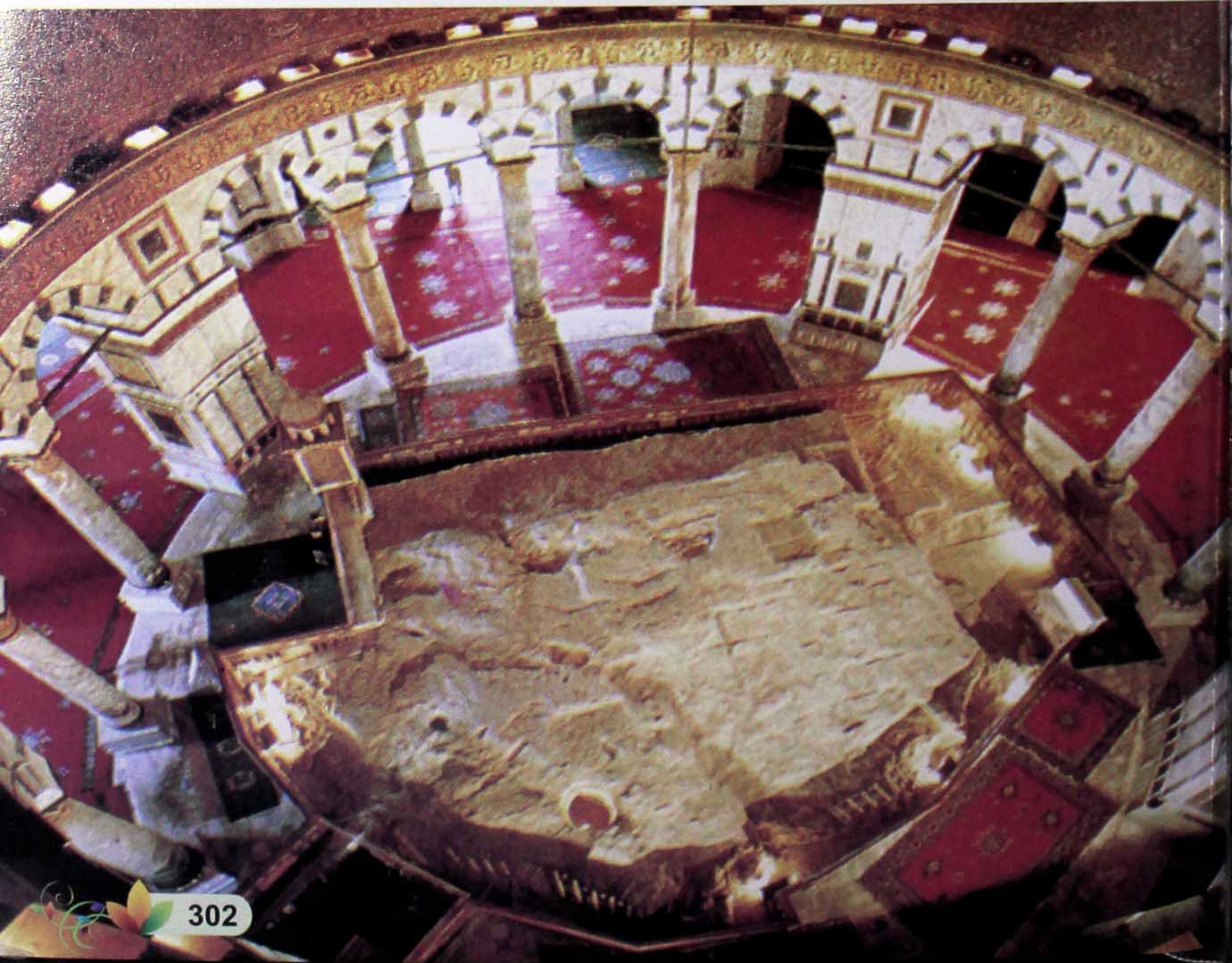




صورة الصخرة المقدسة
في داخل القبة

قبة الصخرہ میں مقدس چٹان کا
مکمل نظارہ، اس چٹان پر حضور
ﷺ کے 3 بال مبارک بھی ایک
بکس میں رکھے ہوئے ہیں

full view of the ctan
in Qubbatul Sukhra





At the bottom of the ancient basement in Masjid Aqsa

صورة سرداب المسجد الاقصى القديم / مسجد اقصیٰ کے نیچے موجود قدیم تہ خانہ

Beautiful view of Qabtul Sukhra, this rock is attributed to several prophets.

المنظر البهیج لمكان الصخرة المقدسة المنسوبة الى كثير من الانبياء علیہم السلام

قبۃ الصخرہ کا خوبصورت نظارہ، یہ چٹان کئی انبیاء علیہم السلام سے منسوب ہے





The picture under view is of the ancient Masjid Aqsa present in a cavern beneath Masjid Aqsa. A small arch can be seen in this picture. It is the place where Hazrat Mariyam عليها السلام used to worship and it is here that Hazrat Zakariyaa عليه السلام saw her eating fruits.

هذه الصورة للمسجد الأقصى القديم الواقع في سرداب المسجد الأقصى، و المحراب الصغير الذي يظهر في هذه الصورة، هو المحراب الذي كانت السيدة مريم عليها السلام تتعبد فيه وفيه رآها زكريا عليه السلام تأكل من فواكه الجنة. زیر نظر تصویر مسجد اقصیٰ کے نیچے تہ خانہ میں موجود قدیم مسجد اقصیٰ کی ہے۔ اس میں جو چھوٹا محراب نظر آ رہا ہے یہ وہی محراب ہے جس میں حضرت مریم عليها السلام عبادت کیا کرتی تھیں اور اسی محراب میں حضرت زکریا عليه السلام نے حضرت مریم عليها السلام کو جنت کے پھل کھاتے دیکھا تھا۔



The western wall which is known as the "Plainting wall". This is the auspicious wall with which the Holy Prophet ﷺ had tied his Burqa on the night of Mairaj. According to some traditions its foundation has been laid on the wall of the palace of Hazrat Suleman عليه السلام.

الحائط الغربي: هو الحائط المبارك الذي أوثق به رسول الله ﷺ ليلته المعراج هناك روايات تدل على أنه أسس هذا الجدار على قصر النبي سليمان عليه السلام.

مغربی دیوار جسے دیوار گریہ کہا جاتا ہے۔ یہی وہ مبارک دیوار ہے جہاں پر حضور اقدس ﷺ نے معراج کی رات براق باندھا تھا۔



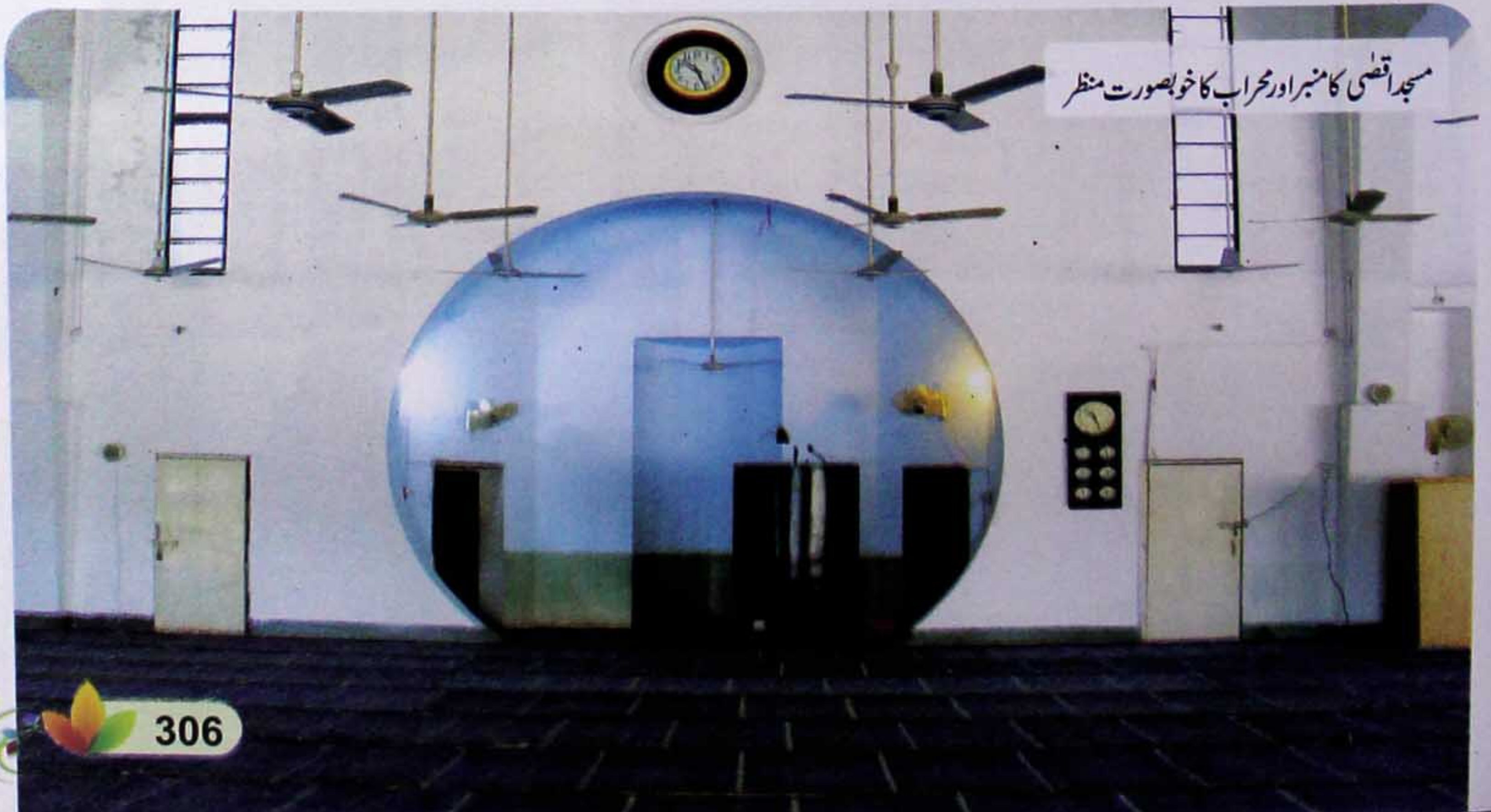


The outer view of Masjid Buraq where the Holy Prophet ﷺ had tied his Buraq at the time of Isra.

المشهد الخارجى لمسجد البراق حيث أوثق رسول الله ﷺ البراق ليلة الاسراء. / مسجد براق کا بیرونی منظر

The beautiful view of the pulpit and arch of Masjid Aqsa. / المشهد الجميل لمحراب المسجد الأقصى و منبره.

مسجد اقصیٰ کے صحن میں موجود مسجد براق، یہ مسجد اس جگہ بنائی گئی ہے جہاں ایک قول کے مطابق پیارے آقا ﷺ نے براق باندھا تھا۔



ISLAMIC SHRINES

- 1 The frame of trelliswork inside the dome of Sukhra where there is still the stone on which the Holy Prophet ﷺ stepped his foot to mount Buraq. In the top part of this place the Holy Prophet ﷺ's auspicious hair has also been preserved since the Ottoman Caliphate. In Shab-e-Qadar people are allowed to visit and see this auspicious hair.

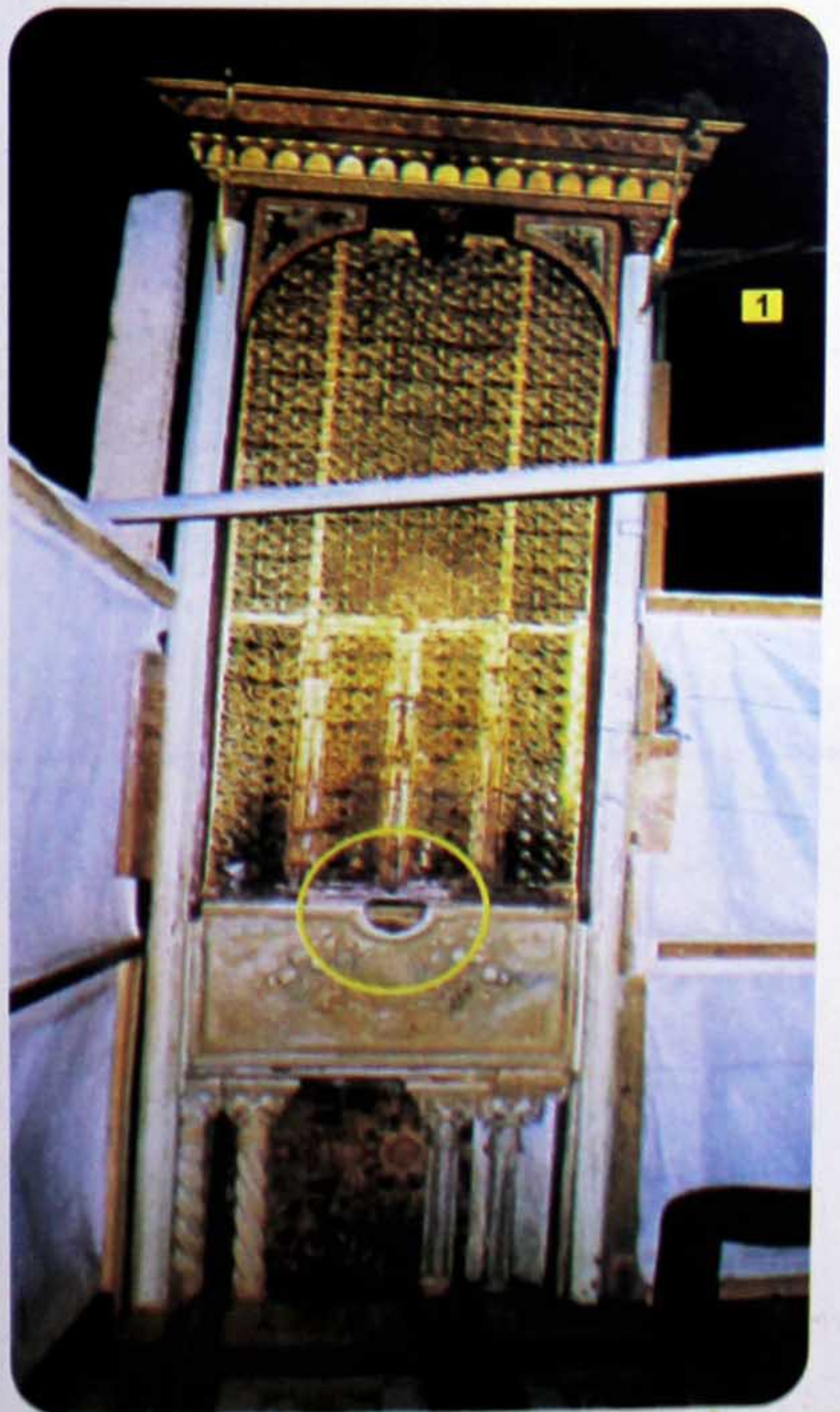
الاطار المزود بالسياج تحت قبة الصخرة وما زال فيه ذلك الحجر الذي وضع عليه رسول الله ﷺ قدمه عند ما أراد الركوب على البراق وفي الجزء الأعلى من هذا المكان شعرة لرسول الله ﷺ محفوظة منذ عهد الخلافة العثمانية والله أعلم وتعرض هذه الشعرة المباركة لزيارة الناس ليلة القدر.

پہلے قول کے مطابق: گنبد صخرہ کے اندر موجود وہ جالی دار فریم جس میں آج بھی وہ پتھر موجود ہے جس پر پاؤں رکھ کر آپ ﷺ براق پر سوار ہوئے تھے۔

- 2 The stone inside Masjid Buraq present in the court yard of Masjid Aqsa on which the Holy Prophet ﷺ stepped is foot before going to Mairaj.

الحجر الذي وضع عليه رسول الله ﷺ قدمه المبارك في ليلة المعراج بداخل مسجد البراق في ساحة المسجد الأقصى.

دوسرے قول کے مطابق: مسجد براق کے اندر وہ پتھر جس پر قدم مبارک رکھ کر حضور اکرم ﷺ معراج تشریف لے گئے تھے۔



1 Masjid Buraq:- the place where the Holy Prophet ﷺ tied his Buraq (heavenly animal) before going to Mairaj.

مسجد البراق حیث اوثق رسول اللہ ﷺ البراق (الحيوان السماوی) لیلۃ المعراج۔ / حضور اکرم ﷺ نے معراج پر جانے سے قبل براق (آسمانی جانور) کو باندھا تھا۔

2 The inner view of Masjid Buraq.

مسجد براق کا اندرونی منظر۔

المشهد الداخلي لمسجد البراق.





مسجد اقصیٰ کے صحن میں موجود تاریخی مقامات پر بنے ہوئے 6 قبة

1

2

3

4

5

6



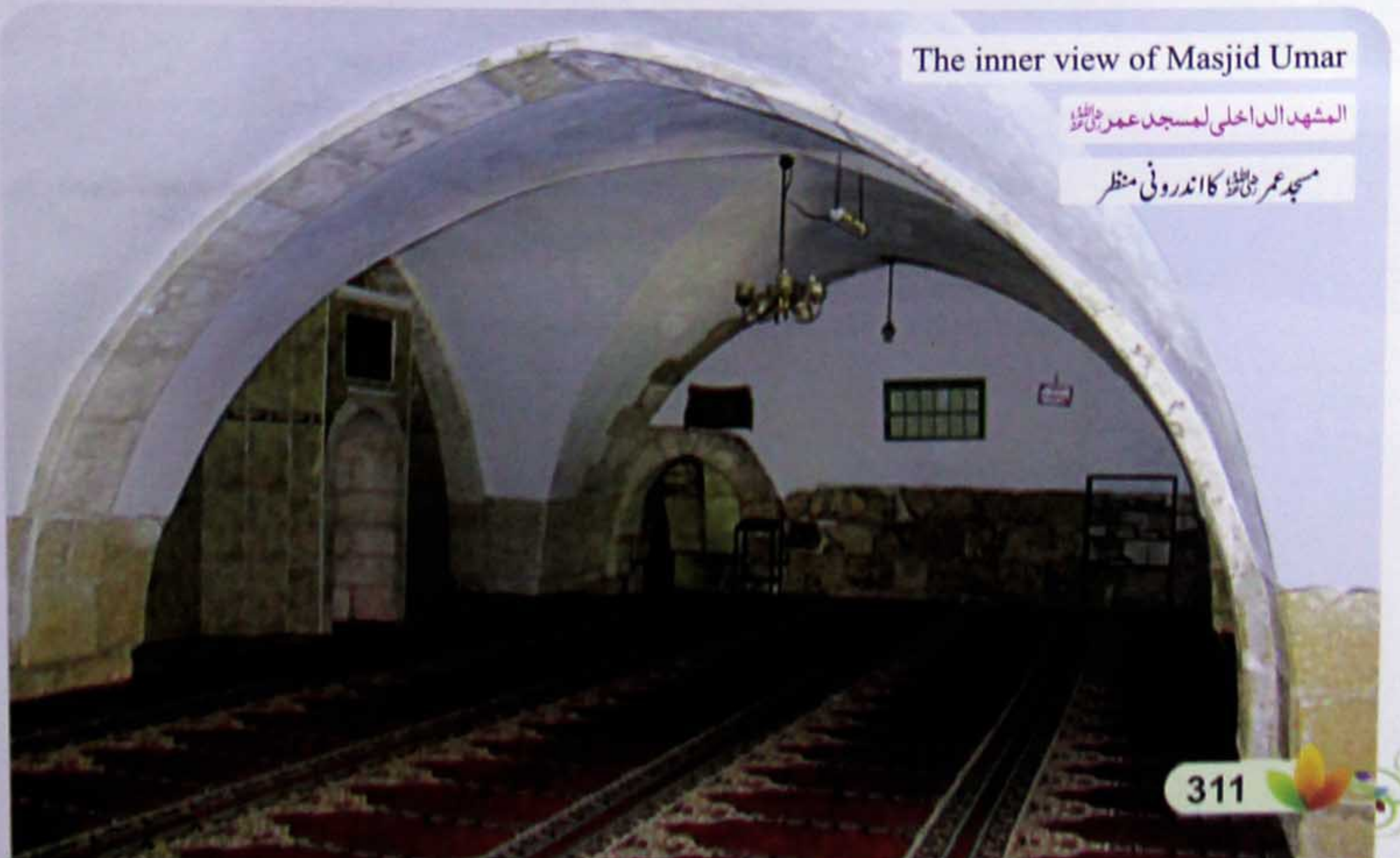
Masjid Syedna Umar present in the Israeli city of Bait-ul-Laham: It is here that Hazrat 'Umar رضي الله عنه offered prayers after conquering Bait-ul-Muqaddas.

مسجد سيدنا عمر الفاروق رضي الله عنه بمدينة بيت اللحم في اسرائيل حيث صلى عمر بعد فتح القدس.
اسرائيل کے شہر بیت اللحم میں موجود مسجد سیدنا عمر: جہاں حضرت عمر رضي الله عنه نے فتح بیت المقدس کے بعد نماز پڑھی۔

The inner view of Masjid Umar

المشهد الداخلي لمسجد عمر رضي الله عنه

مسجد عمر رضي الله عنه کا اندرونی منظر





The ruins of an ancient building constructed during the times of Hazrat Suleman عليه السلام in Jerusalem. Jerusalem was the city where Hazrat Suleman عليه السلام ruled. This is the city which sighted him a thousand times.

بقایا آثار بناء قدیم يعود الی عهد النبی سلیمان عليه السلام فی یروشلم، و یروشلم هی المدینة التي كانت مرکزاً لسلیمان عليه السلام و قد تشرفت بزیارته عليه السلام مرارا.
حضرت سلیمان عليه السلام کے زمانے میں بنی قدیم عمارت کے باقی ماندہ آثار۔

The building present in Tadmar about which the local people say that Hazrat Suleman عليه السلام got it constructed by the demons.

البناء فی تدمر و يقول السكان المحليون أن الجن بنوا هذا البناء بأمر سلیمان عليه السلام (و الله تعالى أعلم).

وہ عمارت جس کے بارے میں مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اسے حضرت سلیمان عليه السلام نے جنوں کے ذریعے بنوائی۔ (واللہ اعلم)



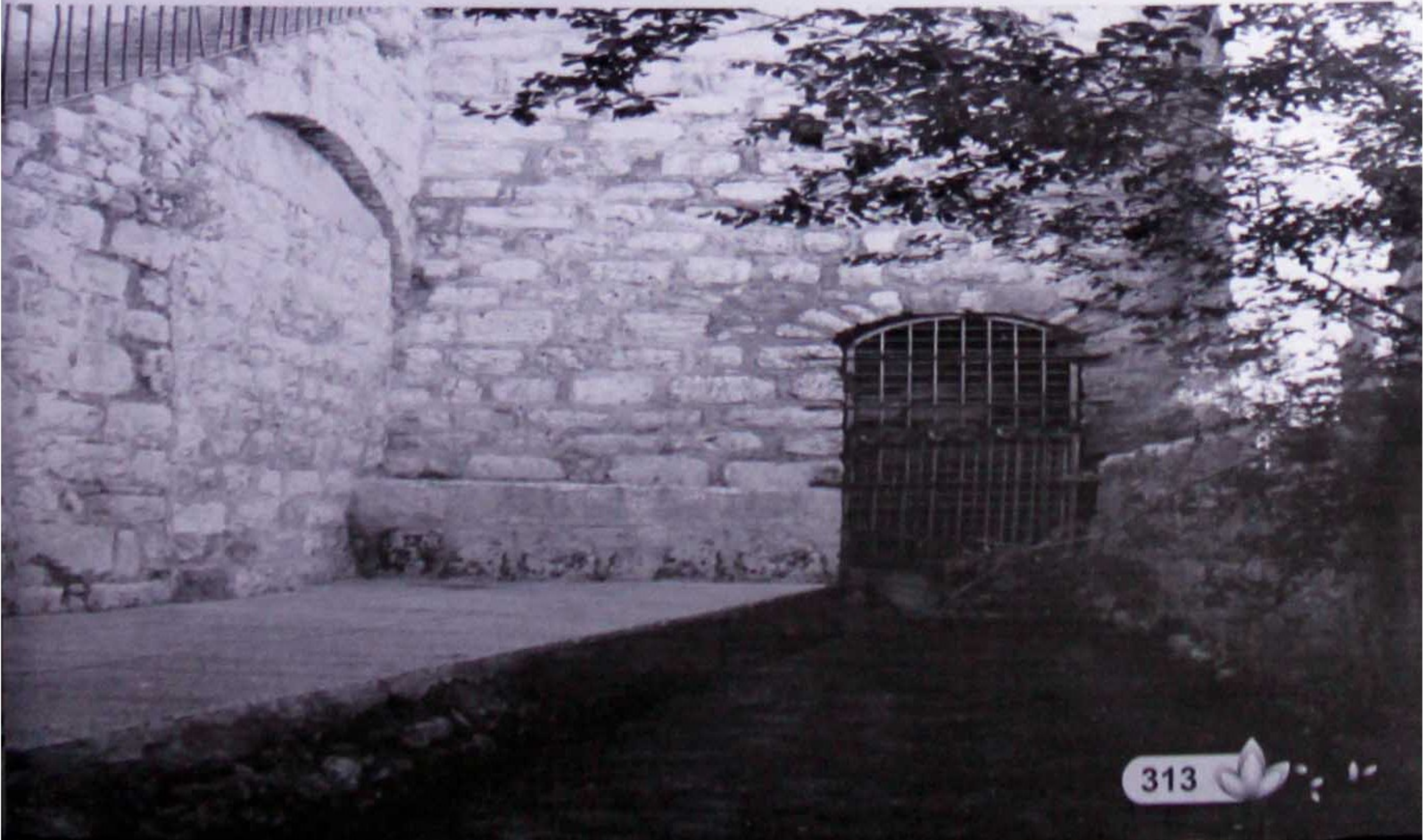


The pool attributed to Hazrat Suleman عليه السلام: The picture under view is of a pool attributed to Hazrat Suleman عليه السلام situated at a distance of 5 km from Bait-ul-Laham in Jerusalem. This pool is famous by the name "Solomon Pool".

الحوض المنسوب الى النبي سليمان عليه السلام. هذه صورة لحوض منسوب الى سيدنا سليمان عليه السلام على مسافة خمسة كلومترات من مدينة بيت اللحم في يروشلم.
حضرت سليمان عليه السلام سے منسوب حوض

The pool attributed to Hazrat Suleman عليه السلام in the Palestinian city of bait-ul-Muqaddas.

الحوض المنسوب الى سليمان عليه السلام في مدينة القدس في فلسطين.
حضرت سليمان عليه السلام سے منسوب حوض



The shrine of Hazrat Suleman (عليه السلام): Near the court yard of Masjid Sukhra, on the eastern side, is the site of Hazrat Suleman (عليه السلام). when we reached there the room was closed. This was an averaged-sized room which has been built at the site where Hazrat Suleman (عليه السلام) used to hare his throne. This great prophet and king ruled over demons, mankind, animals and even ants. Hazrat Suleman (عليه السلام) had built a temple of Solomon during his reigh which was accomplished in seven years after spending a colossal amount of money. Here the coffin of Sakina was kept. According to tradiotions there were benedictions of the progeny of Moosa and progeny of Hazrat Haroon (عليه السلام) inside the trunk of Sakina's coffin. These benedictions included those stone tablets which Hazrat Moosa (عليه السلام) got written himself. In one bottle there were manna and quails. Apart from these there was perhaps the club of Hazrat Moosa (عليه السلام).



Inner view of Masjid-e-Aqsa

Hazrat Suleman (عليه السلام) had built a splendid three storey palace near Temple of Solomon. Queen saba came in this palace. Masjid Aqsa was built by the demons during Hazrat Suleman (عليه السلام)'s times. When the first storey was accomplished, Hazrat Suleman (عليه السلام) sat on a chair eith support of his club and died in this condition. But the demons could not come to know of this and they continued constructing the masjid. In the mean time, the club was hollowed buy termites and he fell on the ground. In Surah Saba of the Holy Quran, this is narrated as follows:

يقع مقام سليمان (عليه السلام) شرقاً بالقرب من ساحة مسجد الصخرة عند ما اقتربنا منه وجدنا الغرفة مغلقة وهي حجرة متوسط الحجم وقد بنيت على مكان كان فيه عرش سليمان (عليه السلام) وقد اعطى الله سبحانه وتعالى نبيه سليمان الملك العظيم والحكومة على الانس والجان والطيور والدواب حتى النمل.

أمر سليمان (عليه السلام) ببناء الهيكل السليماني والذي اكتمل بناؤه في سبع سنين وقد كلف البناء أموالاً كثيرة ووضع هنا تابوت السكينة وهذا التابوت كان يحوى التبركات التي تركها آل موسى وآل هارون. بما فيها الواح من الحجر التي أمر موسى (عليه السلام) بالكتابة فيها وفيها اداة مليئة بالمن والسلوى وبالإضافة الى ذلك فيها عصا موسى (عليه السلام) وقد شيد سليمان (عليه السلام) لنفسه قصراً فخماً يتكون من ثلاثة أدوار بالقرب من الهيكل السليماني، وملكة سبا جاءت في هذا القصر.

وقد بنى سليمان (عليه السلام) بالجان المسجد الأقصى عند ما اكتمل الدور الأول جلس سليمان (عليه السلام) على كرسيه متكناً على عصاه وتوفى في هذه الحالة ولكن الجان لم يعلموا بذلك واستمروا ببناء المسجد حتى أكلت دودة عصاه فسقط سليمان (عليه السلام) كما ورد ذكره في القرآن في سورة السباء.

وَمِنَ الْجِنَّةِ مَن يَعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ ۖ وَمَنْ يَزِغْ مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيرِ ۝ يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَّحَارِبٍ وَتَسَائِيلٍ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُورٍ رَاسِيَتٍ ۖ إِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا ۖ وَقَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُورُ ۝ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلَىٰ مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ تَأْكُلُ مِنسَاتِهِ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنَّ أَن لَّوْكَانُوا يَعْلَمُونَ ۝ الْغَيْبُ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ الْمُهِينِ ۝

The shrine of Hazrat Ibrahim عليه السلام in Al-Khaleel.

Al-Khail is at a distance of 36 km from Jerusalem. Its population is about one lac twenty thousand. Out of these 600 are Jews while the rest are Muslims. In 1967 A.D., its population was about 40,000, but after Arab-Israel War, about one lac Palestinian immigrants, evicted from Israel regions, came here and settled. It is estimated that this city is about six thousand years old. When Hazrat Ibraheem عليه السلام migrated from Iraq to Palestine he made this city his permanent abode. Due to this the city was named "Al-Khaleel" because the title of Hazrat Ibraheem عليه السلام is "Khaleelullah": friend of Allah. Hazrat Ibraheem عليه السلام had made this city his center and handed over the responsibility of the adjoining areas of the Dead Sea to his nephew, prophet Hazrat Loot عليه السلام.

The grave of Hazrat Ibrahim عليه السلام is beneath the shrine of the cave. This cave, which is famous by the name "Maikafla", is in the lap of a hill where the family of Hazrat Ibraheem عليه السلام is resting in eternal peace. Hazrat Ibraheem عليه السلام had bought this cave and the suburban area at a cost of 400 dihras during his lifetime, so that this cave could be used as the eternal resting place for his family. We descended from the car and walked on foot upto the lap of this cave. In olden times this 50-feet deep cave was open, Sultan Salahuddin Ayubi closed it and built a large building over it. In this building are the shrines and masjid of these illustrious prophets. Yaqoob Nizami Sahib writes: When we reached the main-door of the building, the Israeli soldiers searched our clothes. They were enclosed only after passing our bags, cameras and everything through the machine and then pointed us to go on the path on the left side. (265) When we climbed the stairs to reach the upper storey, the Israeli soldiers searched us again. This way, after several searches, we were allowed to go in that part of the building where there were graves of Hazrat Ibraheem عليه السلام, Hazrat Saarah عليه السلام, Hazrat Ishaq عليه السلام and Hazrat Rifqah عليه السلام. Just after

مرقد سيدنا ابراهيم عليه السلام في مدينة الخليل
مرقد سيدنا ابراهيم عليه السلام في مدينة الخليل: تقع مدينة
الخليل على مسافة 36 كلوميتر و عدد سكانها 120000
تقريباً، ويسكن بها اليهود بعدد ست مائة نسمة و ما
سواهم فالكل مسلمون، و كانت المدينة تضم عام 1967
أربعين ألف نسمة، و لكن بعد الحرب بين العرب و
اسرائيل لجأ اليها مئة ألف مهاجر فلسطين،

يُزعم أن هذه المدينة تعود إلى ستة ألف عام، وقد
اختارها ابراهيم عليه السلام مسكناً له عند ما جاء مهاجراً من
عراق إلى فلسطين لذلك سميت المدينة "الخليل" لما
أن ابراهيم عليه السلام كان يُلقب بخليل الله و اتخذها ابراهيم
عليه السلام مركزاً لدعوته و فوض إلى ابن أخيه لوط عليه السلام مهمة
الدعوة في المناطق المجاورة للبحر الميت،

ويقع قبر سيدنا ابراهيم عليه السلام في الكهف الواقع تحت
مزاره و هي مغارة تقع في الجبل اسمها "الميكلفة"
حيث ترقد تحت ترابها أسرة ابراهيم عليه السلام نائمة حتى
تقوم الساعة و هذه المغارة و ما حولها من المنطقة
اشتراها سيدنا ابراهيم عليه السلام بأربعين مائة درهم، لتكون
هذه المغارة مرقداً لعائلته، فعند ما نزلنا من السيارة مشينا
رجالاً إلى المغارة فوجدنا المغارة عميقة خمسين قدماً و
كانت مفتوحة في الزمن القديم و لكن السلطان صلاح
الدين الأيوبي رحمته الله أمر بسدها و قد تم عليها تشيد بناية
كبيرة تحوى المراقد للأنبياء العظام و المسجد،

يكتب فضيلة الشيخ يعقوب النظامي: عندما وصلنا
بوابة البناية أقبل علينا الجنود الاسرائيليون يفتشونا
تفتيشاً كاملاً و تأكدوا من خلوص الحقائق و الكاميرا و كل
ما كان عندنا بالماكينة كاشفة المعادن، و اطمأنوا من انهم
أشاروا إلينا بالدخول من الطريق الأيمن.

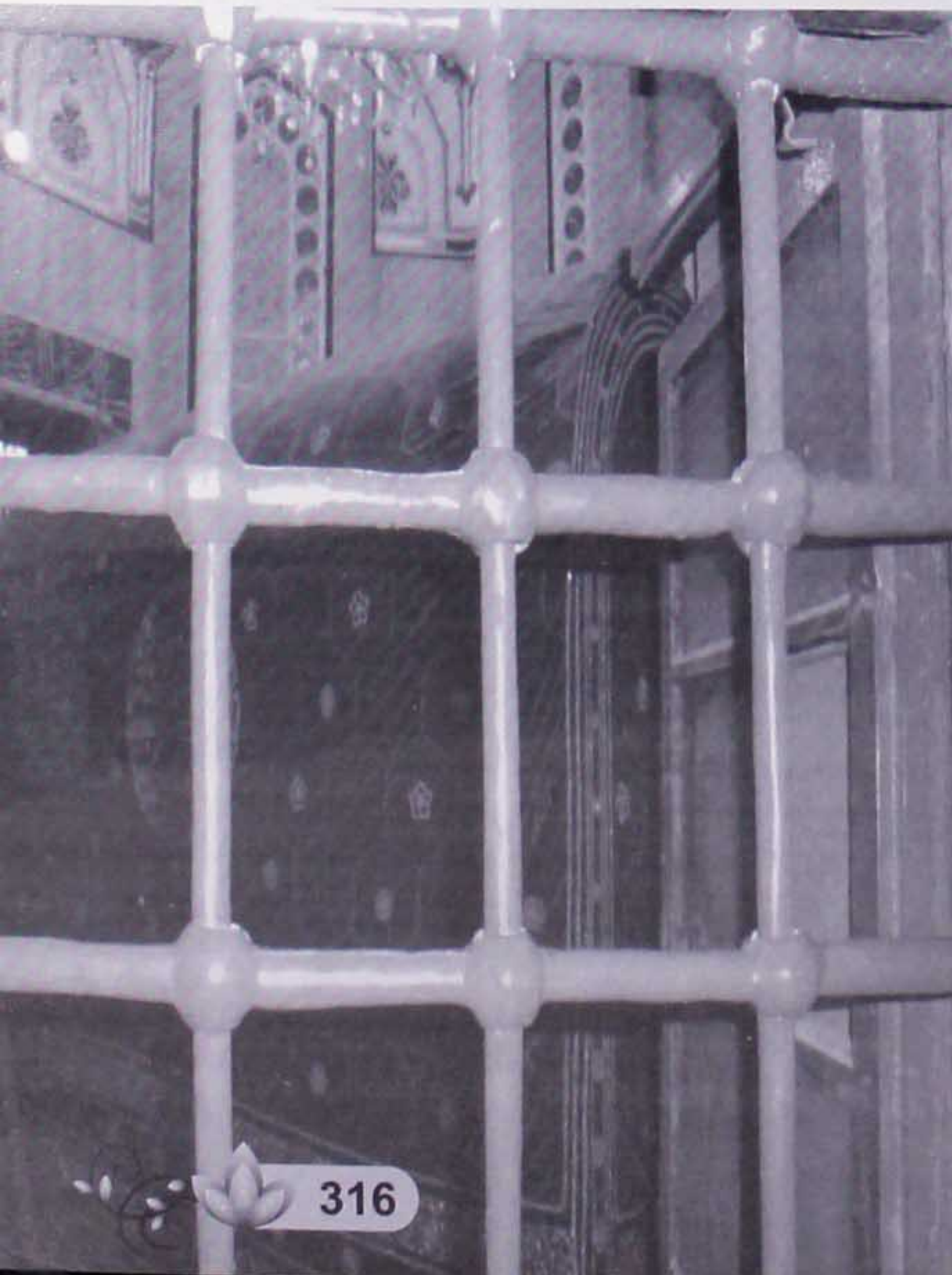
فلما وصلنا الدور العالي عن طريق السلالم أخضعنا

ISLAMIC SHRINES

entering the building is the grave of Hazrat Saarah عليها السلام, wife of Hazrat Ibraheem عليه السلام. On the out side is the trelliswork. The grave is about 8 feet high. Over it is a green-coloured rotten cover. We offered *faatihah* here and and turned left to enter the masjid. Inside the masjid, just in front, are two graves. One belongs to Hazrat Ishaq عليه السلام while the other belongs to his wife, Hazrat Rifqah عليها السلام, who was the mother of Hazrat Ya'qoob عليه السلام. There is trelliswork outside these graves and inside the masjid there are these small shrines. These tombs would be about 3 yards wide and 8 yards long. Both the graves are in front of each other. Near the shrine is a room in which the grave of Hazrat Ibraheem عليه السلام is present which is about 8 feet from the ground. On the grave there is a green-coloured rotten cover. It was evident that no one either cleaned the place or changed the cover. It was dark inside and an ordinary carpet covered the floor. We were saddened to see such plight of the shrine of an illustrious prophet and Friend of ALLAH.

الجنود الأسرائيليون للتفتيش من جديد و هكذا بعد التفتيش لمرات عديدة وجدنا الأذن لزيارة ذلك الجزء من المبنى الذي يحوى قبور سيدنا ابراهيم عليه السلام و السيدة سارة عليها السلام و سيدنا اسحاق عليه السلام و السيدة رُفقة.

فوجدنا هناك القبر الاول بعد الدخول فى المبنى للسيدة سارة زوجة ابراهيم عليه السلام و خارجه سياج الحديد و ارتفاعه ثمانية أقدام و يغطيه رداء أخضر بال، قرأنا عنده الفاتحة و انحرفنا يساراً لندخل المسجد فدخلناه فوجدنا أمام المسجد قبرين، أحدهما لسيدنا اسحاق عليه السلام و الآخر للسيدة رفقة أم سيدنا يعقوب عليه السلام و على واجهة القبرين سياج و هما ضريحان صغيران داخل المسجد طول كل واحد منهما ثمانية أذرع و عرضهما ثلاثة أذرع و القبران متقابلان و بالقرب من المرقدين قبر لسيدنا ابراهيم عليه السلام فى الحجرة و ارتفاعه من الأرض ثمانية أقدام يغطيه رداء أخضر خَلِق، يبدو أن أحداً لم ينظفه منذ فترة طويلة و لم يبدل غلافه و كان الحجرة مظلمة و بسطت على فراشها سجادة رخيصة، و حزنت حزناً شديداً برؤية هذه الحالة الرديئة لمرقد النبي الجليل و خليل الله. (أرض الأنبياء: 226)



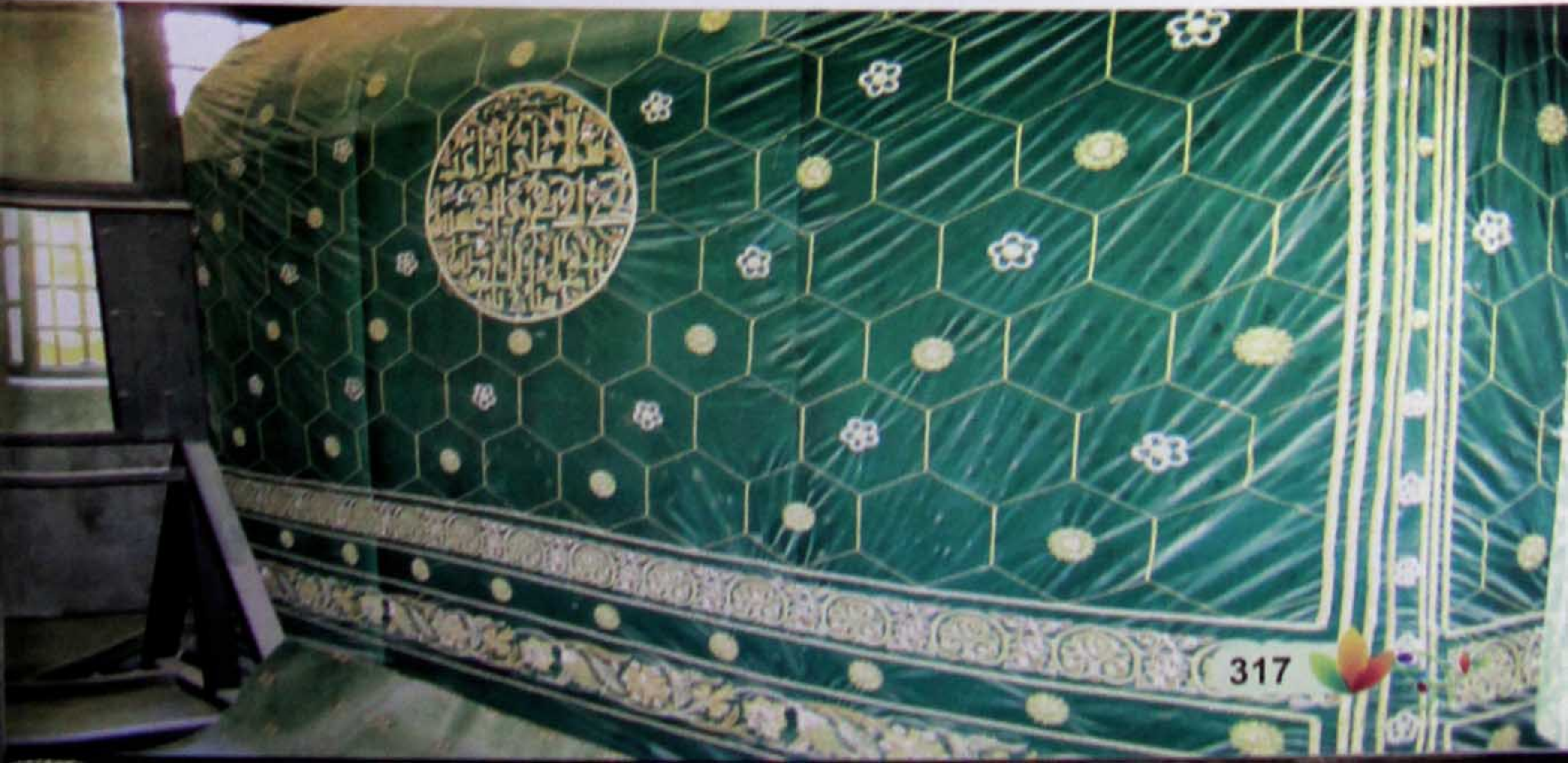


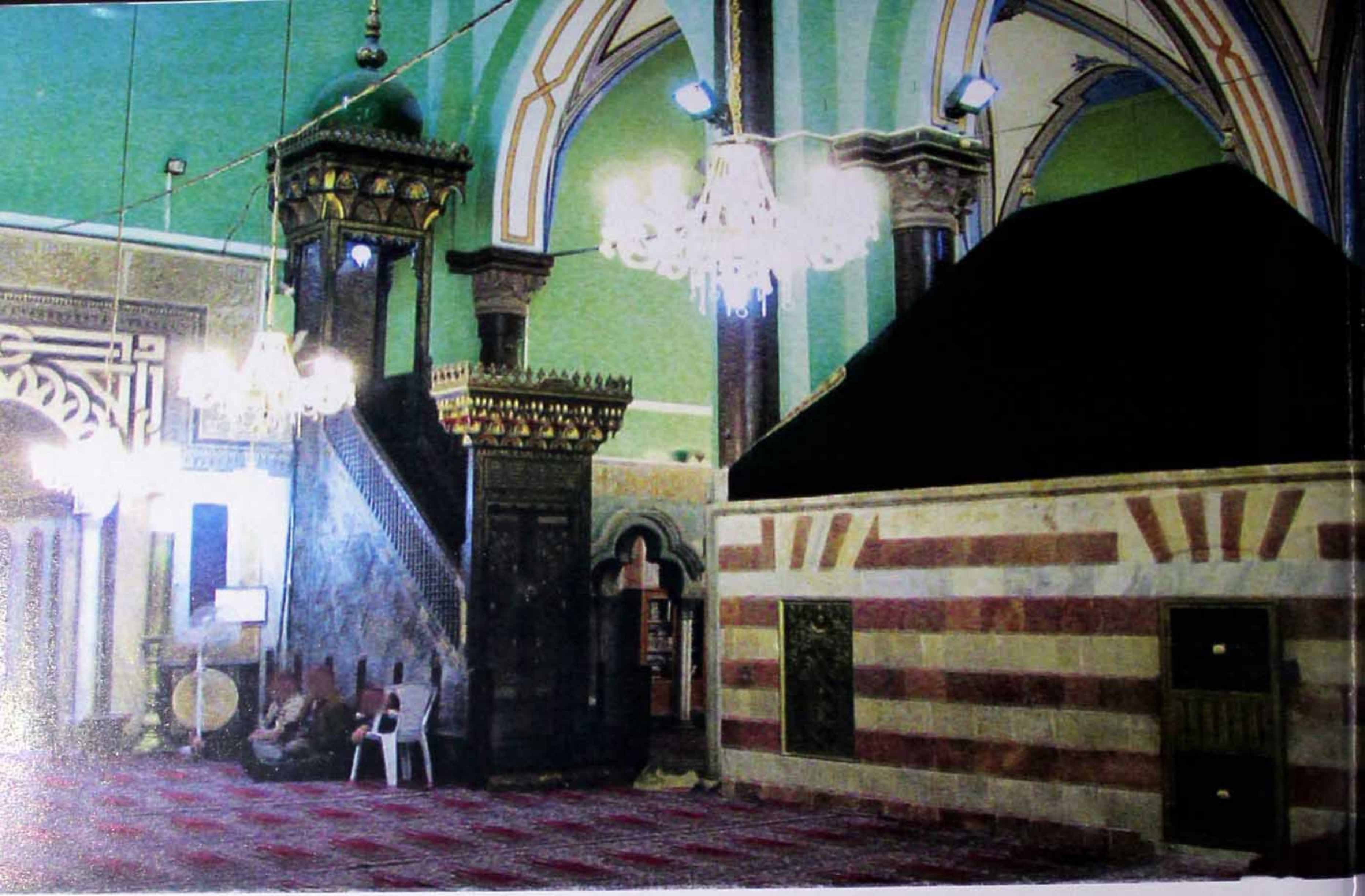
Masjid Ibrahim present in the Israeli city of Al-Khalil. This masjid has a cave in which there are graves of Hazrat Ibraheem عليه السلام, his wife Hazrat Saarah عليها السلام, Hazrat Is.haaq عليه السلام, his wife Hazrat Rifqah عليها السلام and Hazrat Ya'qoob عليه السلام.

المسجد الابراهيمى الواقع فى مدينة الخليل باسرائيل هذا المسجد يحوى مغارة فيها قبور لاهراهيم عليه السلام وزوجته سارة عليها السلام واسحاق عليه السلام، وزوجته رفقة عليها السلام ويعقوب عليه السلام.

اسرائيل کے شہر الخلیل میں موجود مسجد ابراہیمی۔ اس مسجد کے اندر ایک غار میں حضرت ابراہیم، حضرت سارہ، حضرت اسحاق اور ان کی بیوی حضرت رفقہ اور حضرت یعقوب عليه السلام کی قبور مبارک ہیں۔

القبر المبارك للنبي سيدنا ابراهيم عليه السلام / حضرت ابراهيم عليه السلام کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Ibraheem عليه السلام.





The room on the top of Hazrat Is.haaqؑ's grave beneath which is his grave.

الغرفة التي فيها قبر لسيدنا اسحاق عليه السلام. / اس کمرے میں حضرت اسحق علیہ السلام کی قبر مبارک ہے

القبر المبارک للسيدة سارة ؑ. / حضرت سارہ علیہا السلام کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Saarah ؑ.





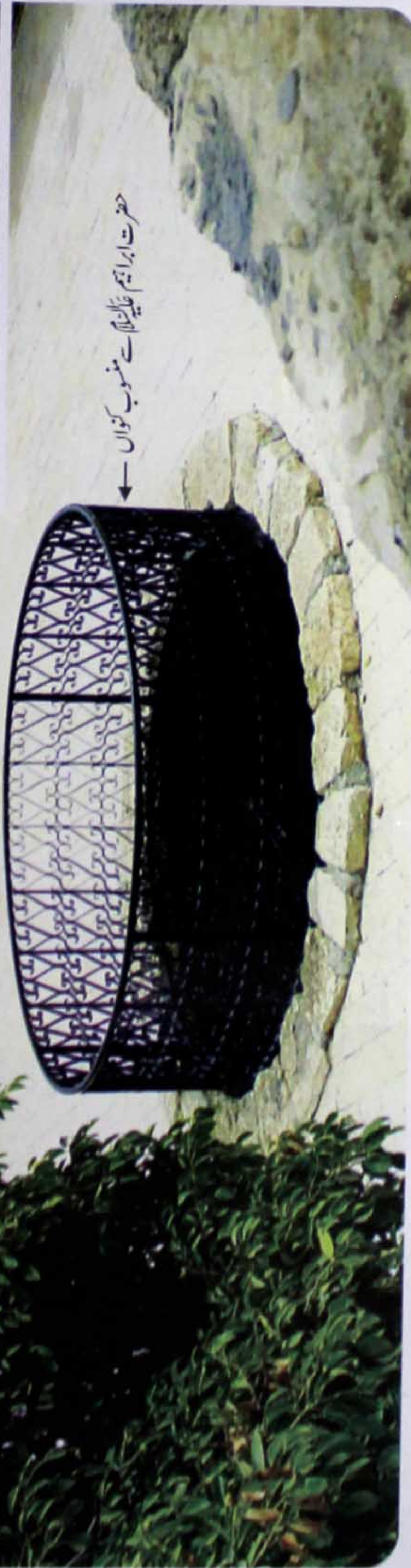
1 The well attributed to Hazrat Ibraheem ؑ in the Palestine city of Be.r-e Sab'.

2 The well attributed to Hazrat Ya'qoob ؑ in the Israeli city Nablus.



2

حضرت ابراہیم ؑ سے منسوب کنواں —



البئر المنسوبة الى سيدنا ابراهيم ؑ بالمدينة بئر سبع في فلسطين.

البئر المنسوبة الى يعقوب ؑ في مدينة نابلس باسرائيل.

نابلس میں حضرت یعقوب ؑ سے منسوب کنواں جسے آپ نے قبیلہ کے لوگوں کے لئے ہجرت کے بعد کھدوایا تھا



The cave inside Masjid-e Ibraheem: The path of the prophets.

مسجد ابراہیمی میں موجود غار: انبیاء علیہم السلام کا راستہ

المغارة الواقعة في المسجد الابراهيمي: طريق الانبياء عليهم السلام.





القبر المبارک لسیدنا یعقوب علیہ السلام / حضرت یعقوب علیہ السلام کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Ya'qoob (عليه السلام)

The inner view of Masjid Yunus.

المظهر الداخلي لمسجد سيدنا يونس عليه السلام

وہ مسجد جس میں حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک ہے، اس کا اندرونی منظر





The shrine of Hazrat Ya'qoob (عليه السلام)'s wife, Raheel (عليها السلام), in the Palestine city of Bait-ul-Laham.

مرقد زوجة سيدنا يعقوب (عليه السلام) راحيل (عليها السلام) في مدينة بيت اللحم بفلسطين. / حضرت يعقوب (عليه السلام) کی بیوی حضرت راحیل (عليها السلام) کا مزار

The grave of Hazrat Ya'qoob (عليه السلام)'s wife Raheel (عليها السلام).

القبر المبارك للسيدة راحيل (عليها السلام) زوجة سيدنا يعقوب (عليه السلام). حضرت يعقوب (عليه السلام) کی زوجہ حضرت راحیل (عليها السلام) کی قبر مبارک





- 1 The *Daawoodi* rock attributed to prophet Hazrat Daawood عليه السلام which has been transferred from Bait-ul-Muqaddas to a church in England named "Westminster Abbey" and affixed in the chair of the King of Britain.

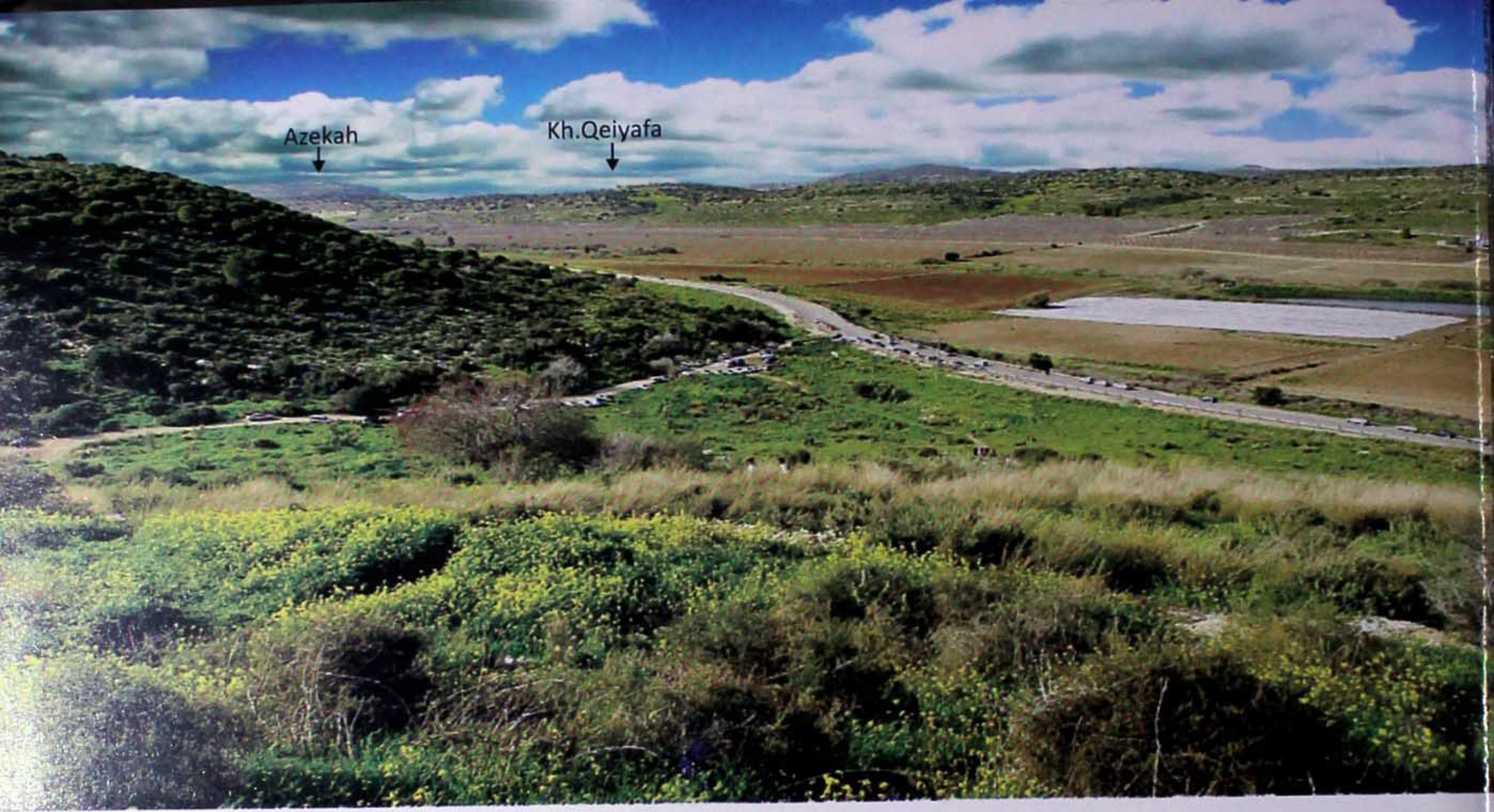
الصخرة المنسوبة الى سيدنا داود عليه السلام
الصخرة الداودية التي تم نقلها من القدس الى
بريطانية ثم تم نصبها في كرسى ملكة
البريطانية في الكنيسة "ويست منتر ايبى".

حضرت داود عليه السلام سے منسوب چٹان داودی جسے
بیت المقدس سے منتقل کر کے انگلینڈ میں موجود
ویسٹ منسٹرا بے نامی گرجا گھر میں شاہ برطانیہ کی کرسی
میں نصب کر دیا گیا ہے۔

- 2 The ancient articles found in the excavations at city Dawood.

الأشياء القديمة التي تم العثور عليها أثناء
الحفريات لمدينة النبي سيدنا داود عليه السلام.
شہر داود کی کھدائی میں برآمد ہونے والی قدیم اشیاء





The place in the Israeli region, "Valley Alah", where Hazrat Daawood عليه السلام killed jaloot. This place is 26 km from Hebron in the north-western side.

المكان الذي قتل فيه داؤد عليه السلام جالوت يقع هذا المكان على مسافة 26 كم في الجانب الغربي من حبرون "وادي الاله" باسرائيل.
 "وادي الاله" میں موجود وہ جگہ جہاں حضرت داؤد عليه السلام نے جالوت کو قتل کیا تھا۔

مدفن جالوت بوادی الاله. / وہ جگہ جہاں جالوت مدفون ہے۔ / The place in Valley Alah where jaloot is buried.





The fort of Namrood: This fort has been built to the north of Israeli city of Hifa.

نمروود کا قلعہ: یہ قلعہ اسرائیل کے شہر حیفہ کے شمال میں بنا ہوا ہے۔

قلعہ نمروود، بشمال حیفہ فی اسرائیل

The cave where Hazrat Daawood عليه السلام stayed while engaged in a battle against Jaloot in the Israeli region of Azeka.

المغارة الواقعة بمنطقة ازیکا فی اسرائیل حیث أقام فیها داؤد عليه السلام عند الحرب ضد جالوت.

وہ غار جہاں جالوت سے جنگ کے موقع پر حضرت داؤد عليه السلام نے قیام کیا تھا۔





Fort-like shrine of Hazrat Daawood عليه السلام: The shrine of Hazrat Daawood عليه السلام in the Israeli region of Mount Zewn. In Mamluk times King Ibne Juloonb constructed a masjid over this Shrine in 1310 A.D. Then in 1531 A.D. a minaret was added to the masjid. Adjoining this masjid is a fort which was built by King Perood during Hazrat 'Eesa عليه السلام's time. Adjoining Hazrat Daawood عليه السلام's shrine is a museum in which several articles attributed to Hazrat Daawood عليه السلام's time have been preserved.

ضريح داؤد عليه السلام الشبيه بالحصن: ضريح داؤد عليه السلام بمنطقة "ماؤنت زيون" في اسرائيل، الملك ابن طولون بنى مسجداً عند هذا الضريح في عهد المماليك سنة 1310 م ثم أضيفت اليه منارة سنة 1531 م و يجاور المسجد حصن بناه الملك بيروود في عهد عيسى عليه السلام و يقع متحف بجانب مرقد داؤد عليه السلام يحوى اشياء منسوبة الى داؤد عليه السلام. حضرت داؤد عليه السلام كما قلعة نما مزار جوار اسرائيل ميس واقع به۔



The grave of Hazrat Daawood (عليه السلام) present inside a cave in a shrine named "Tower of David" in the mountainous region of Israel named Mount Zewn. Near it is the site from where Hazrat 'Eesa (عليه السلام) ascended to the heavens.

القبر المبارك للنبي داود (عليه السلام): المشهد الداخلي لقبر داود (عليه السلام) المبارك وهو يقع في مغارة داخل ضريح مسمى ببرج داود (ساور آف ديوڈ) بمنطقة جبلية في اسرائيل
 "ماؤنت زيون" يقاربه مكان رفع عيسى (عليه السلام) الى السماوات.

حضرت داود (عليه السلام) کی قبر مبارک



The shrine of Hazrat Shamuel عليه السلام in a district named Ramah on the north-western side of Israeli city of Jerusalem.

ضريح شمويل عليه السلام بمنطقة "رماء" في الجانب الغربي من مدينة يروشلم في اسرائيل. / حضرت شمويل عليه السلام کا مزار مبارک

The grave of Hazrat Shamuel عليه السلام situated in the Israeli region of Ramah.

القبر المبارك لشمويل عليه السلام بمنطقة "رماء" في اسرائيل. / حضرت شمويل عليه السلام کی قبر مبارک





The house of Hazrat Zakariyya (عليه السلام) and his wife used to reside. The is the birth-place of their son , Hazrat Yahyaa (عليه السلام), too. Now a church has been erected at this site which is famous by the name "Church of Visitation".

دار زکریا (عليه السلام): هذه الصورة لمكان يقع على مسافة 3 كم في الجانب الجنوبي من مدينة يروشلم حيث كان دار لزكريا (عليه السلام) وزوجته. وفيه ولد النبي يحيى (عليه السلام) وقد تم تشييد كنيسة على هذا المكان الآن، وتسمى كنيسة ويزتيشن. اس جگہ ہزاروں سال قبل حضرت زکریا (عليه السلام) کا گھر تھا، اسی گھر میں حضرت یحییٰ (عليه السلام) پیدا ہوئے تھے اور اب اس جگہ عیسائیوں نے چرچ تعمیر کر دیا ہے۔

The inner view of Hazrat Yahyaa (عليه السلام)'s House present in Jerusalem.

حضرت زکریا (عليه السلام) کے گھر کا اندرونی منظر

المشهد الداخلي لبیت زکریا (عليه السلام) فی مدینة یروشلم.





The shrine of Hazrat Zakariyya (عليه السلام). His shrine is located on the hills of Mount Olive on the eastern side of valley of Kadron. His shrine is also present in Syria's city of Halb.

مرقد النبی زکریا (علیہ السلام) : یقع مرقدہ فی تلال "ماؤنت اولیو" فی الجانب الشرقي من وادی کدرون. وله مرقد آخر بمدينة "حلب" فی الشام.

Mount Zaitoon, where Hazrat Raabe'ah Basri (عليها السلام) is buried. Near Awaiziah, on the right side of a mountain named "Zaitoon", is the shrine of the saintess, Hazrat Raabe'ah Basri (عليها السلام). Near it is the shrine of Hazrat Mohammed Abu Qabis

جبل الزيتون: حيث دفنت الرابعة البصرية رحمها الله تعالى يقع ضريح الرابعة البصرية رحمها الله تعالى الولية الكاملة يميناً على جبل الزيتون بالقرب من عزيزية.

جبل زيتون: جہاں حضرت رابعہ بصریہ (علیہا السلام) مدفون ہیں



The Dead Sea beneath which the nation of Loot has been Drowned. After staying for half an hour at the shrine of Hazrat Moosa عليه السلام, we left at half past eight. We had hardly covered a distance of 1 km when we reached the Dead Sea. The Dead Sea is also known as "Sea of Loot". It is better to call it a big lake rather than a sea. The length of this lake is about 76 km and its width is between 3km and 16 km. the width of this lake varies at different places. There is 25% more salt in the Dead Sea as compared with other seas. As such no living thing can survive in its water. There is no expulsion of water, so that is why it is known as "Dead Sea". The natives call it :Sea of

Loot". The nation of Loot inhabited this place and their population consisted of several settlements whose capital was "Sedom" Today there is no sign of such population. On the contrary, this is the most lowly-lying area, and even today one can witness the admonition of ALLAH's anguish. One of the effects of this terrible anguish of ALLAH which this nation faced is that no living matter can survive in this sea. This is a place of great admonition which is teaching the lesson of abstaining from ALLAH's disobedience, but when we reached the last shore of the sea, we came to know that this is used as an entertainment resort. Many restaurants and other entertaining items could be seen. Someone told us that many tourists through this place due to the fact that its water is heavier than other seas, so that no one can be drowned in it. Some people could be seen swimming in it. My heart was saddened at this sight. May ALLAH save us all from such impudence.

البحر الميت الذي دُفن تحت مائه قوم لوط

بعد الوقوف قرابة نصف ساعة على مرقد سيدنا موسى عليه السلام ذهبنا الى البحر الميت ولم نقطع الا مسافة قليلة حتى وصلنا، وهذا البحر يسمى بحر لوط أيضاً، والأولى أن يقال له البحيرة الكبيرة بدلاً من البحر. طوله 76 كم وعرضه يتراوح ما بين 3 كم إلى 16 كم. يختلف عرض البحيرة باختلاف الأمكنة، ويزيد ماء هذه البحيرة ملحا 25 في المائة بالنسبة الى سائر الابحر، ولذلك لا يمكن فيه العيش لاي مخلوق وليس فيه اتي مخرج للماء ولهذين الامرين يسمى بالبحر الميت ويقال له "بحر لوط" أيضاً.

وقد كان يسكن هذا المكان قوم لوط عليه السلام وكان لم قري كثيرة ومركزها "سدوم" ولم يبق اليوم أي أثر للعمران فيه وهو أخفض مكان على سطح الأرض وما زالت آثار لعذاب الله الشديد فيا عبرة للناس، ومن آثار العذاب الذي نزل على قوم لوط انه لا يمكن في هذا البحر العيش لأى خلق حتى. هذا مكان العبرة الذي يلقي الناس درس الاجتناب عن المعاصي عندما وصلنا الجانب الآخر من البحر وجدنا أن الناس قد اتخذوا هذا البحر مكاناً للنزهة وقد أقيمت الفنادق والمطاعم عنده وأخبرنا رجل أن السبب وراء اشتياق الناس الى هذا البحر ان مائه كثيف جداً بالنسبة الى سائر الابحر ولذا يقل امكان الغرق في مائه. وقد رأينا الناس يسبحون فيه فحزننا من ذلك جداً ونعوذ بالله من هذا التمرد والعناد.

بحيرة مردار جس کے نیچے قوم لوط غرق ہے

حضرت موسیٰ عليه السلام کے مزار پر آدھا گھنٹہ رہنے کے بعد ہم ساڑھے آٹھ بجے چلے ابھی ایک کلومیٹر کا ہی فاصلہ طے کیا تھا کہ بحیرہ مردار پہنچ گئے۔ بحیرہ مردار کو بحیرہ لوط بھی کہا جاتا ہے، اسے سمندر کی بجائے ایک بڑی جھیل کہنا زیادہ مناسب ہے، اس جھیل کی لمبائی 76 کلومیٹر اور چوڑائی 3 کلومیٹر سے 16 کلومیٹر کے درمیان ہے، مختلف جگہوں سے جھیل کی چوڑائی میں کمی بیشی آتی رہتی ہے، بحیرہ مردار میں دوسرے سمندروں کے مقابلے میں 25 فیصد زیادہ نمک ہے اس لئے پانی میں کوئی زندہ مخلوق نہیں رہ سکتی، پانی کا اخراج بھی نہیں ہوتا جس کی بنا پر یہ (Dead Sea) یعنی بحیرہ مردار کے نام سے پکارا جاتا ہے، مقامی لوگ اسے بحیرہ لوط کہتے ہیں۔ اس جگہ پہلے قوم لوط آباد تھی اور یہ متعدد بستیوں پر مشتمل تھی، جن کا صدر مقام "سدوم" تھا لیکن آج وہاں آبادی کا کوئی نام و نشان نہیں بلکہ دنیا کا یہ سب سے زیادہ نشیبی علاقہ ہے، اور یہاں اللہ تعالیٰ کے عبرت ناک عذاب کے اثرات آج بھی آنکھوں سے نظر آتے ہیں، اللہ تعالیٰ کا جو ہولناک عذاب اس قوم پر آیا اس کا ایک اثر یہ ہے کہ اس سمندر میں کوئی جاندار زندہ نہیں رہ سکتا۔ یہ بڑی عبرت کی جگہ ہے جو اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں سے باز آنے کا سبق دے رہی ہے، لیکن جب ہم اس سمندر کے آخری کنارے پر پہنچے تو معلوم ہوا کہ یہ بحریت تو اب تفریح گاہ کے طور پر استعمال ہونے لگا ہے، وہاں بہت سے ریسٹورنٹ اور تفریحی سامان نظر آئے کسی نے بتایا کہ اس جگہ سیاح اس لئے بھی شوق سے آتے ہیں کہ اس دریا کا پانی سمندری پانی کے مقابلے میں بہت بھاری ہے، جس کی وجہ سے اس کے اندر نہانے والا انسان عام طور پر ڈوبتا نہیں، کچھ لوگ اس میں سونگ کرتے ہوئے بھی نظر آئے، بہت دل دکھا اللہ تعالیٰ ایسی ڈھٹائی سے پناہ عطا فرمائے۔

(انبیاء کی سرزمین 67)





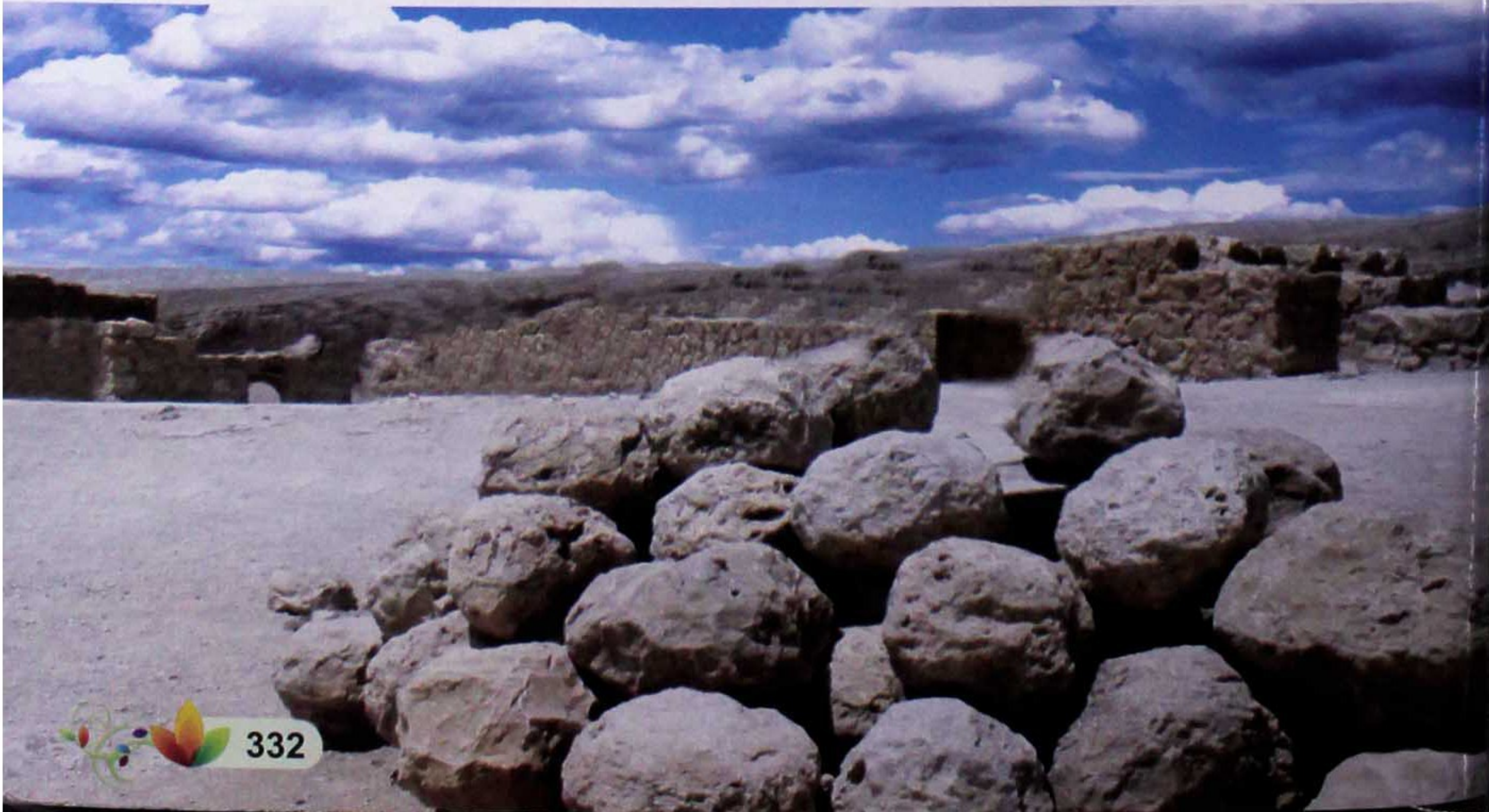
The view of Dead Sea: Nearly 4000 years ago there were five settlements of the nation of Loot which were buried beneath the sea due to an earthquake. It is saddening that this place has now become a centre of joviality.

مشهد البحر الميت: كانت في هذا المكان خمس قرى لقوم لوط، التي دُفنت تحت ماء البحر اثر زلزلة هائلة قبل 4000 عام.



The view of anguished place of the nation of Hazrat Loot عليه السلام: Here strange and amazing circular stones are found.

من المأسف ان هذا المكان اتخذه الناس للهو و اللعب. قوم لوط کی عذاب والی جگہ کا منظر





The shrine of Hazrat Loot علیہ السلام: It is situated in a region called Bani Naeem near Sea of LooT which is about 6 miles from the Palestine city of Al-Khalil.

مرقد سیدنا لوط علیہ السلام: و هو یقع فی منطقة بنی نعیم بالقرب من بحر لوط علی بعد 6 میلا من مدینة الخلیل
فلسطين کے شہر الخلیل میں حضرت لوط علیہ السلام کا مزار مبارک
بفلسطين۔

1 The shrine of prophet Hazrat Yoonus علیہ السلام.

حضرت یونس علیہ السلام کا مزار مبارک

ضريح النبی یونس علیہ السلام

2 The grave of Hazrat Yoonus علیہ السلام.

حضرت یونس علیہ السلام کی قبر مبارک

قبر سیدنا یونس علیہ السلام





The door of the room leading to the grave of Hazrat Loot عليه السلام from where his grave can be seen clearly.

باب الغرفة التي تحوى القبر المبارك للوط عليه السلام يمكن رؤية القبر أيضاً فى هذه الصورة. / حضرت لوط عليه السلام کی قبر مبارک والے کمرے کا دروازہ

حضرت یعقوب عليه السلام کی قبر مبارک / قبر النبی یعقوب عليه السلام . The grave of Hazrat Yaqoob عليه السلام





The place where books of Hazrat Idrees عليه السلام have been discovered. It is situated near the Dead Sea.
Some books of Hazrat Idrees عليه السلام have been found from the cave of this mountain.

المكان الذي وجدت عنده صحف ادريس عليه السلام، وهو يقع بالقرب من البحر الميت، وقد وجدت الصحف من مغارة واقعة في هذا الجبل.
بحرمدار کے قریب وہ مقام جہاں سے حضرت ادريس عليه السلام کے صحیفے دریافت ہوئے تھے۔



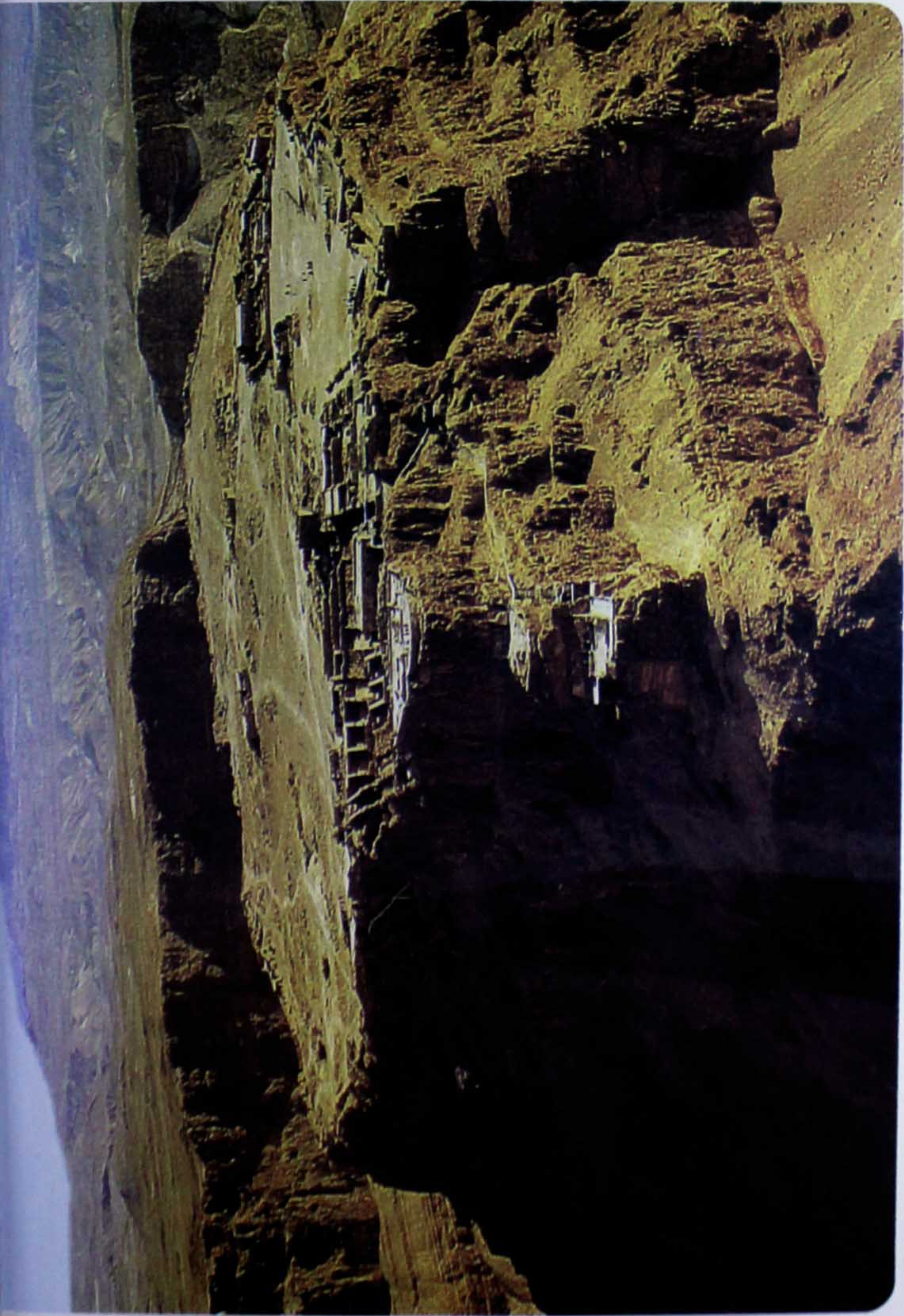
حضرت ادريس عليه السلام پر نازل ہونے والے صحیفوں کی کاپی۔ / نسخة من الصحف المنزلة على ادريس عليه السلام۔ / A copy of the books revealed on Hazrat Idrees عليه السلام.





Out of three books revealed on Hazrat Idrees عليه السلام, some books have been found in this glazed earthen jar.

و قد تم العثور من هذه البجرة على بعض الصحف النازله على ادريس عليه السلام. / و مرتبان جس سے حضرت ادريس عليه السلام پر نازل ہونے والے 3 صحفوں میں سے کچھ صحیفے ملے ہیں۔



The mountains near the Dead sea which are testimony to ALLAH's anguish on the nation of Loot.

بحرِ مردار کے قریب پہاڑ جو قوم لوط پر آنے والے عذاب کے گواہ ہیں۔

الجبال الواقعة بالقرب من البحر الميت الشاهدة للعذاب الذي نزل على قوم لوط عليه السلام.



The shrine of Hazrat Moosa عليه السلام

Kaleemullah. About 27 miles from Bait-ul-Muqaddas lies the shrine of Hazrat Moosa عليه السلام on the top of mountains. The shrine is situated after one to one and a half miles towards the right of the strong and well-made road that goes from Bait-ul-Muqaddas to Oman. We found a good bus going to Oman which dropped us on the opposite road of the shrine within an hour. We started walking with zeal and reached the shrine. In a very spacious building lies the shrine of Hazrat Moosa عليه السلام, on the top of which is a dome and near it is a masjid. On the top of the grave is a green cover which a turban is placed near the head part. Inside the building resides the government army. At the gate of the building two soldiers are always postioned with rifles in their hands. The soldiers behave very well with the visitants and look after the cleanliness of the shrine and the masjid. If someone wants to stay at night, they not only allow him to stay but also provide him space to do so. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم says that at the night of Mairaj we happened to pass the grave of Hazrat Moosa عليه السلام. We saw that he was worshipping in his grave. Undoubtedly, all the prophets are alive in their graves and also worship. **The site**

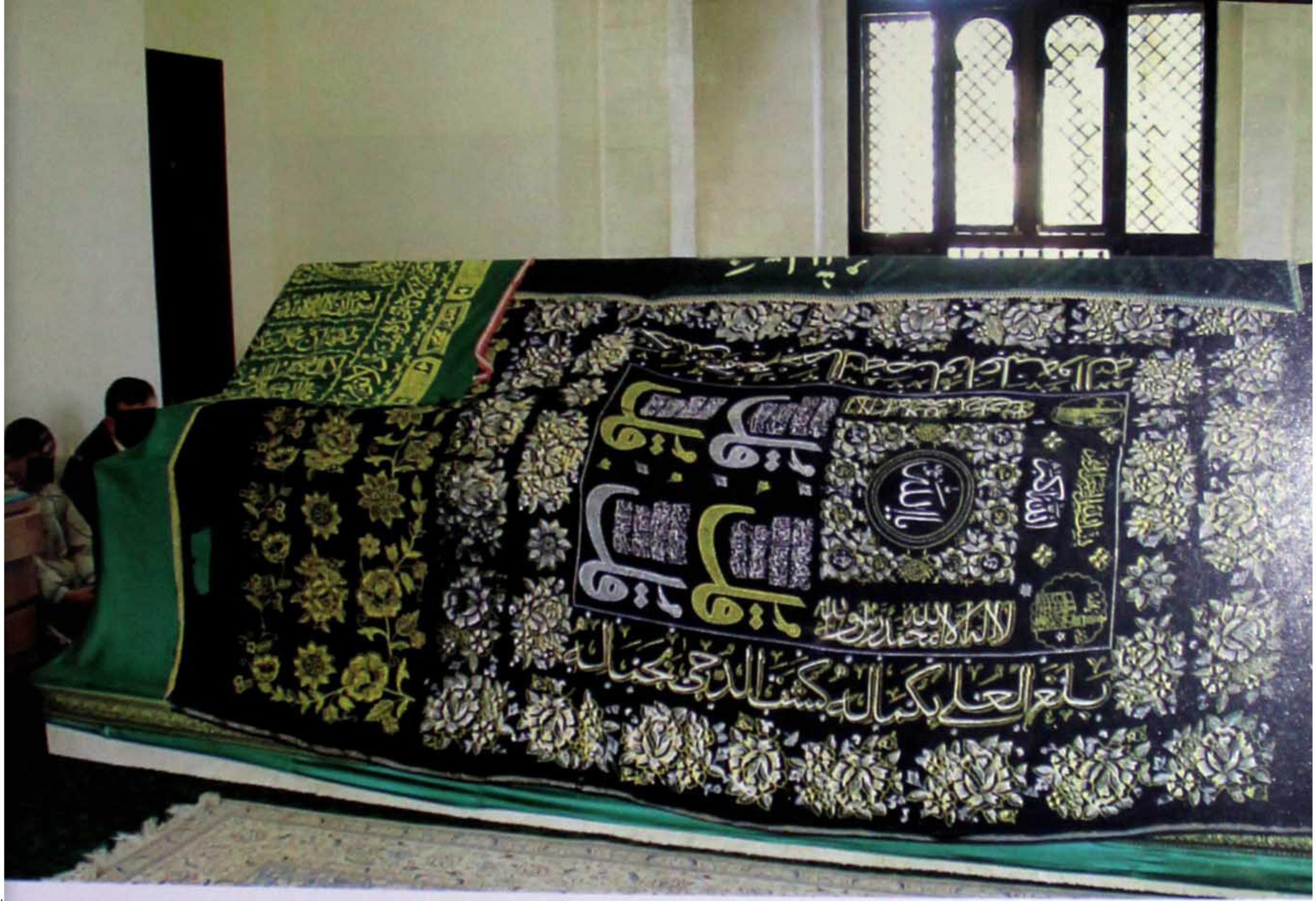
of Hazrat 'Eesa عليه السلام's birth: This church of Bait-ul-Laham was full of Christian visitants from Europe and across the world. We strolled in the church and had a good look at it. The church was adorned with superior embellishments. We also descended into the cavern of the church after passing through a narrow passage. That cave is there where Hazrat Mariyam عليها السلام took refuge under a date tree while giving birth to a child. Hazrat Mariyam عليها السلام used to subsist on the dates of this tree and water. Hazrat 'Eesa عليه السلام was born at this site. The place where Hazrat 'Eesa was born has been marked with a star to make the people always realize of the actual birth-place of Hazrat 'Eesa عليه السلام. Two candles are always kept alighted near this star. The floor is made up of marble. To enter the cave one has to climb down the stairs at one side, while to exit one has to climb up the stairs at the other side.

مرقد سيدنا موسى كليم الله عليه السلام

يقع ضريح موسى كليم الله عليه السلام على الجبل على مسافة 27 كم من البيت المقدس، ويقع على مسافة ميل أو ميل ونصف من الطريق المؤدى من البيت المقدس الى عمان.

وقد وجدنا حافلة من نوع جيد التي أوصلتنا في ساعة واحدة على الشارع المقابل للضريح المبارك، فاطلقنا متلهفين نحو الضريح، هناك بناية فسيحة تحوى ضريح سيدنا موسى عليه السلام وعليها قبة و بالقرب من المرقد مسجد جميل قد غطى القبر بالغلاف الأخضر و وضعت العمامة على جانب الرأس.

يسكن في المبنى جنود من جيش الحكومة، ويقف جنديان على بوابة المبنى يحمل كل منها السلاح دائماً. و يعامل الجنود بالزائرین معاملة حسنة، و يهتمون بنظافة المبنى و الضريح، وإذا أراد أحد من الزائرین الإقامة يأذنون له و يجهزون له المبيت، و قد مر رسول الله صلى الله عليه وسلم ليلة المعراج بقبر موسى عليه السلام فرأه قائماً يصلى في قبره كما قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: الأنبياء أحياء في قبورهم يصلون. (مسند أبى يعلى: 3426) مسقط رأس عيسى عليه السلام: الكنيسة الواقعة في بيت اللحم كانت مملوئة بالزائرین المسيحيين الوافدين من أوروبا و من كل أنحاء العالم. تجولنا في الكنيسة و قد برزت على جدرانها نقوش جميلة تزيد في حسنها، و قد نزلنا في قبوها عن طريق ضيق و هناك مغارة حيث التجأت فيها مريم عليها السلام عند ما جائها المخاض الى جزع النخلة، و كانت مريم تعيش على تمر هذا النخلة و شرب الماء و هنا وُلد عيسى عليه السلام، و المقام الذى ولد فيه عيسى عليه السلام قد تم تحديده بالصاق علامة النجم عليه ليعلم الناس الموضع الحقيقى لولادة عيسى عليه السلام و قد زينت الارضية بالرخام، و لهذه المغارة طريقان أحدهما للنزول و الآخر للصعود. (أرض الأنبياء)



القبر المبارک لزوجۃ سیدنا موسیٰ علیہ السلام / حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بیوی کی قبر مبارک / علیہ السلام. The grave of the wife of Hazrat Moosa

The grave of Hazrat Moosa علیہ السلام. For more details, kindly go through the compiler's book "Pictute album of the sites of prophets".

القبر المبارک لسیدنا موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام (وللاستزادة من المعلومات یرجى مطالعة کتابی "صور مقامات الانبیاء") / حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قبر مبارک



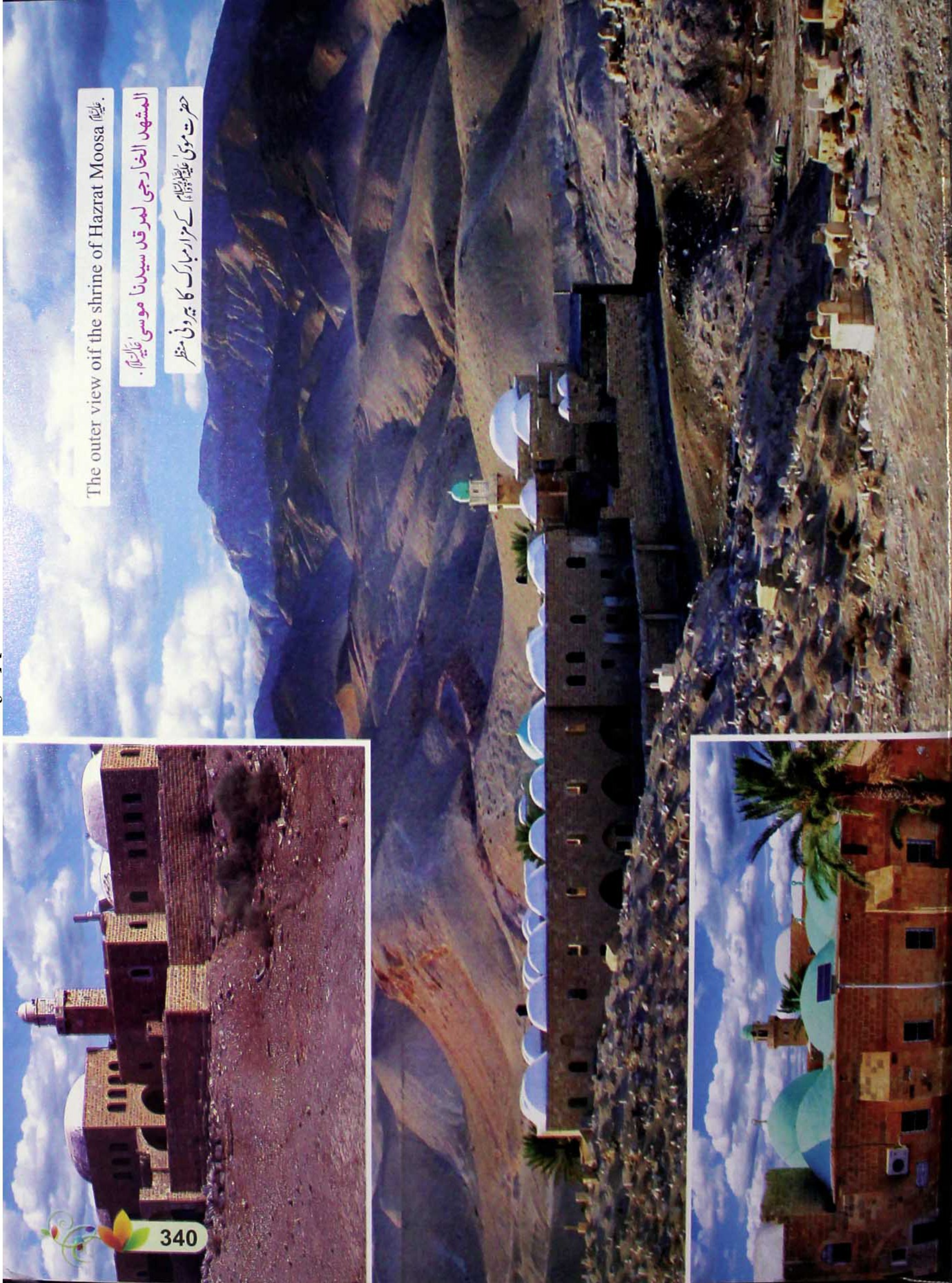


340

The outer view of the shrine of Hazrat Moosa (عليه السلام).

المشهد الخارجي لمقعد سيدنا موسى عليه السلام.

حضرت موسیٰ علیہ السلام کے مزار مبارک کا بیرونی منظر





مرقد النبی یوشعؑ بمدینة نابلس فی اسرائیل. / The shrine of Hazrat Yoosha' (عليه السلام) in the Israeli city of Nablus.

نابلس شہر میں حضرت یوشعؑ کا مزار مبارک

About two and a half miles from Bait-ul-Muqaddas is a village named "Uzairiyah" where there is the shrine of prophet Hazrat Uzair (عليه السلام).

تقع علی مسافتہ میلین او میلین و نصف من البیت المقدس قریة "عزیرية" فیہا مرقد النبی عزیرؑ. / حضرت سیدنا عزیرؑ کا مزار مبارک





The shrine of prophet Hazrat Hood عليه السلام in the Palestine region of Jerash.

حضرت ہود علیہ السلام کا مزار مبارک

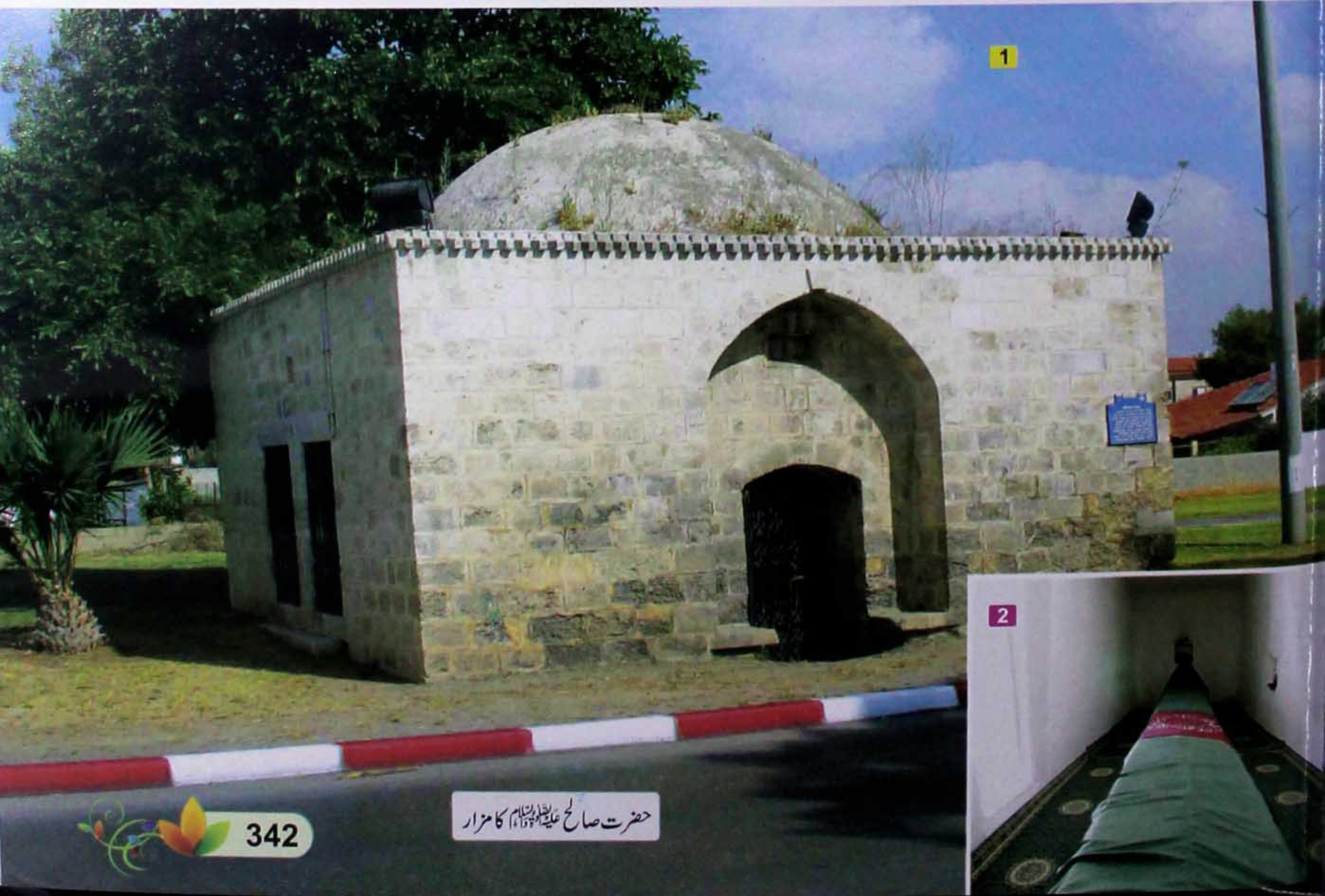
مرقد ہود علیہ السلام بمنطقة جیراش فی فلسطین.

1 The shrine of prophet Hazrat Saaleh عليه السلام in the Palestinian city of Ramallah.

فلسطین میں حضرت صالح علیہ السلام کا مزار مبارک

مرقد النبی صالح علیہ السلام فی مدینة الرملة بفلسطین.

2 The grave of Hazrat Saleh عليه السلام / حضرت صالح علیہ السلام کی قبر مبارک / المشهد الداخلي للقبر المبارك لسيدنا صالح علیہ السلام.





The shrine of prophet Hazrat Yoosuf عليه السلام in the Israeli city of Nablus.

مرقد النبی یوسف عليه السلام فی مدینة نابلس فی اسرائیل۔ / نابلس میں حضرت یوسف عليه السلام کا مزار مبارک

القبر المبارک لیوسف عليه السلام فی نابلس۔ / نابلس میں حضرت یوسف عليه السلام کی قبر مبارک۔ / The grave of Hazrat Yoosuf عليه السلام in Nablus.





The well attributed to Hazrat Yoosuf عليه السلام in the Israeli city of Nablus.

البئر المنسوبة الى سيدنا يوسف عليه السلام في مدينة نابلس باسرائيل. حضرت يوسف عليه السلام کے بھائی بنیامین کا مزار

The Shrine of Hazrat Yoosuf عليه السلام's brother, Binyamin, situated in Israel.

مرقد بنیامین اخی یوسف عليه السلام فی اسرائیل.

حضرت یوسف عليه السلام سے منسوب کنواں جس میں حضرت یوسف عليه السلام کے بھائیوں نے حسد کی وجہ سے انہیں ڈال دیا تھا۔



المشهد الداخلي لضريح سيدنا أيوب عليه السلام في إسرائيل / اسرائيل میں حضرت ایوب علیہ السلام کے مزار کا اندرونی منظر / Hazrat Ayyoob عليه السلام in Israel.





The shrine of Hazrat 'Abdullah bin Mas'ood رضي الله عنه. Near the shrine of Hazrat Yoonus عليه السلام is the grave of Hazrat 'Abdullah bin Mas'ood رضي الله عنه in a tiny room.

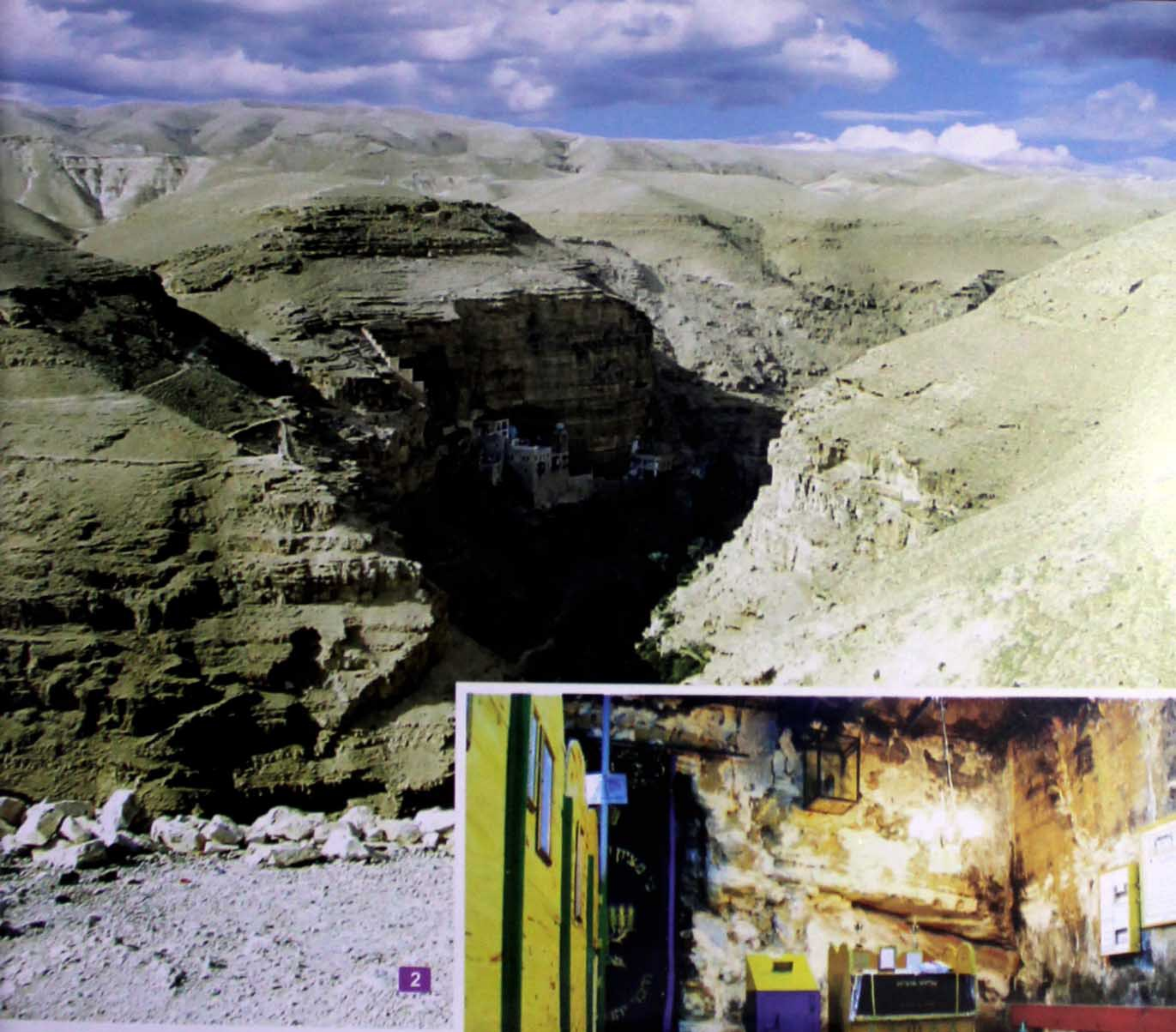
مرقد الصحابي الجليل عبد الله بن مسعود رضي الله عنه. هذه الحجرة تحوى قبر حبر الامة عبد الله بن مسعود رضي الله عنه وهي تقع بالقرب من ضريح سيدنا يونس عليه السلام.
حضرت عبد الله بن مسعود رضي الله عنه کا مزار مبارک

The shrine and mosque attributed to prophet Hazrat Shu'aib عليه السلام on a mountain named "Khiyarah" in the Israeli village named "Hatain".

الضريح و المسجد المنسوبان الى النبي شعيب عليه السلام على الجبل الخيارة في القرية المسماة ب "حطين" في اسرائيل.

حضرت شعيب عليه السلام سے منسوب مزار و مسجد





2

1 The inner view of the cave attributed to Hazrat Ilyaaas علیہ السلام.

المغارة المنسوبة الى النبي الياس عليه السلام
هذه الصورة للمشاهد الداخلي لها.
حضرت الياس عليه السلام سے منسوب غار کا اندرونی منظر



1

2 The cave attributed to prophet Hazrat Ilyaaas علیہ السلام where he took refuge due to the fear of the king, in the Israeli city of Hifa. This cave is situated in the north-western corner of Mount Kermel in Israel. Hazrat Ilyaaas علیہ السلام stayed at this place about 29 centuries ago and took here refuge for the fear of enemies. It is a long room measuring 14 x 8 x 5 meters and there are small perforations on its eastern and north-western sides.

المغارة المنسوبة الى سيدنا الياس عليه السلام بمدينة حيفا في اسرائيل حيث التجأ اليها خوفاً من الملك الظالم. تقع هذه المغارة شمال الغرب على جبل كرميل في اسرائيل و أقام بها الياس عليه السلام قبل 29 قرناً و التجأ اليها خوفاً من الأعداء. و في داخل المغارة غرفة مقلها 14 X 8 X 5 متراً و بها ثقب على الجانب الشرقي و الغربي.
حضرت الياس عليه السلام سے منسوب غار کا بیرونی علاقہ



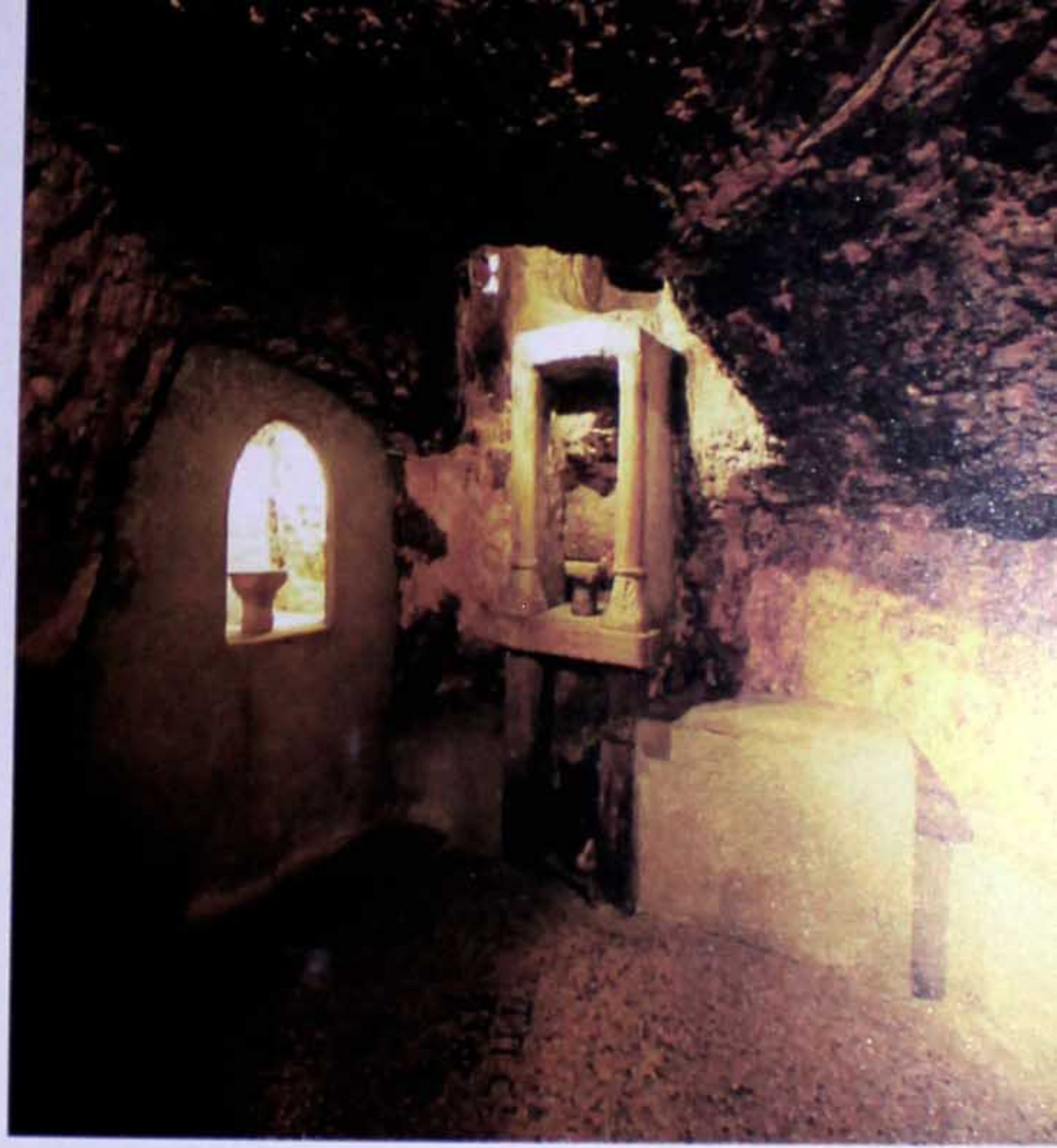


Shrine of prophet Hazrat Nooh (عليه السلام): The shrine of Hazrat Nooh (عليه السلام) on a mountain in a village named "Daura", which is about 8 miles from the city of Al-Khaleel.

ضريح النبي نوح (عليه السلام): مرقد سيدنا نوح (عليه السلام) في القرية المسماة بـ "دوار" على مسافة أميال من مدينة "الخليل". / حضرت نوح (عليه السلام) کا مزار

القبر المبارك لسيدنا نوح (عليه السلام). / حضرت نوح (عليه السلام) کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Nooh (عليه السلام).





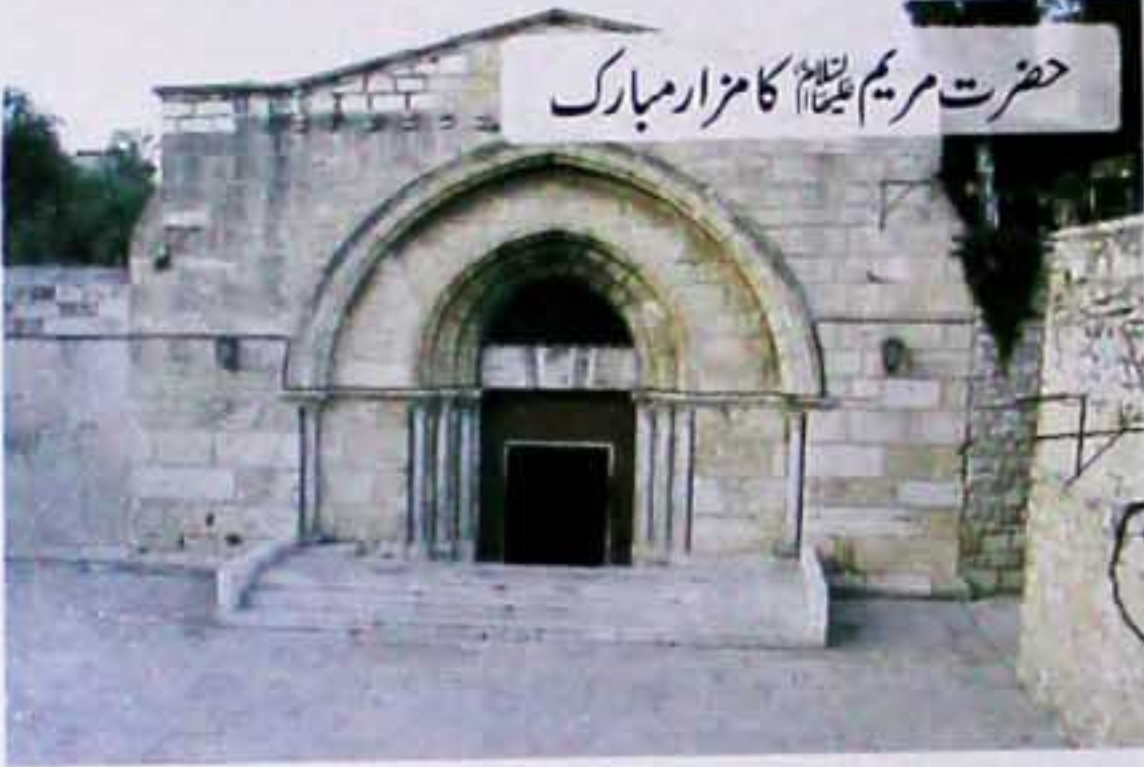
The house where Hazrat Mariyam عليها السلام was born (three different views).

وہ گھر جہاں حضرت مریم علیہا السلام پیدا ہوئیں (تین مختلف مناظر)

الدار التي ولدت فيها مريم عليها السلام (المشاهد الثلاثة).



The Shrine of Hazrat Mariyam ﷺ: After visiting Masjid Aqsa and Masjid Sukhra we came out of that alley in a house of which Hazrat Mariyam ﷺ was born. After seeing the house we descended down the hill and reached Valley of Kaderon where, according to the faith of the Christians, is the grave of Hazrat Mariyam ﷺ. This is a church in the cavern of which is said to be the grave of Hazrat Mariyam ﷺ inside a cave. On the right side is the shrine of Hazrat Mariyam ﷺ's mother, Hazrat Hunah, and father Hazrat Imran,



Shrine of Hazrat Mariyam ﷺ

while on the left is the shrine of Yousuf Najar who brought up prophet Hazrat 'Eesa ﷺ. The construction of the church, which is on the top of Hazrat Mariyam ﷺ's shrine, began in 1906 and was completed in 1910. When the German Emperor, William the second, visited Bait-ul-Muqaddas in 1898, this place was gifted to him by Sultan Abdul Majeed and then the German church authority gave donations to construct a church over here. This church is located in the Valley of Kaderon which is quite famous in Bait-ul-Muqaddas. This is between Mariah and Mount Zaitoon which starts from the

slope of the old city and goes upto the other boundary. The city's largest and most ancient cemetery is in this Valley, too. In the south-eastern part of Bait-ul-Muqaddas is Mount Zain, i.e. Zionist hill. The name of the World Zionist Movement of the Jews, "Zainism", has been adopted from this mountain. The main object of the Zionist Movement was to create Israeli state in Palestine. Israel came into existence through the struggle of the Jews and now these people are making it stronger. The shrine of Hazrat Daawood ﷺ in this region. You can watch the region of Israel upto a great distance by standing on this mountain.

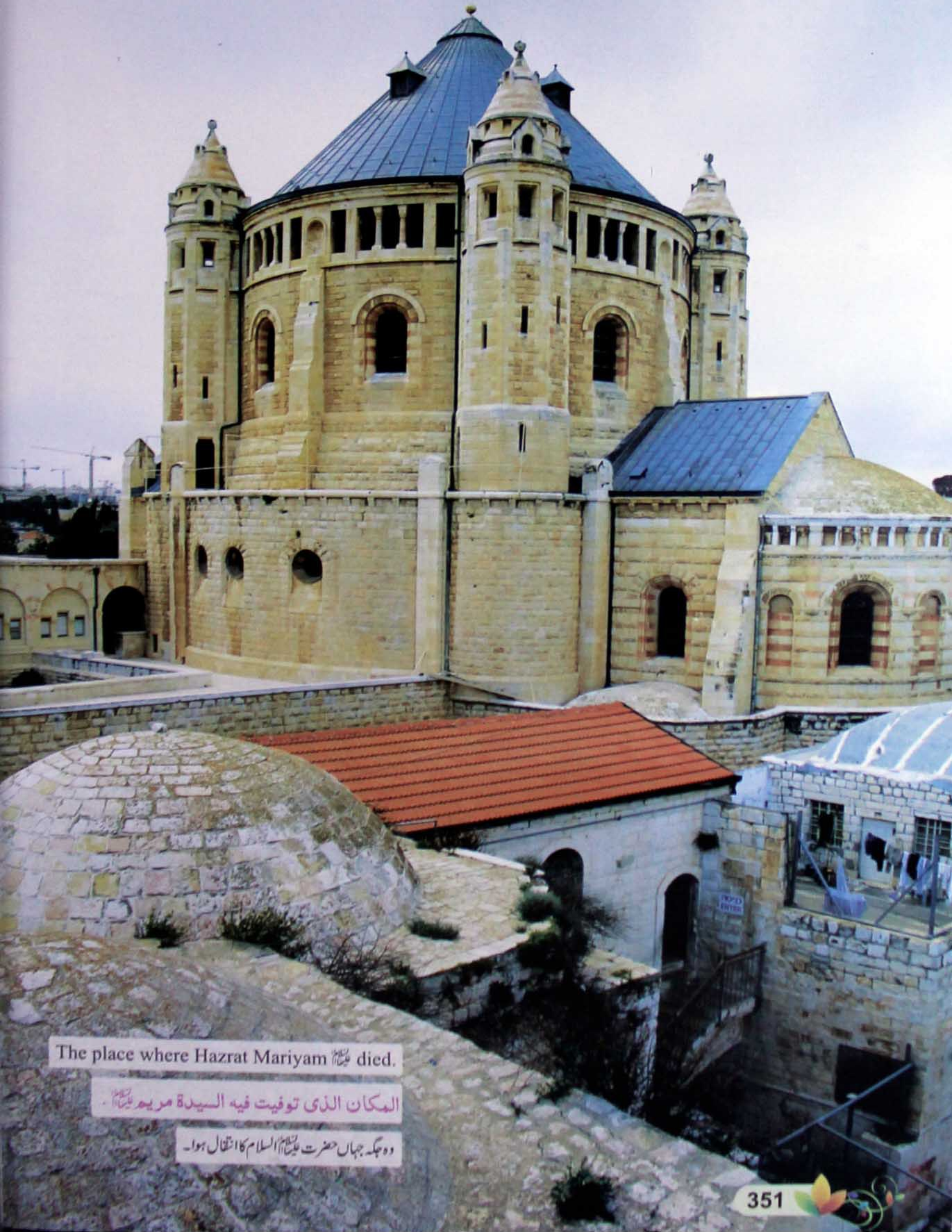
ضريح السيدة مريم عليها السلام

بعد زيارتنا للمسجد الأقصى والمسجد الصخرة خرجنا من الزقاق الى الحية التي ولدت مريم عليها السلام في احدى دورها، بعد ما زرنا تلك الدار نزلنا عن التل ووصلنا وادي كيدون حيث يقع قبر السيدة مريم عليها السلام حسب ما يعتقد النصارى. هناك كنيسة يقال ان قبر السيدة مريم عليها السلام في احد المغارة الواقعة في قبوها. وفيها قبر ام السيدة مريم عليها السلام الحنه و يليه على الجانب الايمن قبر ابيها عمران، و الى الجانب الايسر قبر ليوسف النجار الذي نشأ في كنفه عيسى عليهما السلام. (الزيارات المقدسة)

عام 1906م وضع الحجر الاساسي للبناء ثم استمرت 4 سنوات الى 1910م وعند مازار وليم الثاني الملك الالماني البيت المقدس عام 1898م اهدى اليه السلطان عبد المجيد هذا المكان ثم أعطت الكنيسة الالمانية الاموال لبناء الكنيسة على هذا المكان.

تقع هذه الكنيسة في وادي كيدرون وهي معروفة في البيت المقدس وهي بين وادي المارية وبين جبل الزيتون وهي تبدأ من منحدر المدينة القديمة الى الجانب الآخر من المدينة وفي هذا الوادي أكبر مقبرة المدينة وأقدمها. وتقع منطقة وادي سموئيل شمال المدينة وهناك مسجد على قمة الجبل يحوى مرقد نبي الله سموئيل عليهما السلام ان كان الجو نقيا يمكنك رؤية جبال أردن وبحر الروم من فوق هذه القمة.

وفي الجانب الشرقي من البيت المقدس "مأنت زين" أي جبل الصهيون. قد سميت حركة اليهود العالمية بالنسبة الى هذا الجبل وهدف هذه الحركة الصهيونية الاعظم اقامة الدولة اليهودية في فلسطين، حتى قامت الدولة الاسرائيلية بعد الجهود التي بذلها اليهود الذين يسعون الآن لاحكام دعائم دولتهم الجائرة ليلا ونهارا يقع مرقد سيدنا داود عليهما السلام في هذه المنطقة ويمكن بالوقوف على هذا الجبل مشاهدة مناطق اسرائيل الى مسافة بعيدة. (أرض الأنبياء)



The place where Hazrat Mariyam ؑ died.

المكان الذي توفيت فيه السيدة مريم ؑ.

وہ جگہ جہاں حضرت ؑ السلام کا انتقال ہوا۔



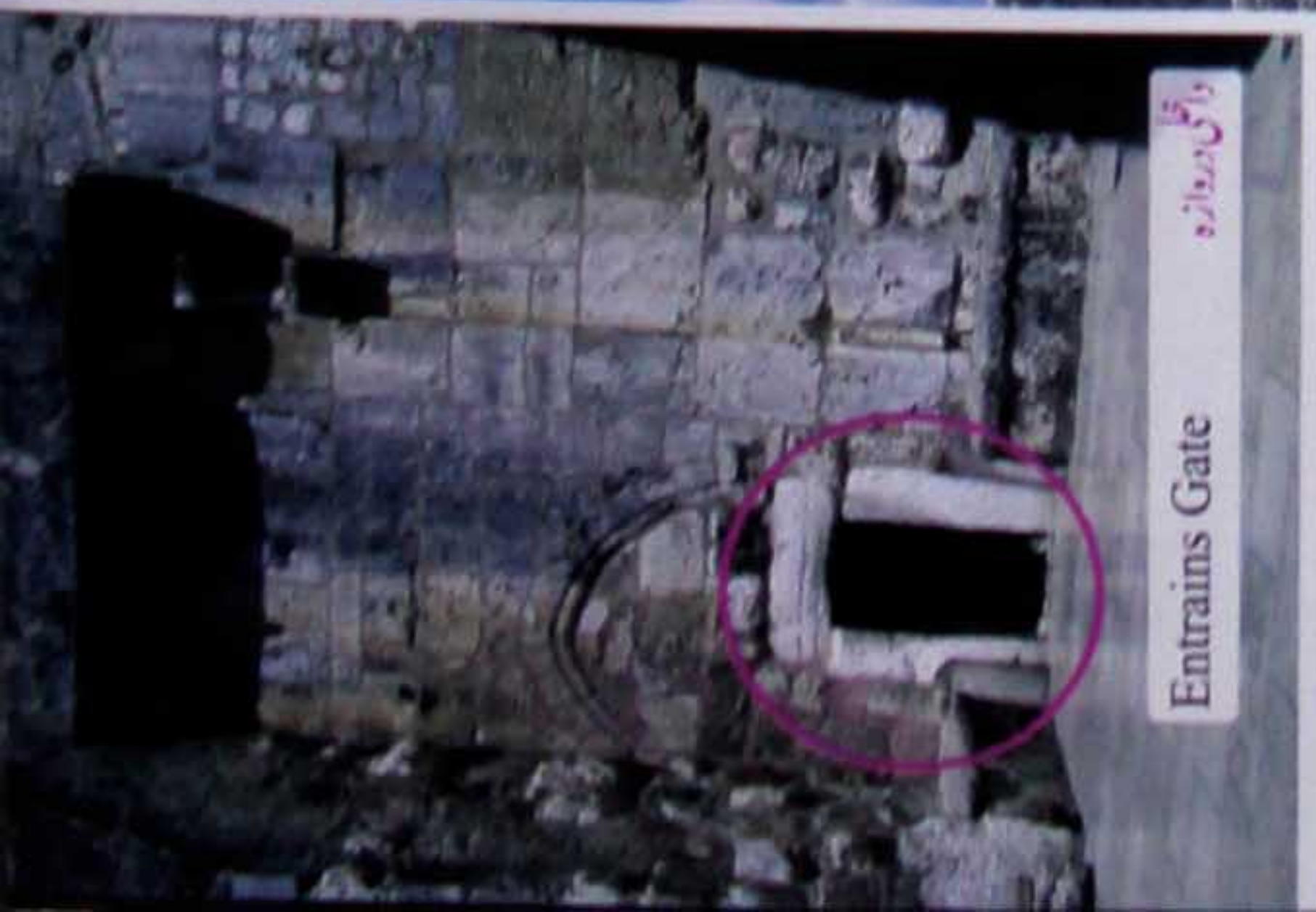
حضرت مریم علیہا السلام کی وفات کا مقام / مقام وفات السيدة مریم علیہا السلام / The death-place of Hazrat Mariyam علیہا السلام

The entrance to the room housing the grave inside the shrine of Hazrat Mariyam علیہا السلام: The tomb of Hazrat Mariyam علیہا السلام located inside a cave in a cliff in the Valley of Kaderon near Mount of Olive in Jerusalem. This cave was made by cutting through the cliff in 1 A.D. Now the Christians have created a worship-place over this cave.

الباب الداخلى للحجرة التى تحوى القبر المبارك للسيدة مریم علیہا السلام. يقع مرقد السيدة مریم علیہا السلام فى مغارة احدى صخور وادى كيدرولون بالقرب من "ماننت آف اوليو" فى يروشلم أنشيت هذه المغارة بشق الصخرة فى القرن الأول الميلادى. وقد أقام عليها المسيحيون معبدًا لم الآن.

حضرت مریم علیہا السلام کے مزار میں واقع قبر مبارک والے کمرے کا داخلی دروازہ:





دائری دروازہ

Entrains Gate



بیت اللحم میں موجود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے مقام پر بنی عمارت

The building constructed at the site of birth of prophet Hazrat 'Eesa (عليه السلام) in Bait-ul-Laham.

المبنى الذى تم تشييدها على مولد النبي عيسى عليه السلام فى بيت اللحم.

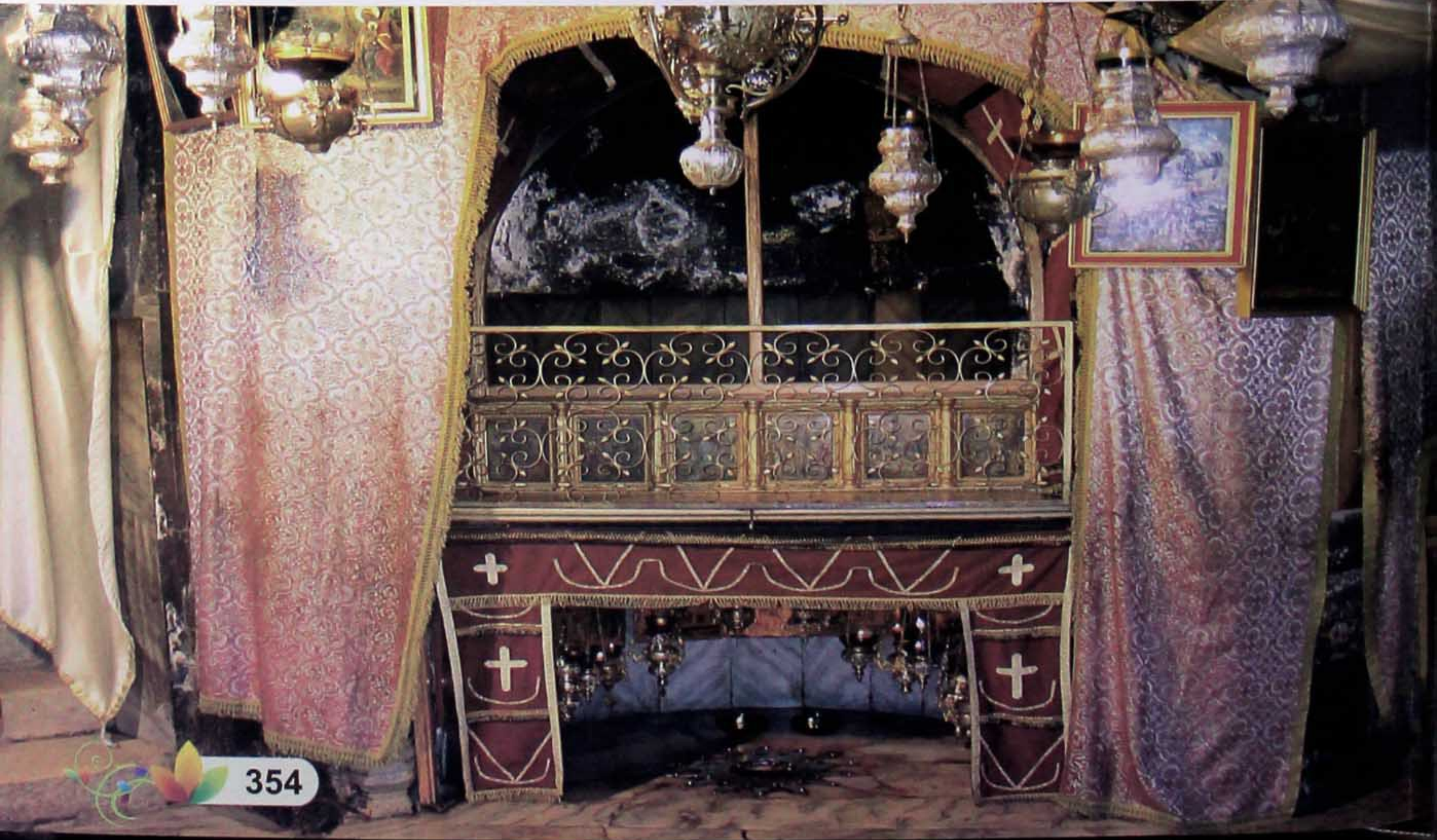




Birth-place of prophet Hazrat 'Eesa (عليه السلام): The birth-place of Hazrat 'Eesa (عليه السلام) in the Palestinian city of Bait-ul-Laham. In the picture the mark of the star is to signify that place.

مولد سيدنا عيسى (عليه السلام): مقام ولادة عيسى (عليه السلام) في مدينة بيت اللحم بفلسطين، علامة النجمة البارزة في الصورة وضعت لتحديد هذا المقام.

شارنما جگہ جو حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کی جائے پیدائش ہے۔





In Bait-ul-Laham, in the south of Church of Nativity there is a place named "Milk Groto". Here Hazrat Mariyam عليها السلام spent some time, hiding from the soldiers of Pairood King. It is famous among the natives generation after generation that while breast-feeding Essa, few drops of milk of Hazrat Mariyam عليها السلام dropped onto the floor of the cave, and that part of the ground turned into white rock.

هذا المكان المسمى بـ "ملك غروتو" يقع جنوباً من (church of nativity) في بيت اللحم، هنا مكثت مريم عليها السلام أياماً مخفية من جنود الملك بيرو، هناك رواية متواترة عند السكان المحليين جيلاً بعد جيل أن قطرة من لبن مريم عليها السلام سقطت على الأرض أثناء إرضاع ابنها عيسى عليه السلام مرة فتحوّل ذلك الجزء من الأرض إلى صخرة بيضاء. (والله أعلم)

بیت اللحم میں Church of nativity کے جنوب میں ملک گروتو نامی جگہ ہے۔ یہ وہ جگہ جہاں حضرت مريم عليها السلام نے حضرت عيسى عليه السلام کو دودھ پلایا تھا، بعد میں عیسائیوں نے اس جگہ چرچ بنا دیا

The cave where Hazrat Mariyam عليها السلام took refuge and Hazrat 'Eesa عليه السلام was in her lap.

المغارة التي اختفت فيها السيدة مريم عليها السلام وهي حاضنة لسيدنا عيسى عليه السلام. / وہ غار جہاں حضرت مريم عليها السلام نے چھپ کر پناہ لی تھی





The shrine of a person named "Azar" on the eastern slope of Mount Olive near Jerusalem. This person was reincarnated by Hazrat 'Eesa عليه السلام through ALLAH's consent.

مرقد عزار و هو يقع شرقاً بالقرب من "ماؤنت اوليو" في يروشلم، و العزار هو الرجل الذي أحياه عيسى عليه السلام من جديد بأذن الله تعالى. / عزار "نامی شخص کا مزار جسے حضرت عیسی عليه السلام نے بحکم تعالی دوبارہ زندہ کیا تھا۔

The inner view of 2100 years old shrine of Azar.

المظهر الداخلي لمركز عزار يعود الى 2100 عاماً. / عزار کے 2100 سال پرانے مزار کا اندرونی منظر

The outer view of the building constructed on the footprints of prophet Hazrat 'Eesa ؑ.

المظهر الخارجي لبناء القائمة على أثر لقدم عيسى ؑ. / حضرت عيسى ؑ کے قدم مبارک پر تعمیر شدہ عمارت کا بیرونی منظر



The auspicious foot-prints of Hazrat 'Eesa ؑ. The print of the left foot preserved on a rock in a masjid of Mount Zaitoon. It is through that it is the last print of the sole of the foot of Hazrat 'Eesa ؑ before he ascended to heavens.

اثر لقدم سیدنا عیسیٰ ؑ: النقش لقدم عیسیٰ ؑ الیسی و هو محفوظ فی صخرة بمسجد جبل الزيتون، یزعم الناس أنه آخر أثر لقدمه قبل رفعه الی السماء. / مسجد جبل زیتون میں حضرت عیسیٰ ؑ کے قدم مبارک کا نشان۔





Mount Zaitoon from where Hazrat 'Eesa عليه السلام ascended to the heavens.

جبل الزيتون حيث رفع سيدنا عيسى عليه السلام الى السماوات۔ / کوہ زیتون: جہاں سے حضرت عیسیٰ عليه السلام کو آسمان پر اٹھایا گیا۔

The rock of Karab: In the east of Bait-ul-Muqaddas (Jerusalem) there is a 2 km long mountain range by the name Mount Zaitoon, where trees from the times of Hazrat 'Eesa عليه السلام are present to date. Here is a rock which is famous by the name "Rock of the Karab". Here Hazrat 'Eesa عليه السلام often used to come worship and taught his disciples the Revealed Law. Now a worship-place has been built on this rock to signify this place.

صخرة كرب: هناك جبل يسمى "بجبل الزيتون" طوله كيلومتران ما زالت فيها أشجار تعود الى عهد عيسى عليه السلام و هنا صخرة تسمى "صخرة الكرب" و كان عيسى عليه السلام يأتي اليها للعبادة و عندها يُعلم حواريه دروس الشريعة، و قد تم تشييد معبد الآن على هذه الصخرة لتحديد هذا الموضع الاثري۔ / كرب چٹان: یہ وہ جگہ ہے جہاں حضرت عیسیٰ عليه السلام عبادت کیا کرتے تھے۔



The place where Hazrat 'Eesa عليه السلام had his last supper. The room present in the shrine of Hazrat Daawood عليه السلام on Mount Zewn in the Israeli city of Jerusalem. It is famous about this room that it is here that Hazrat 'Eesa عليه السلام had his last Supper. After this he ascended to the heavens.

المكان الذي أكل فيه عيسى عليه السلام آخر طعام حياته: الحجرة في ضريح داود عليه السلام على جبل زيتون بقرب مدينة يروشلم في اسرائيل، يقال ان سيدنا عيسى عليه السلام تناول آخر طعام حياته فيه ثم رفع إلى السماوات. / وه جگه جہاں حضرت عیسی عليه السلام نے آخری کھانا کھایا۔ یروشلم: ماؤنٹ زیتون



The site of worship of prophet Hazrat 'Eesa عليه السلام: Hazrat 'Eesa عليه السلام had come to Bait-ul-Muqaddas to celebrate a religion festival. Here he had his last supper. After this, Hazrat 'Eesa عليه السلام, alongwith his eleven disciples, went to a place named "Gutsmain" which was located outside city, to pass one night. Then Hazrat 'Eesa عليه السلام separated from his disciples and prayed to ALLAH to get him rid of his enemies, lying on his face. After this he ascended to the heavens.

مقام عبادۃ سیدنا عیسی عليه السلام وقد جاء عیسی عليه السلام البيت المقدس بمناسیة حفل دینی و اكل هناك آخر طعام حياته و خرج من المدينة مع أحد عشر رفقاءه و حواریه لیبيت فی موضع یسمى ب "غتسمین" ثم انفصل عن حواریه و خر ساجدا یدعو الله سبحانه و تعالی أن ینقذه من أعدائه فرفعه الله سبحانه و تعالی الى السماوات. / مقام عبادت حضرت عیسی عليه السلام



THE PALACE OF DAJJAAL SITUATED IN LUDD: Hazrat Mufti Rafee 'Usmani رحمته الله writes: Our host in the journey to Palestine, Hasan Yousuf, said: 'Some years back I happened to visit a city of Palestine named Ludd which is near *Baet-ul Muqaddas*. I saw a big gate there called *Baab-e Ludd*. The Palestenian management has written on it:

هَذَا يَخْرُجُ مَلِكُ السَّلَامِ

“Here will The King of Well-Being (Dajjaal) appear”

Now, have a look at a saying of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم has narrated details about the descending of prophet Hazrat 'Eesa عليه السلام close to The Resurrection. This *Hadeeth* has been forwarded with authentic sources and has been reprinted by three Companions رضي الله عنهم as well as 'Mother of the Believers' Hazrat 'Ayesha Siddeeqah رضي الله عنها:

فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يَدْرِكَهٖ بَابُ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ

“So 'Eesa will search for Dajjaal, find him on the Door of Ludd and kill him.”

(Saheeh Muslim, Abu Daawood, Tirmizi)

Another host of our's, Mr. 'Ali Hasan Ahmad Albiyaari, who is a well-known merchant of Irbad and also attached with the work of *Tableegh*, narrated his account to us that in the year 1980 he went to his native village Ludd and stayed there for ten days. There, on the site of Baab-e Ludd is a water-well. The civil Israelite management wanted to demolish the well for the purpose of passing a road from there, but amazingly, it could not be broken even by bull-dozers and machines of several types. Left with no other option, the road had to be de-routed. Yet today is written there:

“هذا مكان تاريخي”

“This is a Historic Site.”

The same Mr. 'Ali Hasan told that a brother of his too, who has interest in the research of signs of the Resurrection, went to the site of Ludd. There, he saw a palace which the Israelite management has built for their (309d) “King of Well-Being” (Dajjaal). (Ref: The Land of Prophets, page 87)

قصر الدجال في “لد”

قال فضيلة الشيخ المفتي رفيع العثماني رحمته الله أثنا ذكر رحلته الى فلسطين: حكى لنا مضيفنا أنه سبقت له الرحلة الى احدى مدن فلسطين “لد” تقع بقرب مدينة يروشلم فقال: رأينا هناك بوابة ضخمة تعرف بـ “باب لد” ونسخت عليها السلطة الاسرائيلية: هنا يخرج ملك السلام. يعنى المسيح الدجال لعنة الله عليه.

وعليك ان تلاحظ الآن حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم الذى بين فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم تفاصيل نزول عيسى عليه السلام عند قرب الساعة وقد روى هذا الحديث بأسناد تعتبر من أصح الأسناد رواه ثلاثة من الصحابة رضي الله عنهم وأم المؤمنين السيدة عائشة رضي الله عنها، ورد فى هذا الحديث قول رسول الله صلى الله عليه وسلم: “فيطلبه حتى يدركه باب لد فيقتله”. يعنى يقتل سيدنا عيسى عليه السلام المسيح الدجال عند باب لد. (صحيح مسلم، ابو داود، و الترمذى)

و حكى لنا مضيفنا الآخر “على حسن احمد البيارى” وهو تاجر معروف باريد ويرتبط بالجماعة التبليغية: أنه سكن عشرة أيام فى قرية آبائه المسماة بـ “لد” عام 1980م هناك بئر عند “باب لد” وقد أرادت سلطات اسرائيلية هدم تلك البئر لبناء الطريق يمر من ذلك المكان لكنهم عجزوا عن ذلك رغم استخدام الجرافات والآليات الضخمة الهائلة حتى اضطروا الى تغيير خط الطريق من ذلك المكان، وما زالت هذه العبارة مكتوبة هناك حتى الآن: “هذا مكان تاريخي”.

وأخبرنا على حسن البيارى أن واحداً من أبناء خاله يملك رغبة كبيرة لدراسة علامات القيامة والبحث عنها ذهب يوماً الى “لد” فشاهد هناك قصراً أقامته السلطة الاسرائيلية لملك السلام (الدجال) على زعمهم. (أرض الانبياء: 87)

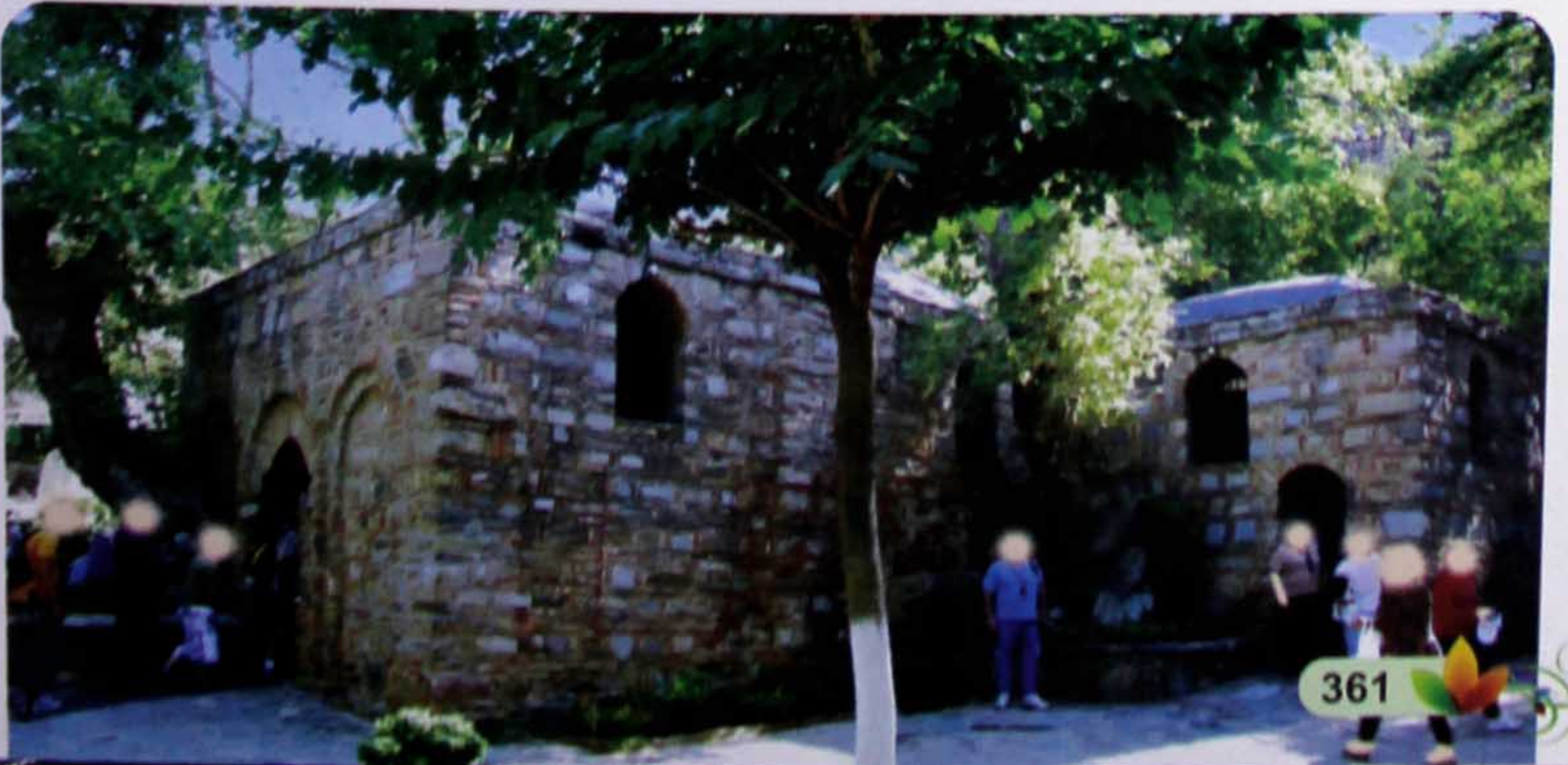


Lud: The place where, according to the saying of the Holy Prophet ﷺ, Hazrat 'Eesa (عليه السلام) will murder Dajjal. Lud is a city of Israel where the Jews have constructed the latest airport. Its population is more than 61,000. The natives so adrently believe in the arrival of Dajjal that they have performed two tasks In Lud. A white place has been built for Dajjal to stay in Lud. It is our Holy Prophet ﷺ's saying that when Hazrat 'Eesa (عليه السلام) murders the Jews, atree named "Gharged" will give refuge to the Jews. To save themselves from this general massacre the Jews have planted the Gharged trres at several places. For more details and pictures, kindly go through the compiler's book "Picture album of signs of Judgement Day".

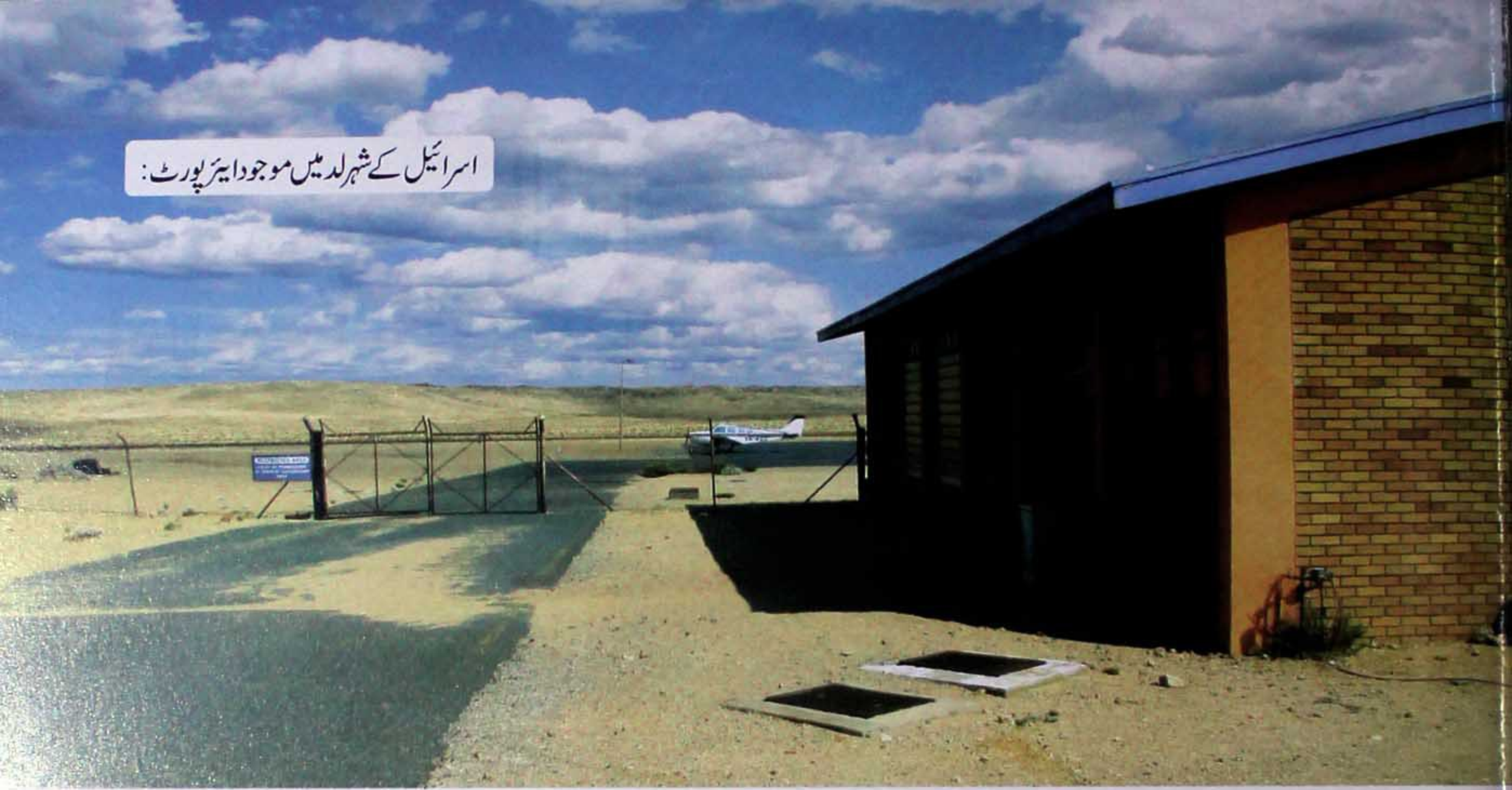
لُد: حيث يقتل عيسى (عليه السلام) الدجال كما ورد في الحديث. و "لُد" إحدى مدن إسرائيل حيث أقام اليهود مطاراً جديداً متطوراً. يزيد عدد سكانها على 61 ألف نسمة وقد يتيقنون بقدم دجال إلى درجة حيث قاموا بأميرين في "لُد" أحدهما انهم بنوا قصرأ ابيض ليسكن فيه الدجال و في حديث رسول الله ﷺ: اذا قتل عيسى (عليه السلام) اليهود فتؤويهم شجرة تسمى غرقد، وقد أكثر اليهود من غرس أشجار الغرقد في مواضع مختلفة لتحفظهم من القتل و لاستزادة المزيد من المعلومات الصوري يرجى مطالعة كتابي الصور لفتنة الدجال و نزول عيسى (عليه السلام) لُد: وہ جگہ جہاں فرمان نبوی ﷺ کے مطابق حضرت عیسیٰ (عليه السلام) دجال کو قتل کریں گے۔

The house of Hazrat Mariyam (عليها السلام) in Nazareth where she spent several years of her life.

دار السيدة مريم (عليها السلام): حيث قضت السيدة السنوات العديدة من حياتها. / حضرت مريم (عليها السلام) کا گھر جہاں انہوں نے اپنی زندگی کے کئی سال گزارے



اسرائیل کے شہر لد میں موجود ایئر پورٹ:



The airport present in the Israeli city of Lud: it is the saying of our Holy Prophet ﷺ that Lud is that place where Hazrat 'Eesa ﷺ will kill Dajjal.

المطار الواقع في مدينة "لد" بإسرائيل. يدل حديث رسول الله ﷺ أن عيسى عليه السلام يقتل الدجال عند مقام "لد".

Mount Ziatoun: where Hazrat Rabe'ah Basri رضي الله عنه is buried. It is near Awaiziah on the Mount Zaitoon.
جبل الزيتون: حيث دفنت الرابعة البصرية رضي الله عنه وهو يقع بالقرب من عذيرية على جبل الزيتون. / جبل زيتون: جہاں حضرت رابعہ البصریہ رضي الله عنه مدفون ہیں





1 The cemetery where the graves of Hazrat 'Ibaadah bin Saamit and Shaddaad bin Ous رضی اللہ عنہ are present.

مقبرہ بجوار المسجد الاقصی عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ و قبر شداد بن اوس رضی اللہ عنہ.
 المقبرة بجوار المسجد الاقصی عبادة بن الصامت رضی اللہ عنہ و قبر شداد بن اوس رضی اللہ عنہ.

2 The grave of Hazrat 'Ibaadah bin Saamit رضی اللہ عنہ / حضرت عبادة بن صامت رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک / حضرت عبادة بن صامت رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک.

The shrine of Hazrat Umme Haram رضی اللہ عنہا in Qabrus with the adjoining mosque.

مرقد الصحابیة ام حرام رضی اللہ عنہا فی قبرص و المسجد المجاور له. / حضرت ام حرام رضی اللہ عنہا کا مزار مبارک



القبر المبارك للصحابی شداد بن اوس رضی اللہ عنہ. / حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک. / رضی اللہ عنہ The grave of Hazrat Shaddaad bin Ous

Chapter No.7

sites of Yemen **Historical and Sanctified**

الأمكنة التاريخية و المقدسة في اليمن



يمن کے مقدس تاریخی مقامات



The people of Saba were the inhabitants of the country, Yemen, lying at the south of Arabian Island. People subsist mostly on rain-water, and at few places there are fountains. Water from which ever source, rain or fountains, was wasted away by seeping into the desert. To utilize this water, the people of Saba had constructed more than hundered dams, and due to these dams the entire country was full of greenery. Of these dams the largest and most magnificent was called "Sub Marab" which was near the capital, Marab. Sana was the capital of Yemen in pre-Islamic times as well as today.

اليمن

كان يسكن قوم سبا في اليمن جنوب شبه الجزيرة العربية و كان العرب لا يسكنون في مكان و واد مستقلا بل كانوا يتبعون مياه الأمطار و اليوم ايضا هناك قلة الماء مع تواجد قليل العيون الجبلية، و الصحارى تمتص مياه الأمطار و العيون، أقام قوم سبا سدوداً أكثر من المائة لشلل يضيع مياه الأمطار و بهذا الماء أصبحت البلاد خضراء كثر فيها الحدائق و الحقل والبساتين، و كان أكبر هذه السدود و أضخمها "سد مأرب" و كان بقرب من العاصمة "مأرب".

ولما هزم ملك الحبشة المسيحي (اكسوم) آخر حاكم حميري (دونواس) و عين له واليا على اليمن فاتخذ الصنعاء عاصمة له ثم أصبح أبرهة الأشرم واليا على اليمن، وقد أراد تدمير الكعبة المشرفة عام 570 م و لكنه رجع خائبا و خاسرا كانت الصنعاء عاصمة لليمن قبل الإسلام و هي عاصمتها الى اليوم أيضا وقد هجم أبرهة الأشرم على مكة من طريق خشم من الصنعاء.



ریت کی کھدائی کے بعد ملنے والے قوم عاد کے محل کے آثار

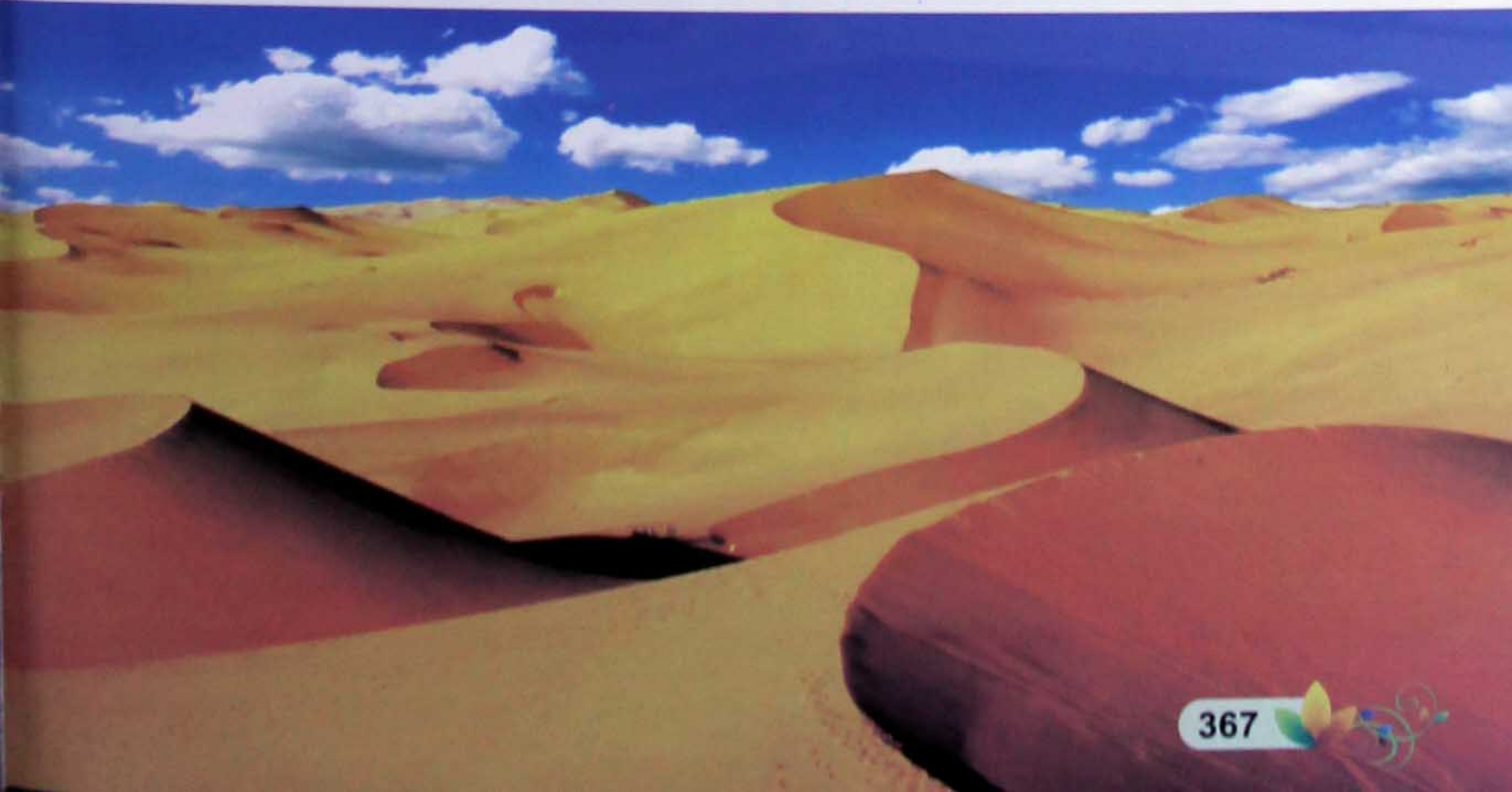
The remains of the city of people of Aad discovered after excavation of 12 metre long city made up of sand.

آثار القصر الذی تم اکتشافه فی عملیة حفر الرمال. هذه بقایا مدینة قوم عاد التي تم اکتشافها بعد حفريات شملت مساحة 12 مترا.

The sand over the city Aubar of the nation of Aad, under which the rascals of the Aad nation are buried in Yemen.

البحر من الرمال الذی یغطى مدینة قوم عاد "اوبار" فی الیمن وقد دفن تحته طغاة عاد.

یمن میں موجود قوم عاد کے شہر اوبار کے اوپر بناریت کا سمندر جس کے نیچے قوم عاد کے بدمعاش مدفون ہیں۔





The remains of site of nation of Saba and remains of the temple of Queen Bilqis in Yemen.

یمن: قوم سبا کی آبادی اور ملکہ بلقیس کے مندر کے آثار

آثار قوم سبا و معبد لملکہ بلقیس.

The remain of the palace of Queen Bilqis present in Yemen.

یمن میں موجود ملکہ بلقیس کے محل کے آثار

أطلال لقصر ملکہ بلقیس فی الیمن.





The dam of the people of Saba in Yemen which they constructed by utilizing the best technology. The people of Saba had attained a very fine irrigational system through this dam. Fertile lands and control over trade had guided them to a luxurious and high standard of living. But they disobeyed ALLAH and their dam broke away and the flood of Aram become the source of ending their pride.

سد مارب لقوم سبا فی الیمن یدل بناؤہ علی تقدمہم فی التکنولوجیا ، و اکتسب قوم سبا بوسیلة هذا السد علی نظام الری الشامل ، وبالأراضی المخصبة و السيطرة علی التجارة صار عیشہم رغدا جیدا و مترفا ، لكنہم عصواریہم فتحطم سدہم فجائہم سیل العرم و ذهب بجمیع اسباب فخرہم و غرورہم .

یمن میں موجود قوم سبا کا مارب بند (ڈیم) جواب بھی ان کی بہترین ٹیکنالوجی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ قوم سبا نے اس کے ذریعے آب پاشی کا ایک عمدہ نظام بنایا تھا۔



The skeleton found at the site of people of Aad, Raba-ul-Khali, which is of a person of Aad whose head is equal to the height of a man.

الهيكل الانساني الذي تم اكتشافه في "الربع الخالي" وهو لرجل من قوم عاد و رأسه يساوي القامة البشرية.

مقام ربع الخالي سے ملنے والا ڈھانچہ جو کہ عاد کے کسی شخص کا ہے جس کا صرف سر انسانی قد کے برابر ہے۔



The picture under view is of that place of admonition of Sana, city of Yemen, where the cursed governor, "Abraha", built a duplicate Ka'abah upon getting envious of the fame of Baitullah. One day a man, who had much reverence for Ka'abah in his heart, excreted at this duplicate Ka'abah. On this, Abraha left for an attack on Baitullah, but through ALLAH's consent, the tiny birds with pebbles in their beaks caused the army of elephants of Abraha to embrace a death of admonition.



هذه الصورة لمكان في مدينة صنعاء باليمن حيث صنع حاكم اليمن الابرهة كنيسةً حقدًا على الكعبة المشرفة. وقد القى رجل يحب الكعبة المشرفة يوماً فيها نجاسة فغضب الابرهة فانطلق مع جيشه لهدم الكعبة ولكن الله سبحانه وتعالى أرسل عليهم طيراً أبابيل، ترميهم بحجارة من سجيل. وهكذا مات الابرهة مع جيشه ونالوا عاقبة أمرهم.

گورنر "ابرہہ" نے بیت اللہ کی شہرت سے حسد میں آ کر ایک جعلی کعبہ بنوایا تھا



1 الهیکل لشخص من قوم عاد . / قوم عاد کے ایک شخص کا ڈھانچہ . / The skeleton of a person of the nation of Aad .

2 The bone of the hand of the people of Aad which is longer than the height of a normal man.

قوم عاد کی انسانی قد سے بڑی ہاتھ کی ہڈی

العظم الكبير لاحد رجال من قوم عاد.



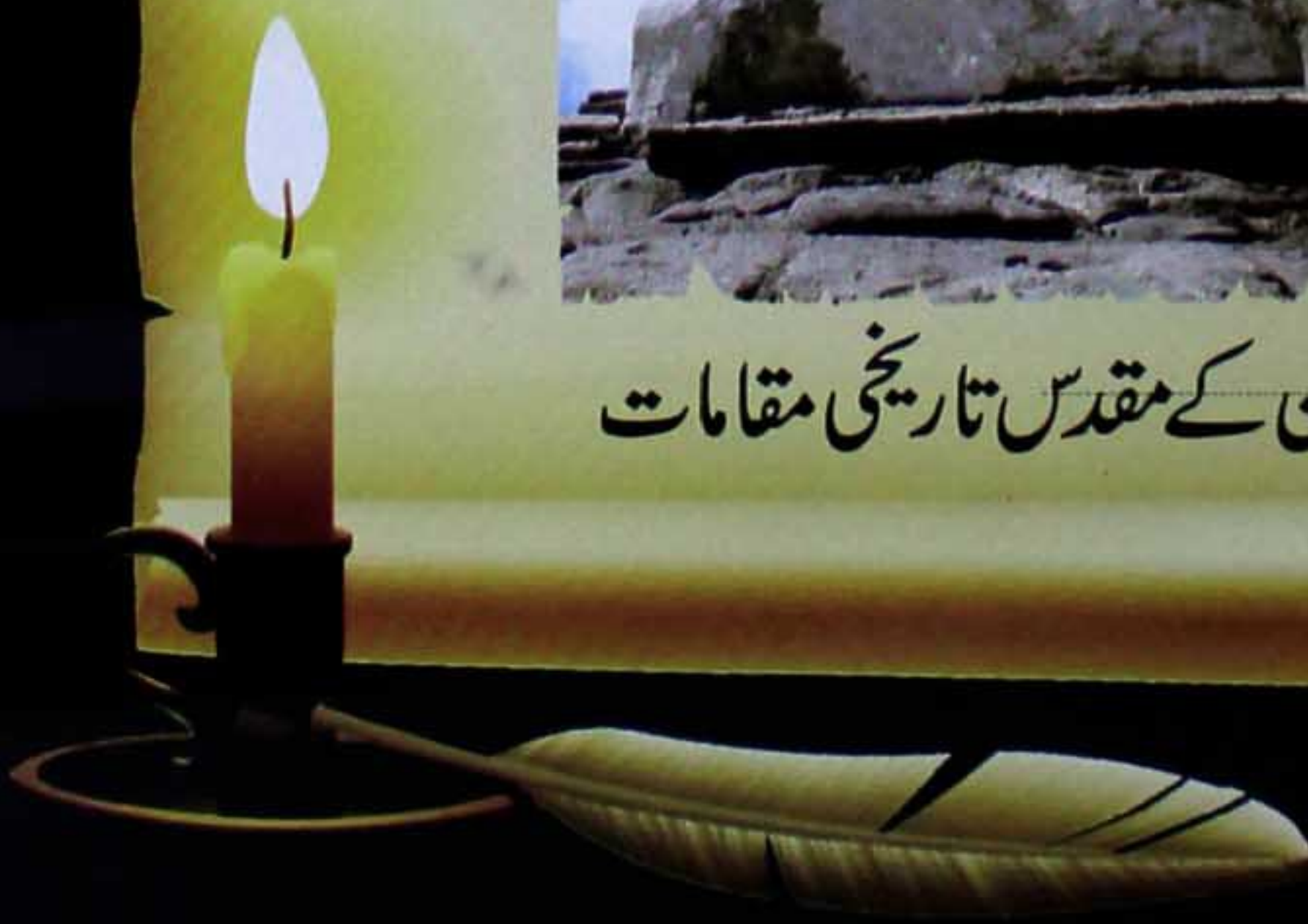
Chapter No.8

SITES OF JORDAN HISTORIC AND SACRED

المقامات الأثرية و المقدسة في الاردن



اردن کے مقدس تاریخی مقامات



JORDAN: There is a valley in Jordan famous by the name Shu'aib. Inside a mosque in this valley is the auspicious mausoleum of the prophet Hazrat Shu'aib عليه السلام. Locally, this area is also known as Madyan. Close to the mausoleum is a water-well which is spoken of in the Holy Quran in the following words:

وَلَمَّا وَرَقَ مَاءَ مَدْيَنَ

“And when he (prophet Moosa عليه السلام) arrived at the waters of Madyan...” (Soorah al-Qasas, 28:23).

This was the well from which the daughters of Hazrat Shu'aib عليه السلام wanted to fill water and this need was fulfilled with the assistance of prophet Hazrat Moosa عليه السلام. Close to the well is the residence attributed to Hazrat Shu'aib عليه السلام.

In an area called Ighwaar in Jordan there is also the mausoleum of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضي الله عنه. Outside the mosque in which is this mausoleum is a cemetery about which it is locally claimed that many Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم are laid to rest in peace here.

At about a 20-minutes walk towards the north from the mosque of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضي الله عنه is the mausoleum of Hazrat Zarraar bin Azwar رضي الله عنه. 3 kilometres north of the mausoleum of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضي الله عنه is the mausoleum of Conqueror of Jordan Hazrat Shurahbeel Hasanah رضي الله عنه. 27 kilometres south of the mausoleum of Hazrat Shurahbeel Hasanah رضي الله عنه, some distance before the city Shoonah Shumaaliyah, is the sacred mausoleum of Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضي الله عنه.

Jordan is the very place where the river named *Behr-e Mayyat* exists in the bottom of which the nation Loot is buried along with their city. In Jordan is also the cave of *As.haab-e Kahf* - People of the Cave (as the Quran calls them in Soorah Kahf, 18:9). The distance from the cave of *As.haab-e Kahf* to the location of *Mautah* is 40 kilometres.

Mautah is the site where a battle took place in the year 8 A.H. The Holy Prophet صلى الله عليه وسلم had sent a letter to the king of Basrah through Hazrat Haarith bin 'Umair Azdi رضي الله عنه. The king, after receiving the letter, got him murdered due to which this battle took place (because murder of a messenger and delegate is against the law of any state of the world). The plain in which this battle took place was named *Mautah*. There are many sites attributed to the Companions رضي الله عنهم who got martyred in this battle.

ان في الاردن واديا يسمى "وادي شعيب"، وهناك مسجد فيه ضريح نبي الله تعالى شعيب عليه السلام المبارك، واشتهر في سكان المنطقة باسم "مدین" ايضا، وعلى مقربة من المزار المبارك بنر ورد ذكرها في القرآن الكريم:

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ

وفي هذا البئر وردت بنات النبي شعيب عليه السلام للسقي، ونجحن في المرام بنصر سيدنا موسى عليه السلام، وبقرب من البئر دار منسوبة الى شعيب عليه السلام. وفي الاردن منطقة تسمى "اغوار" وبها مزار الصحابي الجليل ابي عبيدة بن الجراح رضي الله عنه في مسجد منسوب اليه، وبقرب من المزار خارج المسجد مقبرة، و عينا يقول السكان المحليون انه دفن فيها كثير من الصحابة رضي الله عنهم.

وفي الجانب الشمالي من مسجد ابي عبيدة بن الجراح رضي الله عنه بعد مسيرة عشرين دقيقة مزار الصحابي الجليل ضرار بن ازور رضي الله عنه، ومن مزار ابي عبيدة بن الجراح رضي الله عنه في الجانب الشمالي بعد مسافة 3 اميال مزار فاتح الاردن سيدنا شرحبيل بن حسنة رضي الله عنه، ومن مزار شرحبيل رضي الله عنه في الجانب الجنوبي بعد مسافة 27 كيلومترا بقرب من مدينة الشونة الشمالية مزار الصحابي الجليل سيدنا معاذ بن الجبل رضي الله عنه.

وفي الاردن البحر الميت، الذي دفن تحت مائه قوم لوط عليه السلام، وفي نفس الاردن غار اصحاب الكف ايضا، وبين هذا الكهف و مقام مؤتة مسافة 40 كيلومترا. وفي مؤتة وقعت معركة مشهورة بين الحق والباطل في السنة الثامنة بعد هجرة النبي صلى الله عليه وسلم، وارسل رسول الله صلى الله عليه وسلم كتابا الى ملك بصره بيد صاحبيه حارث بن عمير الازدي رضي الله عنه، فقتله ذلك الملك الجابر الظالم بعد وصول الكتاب، وهذا القتل ادى الى الحرب بين الفريقيين، لان قتل السفير كان يعد اعلانا للحرب و وقعت معركة في ميدان يسمى "مؤتة" ولذلك تسمى هذه المعركة بغزوة مؤتة، وهناك مواضع عديدة منسوبة الى الصحابة الذين استشهدوا في هذه الغزوة.



The auspicious grave of Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضي الله عنه in Jordan at a distance of 27 kilometres from the mausoleum of Hazrat Shurahbeel Hasanah رضي الله عنه before the city Shoonah Shumaaliyah.

ضريح الصحابي الجليل سيدنا معاذ بن جبل رضي الله عنه في الاردن، وهو واقع بعد مسافة 27 كيلومترا من مزار سيدنا شرجيل بن حسنة رضي الله عنه بقرب من مدينة الشونة الشمالية.

حضرت معاذ بن جبل رضي الله عنه كرام الله

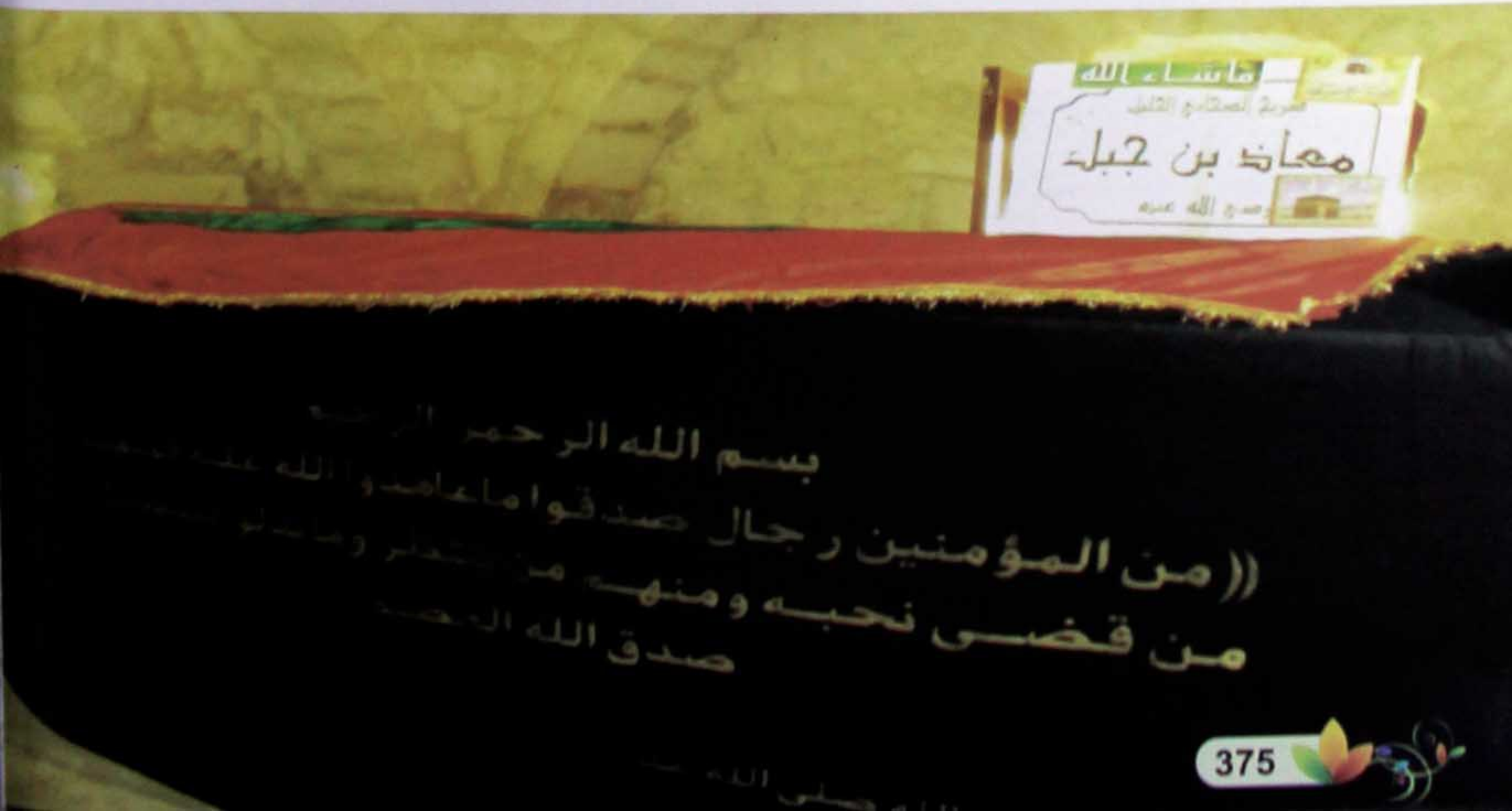


The blessed grave of the son of Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضي الله عنه, 'Abdur-Rahmaan رضي الله عنه.

قبر عبد الرحمن (رحمه الله) بن سيدنا معاذ بن جبل رضي الله عنه. / حضرت معاذ بن جبل رضي الله عنه کے بیٹے حضرت عبد الرحمن رضي الله عنه کی قبر مبارک۔

The sacred mausoleum of Hazrat Mu'aaz bin Jabal رضي الله عنه in Jordan situated 27 kilometres south from the mausoleum of Hazrat Shurahbeel Hasanah رضي الله عنه some distance before the city Shoonah Shumaaliyah.

المنظر الداخلي لضريح سيدنا معاذ بن جبل رضي الله عنه. / حضرت معاذ بن جبل رضي الله عنه کی قبر مبارک۔





The mausoleum and mosque of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah (رضي الله عنه) in Jordan situated in the area Ighwaar further to the Southern Side.

صورة مسجد ابي عبيدة بن الجراح (رضي الله عنه) ومزاره في الاردن بمدينة اغوار بقرب من منطقة الشوفة الجنوبية. / حضرت ابو عبيده بن الجراح (رضي الله عنه) كالمزار ومسجد

The grave attributed to Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah (رضي الله عنه)

القبر المنسوب الى الصحابي الجليل و امين هذه الامة سيدنا عبيدة بن الجراح (رضي الله عنه). / حضرت ابو عبيده بن الجراح (رضي الله عنه) منسوب قبر مبارك.

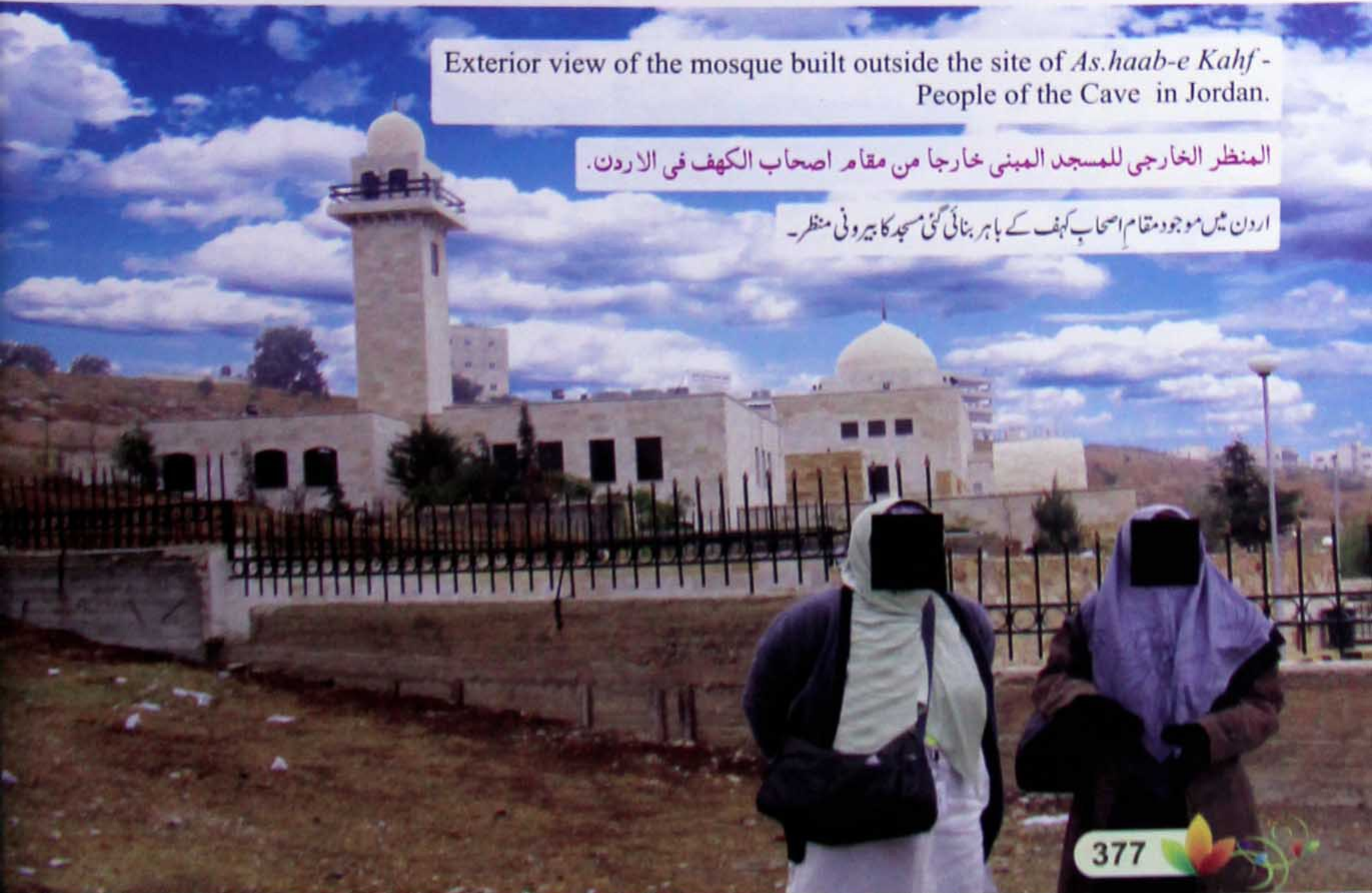




Exterior view of the mosque built outside the site of *As.haab-e Kahf* -
People of the Cave in Jordan.

المنظر الخارجى للمسجد المبني خارجا من مقام اصحاب الكهف فى الاردن.

اردن میں موجود مقام اصحاب کھف کے باہر بنائی گئی مسجد کا بیرونی منظر۔





اصحاب کھف سے منسوب غار

الباب الداخلي للغار المنسوب الى اصحاب الكهف في الاردن، وهذا الغار الاثري واقع بعد مسافة 20 كيلومترا من مدينة عمان في الجانب الشرقي. وقصة اصحاب الكهف مشهورة جدا و ذكرت في القرآن الكريم بالبسط، بل نسبت سورة كاملة الى اصحاب الكهف، ذكرت فيها قصتهم وقصة كلبهم، انهم فتية آمنوا بربهم وفروا من الملك الظالم الجابر ولجئوا في الغار ليحفظوا ايمانهم. وناموا باذن الله تعالى الى مدة طويلة اي ثلاث مائة سنين، فلما استيقظوا وجدوا الدنيا غير ما كانت وقت نومهم، ووضعت هناك خزانة فيها ظروف و اواني قديمة، وعظام، يقال انها من بقايا اصحاب الكهف والله اعلم بحقيقة الحال.

اردن میں موجود اصحاب کھف سے منسوب غار کا داخلی دروازہ

Interior door of the cave attributed to *As-haab-e Kahf* in Jordan. This historic site is situated 20 kilometres east from the city 'Ammaan. The account of the cave attributed to *As-haab-e Kahf* is a very famous one and is spoken of in detail in the Holy Quran also. A complete Soorah (chapter) is named al-Kahf in which is the narration of these people and their dog, that is, how they, tired of the persecutions of the prevailing king, took refuge in a cave to safeguard their faith, and how Allah the Almighty made them sleep for a long time (about three hundred and nine years), and when they woke up, the world had changed. A cupboard is kept at this place in which there are some ancient utensils, coins and bones which are claimed to be the relics of *As-haab-e Kahf*, and Allah knows best.



The Plain of the Battle of Mautah: One hundred and fifty kilometres from the city 'Ammān is a plain where the Battle of Mautah had taken place in 8 A.H. (the 8th year of the migration of Holy Prophet ﷺ from Makkah to Madinah). Today, a magnificent university named *Jaame'ah Mautah* stands at this site. This plain is in the same condition today as it was fourteen centuries ago and its sand is reminiscent of fragrance of the blood of the Companions رضي الله عنهم yet today!

The local caretaker of this plain pointed towards a place and told that it is the point of martyrdom of Hazrat Zaid bin Haarithah رضي الله عنه. There was a pillar, a few feet high, built of stone here on which was seen this sentence:

هنا أُسْتُشْهِدَ زَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ

“Here was Hazrat Zaid bin Haarithah رضي الله عنه martyred.”

Some distance from here is claimed to be the point of martyrdom of Hazrat 'Abdullah bin Rawaahah رضي الله عنه. A similar pillar stands there, too. The caretaker reported that almost one and a half kilometres south from there was a place in the center of the plain about which it is famous that Hazrat Ja'far Tayyaar رضي الله عنه got martyred there. A kind of underground mine is made here. According to the caretaker, once it was famous that a sweet scent would come from this mine. A man got inside to investigate but didn't return, and Allah knows best. (Ref: *Jahaa(n) Deedah*, pg 235)

The mausoleums of the Companions رضي الله عنهم who got martyred in the Battle of Mautah are built in a settlement some distance from the plain of Mautah. The first is the mausoleum of Hazrat Zaid bin Haarithah رضي الله عنه who was the adopted son of the Holy Prophet ﷺ. After that is the grave of Hazrat Ja'far Tayyaar رضي الله عنه who was the elder brother of Hazrat 'Ali رضي الله عنه. After that is the grave of Hazrat 'Abdullah bin Rawaahah رضي الله عنه.

Magnificent building have been constructed over these mausoleums now which is against the sayings of the Holy Prophet ﷺ. People come from far and wide for pilgrimage of these mausoleums. By the grace of Allah, we, too, got the privilege of witnessing the blessed graves of the Companions رضي الله عنهم and there very did we perform Zuhar prayers in a magnificent mosque built adjacent to one of the mausoleums.

ميدان غزوة مؤتة

من مدينة عمان بعد مسافة 8 كيلومترات ميدان، فيه وقعت واقعة معركة غزوة مؤتة، والآن تمت هناك بناء جامعة عظيمة باسم “جامعة مؤتة” والميدان على حاله بعد مرور 14 قرناً، ويأتي ريح رائعة من دماء الصحابة رضي الله عنهم حتى الآن. وأشار احد من السكان المقيمين الى مقام وقال ان زيدا بن حارثة رضي الله عنه استشهد فيه، ونصب هناك عماد حجري طويل اقاماً و كتبت عليه عبارة:

“هنا استشهد زيد بن حارثة”

وقرباً منه مقام استشهد فيه عبد الله بن رواحة رضي الله عنه، وهناك ايضا نصب عماد وقال رجل من القرية ان في الجانب الجنوبي من هذا المكان بعد مسافة كيلومتر مقام شهادة سيدنا جعفر الطيار رضي الله عنه في وسط الميدان، وهناك نفق، وحسب السكان المحليين كان يأتي من هذا النفق ريح رائع ودخل رجل للبحث عنه ولم يخرج بعد.

(والله تعالى اعلم بحقيقة الحال، جهان ديدة: 235)

وضرائع شهداء هذه الغزوة في قرية قريبة من الميدان، وتجد اولاً ضريح زيد بن حارثة متبني رسول الله ﷺ ثم ضريح جعفر الطيار أخى سيدنا على كرم الله وجهه، ثم تجد قبر سيدنا عبد الله بن رواحة رضي الله عنه.

وقد تمت بناء العمارات الشامخة على الضرائع كلها، مع ان النبي ﷺ منع عن البناء على القبور، ويأتي كثير من الناس ليزورها من الامكنة البعيدة، وبحمد الله تعالى زرنا ضرائع الصحابة رضي الله عنهم



Mautah: The site of the Battle of Mautah is located in the city Mautah of Jordan in the south of 'Ammaan. Here is situated the plain where this battle took place. Here, on a big rock, are written the names of the twelve Companions رضي الله عنهم who got martyred in this battle.

مؤتة: مقام غزوة مؤتة في الجانب الجنوبي من عمان في مدينة الاردن مؤتة، وهناك ميدان وقعت فيه معركة بين الحق والباطل. وهناك حجر كبير قد كتبت عليه اسماء 12 رجل من الصحابة الذين استشهدوا في الغزوة. / غزوة مؤتة كما مقام: عمان في جنوب الاردن في شہر مؤتہ میں ہے۔

The Stream of Jordan from which the prophet Hazrat Daawood عليه السلام had drunk a handful of water.

نہر الاردن، حيث اغترف منه النبي داود عليه السلام غرفة بيده. / نہر اردن جس سے حضرت داؤد عليه السلام نے چلو بھر پانی پیا۔





Interior view

مقبرہ کا اندرونی منظر

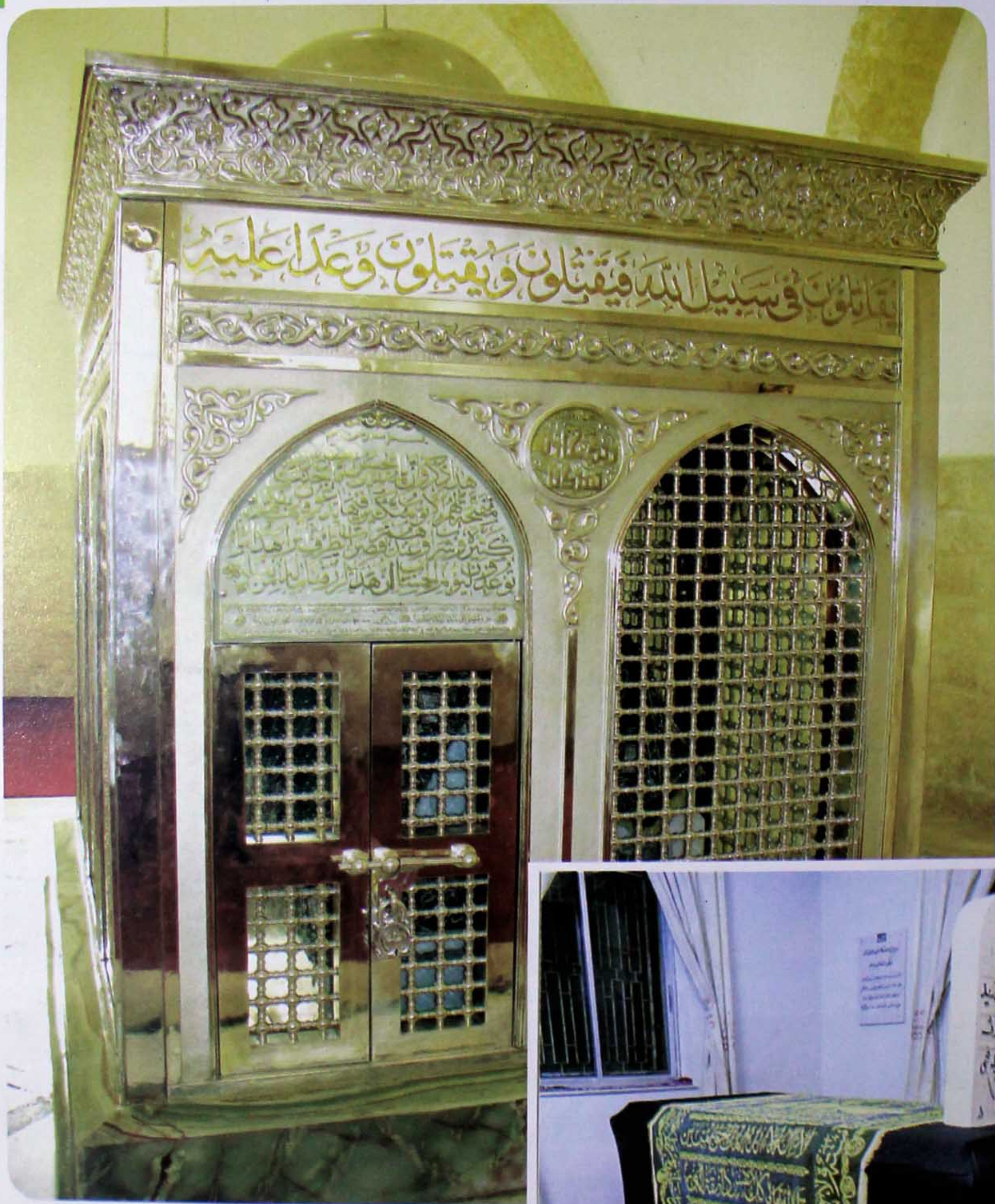


جنگ موتہ میں شہید ہونے والے 3 صحابی حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ، حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ مدفون ہیں۔

The mausoleum located in the city Mautah of Jordan, inside which are laid to rest in peace three esteemed Companions who got martyred in the Battle of Mautah: Hazrat Ja'far bin Abi Taalib رضی اللہ عنہ، Hazrat Zaid bin Haarithah رضی اللہ عنہ and Hazrat 'Abdullah bin Rawaahah رضی اللہ عنہ.

مقبرہ فی الاردن بمدينة مؤتہ حیث دفن بها 3 ابطال و أسد من اصحاب رسول الله ﷺ ای جعفر بن ابی طالب و زید بن حارثہ و عبد الله بن رواحہ رضی اللہ عنہم.





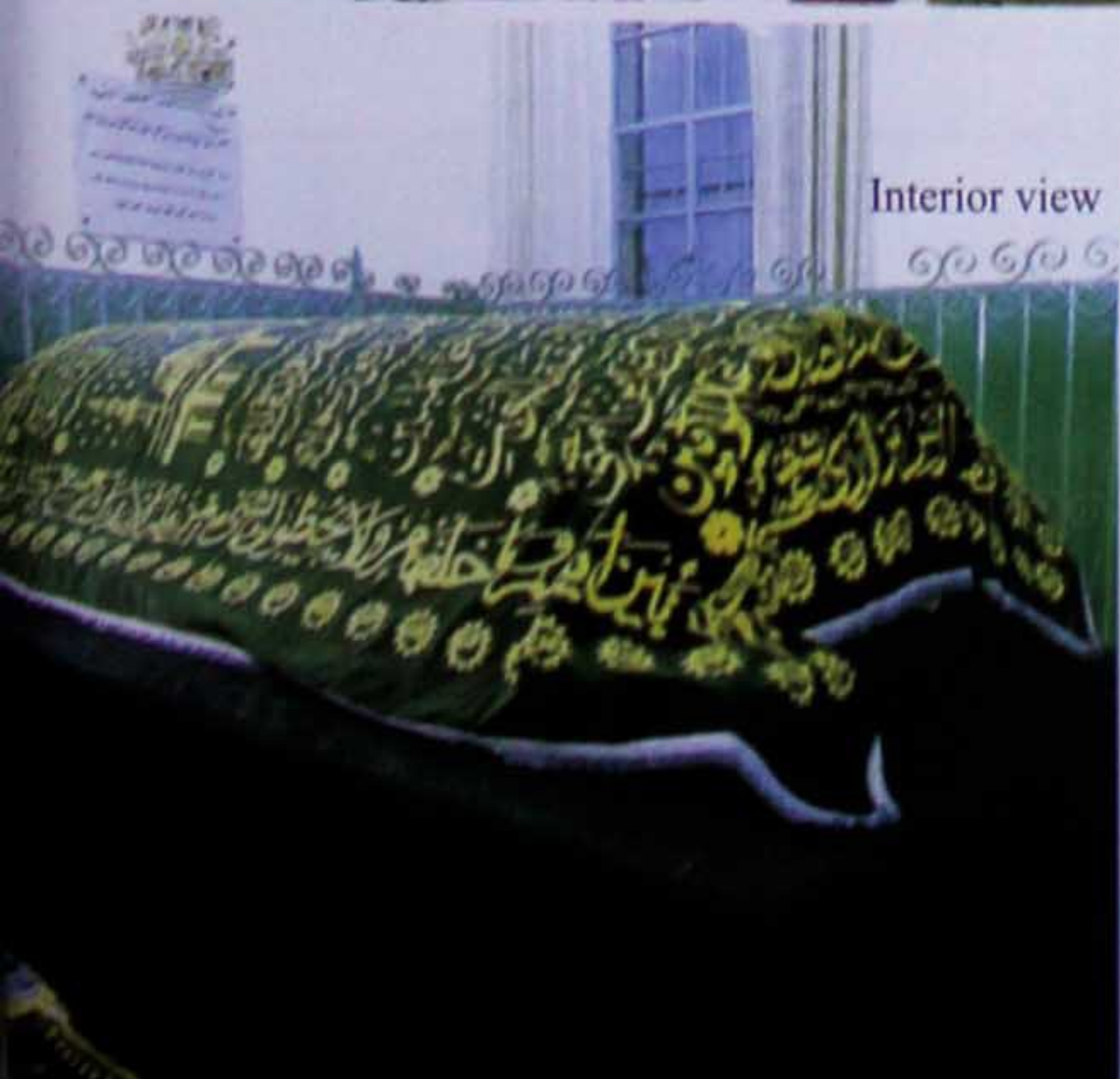
The blessed grave of Hazrat Zaid bin Haarithah (رضي الله عنه) in the site Mautah in Jordan. The grill was built upon it much later.

قبر سيدنا زيد بن حارثة (رضي الله عنه) في الاردن بمدينة مؤتة، الذي احيط
 بالسياج الحديدی۔ حضرت زيد بن حارثة (رضي الله عنه) کی قبر مبارک





Interior view



The webbed dome built over the blessed grave of Hazrat Ja'far Tayyaar عليه السلام which is situated at a short distance from the mausoleum of Hazrat Zaid bin Haarithah عليه السلام. The grill was built over it much later.

تحيط القبة السياحية بالضريح المبارك لسيدنا جعفر الطيار عليه السلام و

هو واقع بعد مسافة قليلة من مزار زيد بن حارثة عليه السلام.

حضرت جعفر طيار عليه السلام کی قبر مبارک





حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

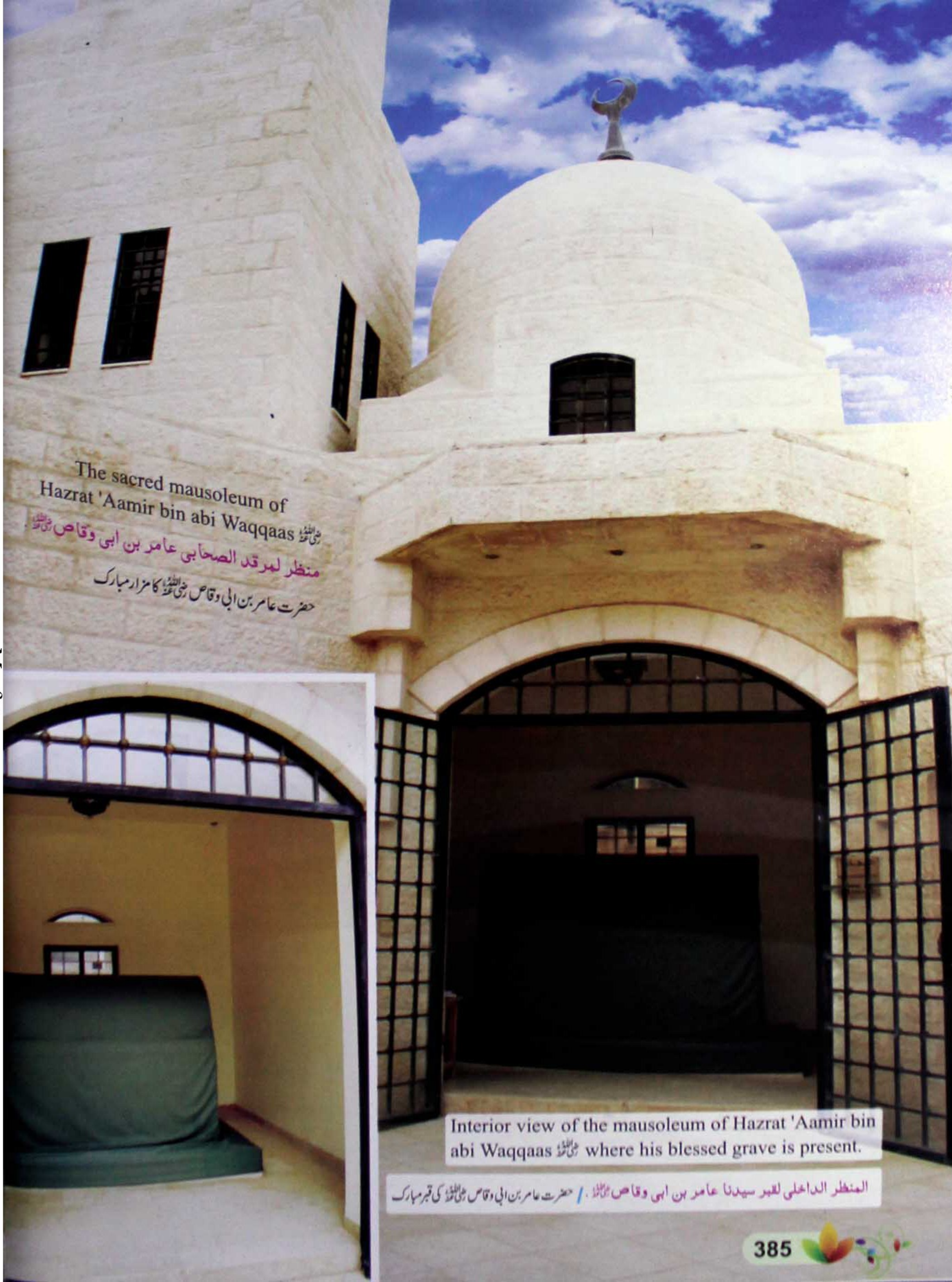
The last resting place of Hazrat 'Abdullah bin Rawaahah رضی اللہ عنہ, the Companion who got martyred in the Battle of Mautah, situated at a short distance from the grave of Hazrat Ja'far Tayyaar رضی اللہ عنہ.

مرقد سیدنا عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ الذی استشهد فی غزوة مؤتہ وهو واقع بعد مسافة قليلة من ضريح سیدنا جعفر الطیار رضی اللہ عنہ.

Yarmook, where Muslims had achieved victory against the Romans, and Hazrat Khaalid bin Waleed رضی اللہ عنہ had proved his mettle.

الیرموک: حیث قاتل المسلمون الرومیین و هزموهم و اظهر خالد بن ولید رضی اللہ عنہ شجاعة كاملة فی هذه المعركة.
یرموک: جہاں مسلمانوں نے رومیوں سے مقابلہ میں فتح حاصل کی تھی اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بہادری کے جوہر دکھائے تھے۔





The sacred mausoleum of
Hazrat 'Aamir bin abi Waqqaas رضی اللہ عنہ

منظر لمرقد الصحابی عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ
حضرت عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا مزار مبارک

Interior view of the mausoleum of Hazrat 'Aamir bin
abi Waqqaas رضی اللہ عنہ where his blessed grave is present.

المنظر الداخلي لقبر سيدنا عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ / حضرت عامر بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک





1 Baisaan, about which Dajjaal had said to a Companion رضي الله عنه that its orchards will cease to give fruit before my emergence. (For further details, refer my book "Picture-Album of Fitna Dajal and Nuzool-e-Eisa")

مقام بیسان: الذی قال عنہ الدجال ان بساتین هذا المقام لا تأتي
بالاثمار قبيل خروجی. (للمزيد من التفاصيل عليكم ان ترجعوا الى
کتابی "البوم الصوری لفتنة الدجال ونزول عيسى عليه السلام")

بیسان! جس کے بارے میں دجال نے کہا تھا کہ میرے خروج سے قبل اس کے باغ پھل دینا
بند کر دیں گے۔

2 The Ocean Tibriyah, about which Dajjaal had said to a Companion رضي الله عنه that its water will dry up before my emergence. (For further details, refer my book "Picture-Album of Fitna Dajal and Nuzool-e-Eisa"). The Holy Prophet ﷺ has foretold about this ocean that when Yajooj and Majooj will emerge near to the Resurrection and their army will reach the Ocean Tibriyah, the front part of the army will drink up all the water of this ocean, and when the rear part will reach the ocean they won't find water here.

البحيرة الطبرية: التي قال عنها الدجال لصحابي رسول الله ﷺ: ان ماء هذه البحيرة يجف قبيل خروجي. (ان ترد مزيدا من المعلومات
فترجع الى کتابی "البوم الصوری لفتنة الدجال ونزول عيسى عليه السلام") وقال النبي ﷺ في شأن هذه البحيرة ان ياجوج وماجوج اذا خرجوا قبل الساعة و
وصلوا الى هذه البحيرة فيجف ماءها بشرب مقدمة جيشهم، و اذا جاء باقي الجيش لا يجد ماء هناك. (كتاب الفتن، لنعيم بن حماد ج: 2 ص:
بحيرة طبرية! جس کے بارے میں صحابی رسول سے دجال نے کہا تھا کہ میرے خروج سے قبل اس کا پانی خشک ہو جائے گا۔
579، مكتبة التوحيد، القاهرة)



1 The mausoleum in Jordan attributed to Hazrat Haarith bin 'Umair Azdi رضی اللہ عنہ.

المزار المنسوب الى الصحابي الجليل سيدنا حارث بن عمير الازدي رضی اللہ عنہ. حضرت حارث بن عمير ازدي رضی اللہ عنہ سے منسوب مزار مبارک۔

2 The blessed grave of Hazrat Haarith bin 'Umair Azdi رضی اللہ عنہ.

المنظر الداخلي لمقعد سيدنا حارث بن عمير الازدي رضی اللہ عنہ.

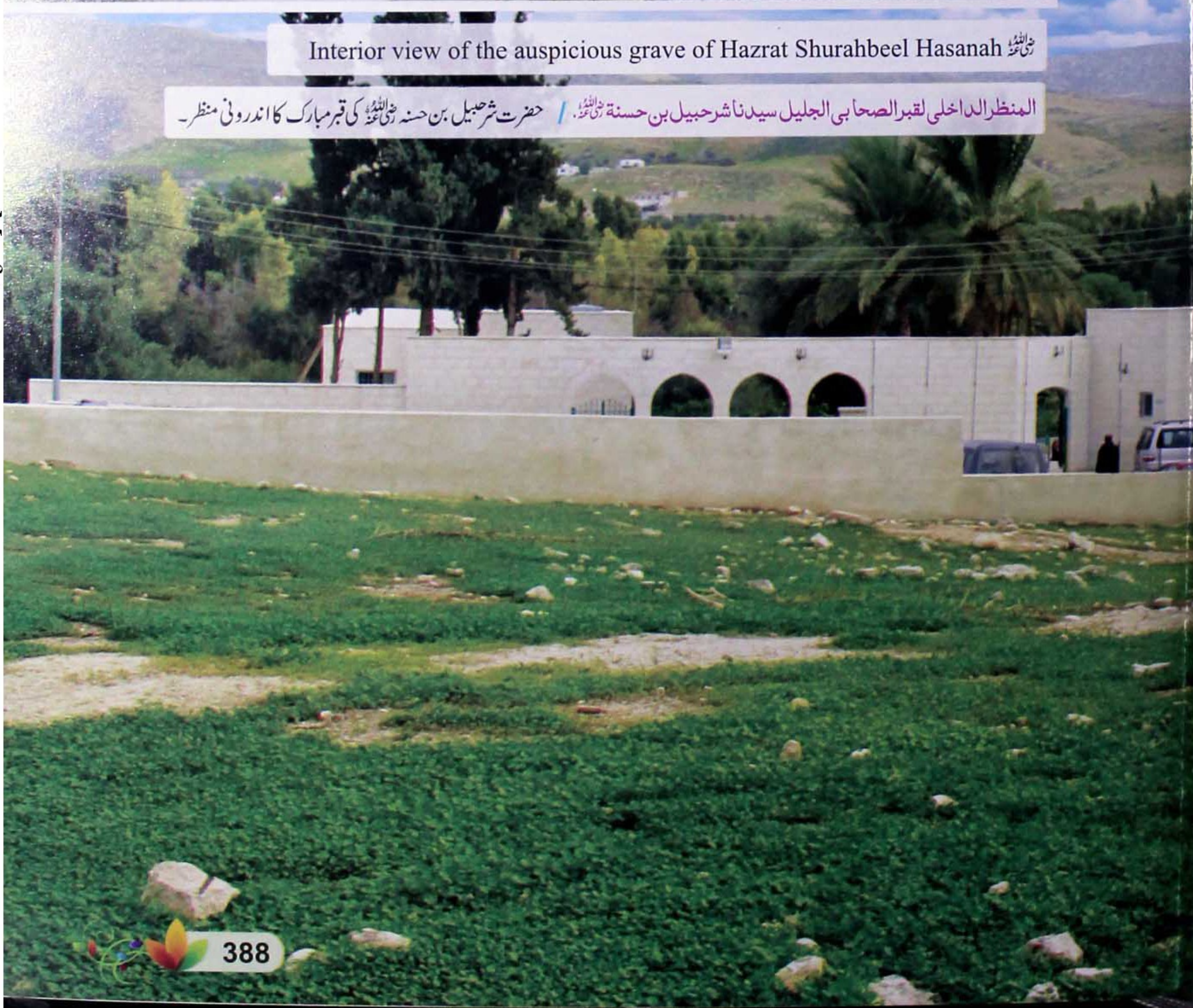
حضرت حارث بن عمير ازدي رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک۔

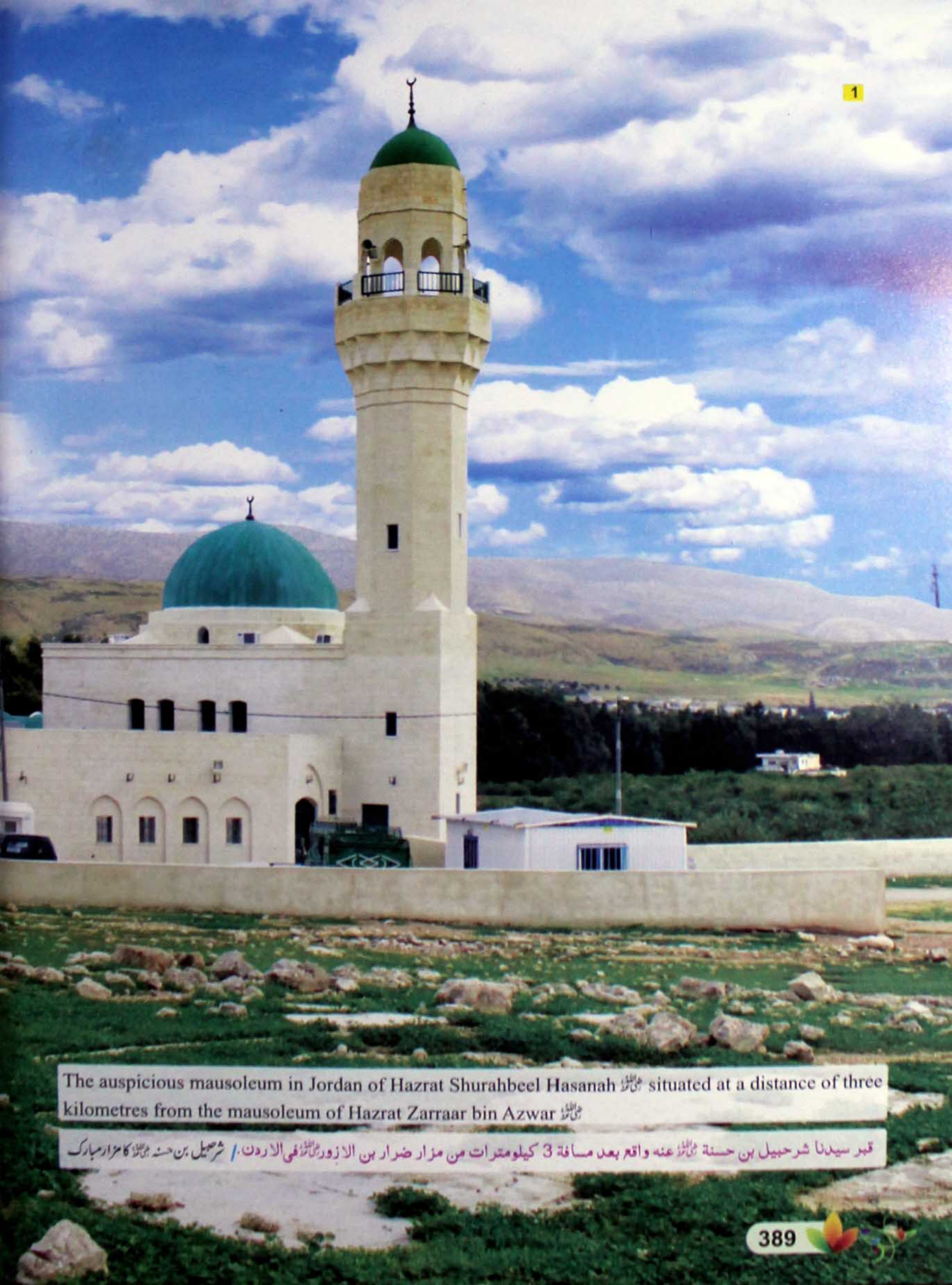




Interior view of the auspicious grave of Hazrat Shurahbeel Hasanah رضی اللہ عنہ

المنظر الداخلي لقبر الصحابي الجليل سيدنا شرحبيل بن حسنة رضي الله عنه / حضرت شرحبيل بن حسنة رضي الله عنه کی قبر مبارک کا اندرونی منظر۔





The auspicious mausoleum in Jordan of Hazrat Shurahbeel Hasanah رحمته اللہ علیہ situated at a distance of three kilometres from the mausoleum of Hazrat Zarraar bin Azwar رحمته اللہ علیہ

قبر سیدنا شرحبیل بن حسنہ رحمته اللہ علیہ واقع بعد مسافت 3 کیلومترات من مزار ضرار بن الازور رحمته اللہ علیہ فی الاردن / شرحبیل بن حسنہ رحمته اللہ علیہ کا مزار مبارک



Exterior view of the mausoleum of Hazrat Zarraar bin Azwar رضی اللہ عنہ in Jordan, close to the mausoleum of Hazrat Abu 'Ubaidah bin Jarraah رضی اللہ عنہ

المنظر الخارجی لمقعد سیدنا ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ الواقع بقرب من مزار سیدنا ابی عبیدة بن الجراح رضی اللہ عنہ / حضرت ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ کے مقبرے کا بیرونی منظر۔

Interior view of the sacred grave of Hazrat Zarraar bin Azwar رضی اللہ عنہ

الضريح لسیدنا ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ / حضرت ضرار بن الازور رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک۔





The water-well in Madyan where Hazrat Moosa عليه السلام had met the daughters of Hazrat Shu'aib عليه السلام. The settlement of Hazrat Shu'aib عليه السلام. This is the place where the nation Shu'aib lived.

البنر فی مدین حیث التقی موسیٰ عليه السلام بنات سیدنا شعیب علیہ السلام. قرية شعیب عليه السلام، حیث کان یسکن قوم شعیب عليه السلام.
وہ کنواں جہاں حضرت موسیٰ عليه السلام کی ملاقات حضرت شعیب عليه السلام کی بیٹیوں سے ہوئی۔ حضرت شعیب عليه السلام کی بستی، جہاں قوم شعیب رہتی تھی۔

The Woman of Stone: The lady made of stone in the area of Jordan called Salat about which local people believe that she was the wife of the prophet Hazrat Loot عليه السلام who was petrified as a punishment from Allah, and Allah knows best.

امراة حجارية: ان فی الاردن بموضع "سلت" امراة حجارية یقال عنها انها امراة لوط علیہ السلام، و بدل اللہ جسدها بالحجارة لتکون
عبرة لمن بعدها. (والله اعلم)
پتھر کی عورت: اردن کے علاقے سلت میں موجود پتھر کی بنی عورت



The Site of the Prophet of Allah, Hazrat

Shu'aib عليه السلام: Hazrat Shu'aib عليه السلام's mausoleum is situated on the peak of a tall mountain outside the city Jordan. This place is famous by the names Madyan and the Valley of Shu'aib. A special taxi has to be hired to reach this place. An elegant mosque is built on the top of the mountain, and adjacent to it is the auspicious mausoleum of Hazrat Shu'aib عليه السلام inside a closed room. The grave is quite long and covered with a green cloth-sheet. This site is an ecstatic one.

The place where this mausoleum is located is presently being used as a military headquarter and is counted among prohibited areas. But Mr. Malik Afzal acquired special permission and took us in. After walking a short distance when we turned left, we saw a small mosque. Inside that mosque was the mausoleum of Hazrat Shu'aib عليه السلام. We got the privilege of wishing blessings here. Length of the grave was unusual like that of Hazrat Yoosha' عليه السلام.

Hazrat Shu'aib عليه السلام was the father-in-law of Hazrat Moosa عليه السلام. Before being endowed with prophethood when Hazrat Moosa عليه السلام had fled from Egypt, it was the house of Hazrat Shu'aib عليه السلام in which he had taken refuge, and it was the daughter of Hazrat Shu'aib عليه السلام with whom he had got married, the detailed account of which is narrated in the Holy Quran in Soorah al-Qasas. The nation towards which Hazrat Shu'aib عليه السلام had been sent as a prophet is named Madyan at some places in the Quran and *As-haab-ul AEEKAH* People of AEEKAH - at others. Some narrators of the Holy Quran are of the opinion that these two were separate nations to which he was sent respectively.

It cannot be said with certainty to what extent the attribution of the mausoleum to Hazrat Shu'aib عليه السلام is authentic. A grave in the location called *Shaam* near the city Hazr-e Maut of Yemen is also attributed to him but 'Abdul-Wahhaab Najjaar has regarded that attribution doubtful in (his book) *Qasas-ul Ambiyaa*. It is closer to logic, too, that the grave of Hazrat Shu'aib عليه السلام should be in an area of Jordan or Syria instead of Yemen because Madyan and AEEKAH, whether two names of the same place or different places, are said to be situated in the north-western part of 'Arab and between Jordan and Palestine, and Yemen is not

مقام نبی اللہ تعالیٰ شعیب علیہ السلام

مرقد شعیب عليه السلام واقع علی قمۃ الجبل خارجاً من مدینۃ الاردن، و يعرف هذا المكان باسم مدین و وادی شعیب، و وصلنا الی هذا المكان بالسیارة، و علی الجبل مسجد جمیل، و مرقد النبی شعیب علیہ السلام فی غرفة مغلقة متصلة بالمسجد، و القبر طویل جداً مغطی بالرداء الاخضر، و هذا المقام ذو بهجة جداً.

و المنطقة الی فیها مرقد شعیب عليه السلام صارت ثلثة للجیش الآن، و لا یمسح بالدخول لاحد بدون الاجازة و حصل ملک افضل علی اجازة خاصة فدخلنا بها، فبعد مسيرة قليلة توجهنا الی الجانب الایمن، فوجدنا هناك مسجداً صغیراً، و فیہ مرقد النبی شعیب عليه السلام فحضرناه و تشرفنا بالسلام علیہ، و القبر طویل جداً مثل قبر یوشع علیہ السلام.

و کان النبی شعیب عليه السلام صهراً لموسی عليه السلام، و لما ذهب موسی علیہ السلام من مصر التجأ الی شعیب و بقى عنده سنین مختفياً من فرعون، و تزوج بابنة شعیب عليه السلام، و قد ورد ذکره فی القرآن الکریم مفصلاً فی سورة القصص، و القوم الذی بعث الیه شعیب عليه السلام سمی فی القرآن بمدین و باصحاب الایكة ایضاً، و قال بعض المفسرین انهما قومان مختلفان، و النبی شعیب علیہ السلام بعث اولاً الی مدین، ثم الی اصحاب الایكة.

فالقبر المنسوب الی النبی شعیب عليه السلام لا یقال عنه ان النسبة محققة حتماً لوجود ضریح آخر فی مدینة "حضر موت" بالیمن یسند الی شعیب عليه السلام لکن انکر صحة هذه النسبة عبد الوهاب النجار فی کتابه "قصص الانبیاء"

والاشارات العقلية ایضاً تنفی قبر شعیب عليه السلام فی

linked with these areas in any way.

It is famous here locally that the site at which the grave of Hazrat Shu'aib عليه السلام exists is actually the area of Madyan. On the contrary, when we came out of the mausoleum of Hazrat Shu'aib عليه السلام, Mr. Malik Afzal showed to us a small water-well, without a bucket (for drawing water) and covered with a lid in a manner that it looked like a manhole from the outside, and told us that it is famous locally that this is the very well which is referred to by the Holy Quran in the words:

وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ

“And when he (prophet Moosa عليه السلام) arrived at the waters of Madyan...” (Soorah al-Qasas, 28:23), where Hazrat Moosa عليه السلام had reached to find the daughters of Hazrat Shu'aib عليه السلام wanting to fill water but were not able to owing to rush. Hazrat Moosa عليه السلام filled water for them and from here did he come in contact with the family of Hazrat Shu'aib عليه السلام.

Is this really the same well? There is no means of thorough investigation of this question. But available evidences render this claim highly doubtful because the manner in which the Holy Quran speaks of the well shows that it was situated at quite a distance from the house of Hazrat Shu'aib عليه السلام, although this well is no more than 25 to 30 steps. However, a justification of this discrepancy may be that his mausoleum is not in the same house in which he lived in the era of Hazrat Moosa عليه السلام, and Allah knows best. (Ref: *Jahaa(n) Deedah*, pg 1900)



اليمن بل وقوعه في الشام او في الاردن اصح و اقرب لان مدين و الايكة سواء كانا بلدين او بلدا واحدا فانهما اسم لبلد قريب من فلسطين و الاردن، و اليمن بمعزل عنهما.

واما حسب قول السكان المحليين فمشهور ان المكان الذي فيه مرقد شعيب عليه السلام هو منطقة من مناطق مدين، فلما خرجنا بعد زيارة القبر المبارك فأرانا ملك افضل بشرا قد غطيت بغطاء حديد، فأفاد ملك افضل ان الفكرة المتداولة عند اهل القرية حول هذه البئر هي انها نفس البئر التي ورد ذكرها في القرآن الكريم: ﴿وَلَمَّا وَرَدَ مَاءَ مَدْيَنَ﴾ يعني وصل موسى عليه السلام الى هذه البئر فرأى الناس يخرجون الماء منها، ولكن الخجل و الحياء يوقف بنات شعيب عليه السلام من الوصول الى الماء و لا يأتين الى الماء حتى يرجع جميع الناس، فدعمهن موسى عليه السلام و املأ أوانيهم بالماء و سقى الاغنام، و هذا الدعم ادى الى اللقاء و التعارف بين موسى و شعيب عليهما السلام.

هل هذه البئر هي بئر شعيب؟ فلا طريق الى التحقيق، ولكن القرائن و الآثار تضعف هذه النسبة، لان المترشح من اسلوب القرآن ان هذه البئر كانت بعيدة من دار شعيب عليه السلام، واما البئر التي رأيناها فهي متصلة بمرقد شعيب عليه السلام، نعم! يمكن ان يقال ان مرقده بعيد من الدار التي كان يسكن فيها حين التجأ اليه موسى عليه السلام، ثم انتقل الى المكان الآخر.

(والله سبحانه و تعالى اعلم بحقيقة الحال، جهان ديدة: ص 1900)



Exterior view of the mausoleum of Hazrat Shu'aib (عليه السلام) in Jordan.

حضرت شعیب علیہ السلام کے مزار کا بیرونی منظر۔

المنظر الخارجی لمقعد شعیب علیہ السلام فی الاردن.

المنظر الداخلي لضريح النبي شعیب علیہ السلام. / حضرت شعیب علیہ السلام کی قبر مبارک - / The blessed grave of Hazrat Shu'aib (عليه السلام).





The nation which boasted of its two-thousand-year history, Thamood, had established an empire in coalition with another 'Arab nation called Nabataens. Today, in the Valley of Rome, which is called the Valley of Petra in Jordan, pictures carved by their hands in stone can be seen. Wherever in the Holy Quran the People of Thamood are spoken of, their expertise in this craft is also mentioned.

واقام قوم ثمود الفاخر علی تاریخہ المحيط علی قرنین مع قوم عربی آخر Nabataens السلطنة و اليوم فی وادی الروم (یقال له فی الاردن وادی بیتر Pater Valley ترى كثيرا من الصور بناها قوم ثمود فی هذا الوادی بانتحات الجبال و الاحجار العملاقة. و فی کل موضع ذکر فی القرآن الکریم قوم ثمود ذکر معه عمل الانتحات و النقوش ومهارتهم فی هذا الفن. اپنی دوزار سال تاریخ پر فخر کرنے والی قوم ثمود نے ایک دوسری عرب قوم Nabataens کے ساتھ ایک بادشاہت قائم کر لی تھی یہی محل ان کی کارگیری کا مندرجہ ثبوت ہے





1 The cave in Jordan attributed to Hazrat Loot (عليه السلام) where he and his daughters had taken refuge after Allah's wrath had overtaken the city

الغار المنسوب الى لوط عليه السلام حيث التجأ اليه لوط عليه السلام مع بناته بعد وقوع العذاب على قومه اى اهل سدوم.

اردن میں موجود حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب غار

2 Internal passage leading to the entrance of the mausoleum of Hazrat Yoosha' (عليه السلام) / حضرت يوشع عليه السلام کے مزار کا داخلی راستہ / الطريق للدخول في مزار سيدنا يوشع عليه السلام.





The mausoleum of Hazrat Haaron (عليه السلام) situated on the mountain called *Jabl-e Hood* in Jordan.

مرقد سیدنا ہارون (عليه السلام) علی الجبل فی الاردن یقال له ”جبل ہود“ / اردن کے پہاڑ جبل ہود پر واقع حضرت ہارون (عليه السلام) کا مزار مبارک



The blessed grave of Hazrat Haaron (عليه السلام) / ضریح النبی ہارون (عليه السلام) المبارک .



Eye-Witnessed Account The Mausoleum of Hazrat Yoosha' (عليه السلام): Hazrat Mufti Muhammad

Taqi Usmaani (رحمته الله) writes: After leaving the city 'Ammaan, the first place where we reached, passing through an extremely beautiful valley, was the peak of a mountain which was visibly the highest peak in the area and from where the widespread lush green vallies were a treat for the eyes. A mosque was built at one edge of the mountain. In a room of the very mosque is the mausoleum of Hazrat Yoosha' (عليه السلام) situated. On entering the mosque we found a very long grave in one of it rooms. Its length must be about twelve to fifteen yards. It is famous about this grave that it belongs to Hazrat Yoosha' (عليه السلام).

Hazrat Yoosha' (عليه السلام) was the personal secretary of Hazrat Moosa (عليه السلام). Although his name is not reported in the Holy Quran, yet numerous accounts of him are narrated without his name being mentioned. For instance, when Hazrat Moosa (عليه السلام) wanted to persuade the nation Bani Israeel to fight against 'Amaalaqah and the whole nation very mutinously refused this invitation of his, Hazrat Yoosha' (عليه السلام) was the first person who tried to encourage them and raise their spirits. Similarly, the young man accompanying Hazrat Moosa (عليه السلام) as narrated in the account of Hazrat Moosa (عليه السلام) and Hazrat Khizr (عليه السلام) in the Holy Quran in Soorah al-Kahf was this very Hazrat Yoosha' (عليه السلام) according to an authentic quote of Holy Prophet (صلى الله عليه وسلم). After the demise of Hazrat Moosa (عليه السلام) Hazrat Yoosha' (عليه السلام) was bestowed with prophethood and also the leadership of Bani Israeel.

Although a hundred percent thorough investigation whether this grave is really of Hazrat Yoosha' (عليه السلام) or not is almost impossible, but since all this area is a part of the same sacred land which Hazrat Yoosha' (عليه السلام) had conquered, therefore that which is popular among the local people is not impossible, too. The unusual length of the grave was surprising to us but later when we saw the same condition of the mausoleums of other prophets (عليهم السلام) in Syria and Jordan, we inferred that perhaps the grave of a sacred personality was built quite long in that era with the object of sanctification, and Allah knows best. (Ref: *Jahaa(n) Deedah*, pg 1900)

قال شيخ الاسلام المفتي محمد تقى العثمانى مد ظله: وخرجنا من مدينة عمان فوصلنا الى قمة الجبل بعد المرور من واد جميل، هذه القمة ارفع من جميع القمم فى هذه المنطقة، وترى من هذا الجبل اودية كثيرة خضرة مبسوطة الى البعيد و فى احدى ناحية الجبل مسجد جميل.

ومرقد النبى يوشع (عليه السلام) فى احدى غرف هذا المسجد، فدخلنا المسجد فرأينا فى غرفة منه قبرا طويلا جدا، و طوله ما بين 12 الى 15 مترا.

وكان يوشع (عليه السلام) خادما خاصا لموسى (عليه السلام)، و ان لم يذكر باسمه "يوشع" فى القرآن لكن جاء ذكره فى مواضع كثيرة من غير ذكر اسمه، كما فى قصة الجهاد مع العماليقة، فحرض موسى قومه ان يقاتلوهم و لكن رفض بنو اسرائيل امره و بغوا عليه، فكان يوشع هو اول من شجع بنى اسرائيل على القتال.

وكذا فى قصة موسى و حضر (عليه السلام) والمراد من فتا موسى هو يوشع فى هذه القصة، الذى سار معه الى البحر و يدل حديث صحيح على انه هو يوشع (عليه السلام)، فلما توفى موسى (عليه السلام) ارسل يوشع نبيا الى قومه بنى اسرائيل واختير لسيادتهم.

لكن الآن لا يمكن التحقيق على ان هذا هو قبر يوشع فى الحقيقة ام لا، و النبى يوشع (عليه السلام) قد فتح هذه الارض المقدسة بالجهاد، و لذا الامر الذى اشتهر بين السكان المحليين عن هذا الضريح فليس ببعيد، و تحيرنا من طول القبر جدا، ثم رأينا مراقدا الانبياء فى الشام و الاردن فوجدناها ايضا طويلة جدا، و اكتشف من هذا ان الاطالة فى قبور العظماء ظاهرة رائجة فى ذلك العصر لفضلهم و اكرامهم. و الله تعالى اعلم

(جهان ديد: 187)

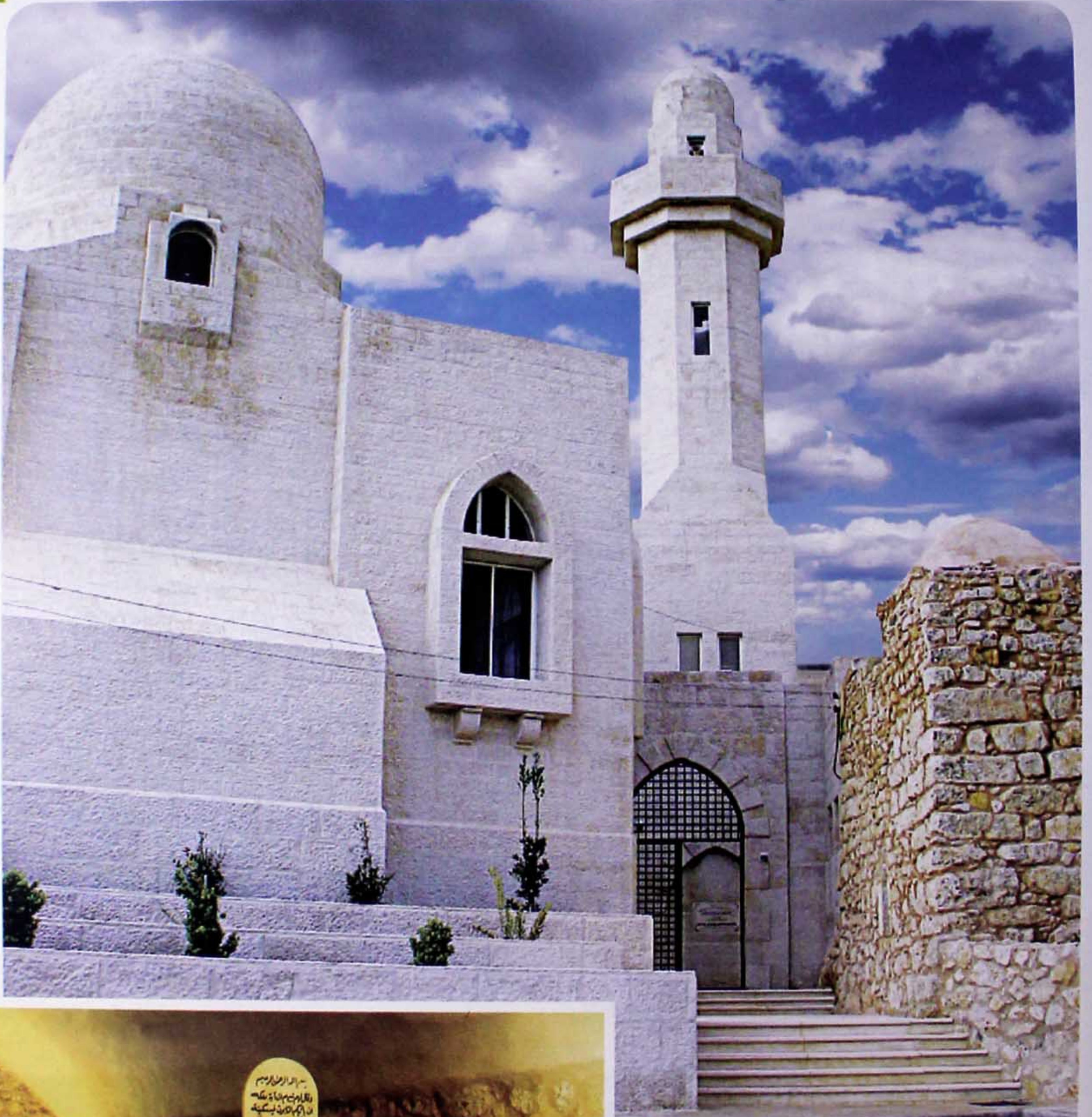


The auspicious mausoleum of Hazrat Yoosha' عليه السلام. Mausoleums attributed to him exist in three more countries of the world.

المرقد المنسوب الى سيدنا يوشع عليه السلام وله ضرائح غير هذا في ثلاث دول اخرى.

حضرت يوشع عليه السلام کا مزار مہارک۔

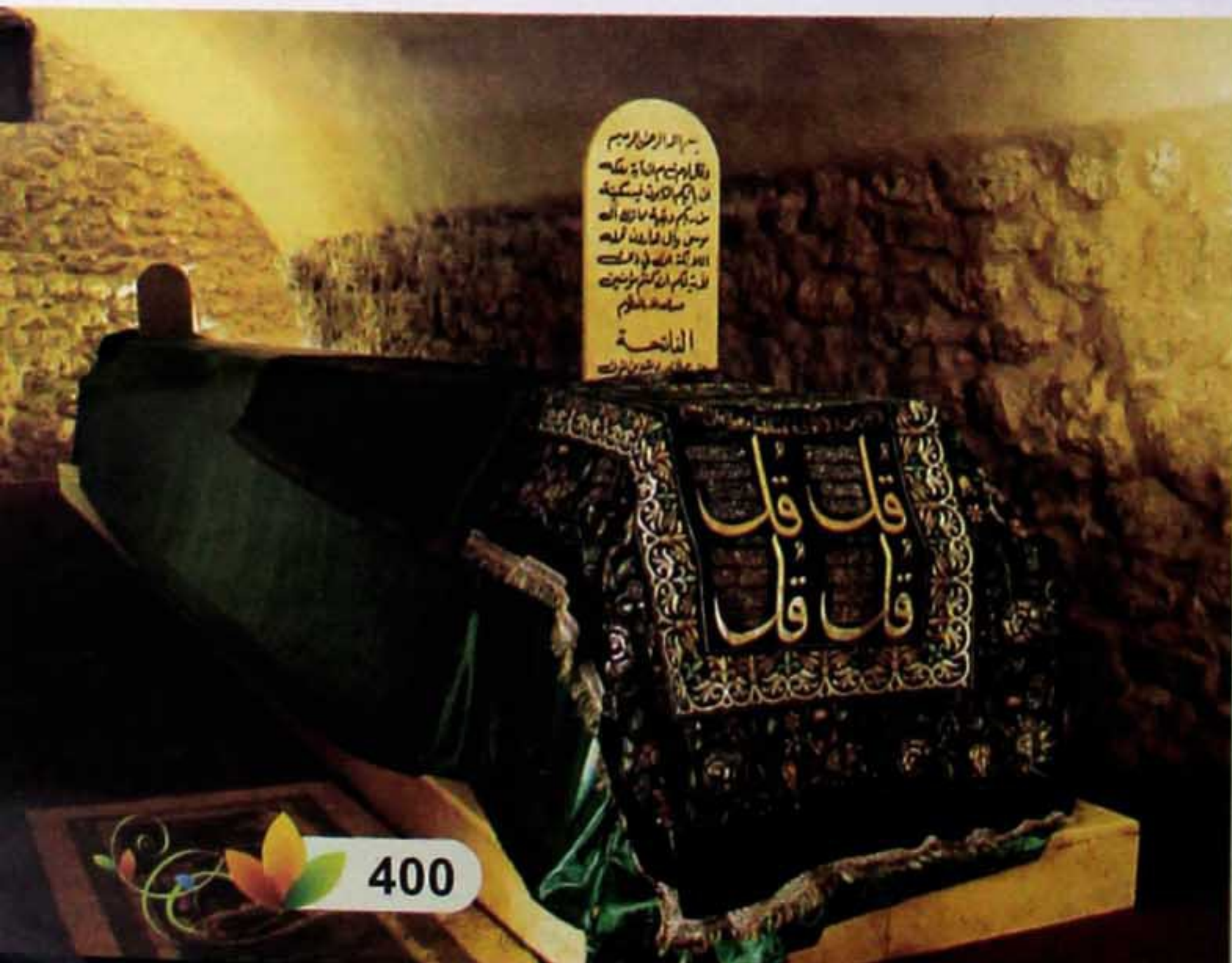




The mosque adjacent to the mausoleum of Hazrat Yoosha' عليه السلام. حضرت یوشع عليه السلام کے مزار سے متصل مسجد۔
المسجد المجاور لمقعد سيدنا يوشع عليه السلام.

The grave of Hazrat Yoosha' عليه السلام.

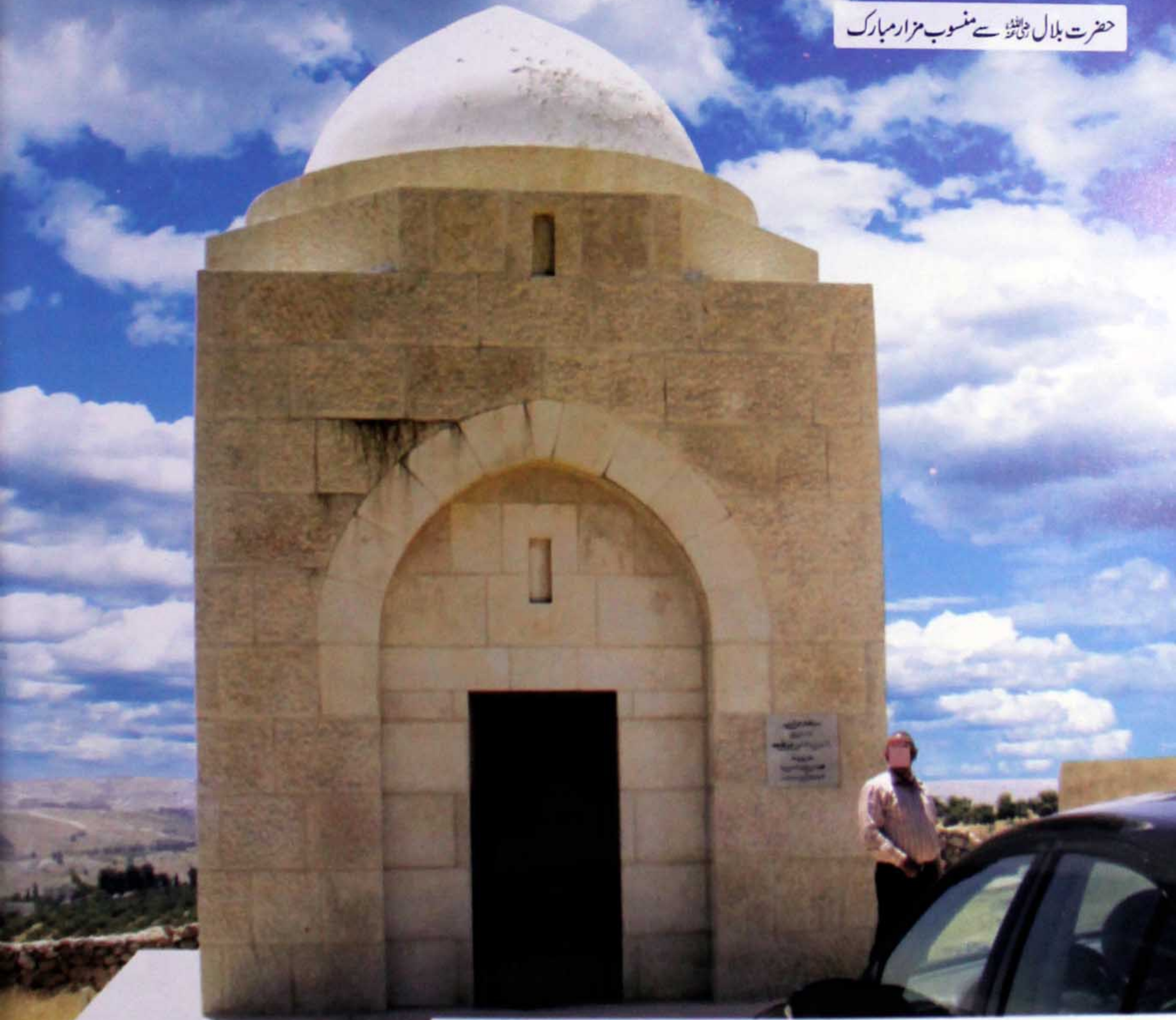
الضريح المبارك لنبي الله شعيب عليه السلام
حضرت یوشع عليه السلام کی قبر مبارک



The mausoleum in Jordan attributed to Bilaal رضي الله عنه. One more mausoleum attributed to him is situated in Damascus, too, and Allah knows best.

الضريح المنسوب الى الصحابي الجليل سيدنا بلال رضي الله عنه في الاردن. واليه ينسب مزار دمشق ايضاً. والله اعلم.

حضرت بلال رضي الله عنه سے منسوب مزار مبارک



The grave attributed to Hazrat Bilaal رضي الله عنه.

القبر المنسوب الى سيدنا بلال بن رباح رضي الله عنه مؤذن رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم.

حضرت بلال رضي الله عنه سے منسوب قبر مبارک۔





The mausoleum of Hazrat 'Abdur-Rahmaan bin 'Auf (رضی اللہ عنہ) situated in Jordan.

اردن میں واقع حضرت عبدالرحمن بن عوف (رضی اللہ عنہ) کا مزار۔
ضريح الصحابي الجليل سيدنا عبد الرحمن بن عوف (رضی اللہ عنہ) في الاردن.

The blessed grave of Hazrat 'Abdur-Rahmaan bin 'Auf (رضی اللہ عنہ).

حضرت عبدالرحمن بن عوف (رضی اللہ عنہ) کی قبر مبارک
المرقد المبارك لعبد الرحمن بن عوف (رضی اللہ عنہ).





The Government of Jordan has established an institution by the name "The Aal-e Baet (Family of the Holy Prophet ﷺ) Foundation of the Islamic Ideology" with the objective of making arrangements for research and security of such historic relics situated in Jordan which are related either to Holy Prophet ﷺ or the Companions رضی اللہ عنہم. Through letters of agreement and documents preserved from the era of the Islamic *Khilaafah*, they have found out the tree whose branches had bowed down to provide shadow to the Holy Prophet ﷺ. This tree was close to the spiritual center of Baheera Raahib. The Holy Prophet ﷺ had retreated under this tree along with a tribe of Quraish during a trade journey made towards Syria under the supervision of his paternal uncle, Abu Taalib. The branches of the tree had bowed down to cast shade on the Holy Prophet ﷺ, seeing which Baheera Raahib said to the caravan: "He is the chief of all worlds! He is the messenger of the Lord of the Worlds whom Allah the Exalted will send as mercy for all the worlds!" During investigation, this strange and unusual tree was also discovered which was standing alone in the middle of a desert spread over hundreds of square miles and was alive yet in the bleak and barren desert. The perseverance of this tree, around which there is no other tree or source of water for hundreds of miles, is a miracle of The Seal of Prophets ﷺ and its discovery and arrangements for protection is a privilege and honour for the government of Jordan. (Ref: Endangered Relics of The Holy Prophet ﷺ, page 34)

واقامت السلطنة الاردنية ادارة تسمى "مؤسسة آل البيت للفكر الاسلامي" وهي تتحقق عن الاماكن الاثرية التي تتعلق بالرسول ﷺ او بصحابته الكرام في الاردن و تحفظها، هذه صورة الشجرة التي خفضت اغصانها لتظل على النبي ﷺ وقامت بتأييدها المؤسسة الاردنية و اثبتت صحة وجودها بوثائق تاريخية من زمن الخلافة العثمانية، وكانت هذه الشجرة بقرب من صومعة البحيرا الراهب، وسافر النبي ﷺ الى الشام للتجارة، و اخذ قسطا من الراحة تحت هذه الشجرة مع عير قريش في صباه مع عمه أبي طالب، و خفضت هذه الشجرة اغصانها لتكون مظلة على النبي ﷺ فلما رأى الراهب هذا المنظر العجيب فقال لقريش: "ان هذا الفتى سيكون سيدا للعالم، و نبيا من الله تعالى، و سيبعثه الله رحمة للعالمين."

فبعد تحقيق عميق و مطالعة طويلة ثبتت هذه الشجرة العجيبة الفريدة في الصحراء البسيطة ليس هناك اشجار سوى هذه الشجرة، و هي قائمة في الصحراء ليس فيها ماء و لا شجرة اخرى، ولا شك انها معجزة للنبي ﷺ والعثور عليها و حفاظتها سعادة لاهل الاردن.
(آثار النبي في الخطر)

وہ مبارک درخت جس کے نیچے رسول اللہ ﷺ نے شام کے سفر کے دوران قیام کیا تھا



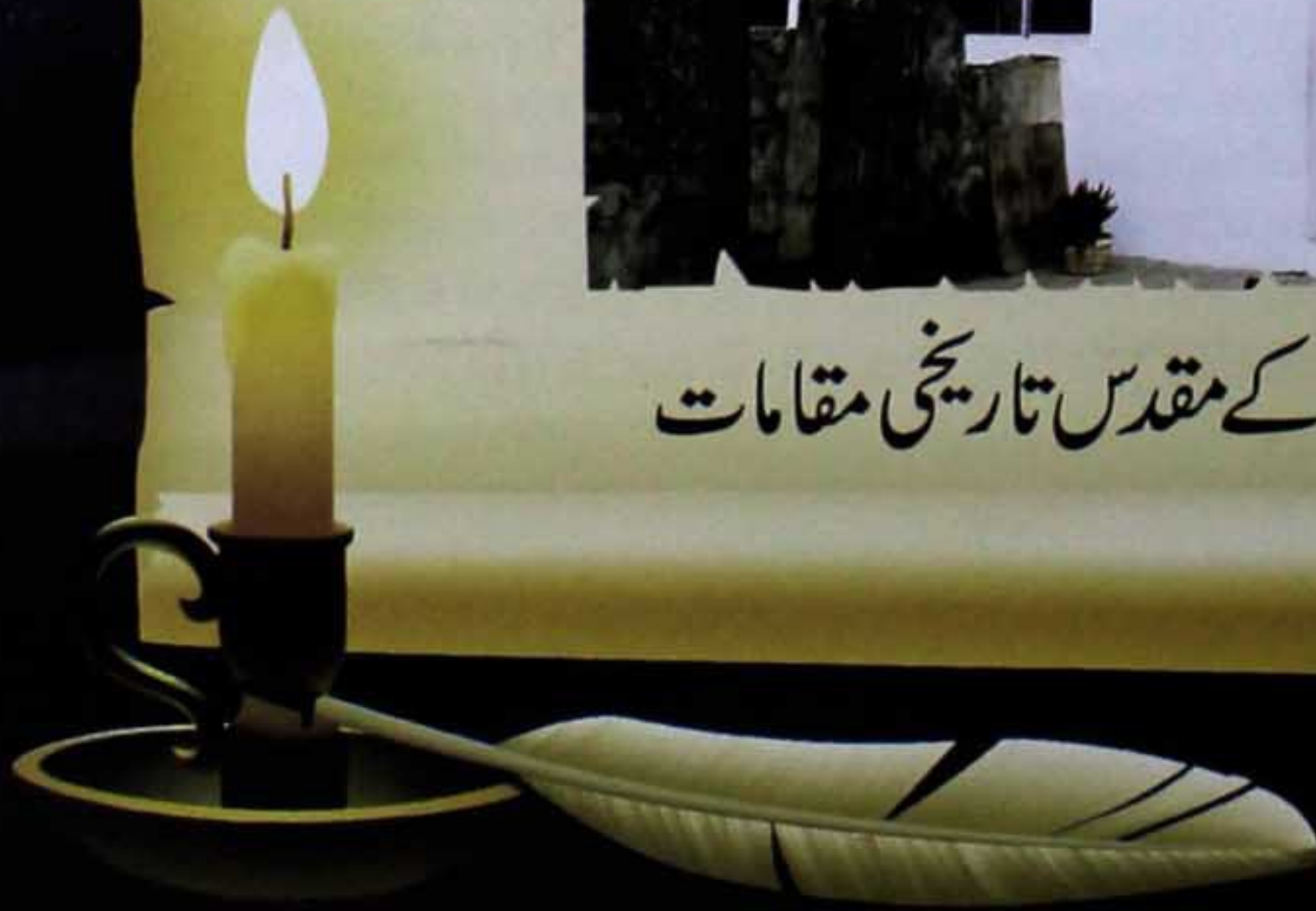
Chapter No.9

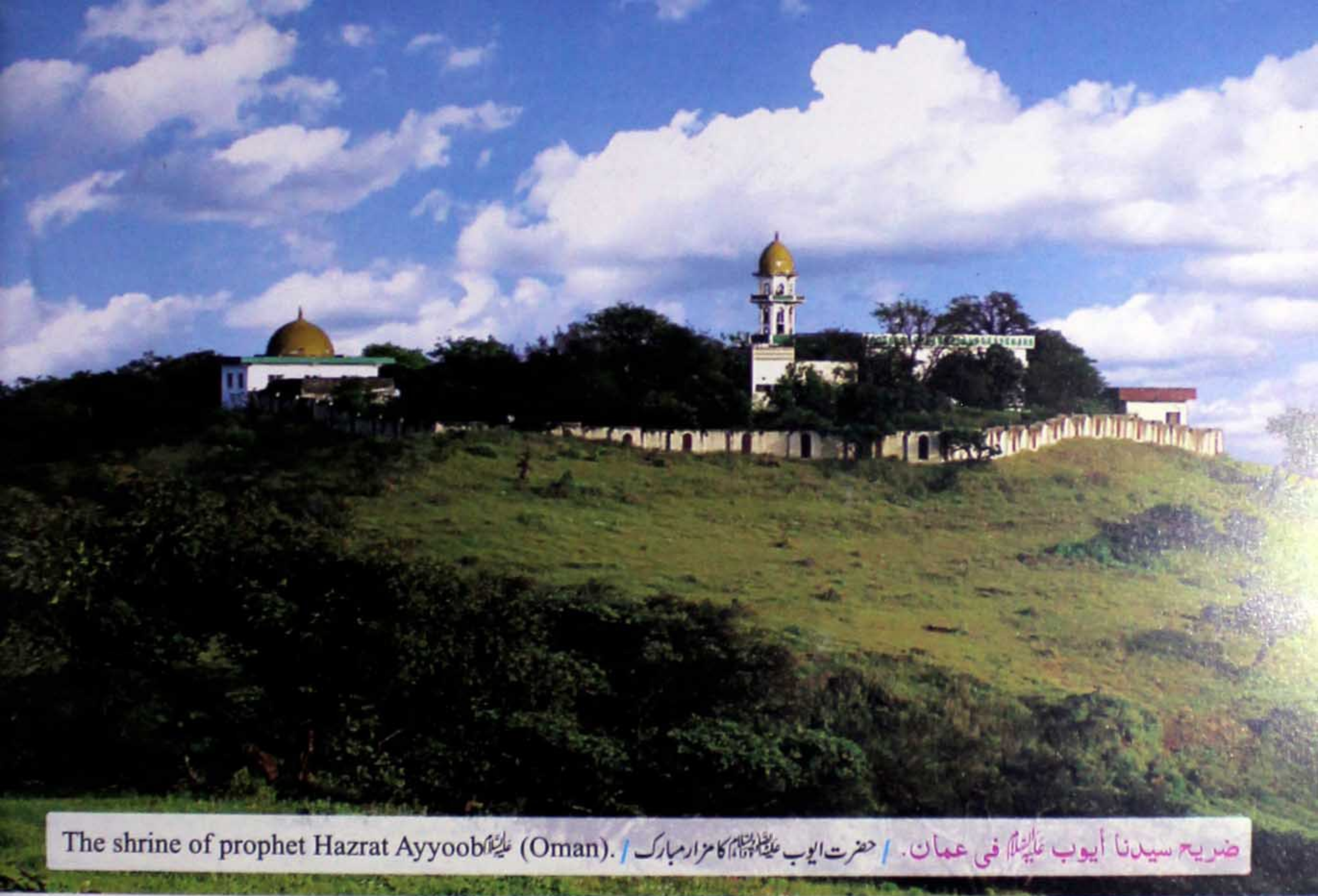
Amman Sacred sites of

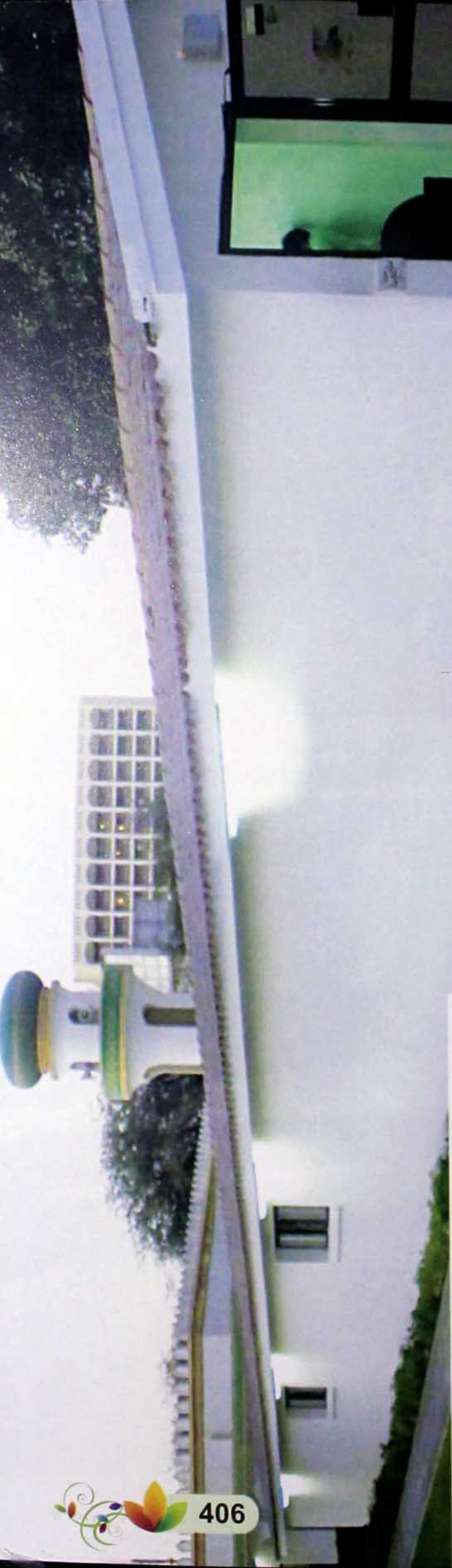
الامكنة المقدسة في عمان



عمان کے مقدس تاریخی مقامات







↑ The shrine of Hazrat Mariyam عليها السلام's father, Hazrat Imran رضي الله عنه.
ضريح عمران رضي الله عنه أبي مريم عليها السلام. / حضرت مريم عليها السلام کے والد عمران رضي الله عنه کا مزار مبارک

↓ قبر حضرت عمران رضي الله عنه / قبر عمران رضي الله عنه. / رضي الله عنه Hazrat Imran

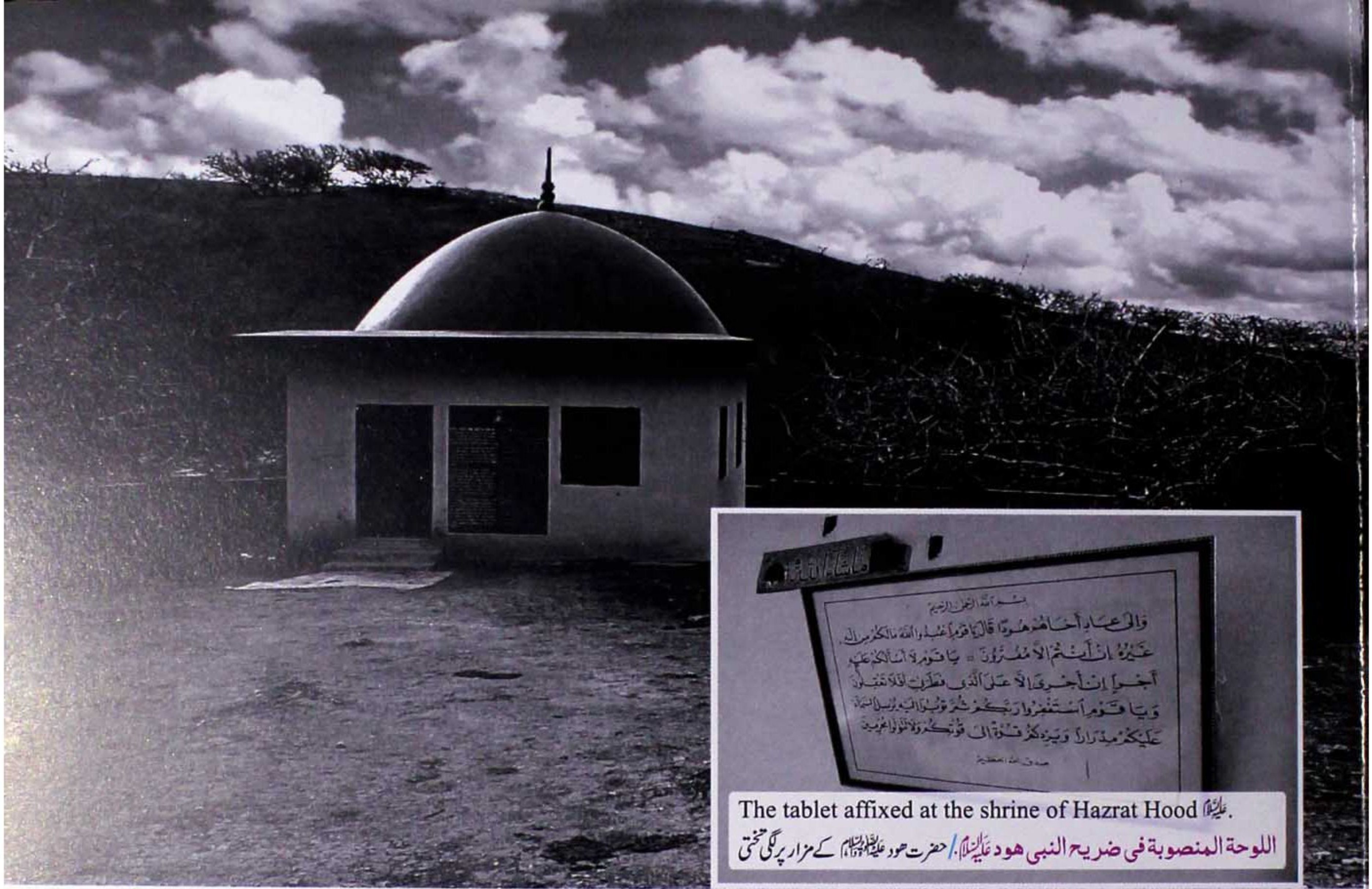


The inner view of the mosque adjoining the shrine of Hazrat Ayyoob عليه السلام.

المظهر الداخلي للمسجد المجاور لضريح النبي أيوب عليه السلام. / حضرت أيوب عليه السلام کے مزار سے متصل مسجد کا اندرونی منظر

The grave of Hazrat Ayyoob عليه السلام. / حضرت أيوب عليه السلام کی قبر مبارک





The tablet affixed at the shrine of Hazrat Hood عليه السلام.
 اللوحة المنصوبة في ضريح النبي هود عليه السلام. / حضرت هود عليه السلام کے مزار پر لگی تختی

ضريح النبي هود عليه السلام في مدينة سلالة (عمان) / The shrine of prophet Hazrat Hood عليه السلام in Salaalah, a city of Oman.
 عمان کے شہر سلالہ میں موجود حضرت هود عليه السلام کا مزار

القبر المبارك لنبي الله هود عليه السلام. / حضرت هود عليه السلام کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Hood عليه السلام



Chapter No.10

Historical Sites Of Srilanka

الأمكنة التاريخية في سرى لنكا



سرى لنكا کے مقدس تاریخی مقامات

The photo of the summit of a hill in Srilanka taken from a distance. Here Hazrat Aadam ؑ descended from the heavens to the earth. Even today the auspicious foot-print of Hazrat Adam ؑ is preserved at the summit of this hill.

الصورة التي تم التقاطها من بعيد لقمة أحد الجبال في سرى لنكا حيث يقال أن آدم عليه السلام نزل عليه من الجنة وما زال الأثر لقدمه محفوظاً فوق هذا الجبل.

اس پہاڑ کی چوٹی پر حضرت آدم ؑ کے قدم مبارک کا نشان محفوظ ہے۔





The auspicious foot-print of Hazrat Aadam (عليه السلام) at the summit of a hill in Srilanka.

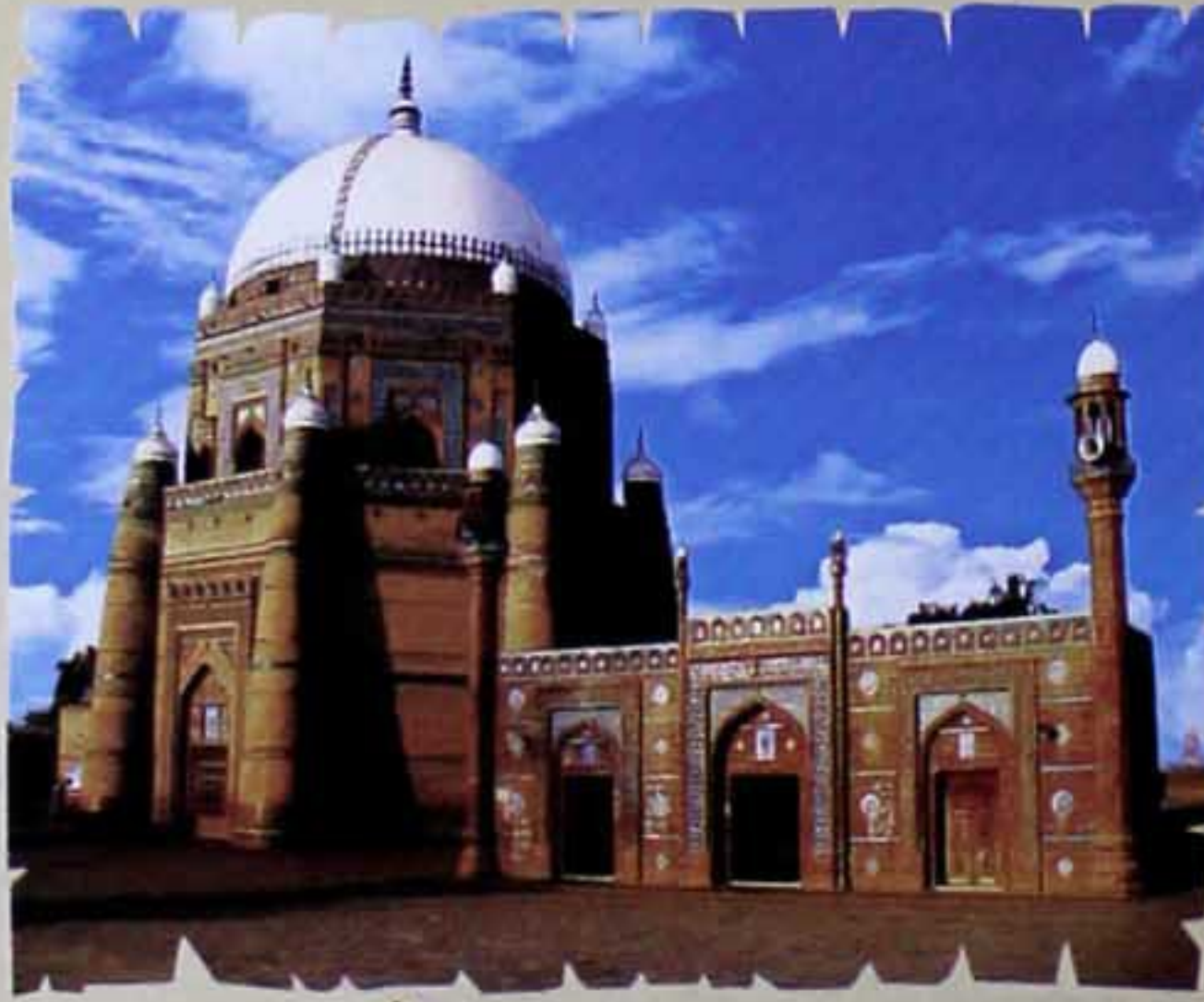
الأثر لقدم آدم عليه السلام المباركة فوق أحد الجبال في سرى لنكا. / سرى لنكا کی چوٹی پر موجود حضرت آدم علیہ السلام کے قدم مبارک کا نشان۔



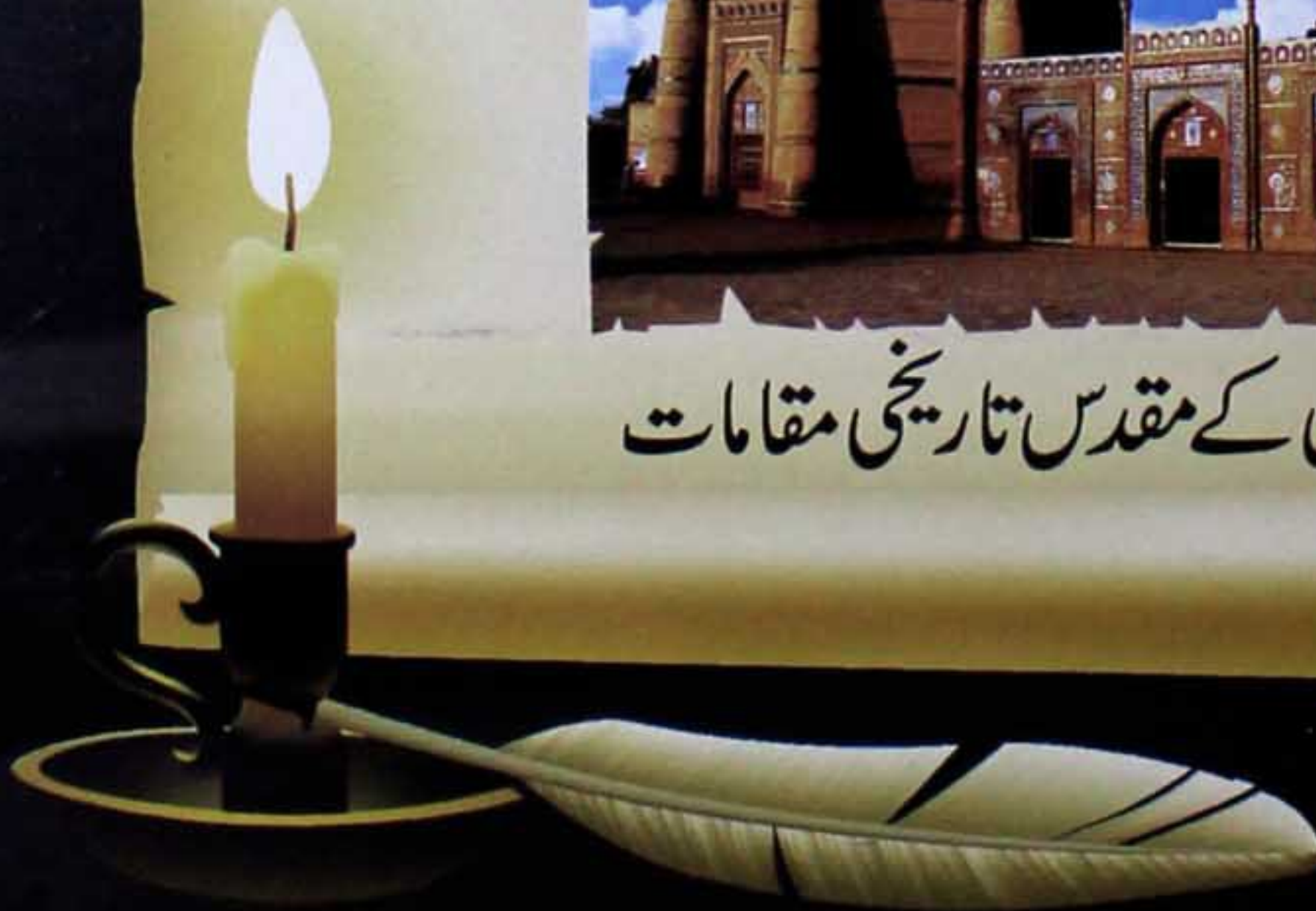
Chapter No.11

IN Pakistan **The Signs of Saints**

آثار الأولیاء فی پاکستان



پاکستان کے مقدس تاریخی مقامات





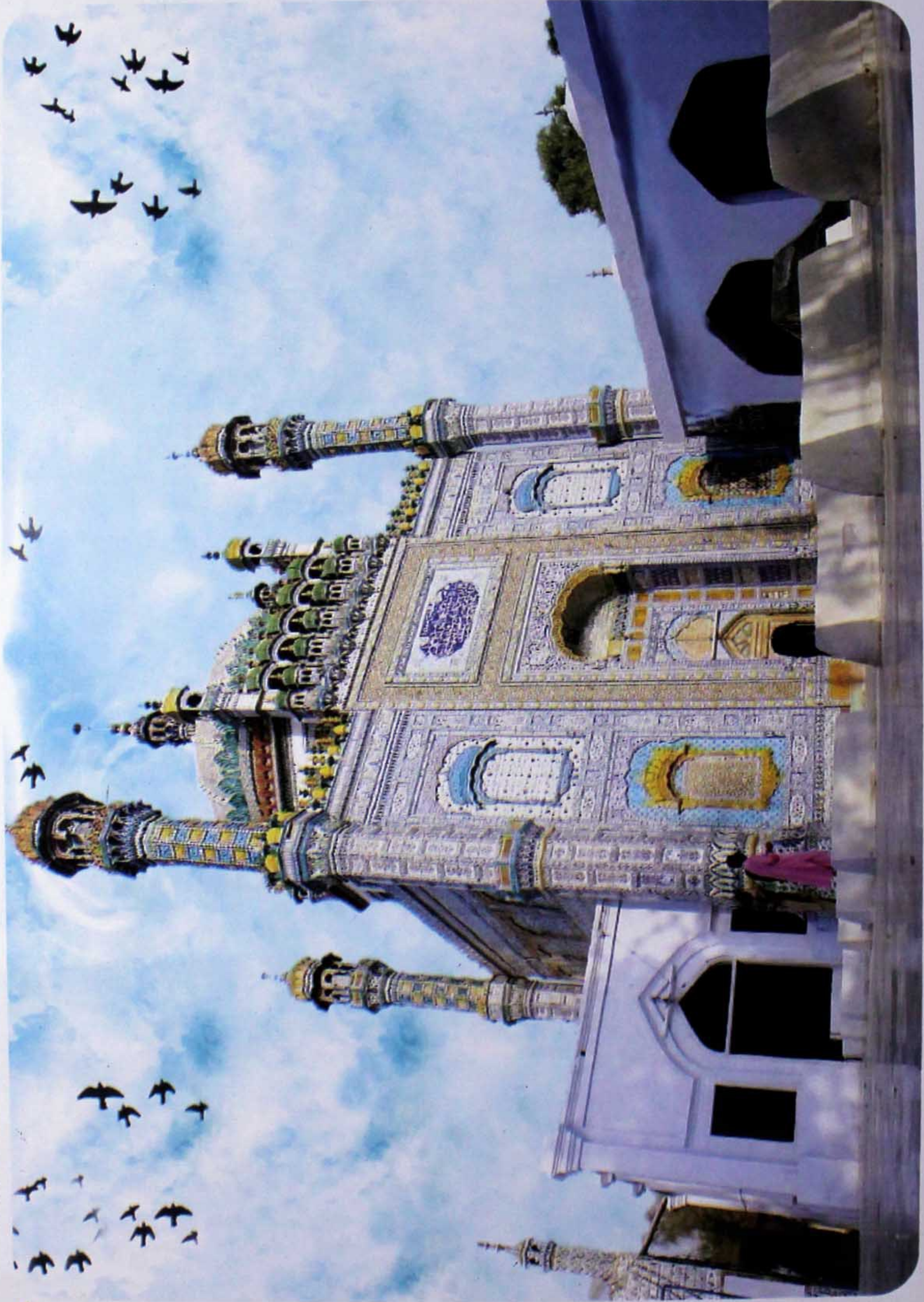
القبر المبارك لعلی الہجویری رحمۃ اللہ علیہ / حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / The grave of Hazrat Ali Hijveri رحمۃ اللہ علیہ

The shrine of Hazrat Ali Hijveri رحمۃ اللہ علیہ. Most of the visitants here find the solution to their problems and worries in the shrines of these saints instead of abstaining from ALLAH's disobedience.

ضریح علی الہجویری رحمۃ اللہ علیہ: معظم الزوار القادمین یبحثون عن حل مشاکلہم فی مثل هذه الأضرحة بدلاً من الاجتناب عن المعاصی۔
حضرت علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک، یہاں آنے والے اکثر زائرین اپنے مسائل اور پریشانیوں کا حل اللہ پاک کی نافرمانی سے بچنے کے بجائے اولیاء کے مزارات میں ڈھونڈتے ہیں



ضريح ستمل سرمست رتله في السند. / سندھ میں موجود حضرت بکال سرمست رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔ / The shrine of Hazrat Sachchal Sarmast located in Sindh.





The shrine of Hazrat Shah Husain رحمۃ اللہ علیہ: Where people light up the lamps of row to find solution to their problems which is infidelity.

ضریح شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ: حیث یوقد الناس السراج للندور طلبا لقضاء حوائجهم، و هو شرک.
حضرت شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔ جہاں لوگ منتوں کے چراغ اپنے مسائل کے حل کے لئے جلاتے ہیں جو کہ شرک ہے

The grave attributed to Sheikh Maadhu Lal Al-Marooof Shah Hussain.

القبر المنسوب الی الشیخ مادھو لال المعروف شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ شیخ مادھول لال المعروف شاہ حسین رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب قبر مبارک





The outer view of the shrine of Hazrat Shah 'Abdul Lateef Bhittai رحمۃ اللہ علیہ. Most of the visitants visit this shrine in order to find a solution to their problems, whereas providing solutions to problems is only in the hands of ALLAH.

المنظر الخارجی لمرقد شاہ عبد اللطیف البتائی رحمۃ اللہ علیہ کثیر من الزوار یحضرون مرقدہ لحل مشاکلہم، وحل المشاکل لیس بید صاحب القبر بل هو بید اللہ الواحد القہار فقط۔

حضرت شاہ عبد اللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کا بیرونی منظر یہاں آنے والے اکثر زائرین اپنے مسائل کے حل کیلئے آپ کے مزار پر حاضری دیتے ہیں۔ جبکہ مسائل کا حل کرنا صاحب قبر کے ہاتھ میں نہیں صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے



The grave of Hazrat Shah 'Abdul Lateef Bhittai رحمۃ اللہ علیہ.

القبر المبارک لعبد اللطیف البتائی رحمۃ اللہ علیہ / حضرت شاہ عبد اللطیف بھٹائی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک





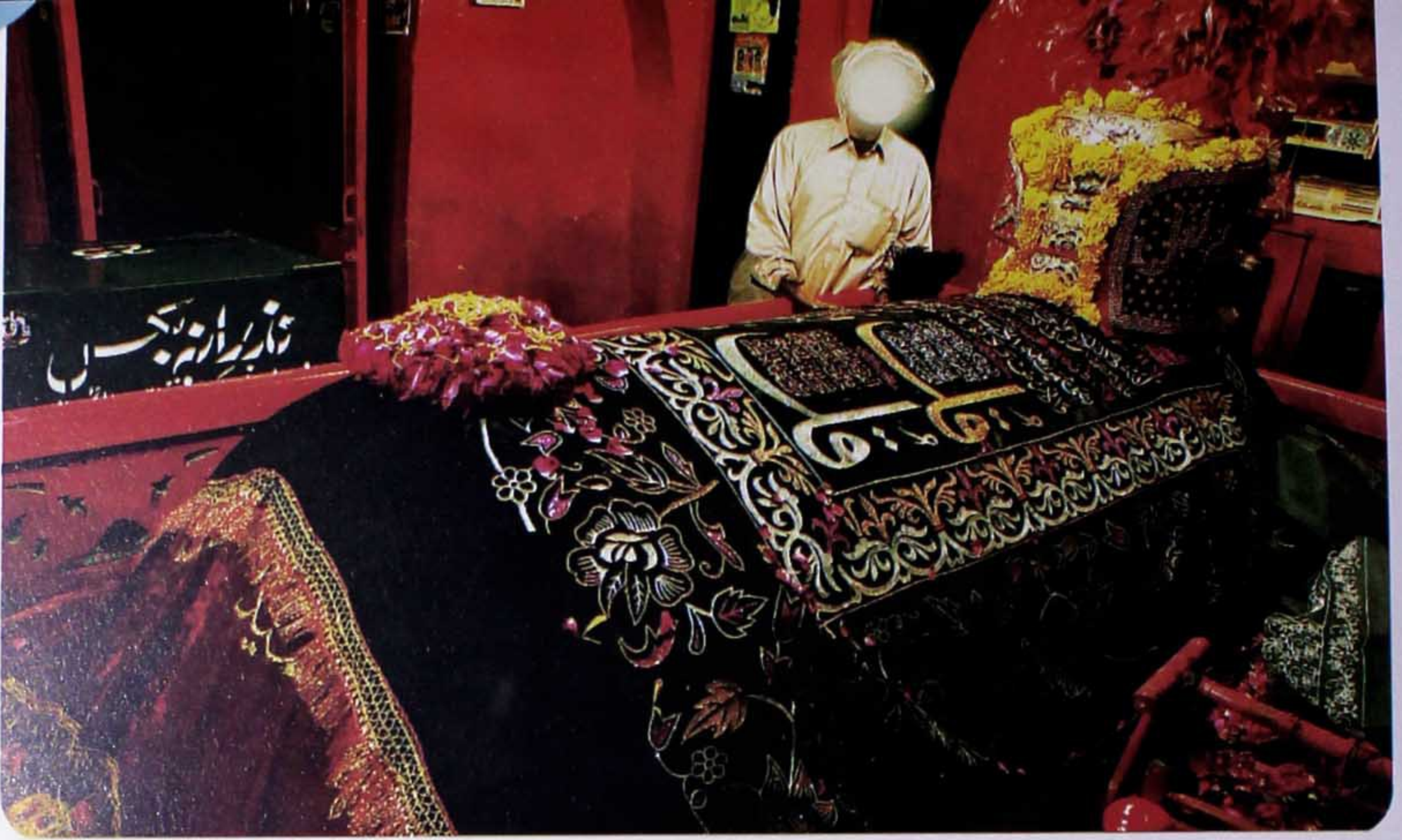
The shrine of Syed Abdullah Shah Ghazi in Karachi. Here most of the ignorant visitants abandon ALLAH and ask benediction from the deceased directly which is infidelity.

ضریح السید عبد اللہ شاہ الغازی و الزوار الكثیرون الجہال یسئلون حوائجہم من صاحب القبر دون اللہ و لا شک فی کونہ شر کا جلیا۔
حضرت سید عبد اللہ شاہ غازی رحمہ اللہ کا مزار: جہاں آنے والے بہت سے ناواقف زائرین اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر براہ راست ان سے دعا مانگتے ہیں جو شرک ہے۔

The grave of Syed Abdullah Shah Ghazi in Karachi.

القبر المنسوب للسید عبد اللہ شاہ الغازی رحمہ اللہ فی کراچی۔
کراچی میں موجود سید عبد اللہ شاہ غازی رحمہ اللہ کی قبر مبارک





حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / قبر لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ۔ / روضۃ اللہ

حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔ / ضریح لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ۔ / روضۃ اللہ

حضرت لعل شہباز قلندر رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک: جہاں ہر سال میلہ لگتا ہے لوگ اپنی مرادیں ان سے مانگتے ہیں جو شرک ہے جبکہ حضور ﷺ نے فرمایا تھا کہ ”میری قبر کو میلہ گاہ نہ بنانا“





The shrine of Hazrat Sultan Baahu رحمۃ اللہ علیہ: The splendid view of the shrine of Hazrat Sultan Baahu رحمۃ اللہ علیہ where there is always a scene of fair, whereas the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم has said: "Do not hold fair or anniversary at my grave". It is forbidden in the traditions to construct buildings over graves. That is why, in Jannat-ul-Baqi, there are thousands of companions of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم without a shrine over their grave.

ضریح الشیخ السلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ. وقد قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا تجعلوا قبری عیدا (رواہ ابوداؤد) وقد منع فی الأحادیث النبویة عن بناء العمارۃ فوق القبور ولذلك لا توجد البناية علی قبر من قبور آلاف الصحابة فی البقیع.

حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے مزار کا پر شکوہ منظر جہاں میلہ جیسا منظر ہوتا ہے حالانکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری قبر پر میلہ یا عرس نہ لگانا (ابوداؤد 534/2) احادیث میں قبر پر عمارت بنانے سے منع کیا گیا ہے، اسی وجہ سے جنت البقیع میں مدفون ہزاروں صحابہ کی قبروں پر مزارات نہیں بنے ہوئے ہیں۔

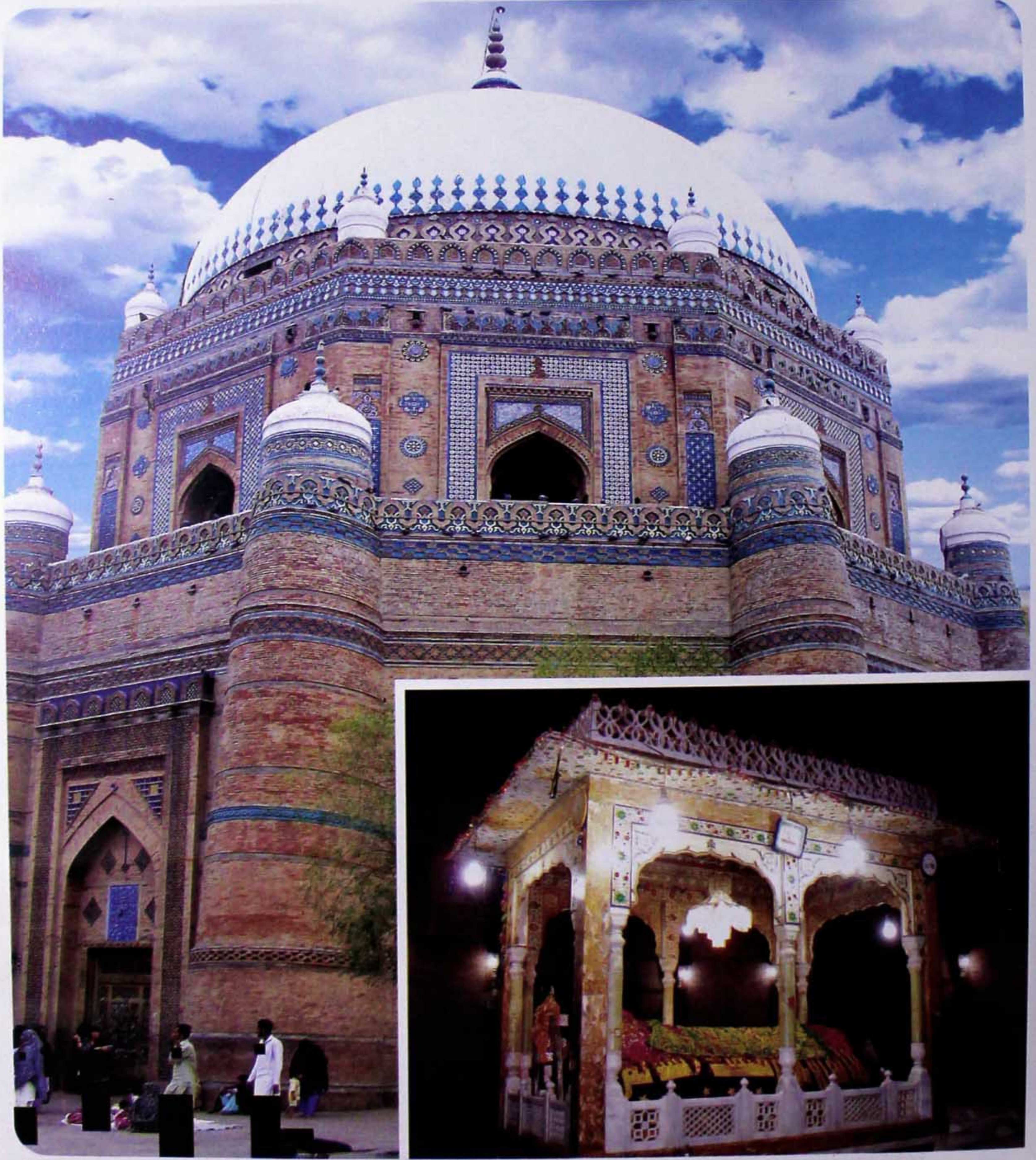
قبر الشیخ السلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ / حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / **The grave of Hazrat Sultan Baahu** رحمۃ اللہ علیہ



ISLAMIC SHRINES

The shrine of Hazrat Shah Ruknudeen Multani رحمۃ اللہ علیہ: Most of the visitants here try to find a solution to their problems in the shrines of these saints rather than abstaining from ALLAH's disobedience.

الضريح لركن الدين الملتاني رحمۃ اللہ علیہ . معظم الزوار القادمين هنا لا يسئلون الله سبحانه عن قضاء حوائجهم بل يبحثون عنها في أضرحة الأولياء .
حضرت ركن الدين ملتاني رحمۃ اللہ علیہ کا مزار: یہاں آنے والے اکثر زائرین اپنے مسائل کا حل اللہ پاک کی نافرمانی سے بچنے کے بجائے اولیاء کے مزارات میں ڈھونڈتے ہیں



قبر الشیخ رکن الدین الملتانی رحمۃ اللہ علیہ / حضرت رکن الدین ملتانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک - / رحمۃ اللہ علیہ The grave of Hazrat Ruknudeen Multani





حضرت شہاب الدین غوری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر - / قبر شہاب الدین الغوری رحمۃ اللہ علیہ / The grave of Hazrat Shahabuddeen Ghouri

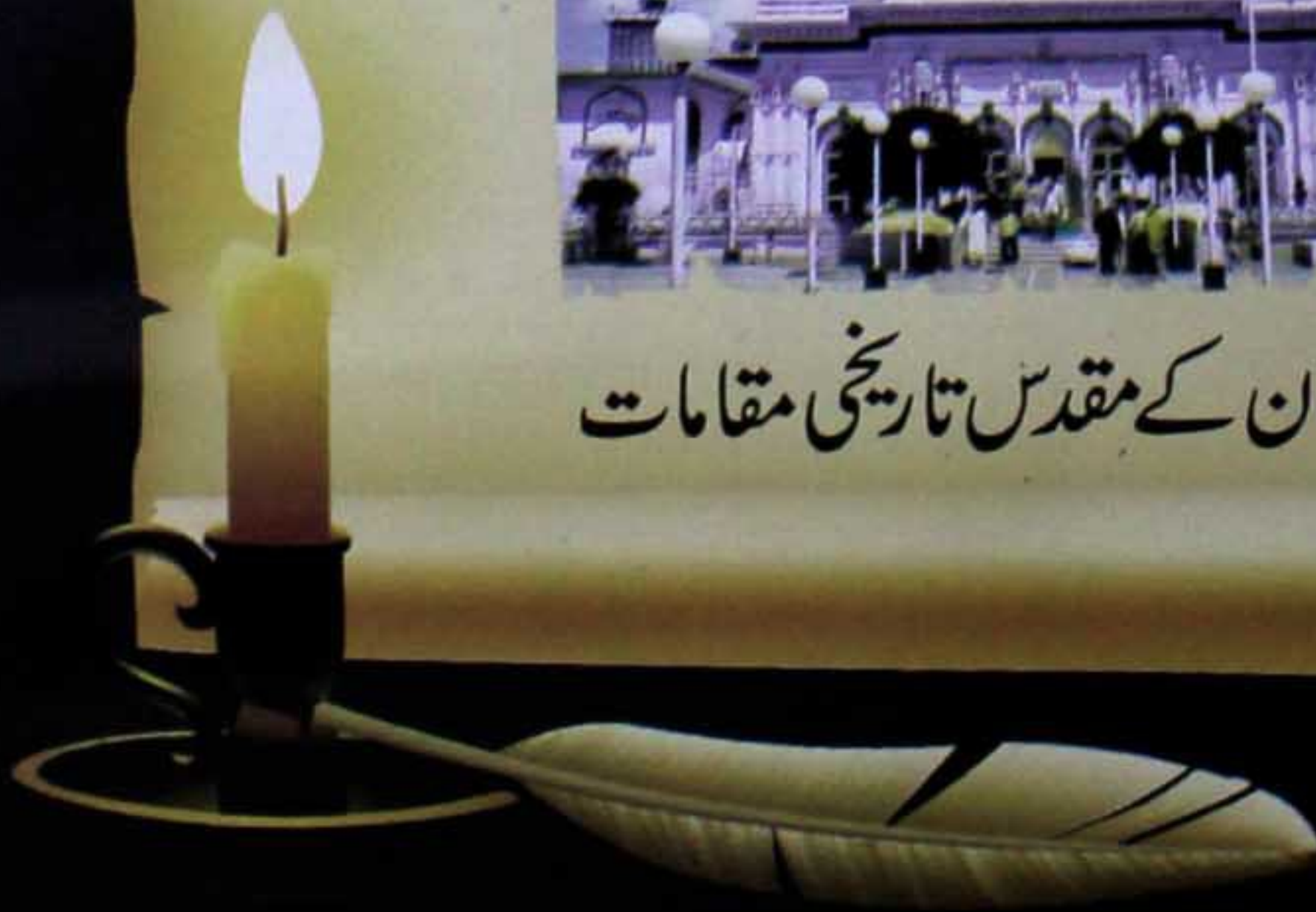


Chapter No.12

in India The signs of saints آثار الأولياء فی الہند



ہندوستان کے مقدس تاریخی مقامات





The shrine of Hazrat Qutubuddeen Bakhtiyar Kaaki رحمۃ اللہ علیہ where most of the visitants ask directly from the deceased which is major sin.

ضریح قطب الدین الکاکی رحمۃ اللہ علیہ حیث کثیر من الزائرین یسئلون صاحب القبر و هو من الکبائر.

حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار جہاں آکر بہت سے زائرین براہ راست صاحب قبر سے مانگتے ہیں جو کبیرہ گناہ ہے

The grave of Hazrat Qutubuddeen Bakhtiyar Kaaki رحمۃ اللہ علیہ (Delhi).

حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

قبر قطب الدین الکاکی رحمۃ اللہ علیہ (الدہلی)



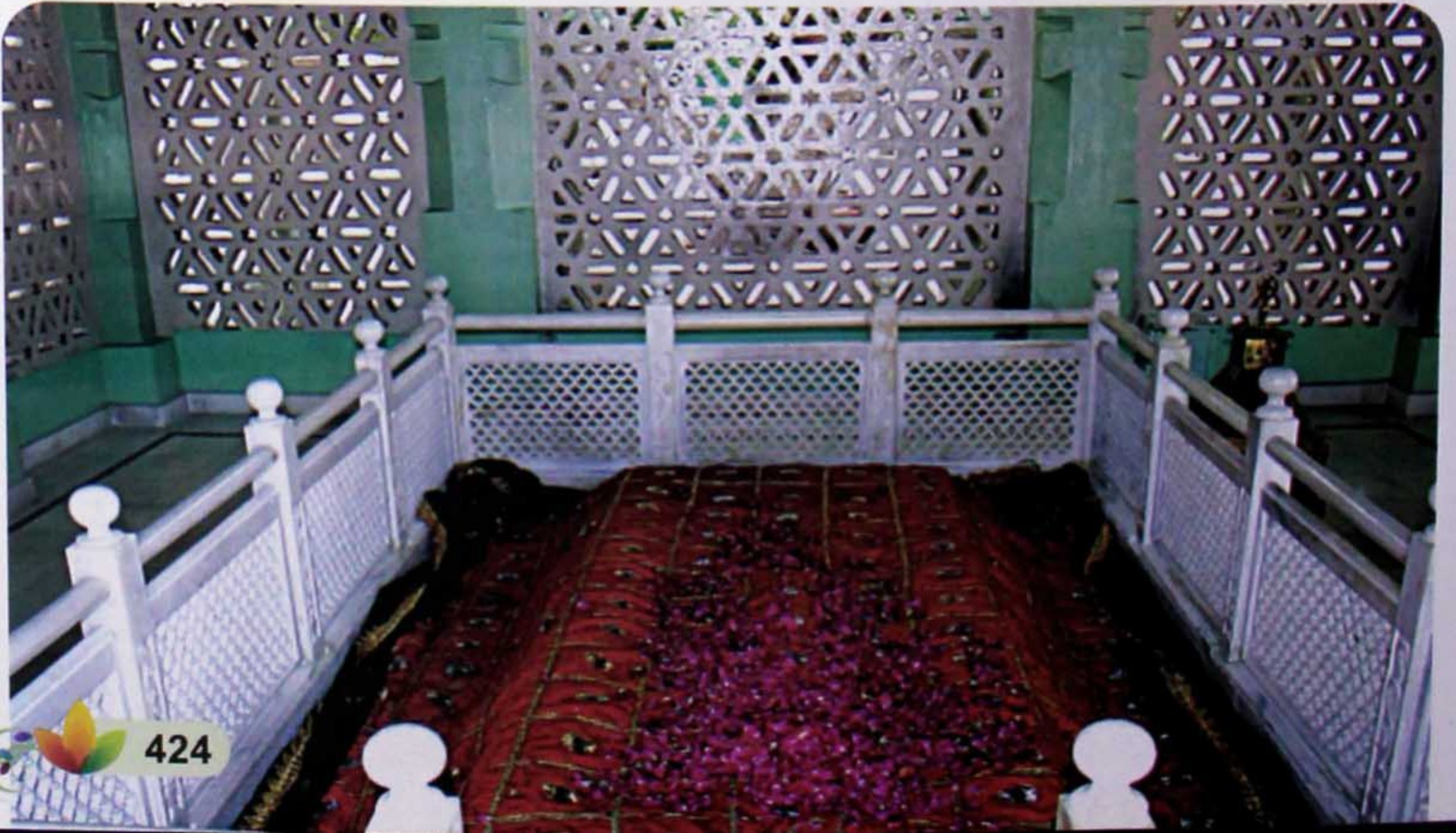


The shrine of Hazrat Khwaajah Naseeruddeen Chiragh Dehelvi رحمۃ اللہ علیہ in Delhi.

الضریح لخواجه نصیرالدین سراج الدہلوی رحمۃ اللہ علیہ فی الدہلی۔ دہلی میں موجود حضرت خواجہ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک۔

The grave of Hazrat Naseeruddeen Chiragh Dehelvi رحمۃ اللہ علیہ (Delhi).

القبر المبارک للشیخ نصیرالدین رحمۃ اللہ علیہ (الدہلی) حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ (دہلی)





The shrine of Hazrat Nizamuddeen Auliya رحمۃ اللہ علیہ located in Nizamuddin settlement near Delhi. Hazrat Nizamuddeen Auliya رحمۃ اللہ علیہ is getting the recompense of his worships in his grave. Just think about the preparations we have made for our lives in grave.

ضریح الشیخ نظام الدین فی قریۃ "نظام الدین" بقرب الدہلی۔ / دہلی کے قریب بستی نظام الدین میں موجود حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک۔

حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ اپنی قبر مبارک میں اپنی ریاضت و عبادت کا صلہ پارہے ہیں۔ ذرا سوچئے کہ ہم نے اپنی قبر کی زندگی کیلئے کیا تیاری کی.....؟

قبر الشیخ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ۔ / حضرت نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / The grave of Hazrat Nizamuddeen Auliya رحمۃ اللہ علیہ





قبر الشیخ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ (الدہلی) / حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ (دہلی) / The grave of Hazrat Ameer Khusro رحمۃ اللہ علیہ (Delhi).

The shrine of Hazrat Ameer Khusro رحمۃ اللہ علیہ in Nizam settlement.

الضریح للشیخ امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ فی قریۃ "نظام الدین".
بستی نظام الدین میں موجود حضرت امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔



The grave of Shah Waliyullah Dehelvi رحمۃ اللہ علیہ.

قبر الشاہ ولی اللہ الدہلوی رحمۃ اللہ علیہ.
حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔



1 The shrine of Abdul Haq Muhaddas Dehelvi رحمۃ اللہ علیہ in Ajmer Sharif.

اجمیر شریف میں حضرت عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار



2 The grave of Hazrat Shah Abdul Haq Muhaddis Dehelvi رحمۃ اللہ علیہ.

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک

قبر الشیخ عبد الحق المحمّد الدہلوی رحمۃ اللہ علیہ.



The shrine of Hazrat Khwaja Mo'eenuddeen Chishti رحمۃ اللہ علیہ present in Delhi: The crowd of visitants at the shrine of Hazrat Mo'eenuddeen Chishti رحمۃ اللہ علیہ. Many of these visitants abandon ALLAH and invoke blessings from him which is infidelity.

الضریح لخواجہ معین الدین الجشتی رحمۃ اللہ علیہ (الدہلی). وترى فيه ازدحام الناس دائما، حيث كثير من القادمين يسئلونه حوائجهم من دون الله تعالى وهو شرك جلی.

حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار مبارک پر زائرین کا ہجوم جہاں کتنے ہی آنے والے اللہ وحدہ لا شریک کو چھوڑ کر ان سے دعا مانگتے ہیں جو کہ شرک ہے

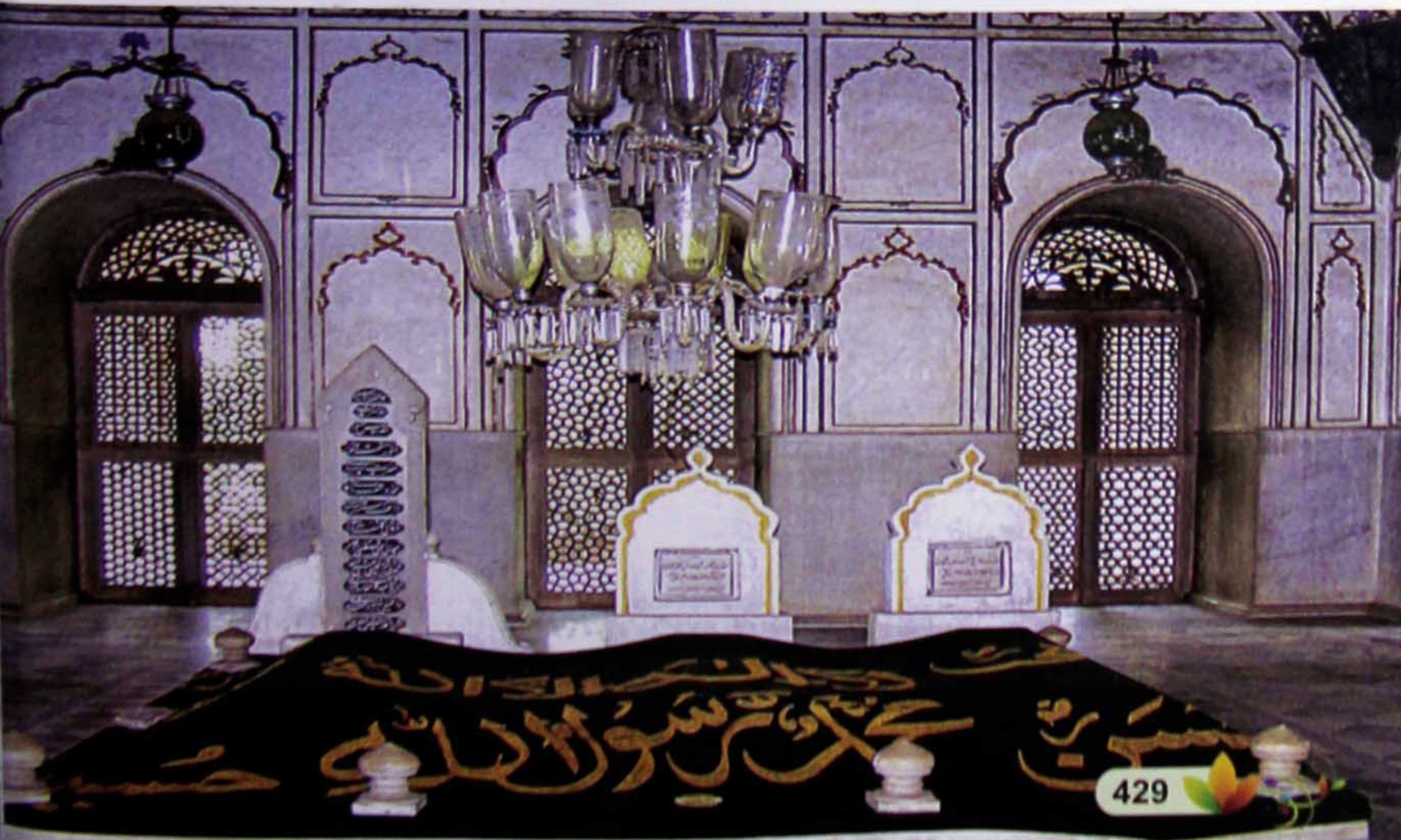
حضرت معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / قبر الشیخ معین الدین الجشتی رحمۃ اللہ علیہ. / Hazrat Mo'eenuddeen Chishti رحمۃ اللہ علیہ





حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار۔ / ضریح الشیخ مجدد الالف الثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ / The shrine of Hazrat Mujaddid Alf-Saani رحمۃ اللہ علیہ

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ / قبر مجدد الالف الثانی رحمۃ اللہ علیہ۔ / The grave of Hazrat Mujaddid Alf Saani رحمۃ اللہ علیہ





The shrine of Hazrat Saleem Chishti رُكْنِ in Fatehpour Sikri.

ضریح سلیم الجشتی رُكْنِ فی "فتح پور سکری".

فتح پور سکری میں موجود حضرت سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک۔



The grave of Hazrat Saleem Chishti رحمۃ اللہ علیہ (Fatehpur Sikri).

قبر سلیم الجشتی رحمۃ اللہ علیہ (فتح پور سکری).

حضرت سلیم چشتی رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک۔ (فتح پور سکری)





The shrine of Hazrat Khwaajah Gesu Daraaz رحمۃ اللہ علیہ: Where many visitants turn towards him as a solution to their problems. Remember, this is infidelity.

ضریح خواجہ غیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ حیث کثیر من الزوار یدعونہ من دون اللہ تعالیٰ و ہو شرک۔
حضرت خواجہ گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک جہاں بہت سے زائرین براہ راست آپ سے اپنی حاجت کا سوال کرتے ہیں۔ یاد رکھیے یہ شرک ہے



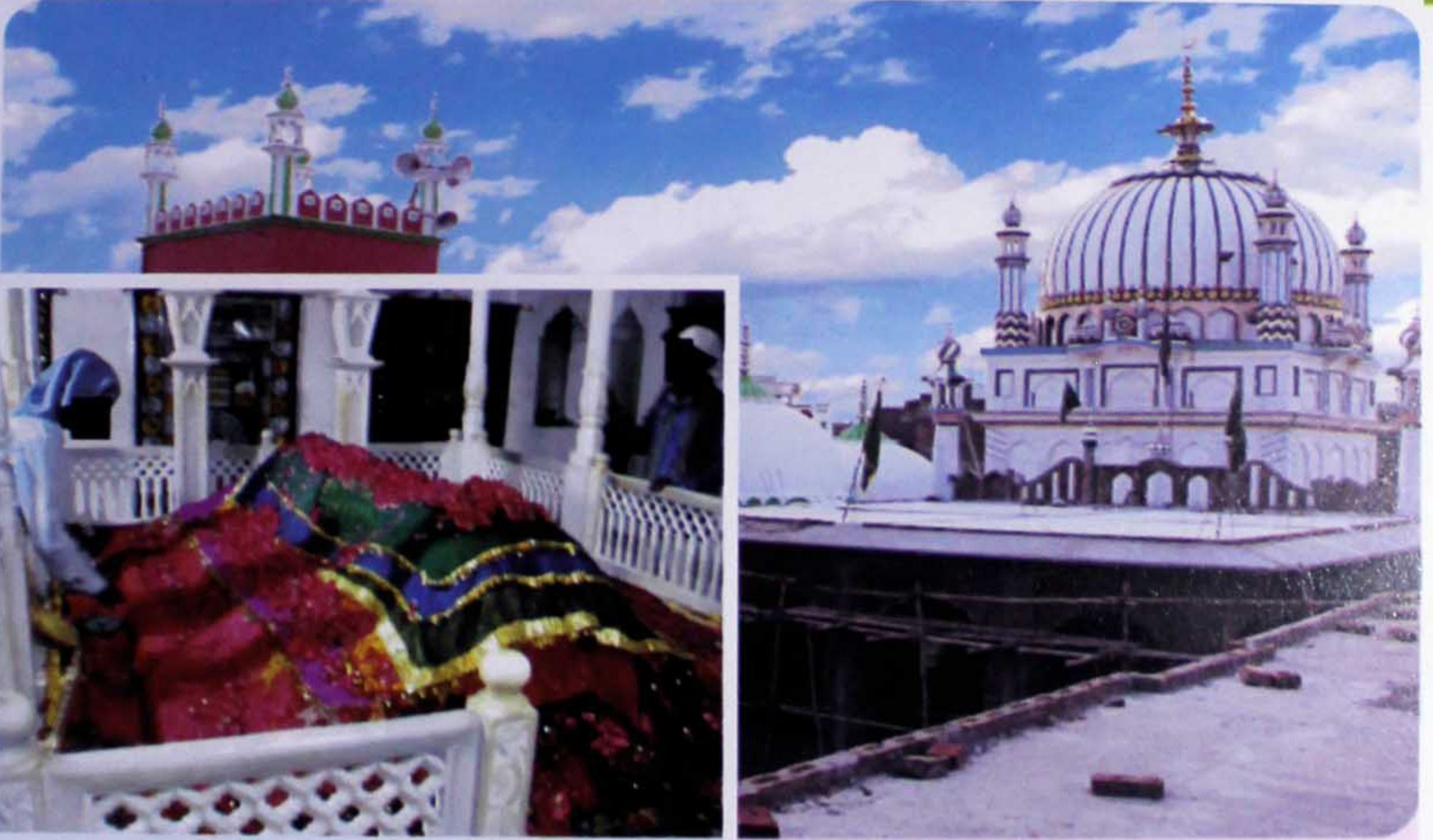
حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک / القبر المبارک لخواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ۔

The grave of Hazrat Khwajah Baaqi Billah رحمۃ اللہ علیہ: Where most of the ignorant visitants mar their life hereafter by asking him directly. May ALLAH protect us all. The shrine of Hazrat Khwajah Baaqi Billah رحمۃ اللہ علیہ.

The shrine of Hazrat Khwajah Baaqi Billah رحمۃ اللہ علیہ →

ضریح خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ حیث کثیر من الزوار الجہلۃ یفسدون آخرتہم
باستعانة صاحب القبر أعاذنا اللہ من ذلك۔ حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار





The grave of Hazrat Shamsuddeen Turk
Paanipati رضى الله عنه.

القبر المبارك لشمس الدين ترك البانى بتي رضى الله عنه.
حضرت شمس الدين ترك پانی پتی رحمہ اللہ کی قبر مبارک

The shrine of Hazrat Shamsuddeen Turk
Paanipati رضى الله عنه.

ضريح الشيخ شمس الدين ترك البانى بتي رضى الله عنه.
حضرت شمس الدين ترك پانی پتی رحمہ اللہ کا مزار

مرقد الشيخ مرزا مظہر جان جاناں رضى الله عنه / The shrine of Hazrat Mirza Mazhar Jaan-e Jaanaan رضى الله عنه present in Dehli.



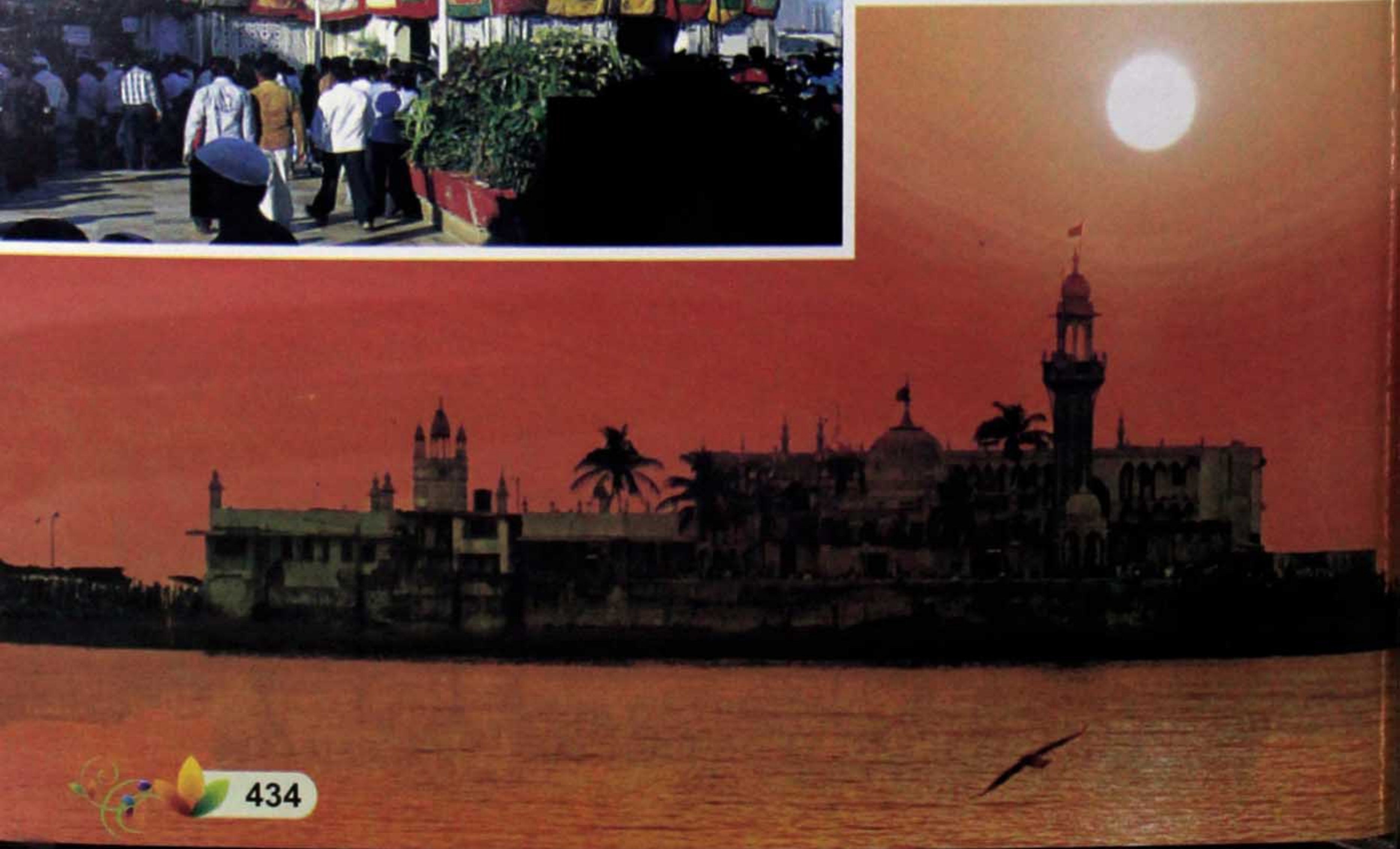
حضرت شیخ مرزا مظہر جان جاناں رضى الله عنه کی قبر مبارک





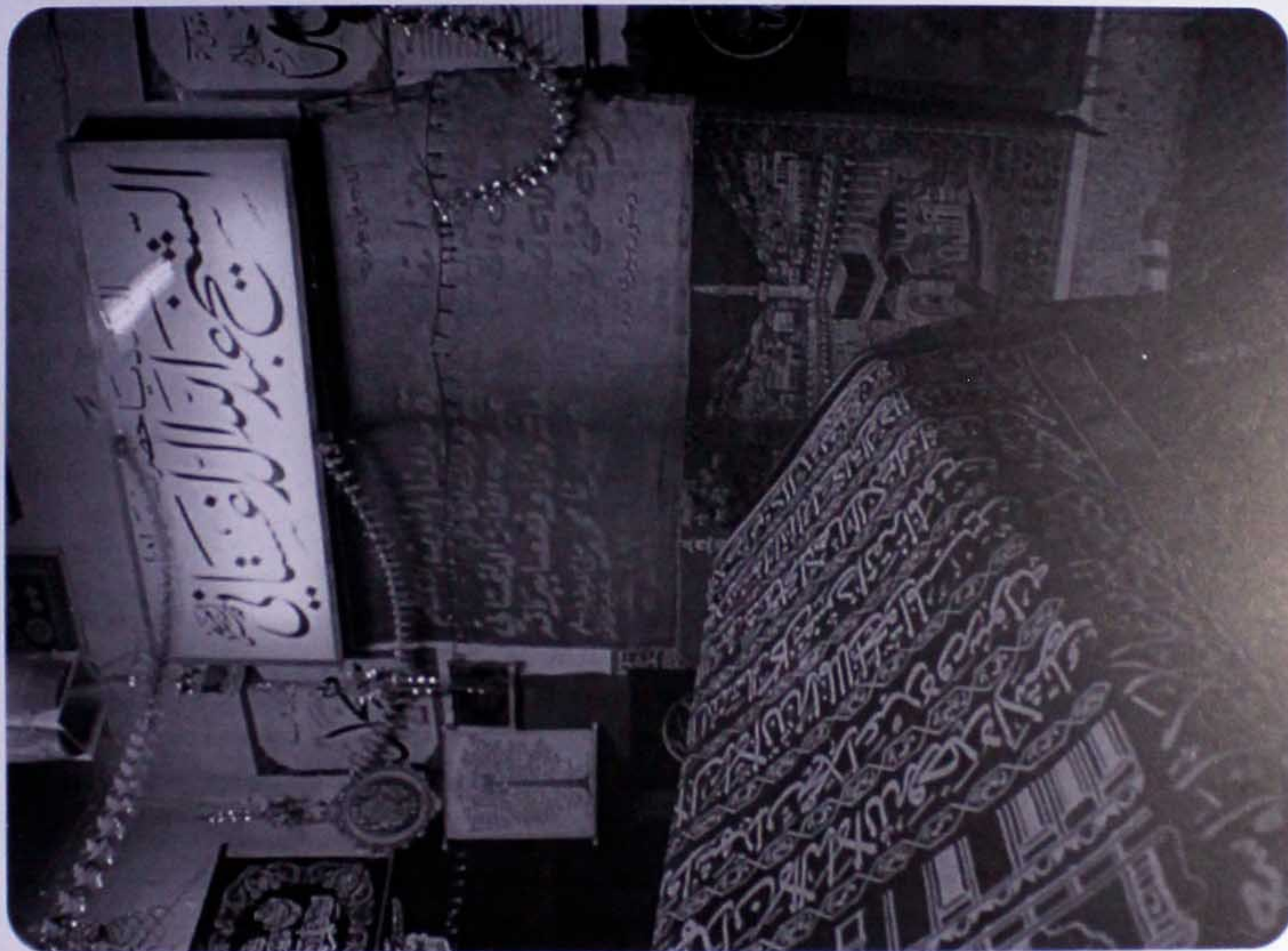
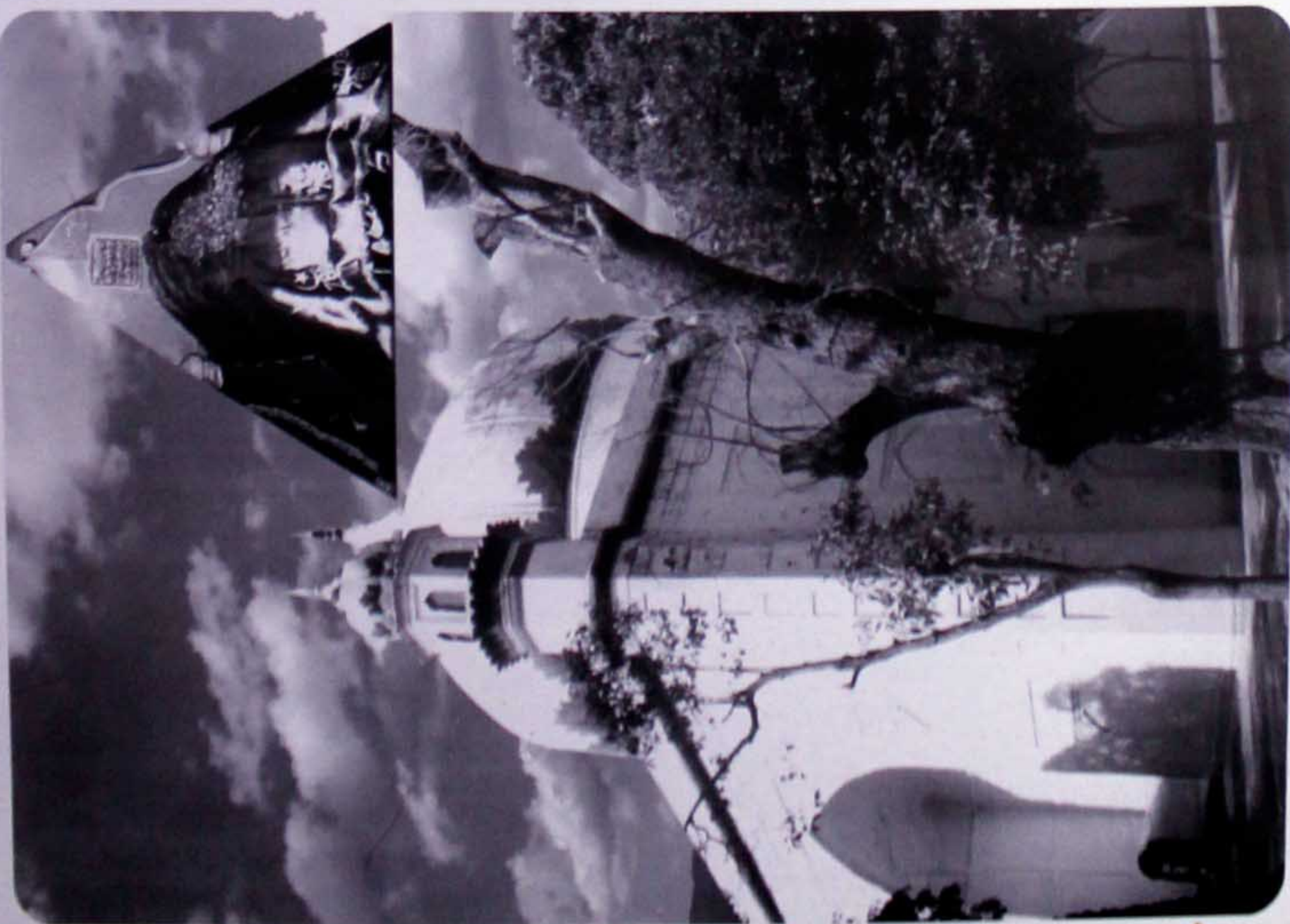
Three different views of the shrine of
Hazrat Haaji 'Ali رضی اللہ عنہ in India.

الصور الثلاثة لضريح الحاج علي رضی اللہ عنہ بالهند.
ہندوستان میں موجود حضرت حاجی علی رضی اللہ عنہ کے مزار کے تین مختلف مناظر



The shrine of Hazrat Mas'oom Sirhindi رحمۃ اللہ علیہ in India.

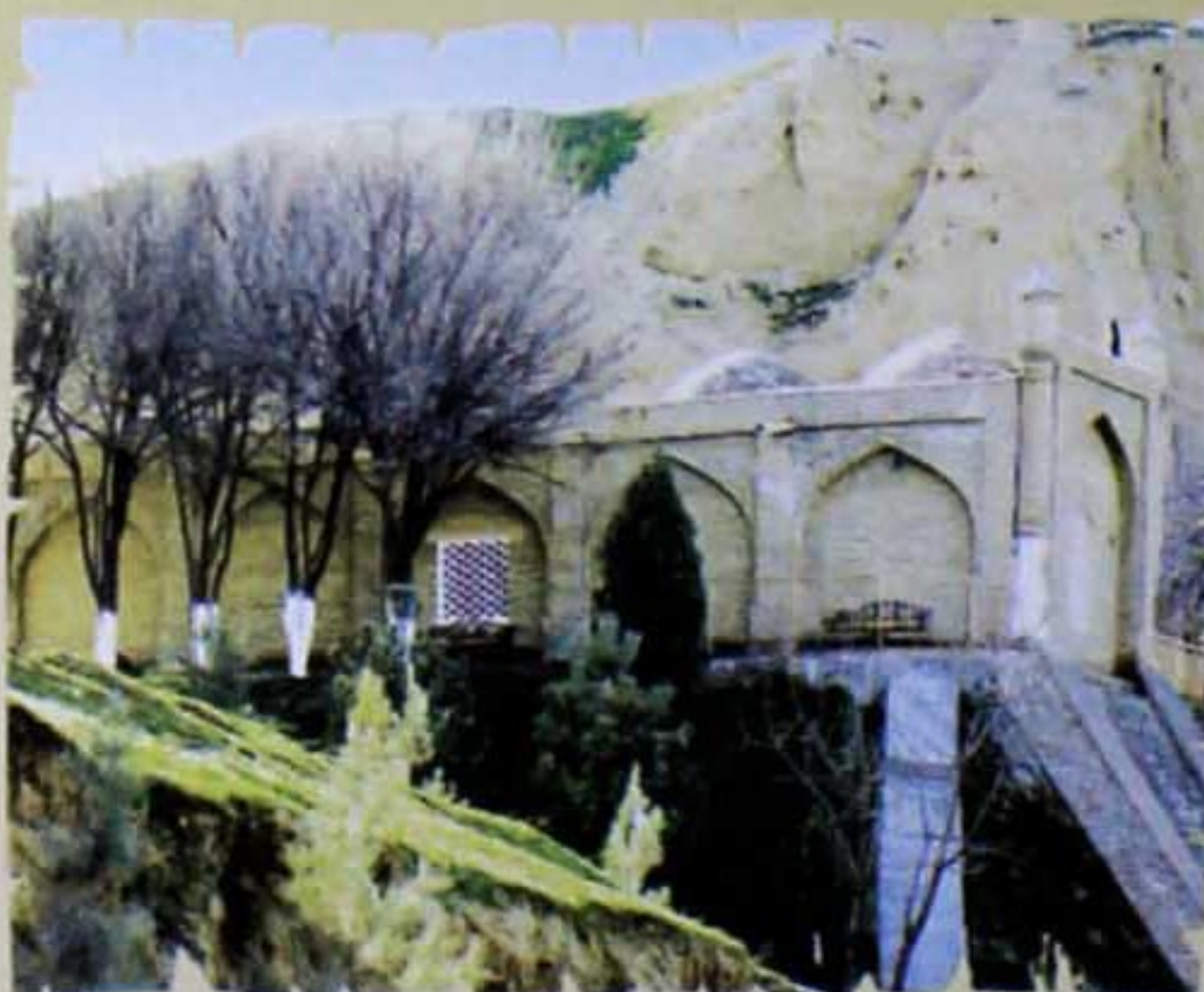
القبر المبارک لعبد اللہ اخستانى رحمہ اللہ / حضرت عبد اللہ اخستانى رحمہ اللہ کی قبر مبارک



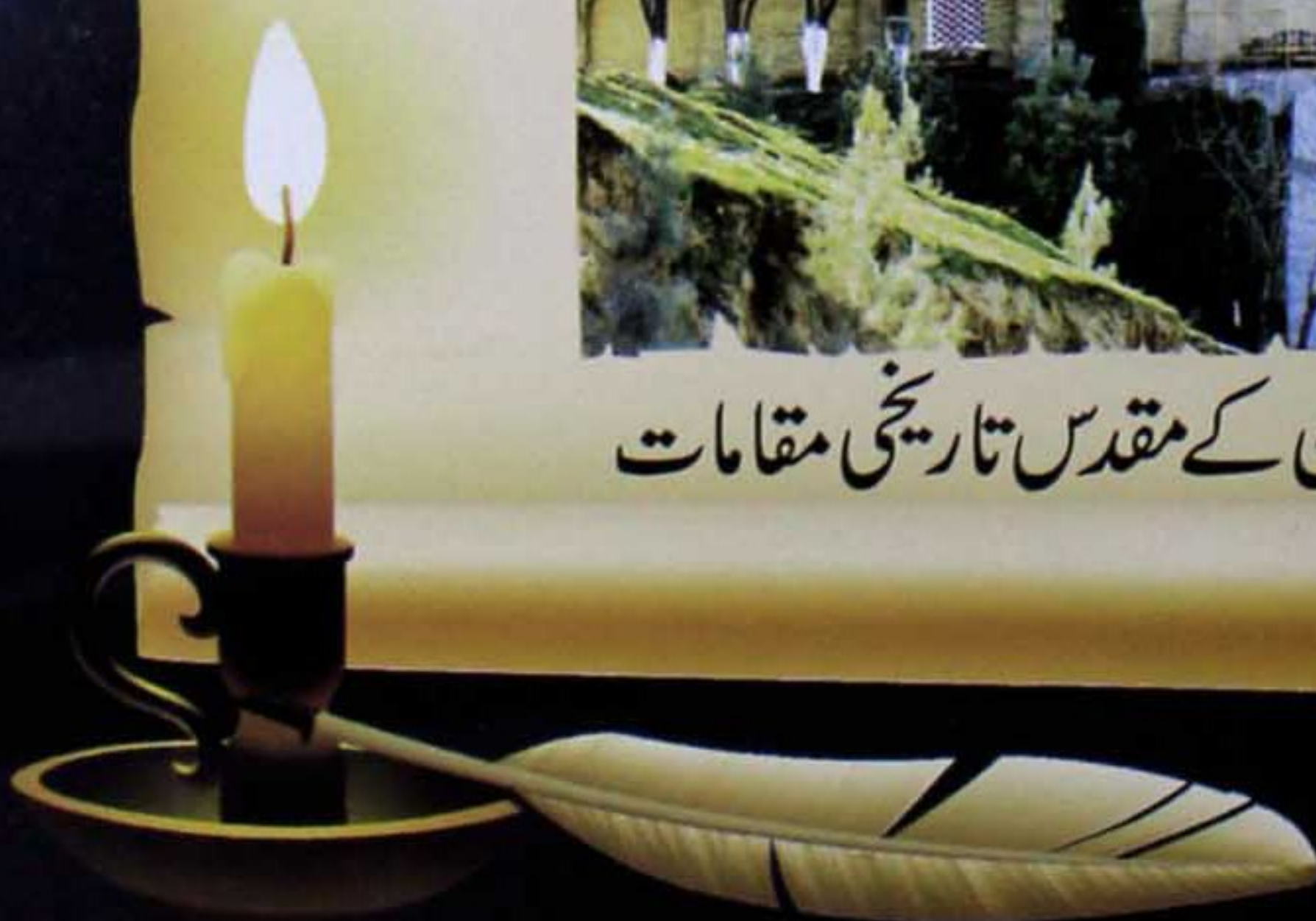
Chapter No.13

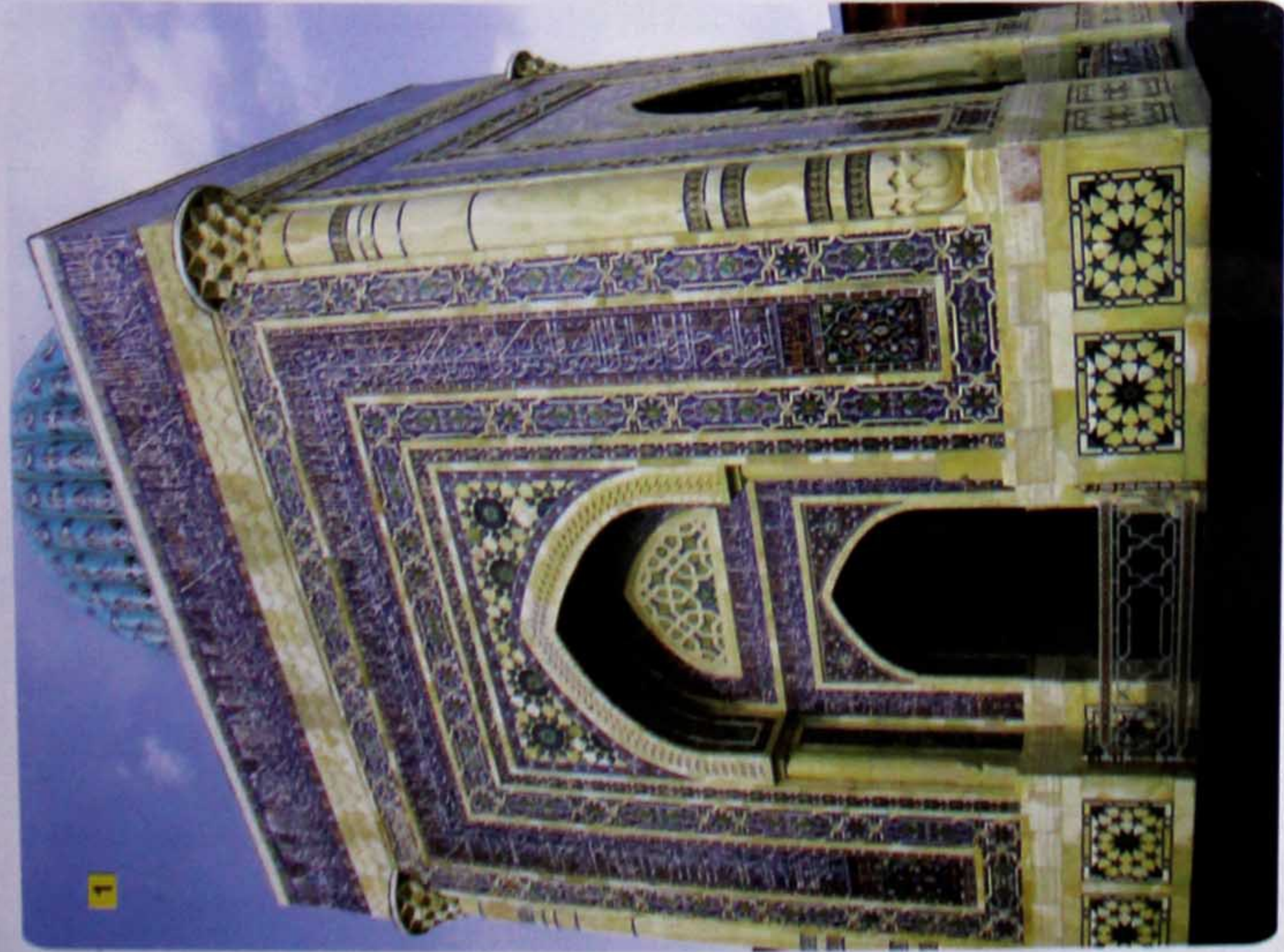
HISTORICAL AND SANCTIFIED SITES OF KHURASAN

الأمكنة التاريخية و المقدسة في خراسان



خراسان کے مقدس تاریخی مقامات





1 The shrine of Hazrat Imam Bukhari رحمه الله / حضرت امام بخاری رحمہ اللہ۔ / ضریح الامام البخاری صاحب الصحیح مرتبہ۔



2 The fountain attributed to prophet Hazrat Ayyoob ؑ (Bukhara). / حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب چشمہ (بخارا) / العین المنسوب الی نبی اللہ ایوب علیہ السلام فی بخارا



القبر المبارك للامام البخاري رحمه الله. / حضرت امام بخاري رحمه الله کی قبر مبارک / The grave of Hazrat Imam Bukhari رحمه الله

المصحف العثماني المحفوظ في مدينة تاشقند. / تاشقند میں محفوظ مصحف عثمانی / The Book of Usman preserved in Tashkent.





The shrine of prophet Hazrat Daniyal (عليه السلام) in Samarkand, a city of Uzbekistan.

ضريح سيدنا دانيال (عليه السلام) في مدينة سمرقند في اوزبكستان. / از بکستان کے شہر سمرقند میں موجود حضرت دانیال (عليه السلام) کا مزار مبارک۔

18 meter long grave of Hazrat Daniyal (عليه السلام) in Samarqand.

قبر النبی دانیال (عليه السلام) طوله 18 مترا في مدينة سمرقند. سمرقند میں موجود حضرت دانیال (عليه السلام) کی 18 میٹر لمبی قبر مبارک





The shrine of Sultan Mahmood Ghaznavi رحمۃ اللہ علیہ in the city of Ghazni, Afghanistan. For more details, kindly go through the compiler's book "Historical Sites of Famous Conquerors".

سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ علیہ کا مزار افغانستان / شہر غزنی میں

ضریح السلطان محمود الغزنوی رحمۃ اللہ علیہ فی أفغانستان بمدينة غزنی.



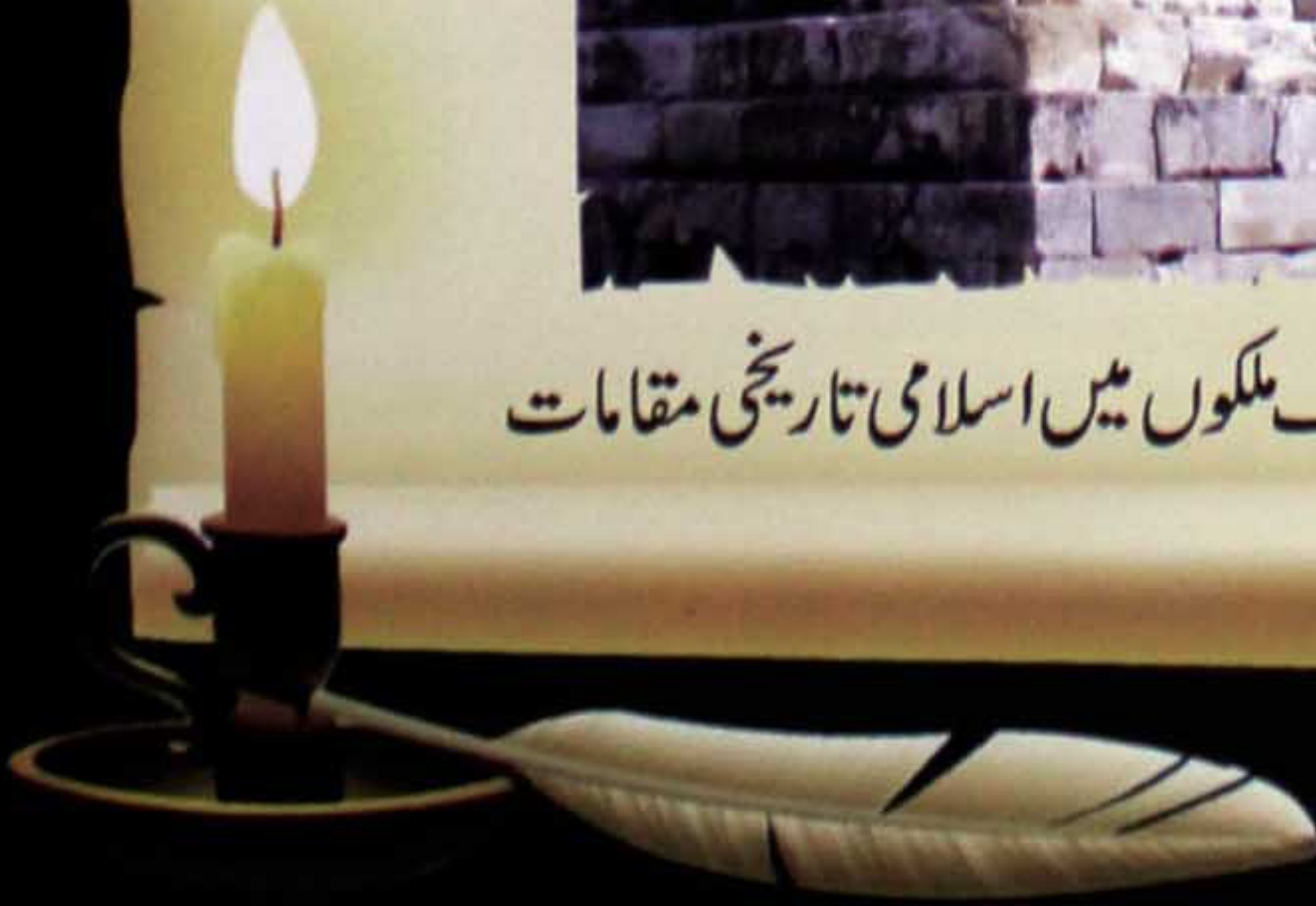
Chapter No.14

IN THE WORLD FEW HISTORICAL PLACES AND SANCTIFIED SITES

الأمكنة التاريخية و المقدسة في العالم



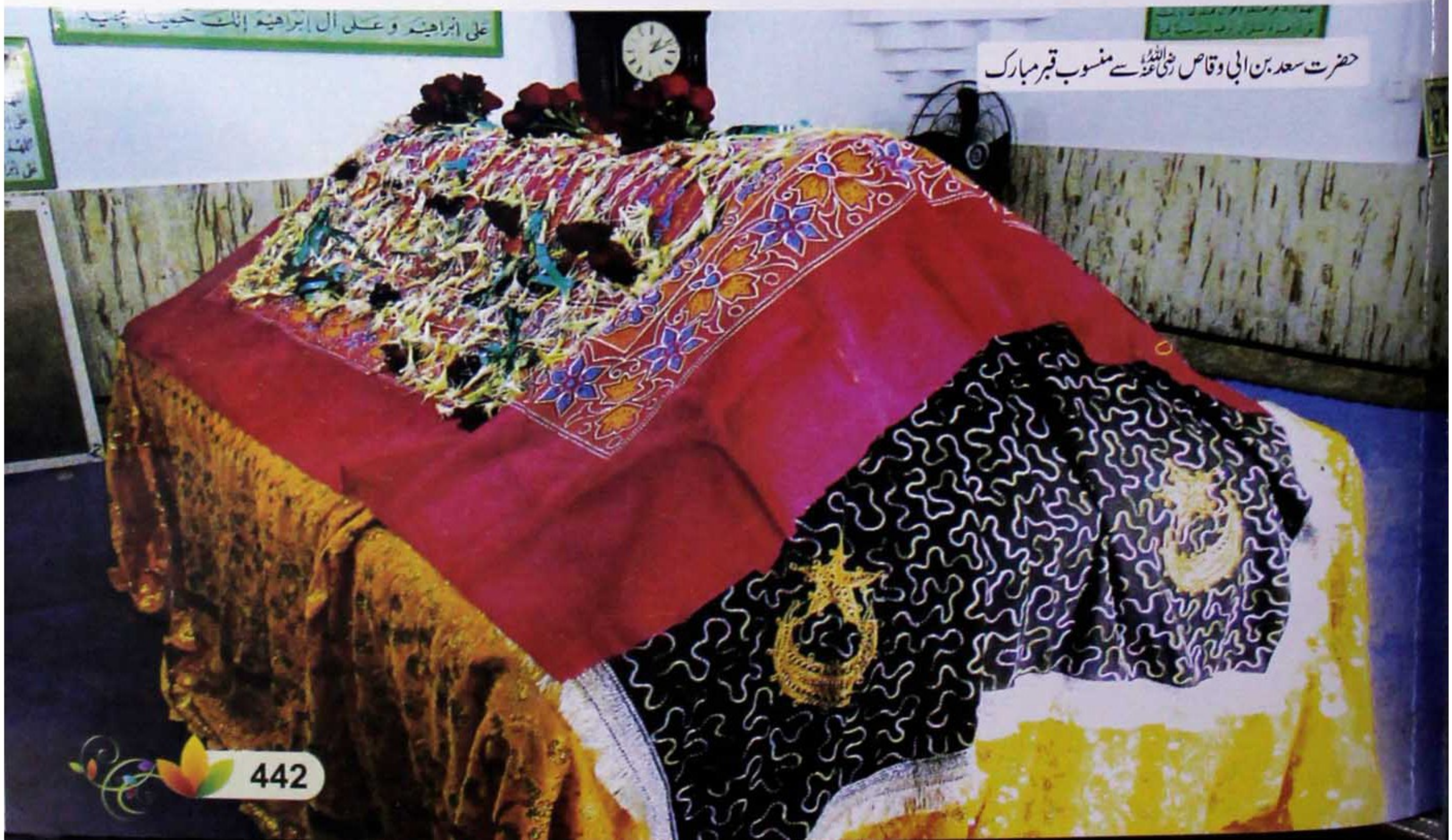
دنیا کے مختلف ملکوں میں اسلامی تاریخی مقامات





الضريح المنسوب الى سيدنا سعد بن ابي وقاص رضي الله عنه في الصين. / The shrine of Hazrat Sa'ad bin Abi Waqas رضي الله عنه in China.

القبر المنسوب الى الصحابي الجليل سعد بن ابي وقاص رضي الله عنه. / The grave attributed to Hazrat Sa'ad bin Abi Waqas رضي الله عنه.





The grave of Hazrat Abu Zama Balwi رحمہ اللہ in Tunisia.

تیونس میں موجود حضرت ابو زمرہ بلوی رحمہ اللہ کی قبر مبارک

القبر المبارك للشيخ أبي زمعة البلوي رحمہ اللہ في تونس.

Masjid Qairwan in Qairwan city in the African country of Algeria whose foundation was laid by the Companion of the Holy Prophet صلی اللہ علیہ وسلم, Uqbah bin Nafay t.

مسجد قیروان قام بتأسيسه الصحابي عقبة بن النافع رضی اللہ عنہ في مدينة قیروان في دولة الجزائر بالافريقية.
افریقہ کے ملک الجزائر کے شہر قیروان میں موجود مسجد قیروان جس کی بنیاد صحابی رسول عقبہ بن نافع رضی اللہ عنہ نے رکھی۔



ISLAMIC SHRINES

حضرت نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار مبارک / القبر المبارک لنجم الدین الکبریٰ رحمۃ اللہ علیہ / The shrine of Hazrat Najmuddin Kubra



Shrine of Hazrat Uqba bin Nafi رحمۃ اللہ علیہ

The grave of Hazrat Najmuddin Kubra رحمۃ اللہ علیہ



ضریح عقبہ بن نافع رحمۃ اللہ علیہ

ضریح الشیخ نجم الدین الکبریٰ رحمۃ اللہ علیہ / حضرت نجم الدین کبریٰ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک





مرقد الملك ذی القرنین / ذوالقرنین بادشاہ کا مقبرہ / The tomb of King Zulqurnain.



1



2

1 The epitaph at the shrine of Hazrat Abu Zar Ghaffaari رضی اللہ عنہ.

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کے مزار مبارک پر لگا کتبہ

اللوحة المنصوبة على قبر الصحابي الجليل أبي ذر الغفاري رضي الله عنه

2 The grave of Hazrat Abu Zar Ghaffaari رضي الله عنه.

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی قبر مبارک

القبر المبارك للصحابي أبي ذر الغفاري رضي الله عنه.



رسائل النبی ﷺ ملوک العالم Prophet Muhammad's Letters to Kings of the Ancient World

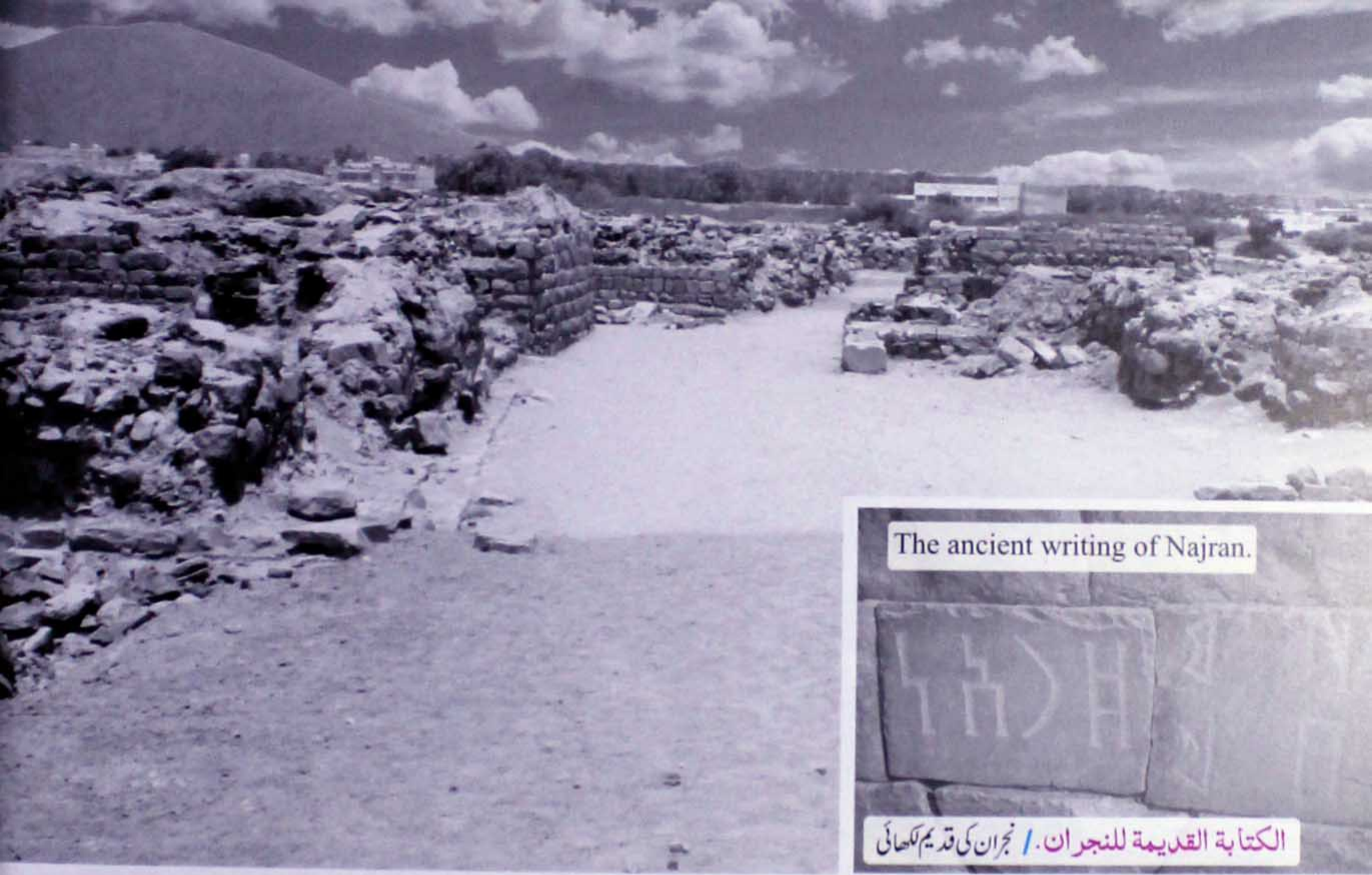
بسم الله الرحمن الرحيم
رسول الله ﷺ إلى الملوك
الذين آمنوا به، وآمن بالله ورسوله، وشهد أن
لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأن محمداً عبده ورسوله،
وأخبروه ببيعة الله، فإنني أنا رسول الله ﷺ إلى الناس كافة
لأبذل من كان حياً، وبما القبول على الكافرين، أسلمت
تسلم، فإن آمنتم فلا مما عليكم إثم المصرون.

بسم الله الرحمن الرحيم
رسول الله ﷺ إلى يسرى عظيم فارس:
سلام على من اتبع الهدى، وآمن بالله ورسوله، وشهد أن
لا إله إلا الله وحده لا شريك له، وأن محمداً عبده ورسوله،
وأخبروه ببيعة الله، فإنني أنا رسول الله ﷺ إلى الناس كافة
لأبذل من كان حياً، وبما القبول على الكافرين، أسلمت
تسلم، فإن آمنتم فلا مما عليكم إثم المصرون.

The letters attributed to the Holy Prophet ﷺ which are written on leather.

نبی کریم ﷺ سے منسوب خطوط جو چمڑے پر لکھے گئے ہیں۔

الرسائل المنسوبة الى رسول الله ﷺ المكتوبة على الجلد.



The ancient writing of Najran.

الكتابة القديمة للنجران. / نجران کی قدیم لکھائی

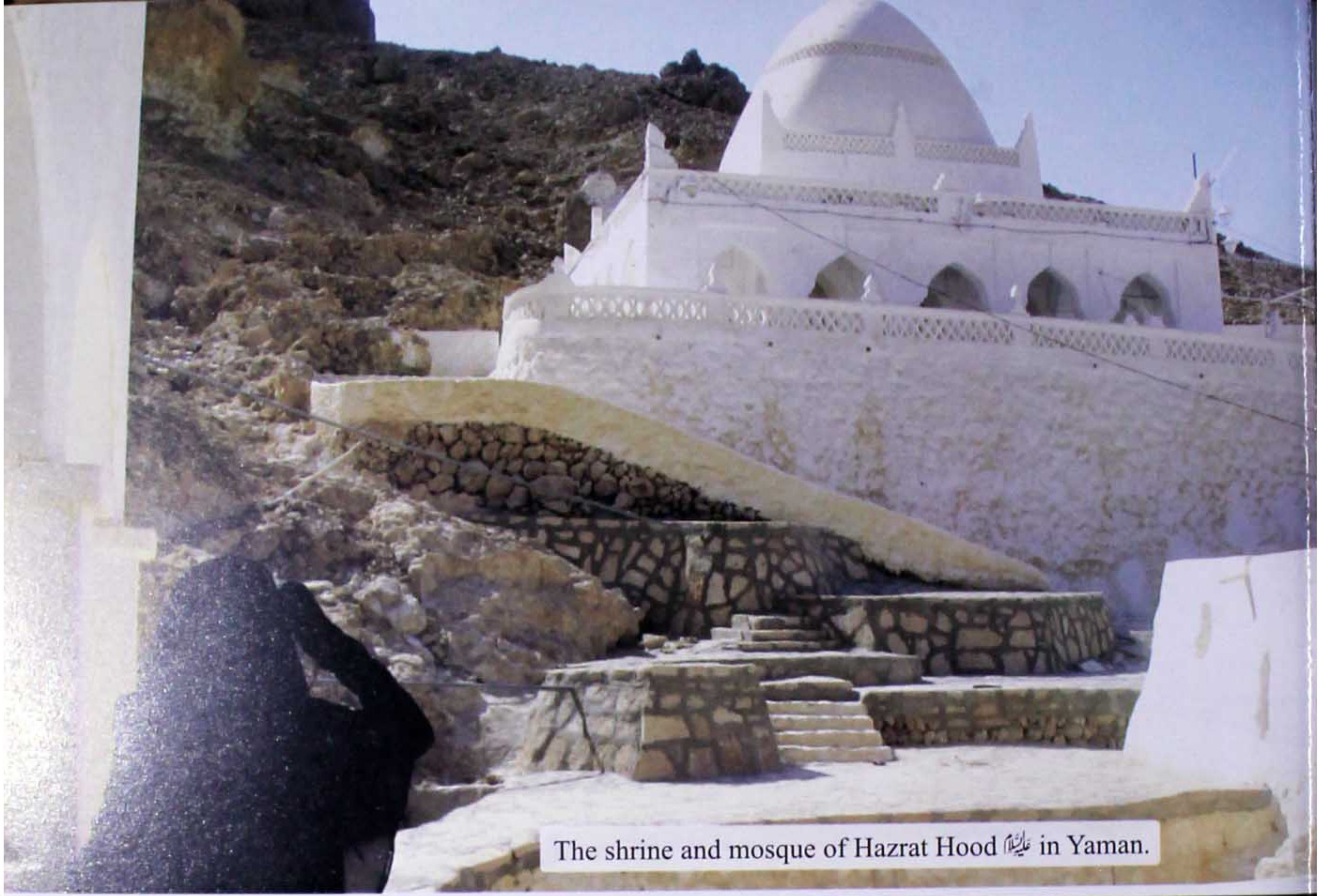
نجران اصحاب الاخدود کا مقام / مقام اصحاب الاخدود فی النجران. / The site of Najraan, As.haab-ul Ukhdoon.

The mosque constructed at the site of As.haabul Ukhdoon (This is the place is mentioned in the Holy Quran).

المسجد القائم علی مکان اصحاب الاخدود (وهذا هو المقام الذی ورد ذکره فی القرآن الکریم).

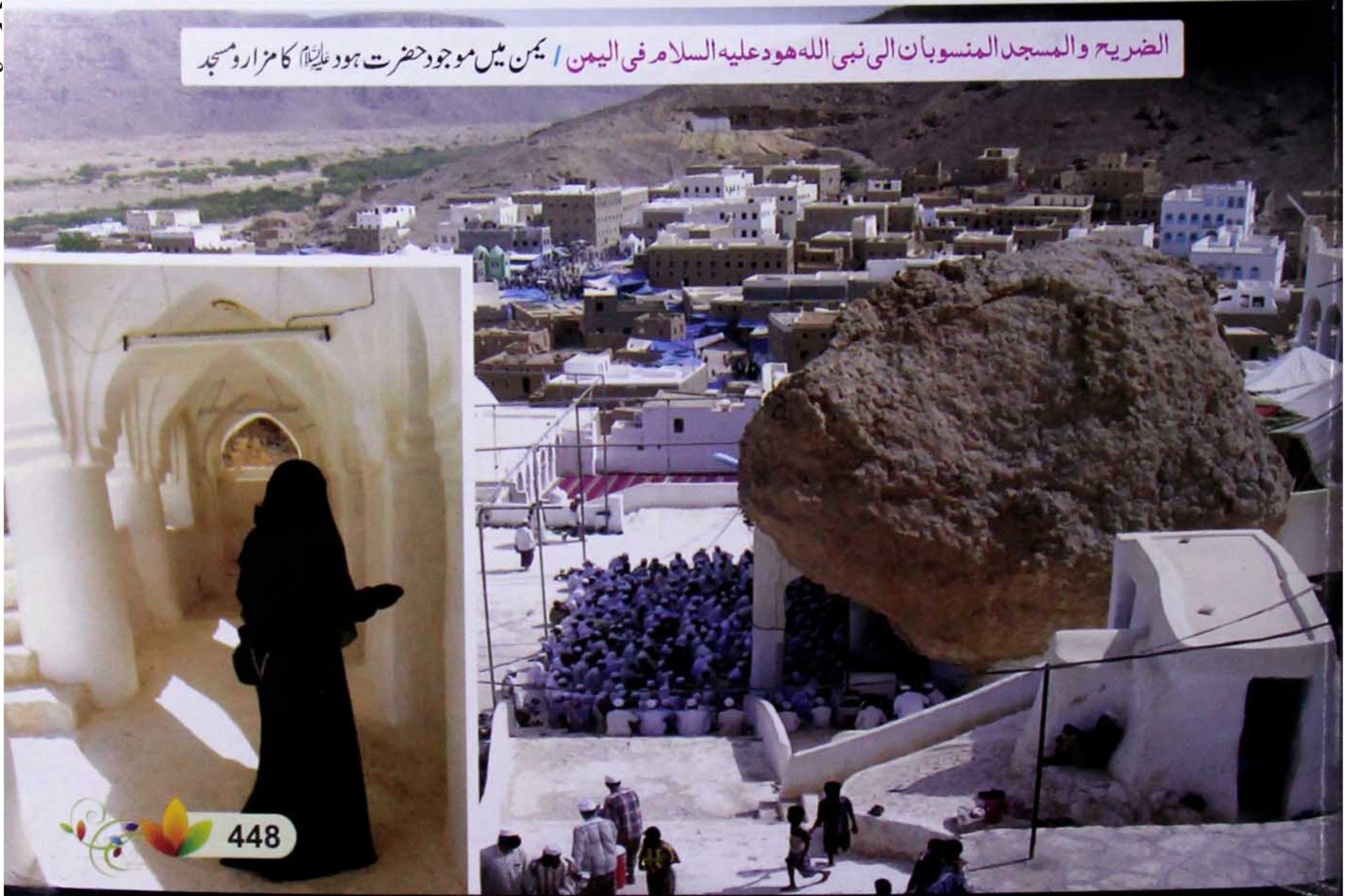
اصحاب الاخدود کے مقام پر بنی ہوئی مسجد (یہ وہ مقام ہے جس کا قرآن میں ذکر ہے)





The shrine and mosque of Hazrat Hood عليه السلام in Yaman.

الضريح والمسجد المنسوبان الى نبي الله هود عليه السلام في اليمن / يمن میں موجود حضرت ہود علیہ السلام کا مزار و مسجد



یاجوج ماجوج کا قرآنی مقام

The Quranic location of yajooj majooj

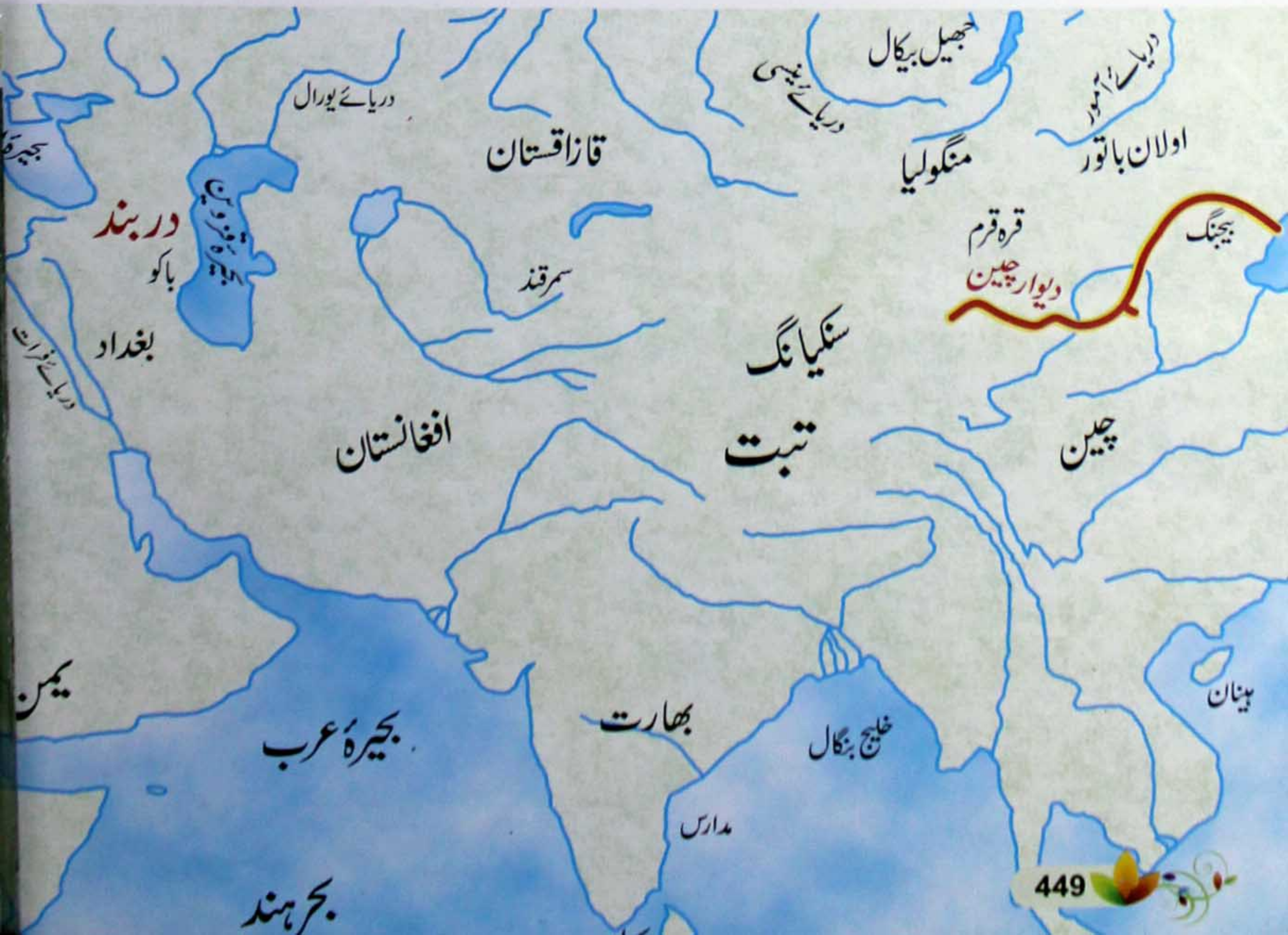
قرآن مجید میں یاجوج ماجوج کا ذکر اس طرح آیا ہے:

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِمَّنْ كُلِّ حَدَبٍ
يَنْسِلُونَ

”یہاں تک کہ جب کھول دیئے جائیں گے یاجوج اور ماجوج اور وہ ہر اونچی جگہ سے پھسلتے ہوئے چلے آئیں گے۔“

یعنی قیامت کے قریب نزول عیسیٰ ﷺ کے بعد ذوالقرنین کی بنائی ہوئی دیوار کو توڑ کر یاجوج ماجوج کا لشکر ٹوٹ پڑے گا۔ یہ لوگ کثرت و ازدحام کی وجہ سے تمام بلندی و پستی پر چھا جائیں گے۔ جدھر دیکھو ان کا جھوم نظر آئے گا۔ ان کا بے پناہ سیلاب ایسی شدت اور تیز رفتاری سے آگے گا کہ کوئی انسانی طاقت ان کو روک نہ سکے گی۔ (تفسیر عثمانی)

یاجوج ماجوج انتہائی طاقت ور قوم ہے، جسے دنیا کے 4 بڑے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ذوالقرنین نے لوگوں کی شکایات سن کر دو پہاڑوں کے درمیان قید کر کے اس کے راستہ پر دیوار بنا دی تھی۔ یہ دیوار دیوار چین نہیں تھی بلکہ عراق کے قریب در بند اور دار یال کے درمیان نامعلوم جگہ پر بنائی گئی تھی۔ جسے پیارے نبی ﷺ کے فرمان کے مطابق یاجوج اور ماجوج روزانہ توڑنے کی کوشش کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتے، حتیٰ کہ حضرت عیسیٰ ﷺ کی آمد کے وقت یہ خوفناک لوگ دیوار توڑنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مزید تفصیل کے لیے احقر کی کتاب ”قرآن کے تاریخی واقعات“ کا مطالعہ کریں۔



The people who made monkey

تھے اور مچھلی کے شوقین تھے، نفس کے ہاتھوں مجبور ہو کر انہوں نے اللہ کے حکم کو نہ مانا اور ہفتہ کے روز مچھلی کا شکار کرنا شروع کر لیا، اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسخ صورت کا عذاب نازل ہوا، اور اس قوم کے 12000 لوگ بندر بنادیئے گئے اور تین دن کے بعد وہ سب مر گئے۔ (معارف القرآن جلد 1 صفحہ 242، سورۃ بقرہ: آیت 66)

اصحاب السبت: وہ قوم جو بندر بنادی گئی تھی

اصحاب السبت: وہ قوم ہے جو حضرت داؤد علیہ السلام کے زمانہ میں مصر کے قریبی علاقہ (باختلاف اقوال) ① ایلہ ② مدین..... یا ③ مقنا کے ساحلی علاقہ پر رہتی تھی۔ بنی اسرائیل کے لوگوں کے لئے ہفتہ کا دن محترم اور عبادت کے لئے مقرر تھا، اور مچھلی کا شکار بھی اس روز ممنوع تھا۔ یہ لوگ سمندر کے کنارے آباد



Place of Ashab-ul-Kahf

غار والے نیک لوگوں کا قرآنی مقام

قرآن مجید میں غار والے 7 لوگ اور ان کے کتے کا واقعہ اصحاب کہف کے عنوان سے موجود ہے، یہ نیک دل نوجوان 309 سال تک غار میں سوتے رہے۔ اس غار کے بارے میں مورخین نے 3 اقوال لکھے ہیں ① اندلس ② ترکی (افسوس) ③ اردن (رقیم) اس میں راجح قول مفسرین کا یہ ہے کہ وہ نوجوان اردن کے شہر عمان سے 7 کلومیٹر دور ایک غار میں سو گئے تھے۔

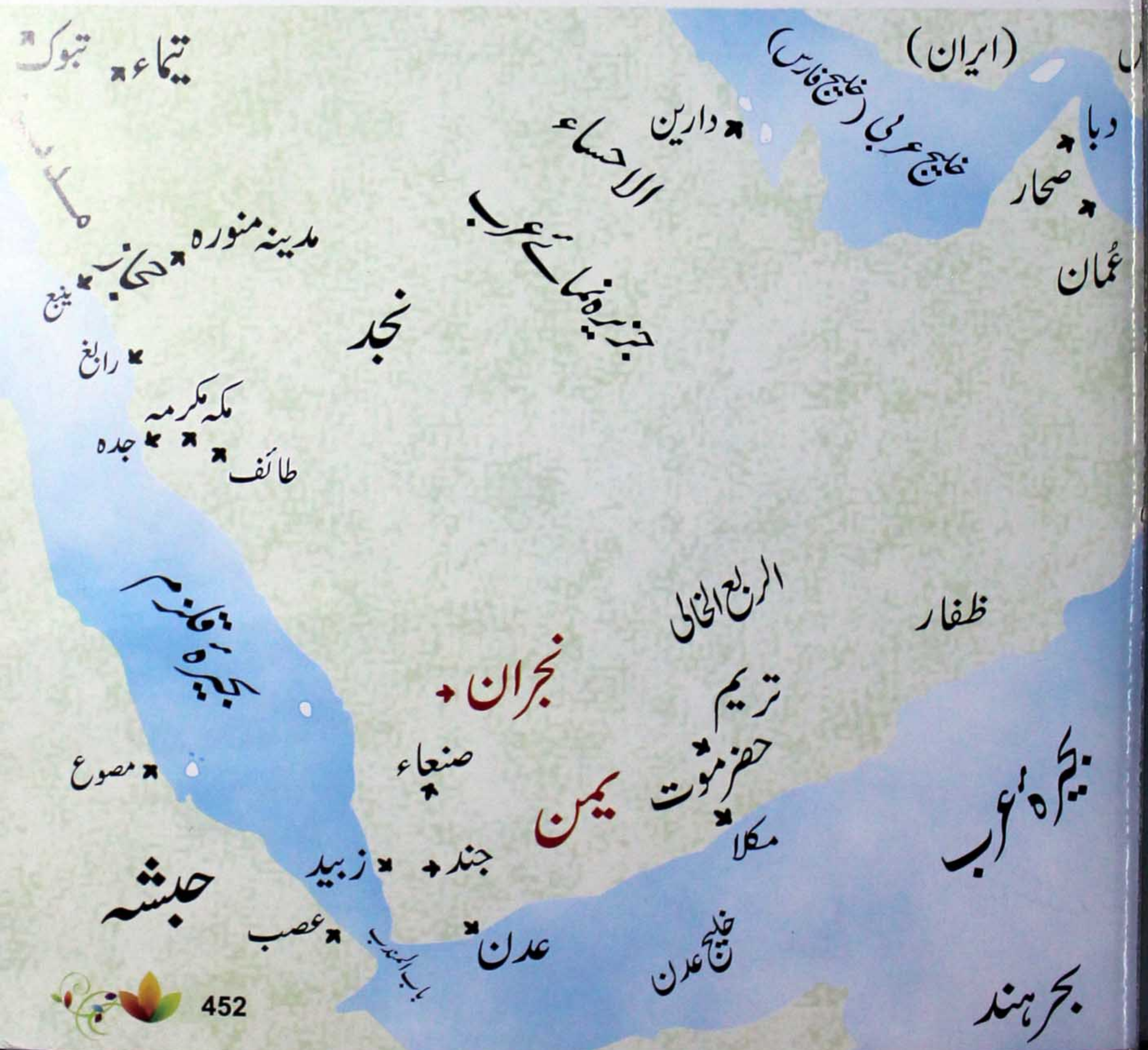


Place of Ashab-ul-Ukhdud

نا کام ہونے کے بعد پھر وہ اسے پہاڑ سے نیچے گروادینے کی کوشش کر لیتا ہے، لیکن وہ بچہ پھر بھی نہیں مرتا۔ وہ بچہ اور اس کی قوم کہاں رہتے تھے؟ مفسرین نے لکھا ہے کہ یہ لوگ یمن میں نجران کی بستی میں رہتے تھے۔ مزید تفصیل کے لئے احقر کی کتاب ”قرآن کے تاریخی واقعات“ کا مطالعہ کریں۔

کرامت والے بچے کا قرآنی مقام

قرآن مجید کی سورۃ البروج میں اصحاب الاخدود کے نام سے ایک ظالم بادشاہ اور اس کی قوم کے لوگوں کا واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس میں جادو سیکھنے کے لیے جانے والا بچہ ایک اللہ والے کے پاس چلا جاتا ہے، ان کی محبت کی برکت سے وہ بچہ اللہ پر ایمان لے آتا ہے۔ اس بچے کو ختم کرنے کے لیے بادشاہ اپنی ساری طاقت لگا دیتا ہے، پہلے تو اس کو سمندر میں ڈالنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس میں



سکا کہ

Place of Ashab-ul-Feel

ہاتھی والے لوگوں کا قرآنی مقام

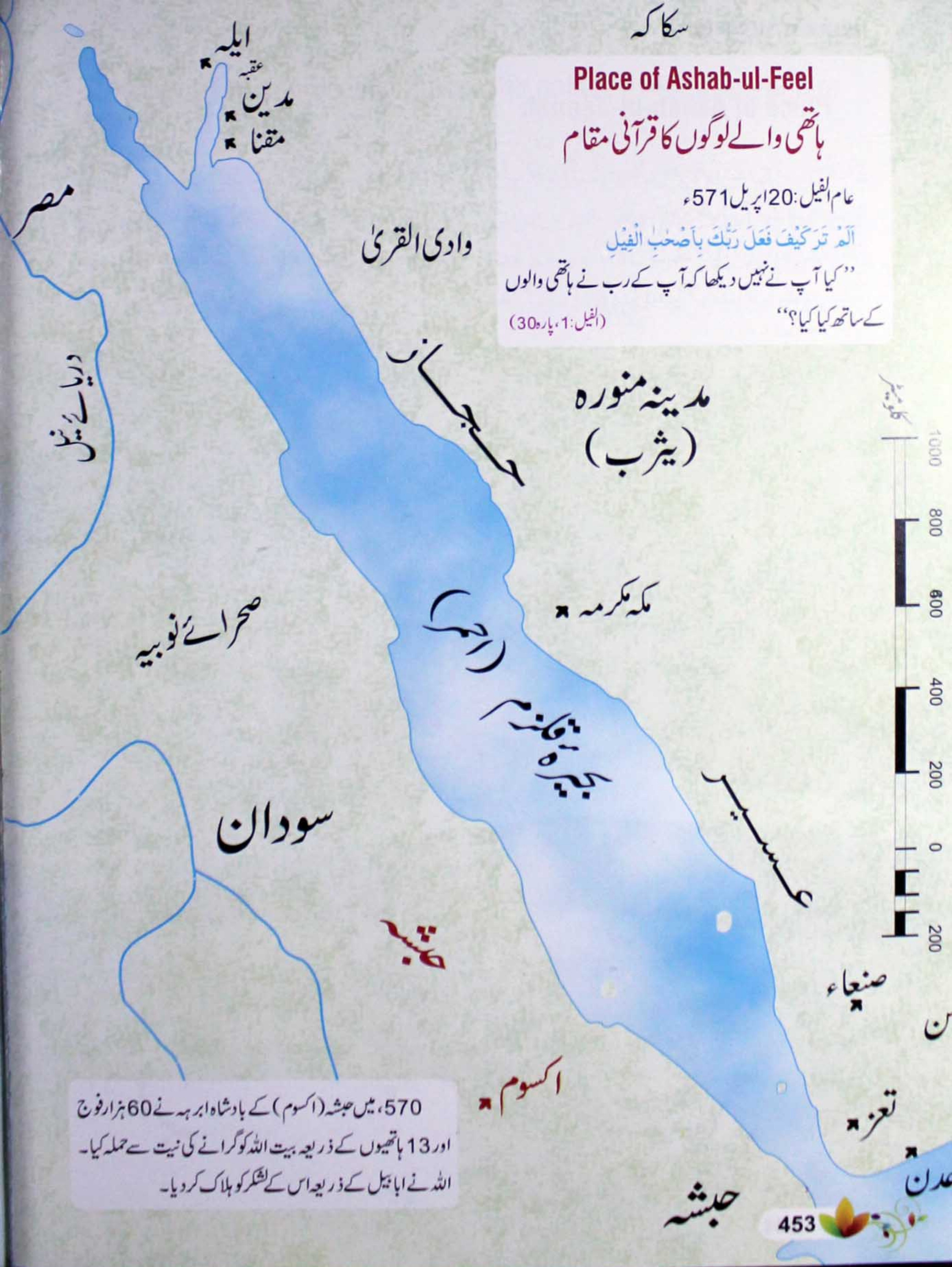
عام الفیل: 20 اپریل 571ء

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ

”کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں

کے ساتھ کیا کیا؟“

(الفیل: 1، پارہ 30)



570ء میں حبشہ (اکسوم) کے بادشاہ ابرہہ نے 60 ہزار فوج اور 13 ہاتھیوں کے ذریعہ بیت اللہ کو گرانے کی نیت سے حملہ کیا۔ اللہ نے ابابیل کے ذریعہ اس کے لشکر کو ہلاک کر دیا۔

Place of Ashab-ul-Jannah

اصحاب الجنة (باغ والے لوگ)

وقوف تھا جو اتنی رقم ہر سال ادھر ادھر دے دیتا تھا۔ ہم اگر ان
فقیروں کو نہ دیں اور اپنا مال باقاعدہ سنبھالیں تو بہت جلد دولت مند
بن جائیں۔ یہ ارادہ انہوں نے پختہ کر لیا تو ان پر وہ عذاب آیا جس
نے اصل مال بھی تباہ کر دیا اور وہ بالکل خالی ہاتھ رہ گئے۔

(ابن کثیر 4/2901)

قرآن مجید میں یمن کے شہر ضوران کے لوگوں کا واقعہ
اصحاب الجنة یعنی باغ والے لوگ کے عنوان سے بیان کیا گیا
ہے۔ یہ باغ ایک نیک دل شخص کا تھا جو باغ کی اکثر پیداوار اللہ کی
راہ میں صدقہ کر دیا کرتا تھا۔

اس کے انتقال کے بعد بیٹوں نے کہا کہ ہمارا باپ تو بے



Place of The people who make with palaces with great pillars

بڑے بڑے ستونوں والے محلات بنانے والی قوم کا مقام

کہ ”تیرے رب نے بڑے بڑے ستونوں والے محلات بنانے والی قوم ارم کے ساتھ کیا کیا، کہ ان جیسے لوگ کسی علاقے میں پیدا نہیں کئے گئے“

ان لوگوں نے اللہ کی نافرمانی کی تو اللہ تعالیٰ نے انہیں ہلاک کر دیا۔

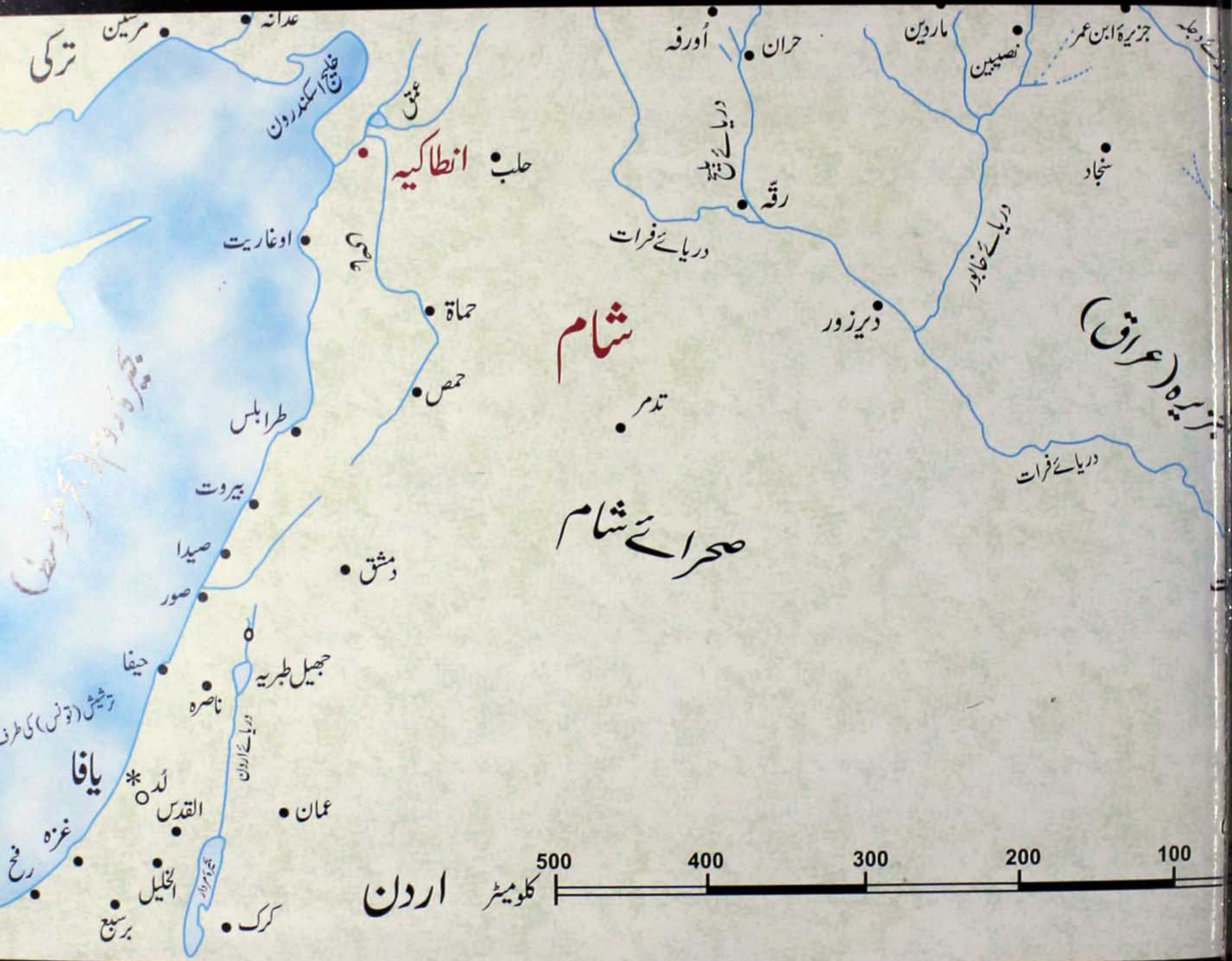
قرآن مجید کی ”سورۃ الفجر“ میں مصر کے شہر قاہرہ کے قریب اسکندریہ نامی علاقہ کے لوگوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس کے متعلق قرآن مجید میں ہے۔

إِرمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ



Place of Ashab-ul-Qarya

اصحاب القرية (بستی والے لوگوں) کا مقام



حبیب نجار نامی ایک عابد نے کہا کہ تم ان کی سچی باتوں کو کیوں جھٹلا رہے ہو؟ تو انہوں نے حضرت حبیب نجار کو شہید کر دیا، جس پر اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کو بھیجا، انہوں نے ایک چیخ ماری اور وہ سب کے سب لوگ مر گئے۔

(تفسیر ابن کثیر 1/230)

قرآن مجید میں شام کے شہر انطاکیہ کے لوگوں کا ایک واقعہ سورۃ یس میں اصحاب القرية کے عنوان سے بیان کیا گیا ہے۔ اس بستی میں اللہ تعالیٰ نے 3 پیغمبروں صادق، صدوق اور شلوم علیہ السلام کو بھیجا، جب یہ پیغمبر لوگوں کو دین کی دعوت دے رہے تھے اور قوم انطاکیہ ان لوگوں کی باتوں کو جھٹلا رہی تھی تو حضرت



Place of Ashab-ur-Ras

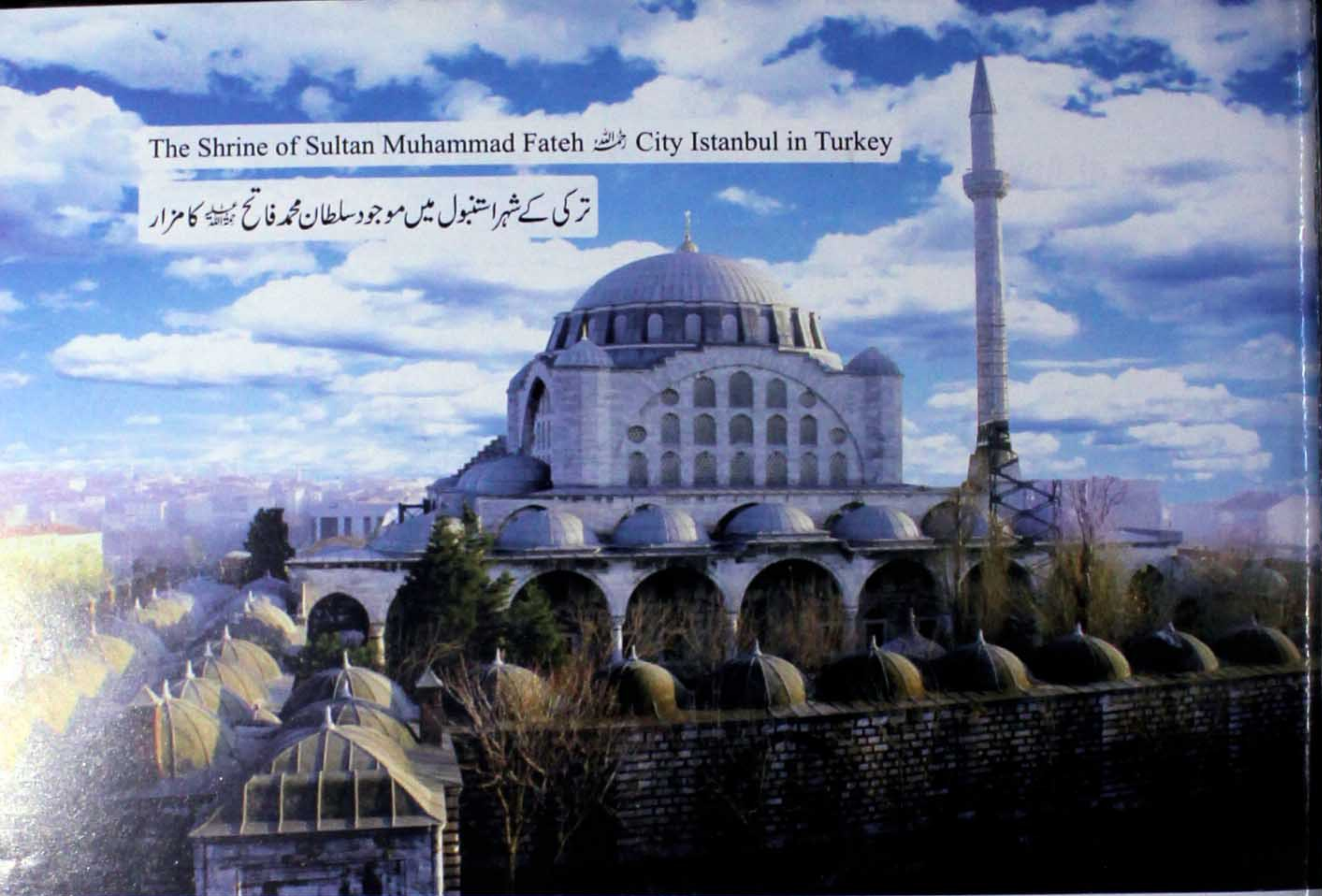
اصحاب الرس (کنویں والے لوگوں) کا مقام

قرآن مجید میں اصحاب الرس یعنی کنویں والے لوگوں کا واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ یہ قوم موجودہ آذربائیجان میں رہتی تھی۔ انہوں نے اپنے نبی حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی تعلیمات کو جھٹلایا اور انہیں کنویں میں ڈال دیا۔ بعض روایات میں ہے کہ انہوں نے اپنے نبی کو قتل کر دیا جس کی وجہ سے وہ سب کے سب ہلاک ہو گئے۔



The Shrine of Sultan Muhammad Fateh رحمۃ اللہ علیہ City Istanbul in Turkey

ترکی کے شہر استنبول میں موجود سلطان محمد فاتح رحمۃ اللہ علیہ کا مزار



The Grave of Sultan Muhammad Fateh رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک





The shrine of Tipu Sultan & Haider Ali رحمۃ اللہ علیہ (Father of Tipu)
 ٹیپو سلطان اور حیدر علی (والد ٹیپو سلطان) کا مزار



Death Place of Tipu Sultan رحمۃ اللہ علیہ

ٹیپو سلطان کی شہادت کا مقام

THE BODY OF
 TIPU
 SULTAN
 WAS
 FOUND HERE



ٹیپو سلطان اور حیدر علی کی قبریں (میسور انڈیا) (Mysore India) (The grave of Tipu Sultan & Haider Ali)



Place of birth Tipu Sultan

ٹیپو سلطان کی پیدائش کا مقام



مزید تفصیل اور تصاویر کے لیے احقر کی کتاب نامور فاتحین کا مطالعہ کریں۔

Coin at the time of Tipu Sultan



ٹیپو سلطان کے زمانے کے سکے

used gun Tipu Sultan

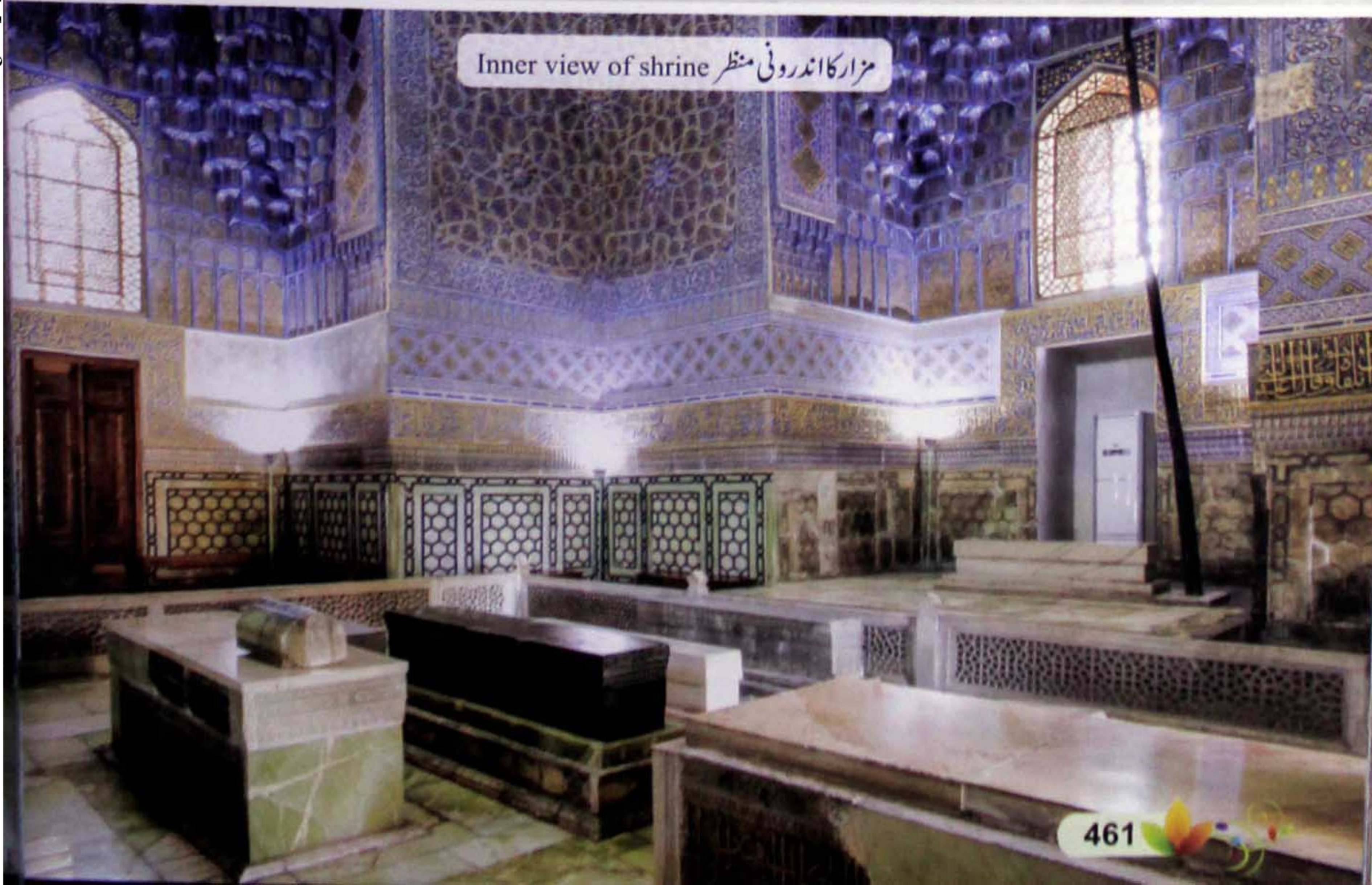


ٹیپو سلطان کی زیر استعمال بندوق

امیر تیمور کا مزار (سمرقند) The shrine of Ameer Taimoor (Samarqand)



مزار کا اندرونی منظر Inner view of shrine





سلطان شہاب الدین غوری رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک کے شریعہ

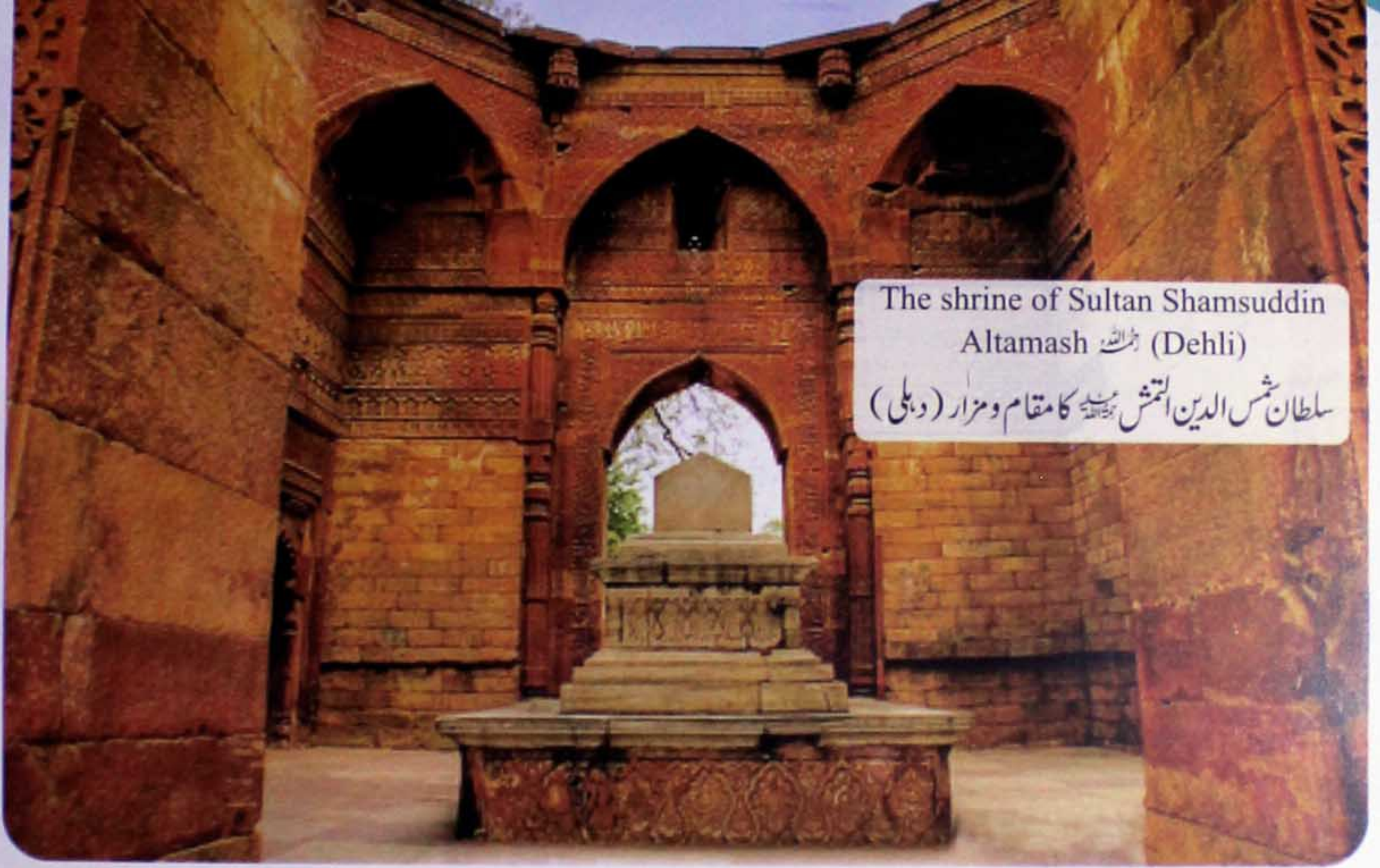
The Shrine of Shahabuddin Gori



سلطان شہاب الدین غوری رحمۃ اللہ علیہ کا مزار

Grave of Shahabuddin Gori





The shrine of Sultan Shamsuddin
Altamash رحمه الله (Dehli)

سلطان شمس الدین التمش رحمہ اللہ کا مقام و مزار (دہلی)

The Shrine of Famous winner Yosuf bin Tashfeen رحمه الله in (Marakish) نامور فاتح یوسف بن تاشفین رحمہ اللہ کا مزار (مراکش)



Coin at the time of Yosuf bin Tashfeen



یوسف بن تاشفین رحمہ اللہ کے زمانے کے سکے



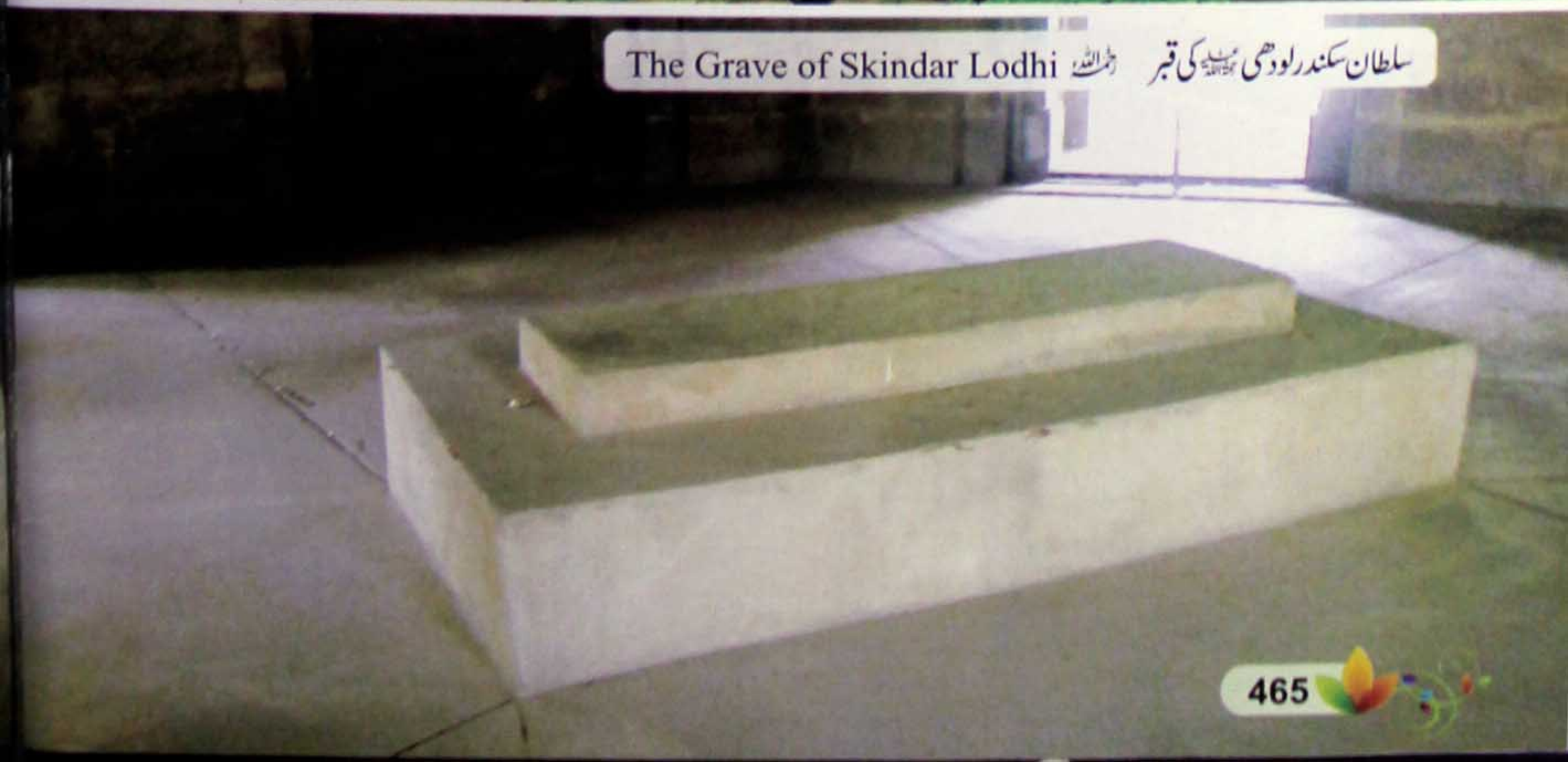
نواب سراج الدولہ رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (مرشد آباد، انڈیا) at (Murshidabad, India) The shrine of Nawab Sirajuddulah رحمۃ اللہ علیہ

نواب سراج الدولہ رحمۃ اللہ علیہ کی قبر The grave of Nawab Sirajuddulah رحمۃ اللہ علیہ





The Shrine of Skindar Lodhi سلطان سکندر لودھی کا مزار روضہ اللہ



The Grave of Skindar Lodhi سلطان سکندر لودھی کی قبر روضہ اللہ



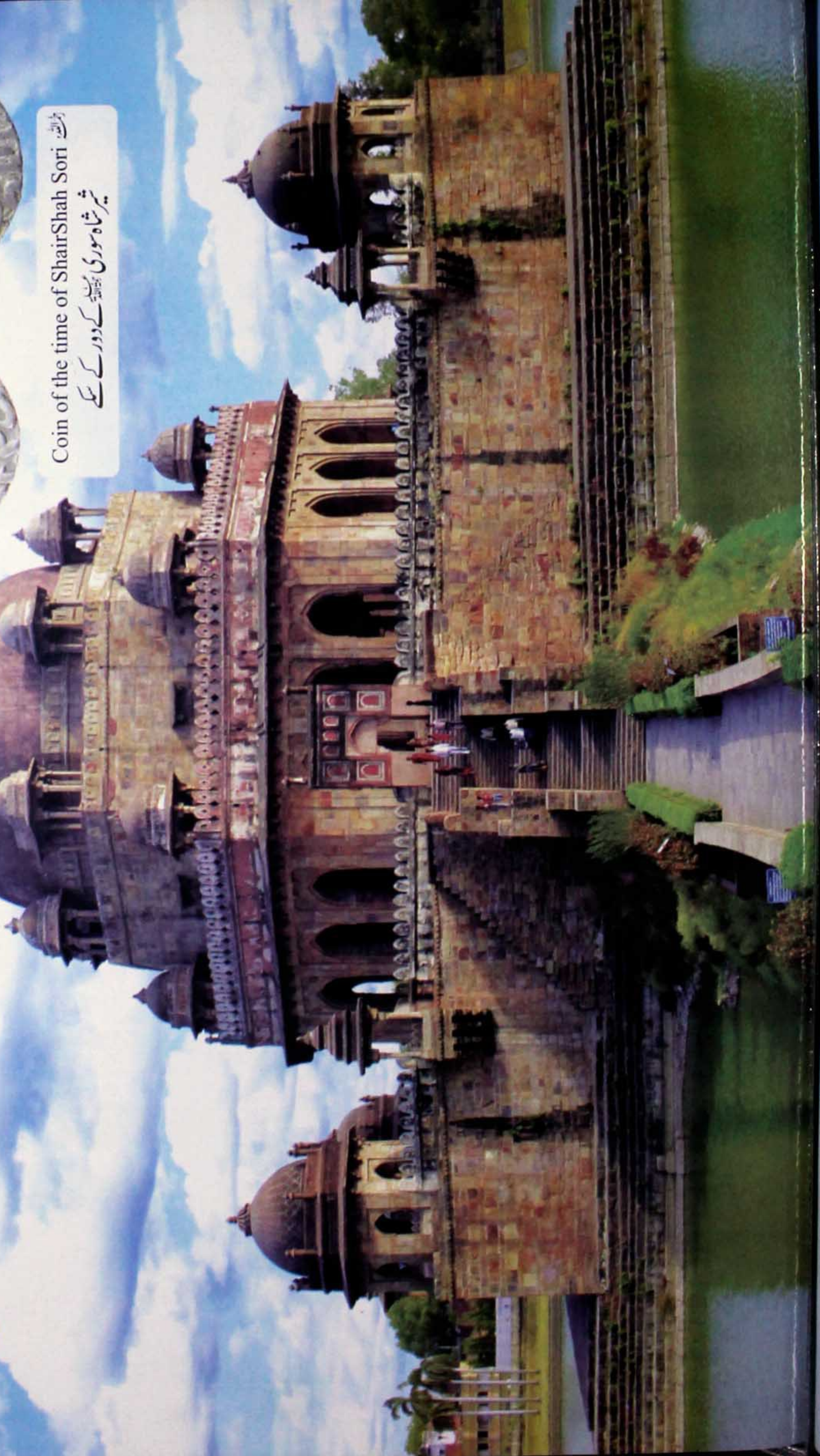


تاشقند
The shrine of Famous ShairShah Sori

نامور قباچ شير شاه سوري تاشقند کا مزار



تاشقند
Coin of the time of ShairShah Sori
شير شاه سوري تاشقند کے دور کے سکہ



The shrine of Sultan Shahjahan (Agra)
سلطان شاہ جہاں کا مزار (آگرہ)



تاج محل کا اندرونی منظر

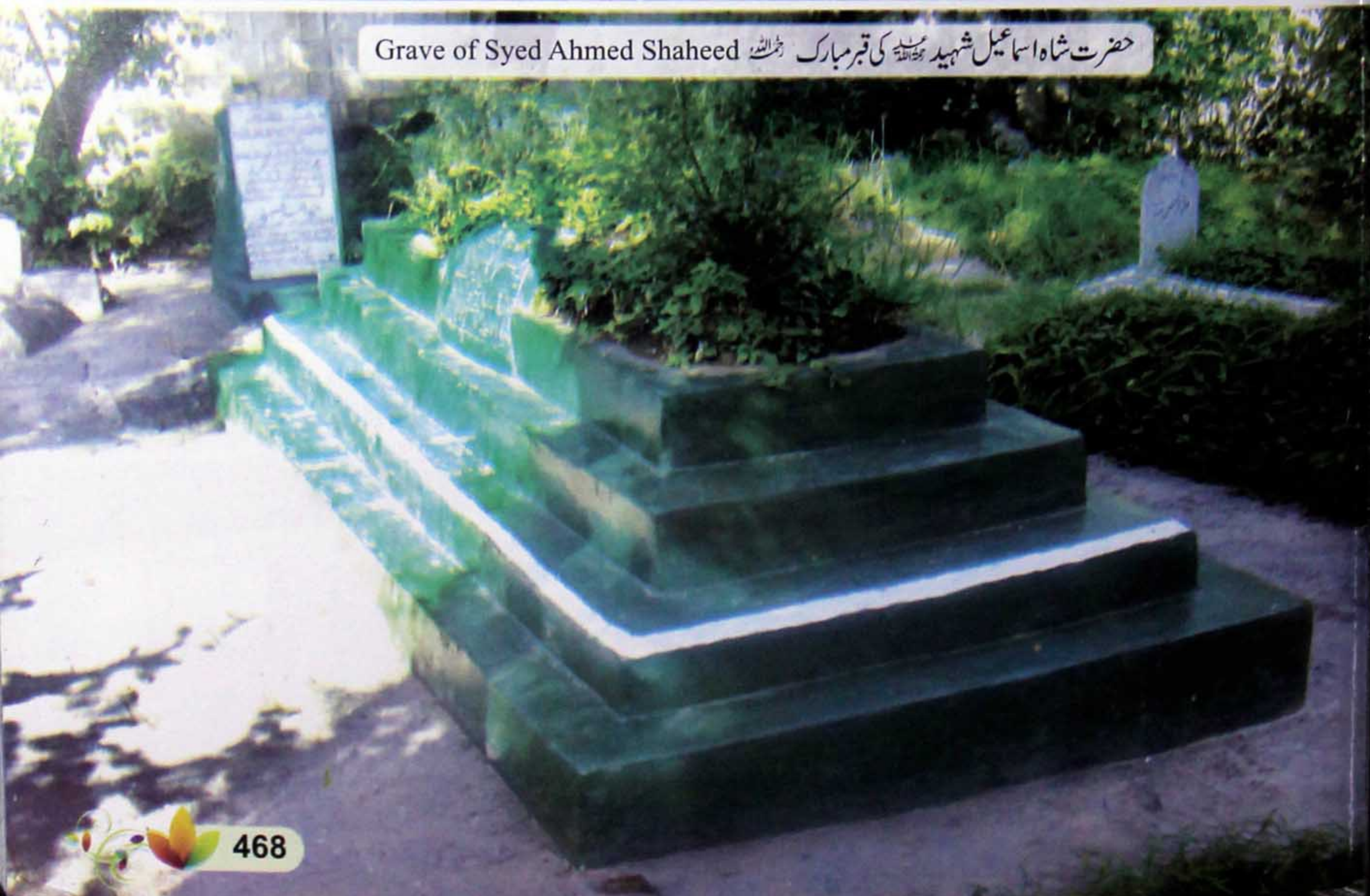


شاہ جہاں اور اس کی بیوی ممتاز محل کی قبر

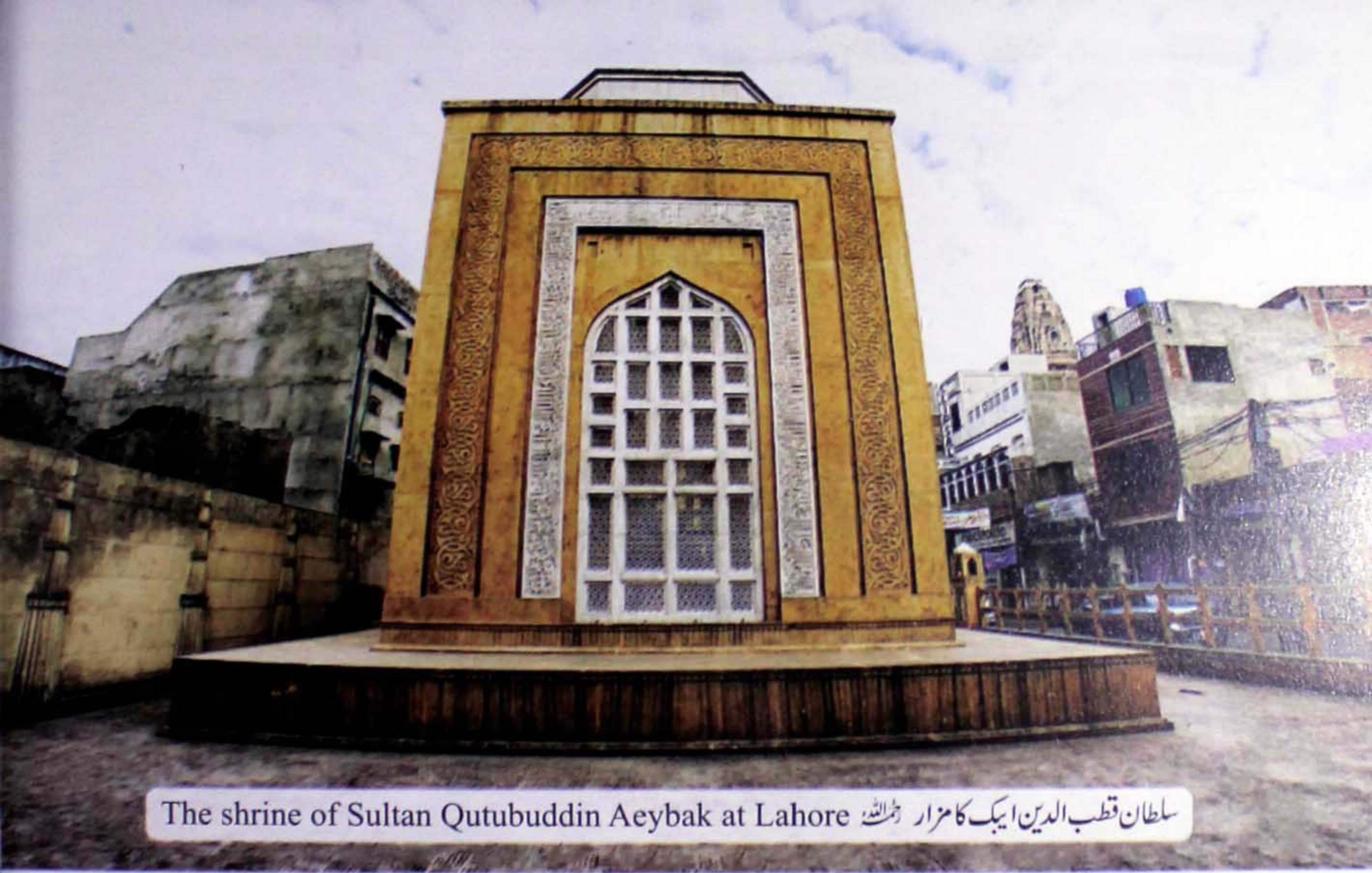




حضرت سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ کا مزار (بالاکوٹ) (Balaqaut) رحمۃ اللہ علیہ
The shrine of Syed Ahmed Shaheed رحمۃ اللہ علیہ



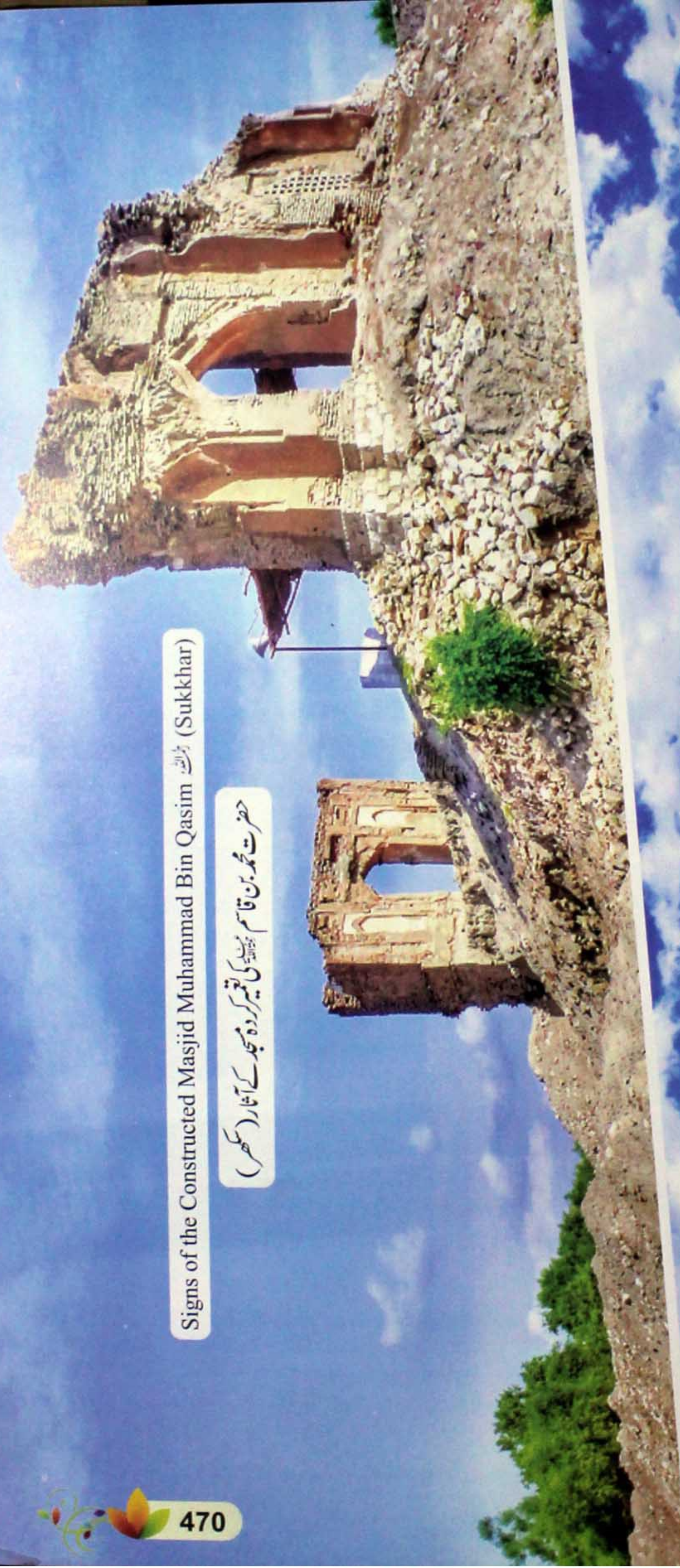
حضرت شاہ اسماعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کی قبر مبارک رحمۃ اللہ علیہ
Grave of Syed Ahmed Shaheed رحمۃ اللہ علیہ





Signs of the Constructed Masjid Muhammad Bin Qasim رَضِيَ اللہُ عَنْہُ (Sukkar)

حضرت محمد بن قاسم رضی اللہ عنہ کی تعمیر کردہ مسجد کے آثار (سکھر)



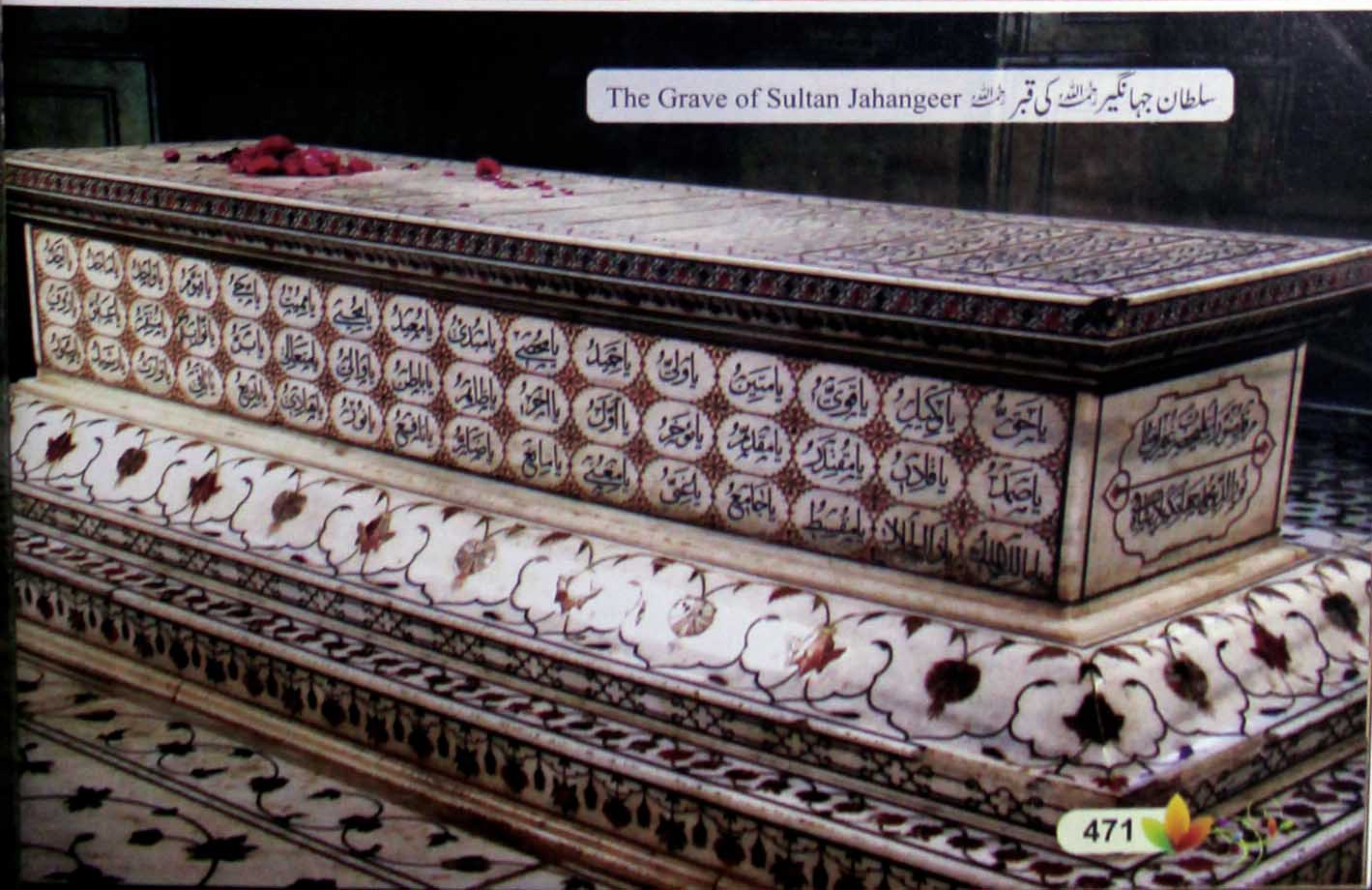
بادشاہ ہمایوں کا مزار رَضِيَ اللہُ عَنْہُ The shrine of Badshah Humaieyo



سلطان جہانگیرؒ کا مقبرہ (لاہور) (Lahore) (The Tomb of Sultan Jahangeerؒ)



سلطان جہانگیرؒ کی قبر (The Grave of Sultan Jahangeerؒ)

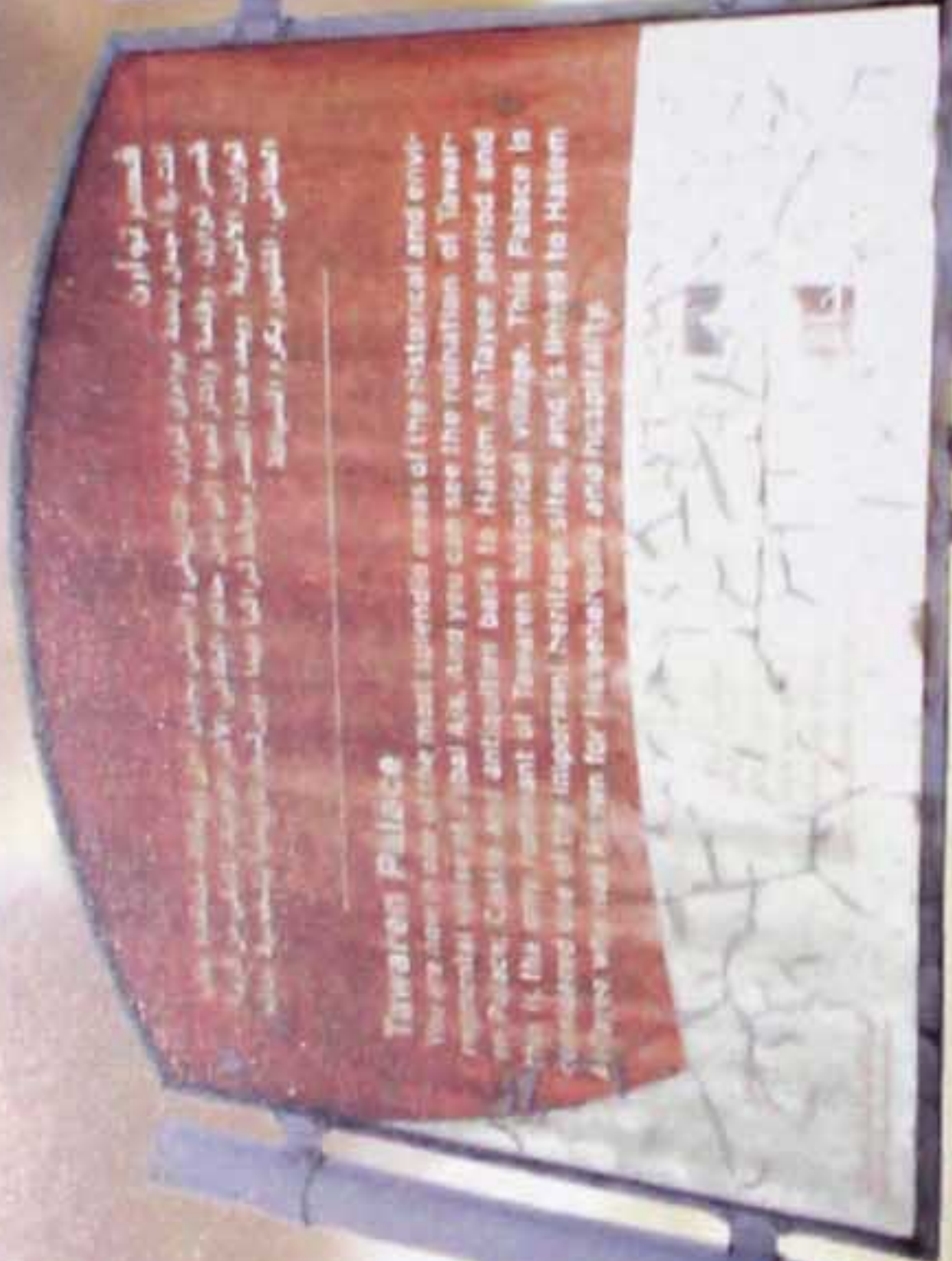




حاتم طائی کے محل کے آثار Hatim Tai's Palace Site



حاتم طائی کی قبر Hatim Taie Grave



Tawaren Palace

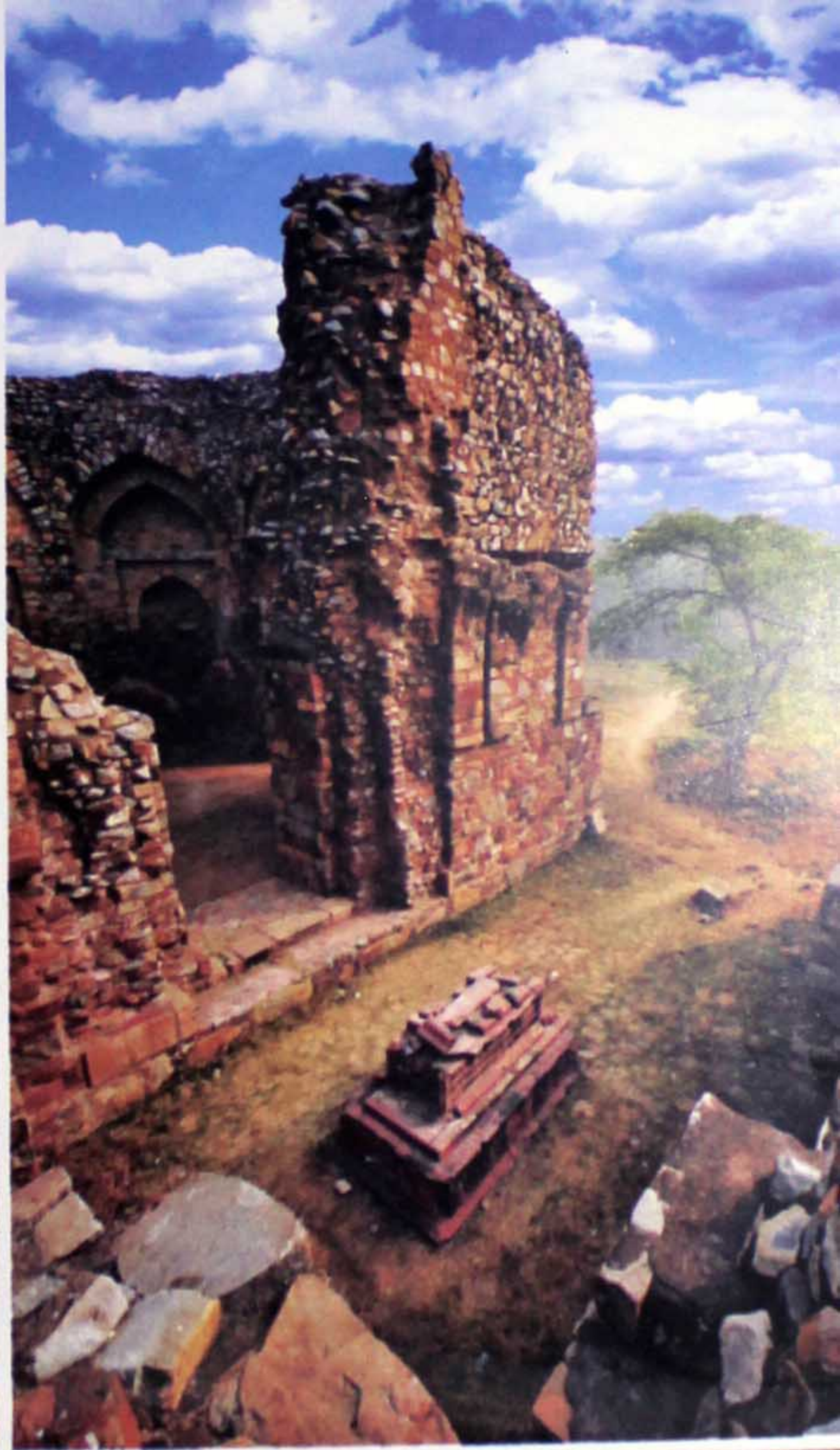
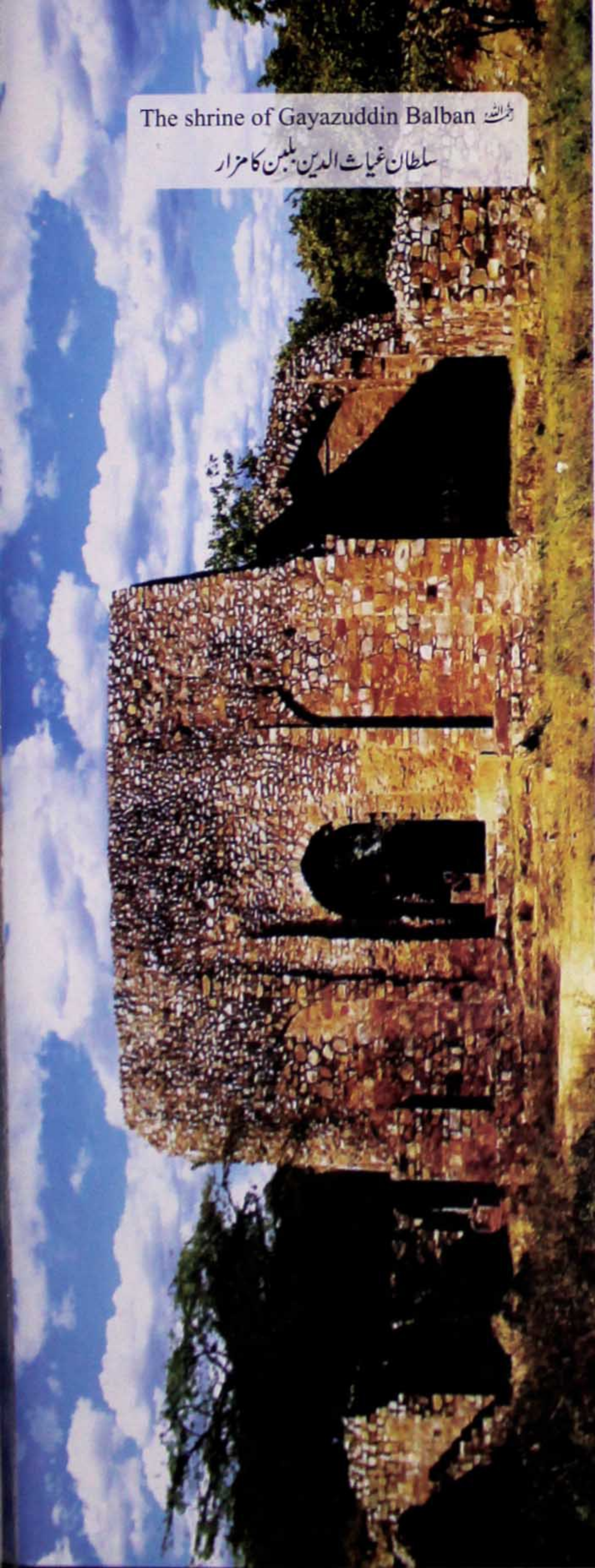
You are now in one of the most splendid areas of the historical and environmental heritage of the Tawaren Palace. This Palace is the only remaining of the Tawaren historical sites, and is linked to Hatim Taie who was known for his hospitality and generosity.

قصر توارن
آپ اب ایک انتہائی شاندار تاریخی و ماحولیاتی وراثت کے ایک انتہائی شاندار علاقے میں ہیں۔ یہ قصر توارن کا واحد باقی ماندہ تاریخی مقام ہے، جو حاتم تائیہ سے منسلک ہے، جو اپنے میزبانی و سخاوت کے لیے مشہور تھے۔



The shrine of Gayazuddin Balban روضۃ الشہداء

سلطان غیاث الدین بلبن کا مزار

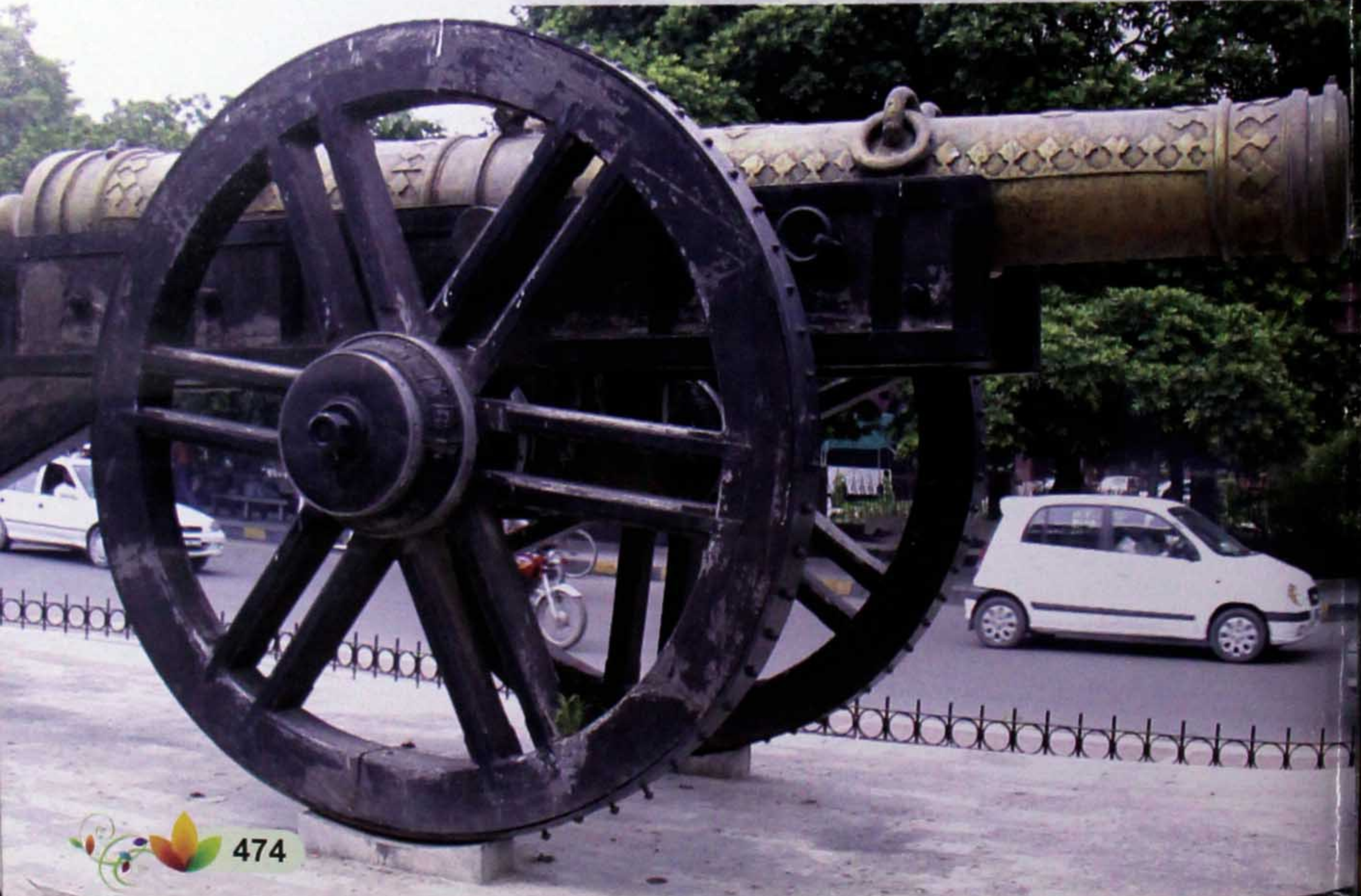


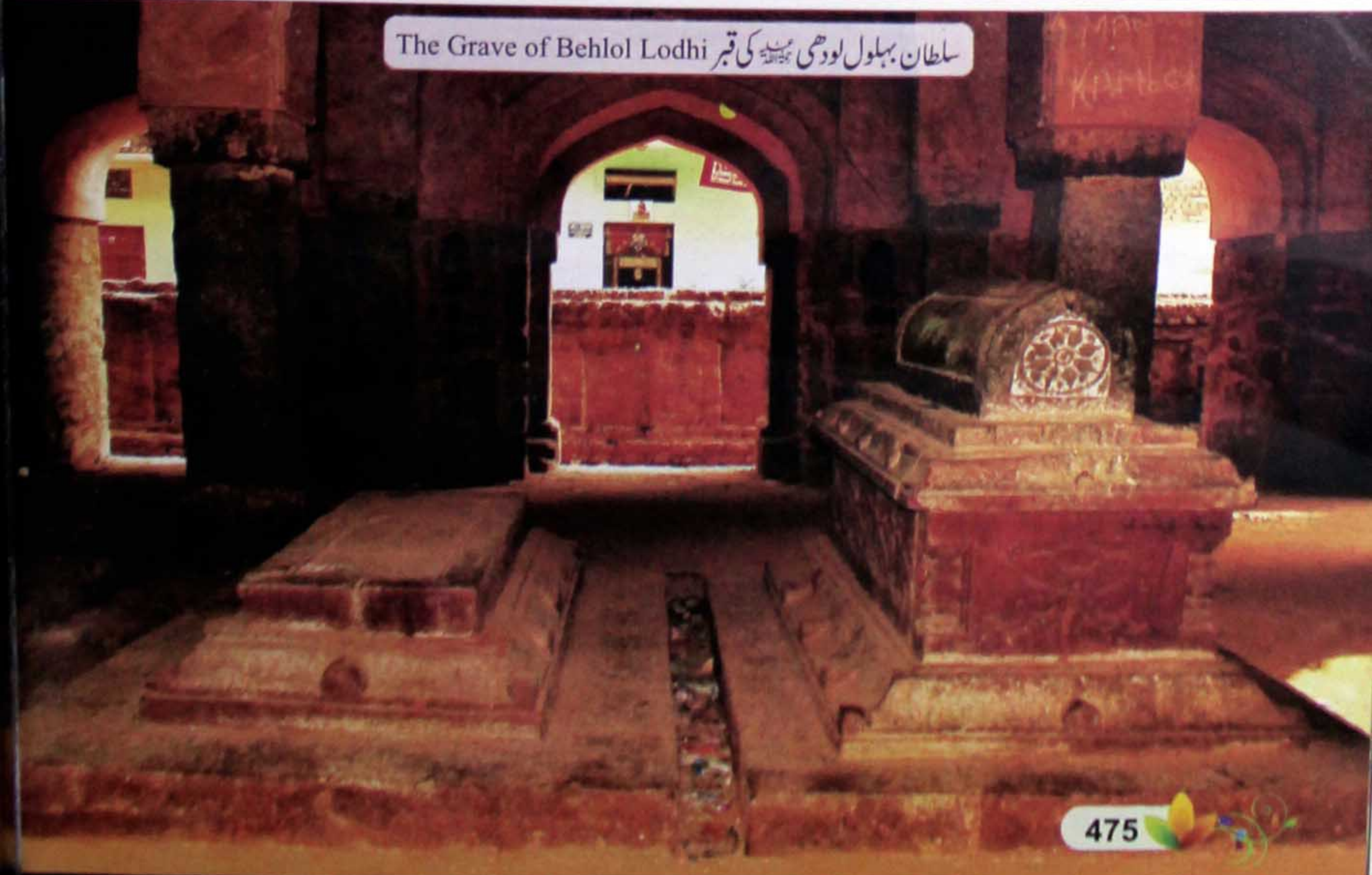
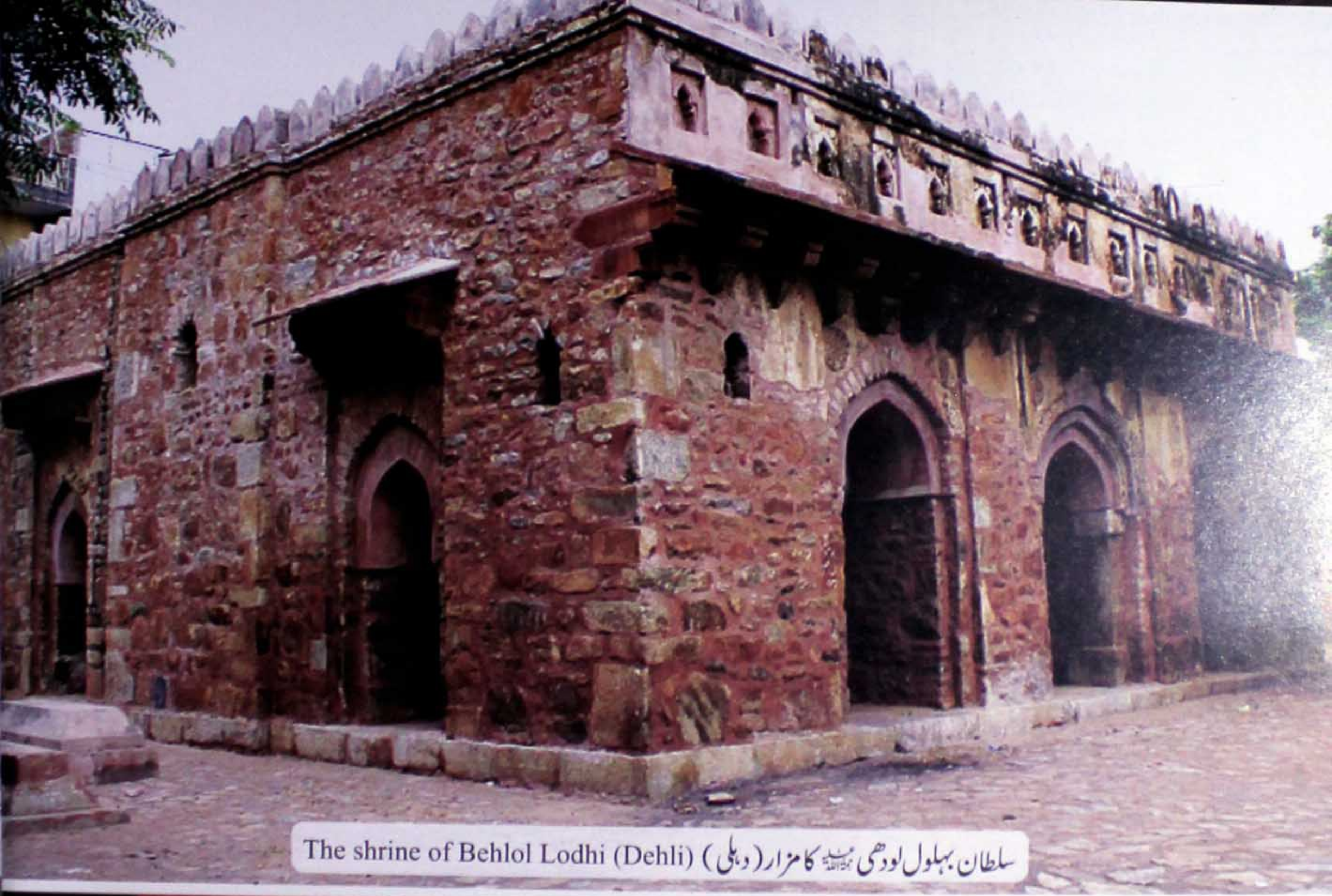


چاند سلطان کا مزار The shrine of Chand Sultan

The Cannon made in 1775 by the order of Ahmad Shah Abdali

1757ء میں احمد شاہ ابدالی کے حکم پر بنائی جانے والی توپ







سلطان اورنگزیب عالمگیر رحمہ اللہ کی قبر (خلد آباد) The grave of Aurangzeb Alamgir (Khaladabad)



Badshahi Masjid made by Sultan Aurangzeb رحمہ اللہ

سلطان عالمگیر رحمہ اللہ کی بنائی ہوئی بادشاہی مسجد

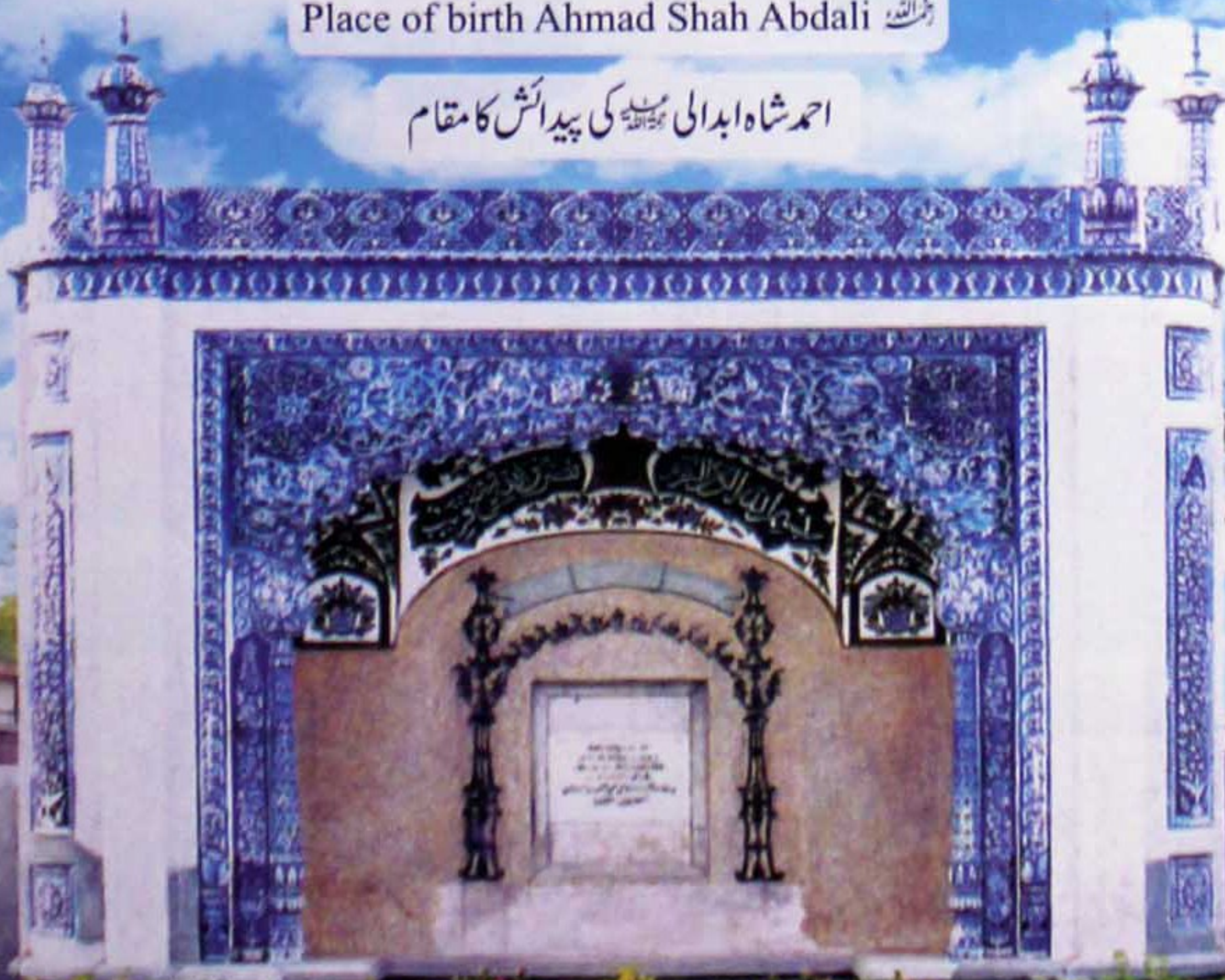
The shrine of Ahmed Shahabkali ر.ا.ا. (Qandahar)

احمد شاہ ابدالی ر.ا.ا. کا مزار (قندھار)



Place of birth Ahmad Shah Abdali ر.ا.ا.

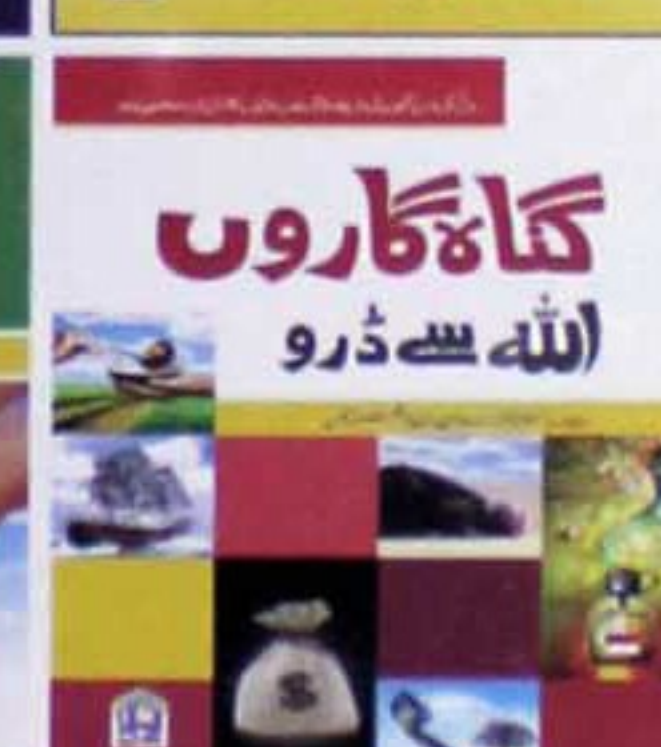
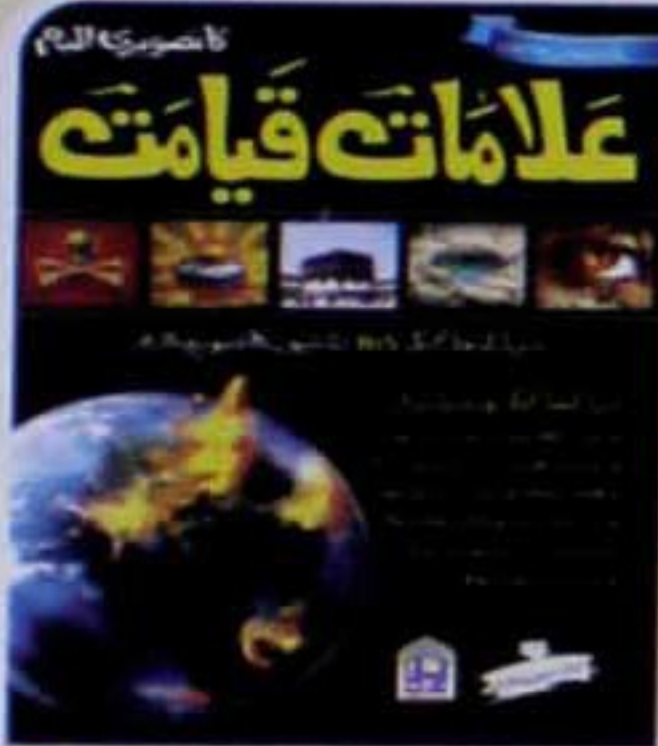
احمد شاہ ابدالی ر.ا.ا. کی پیدائش کا مقام



20 انمول خوبصورت نادر تصویری البم کا یادگار تحفہ



25 خوبصورت 4 کلر کتابیں



www.maktabaarsalan.com

ناشر

مکتبہ ارسلان

قرآن محل مارکیٹ، دکان نمبر 6 اردو بازار کراچی۔
رابطہ: 0333-2103655

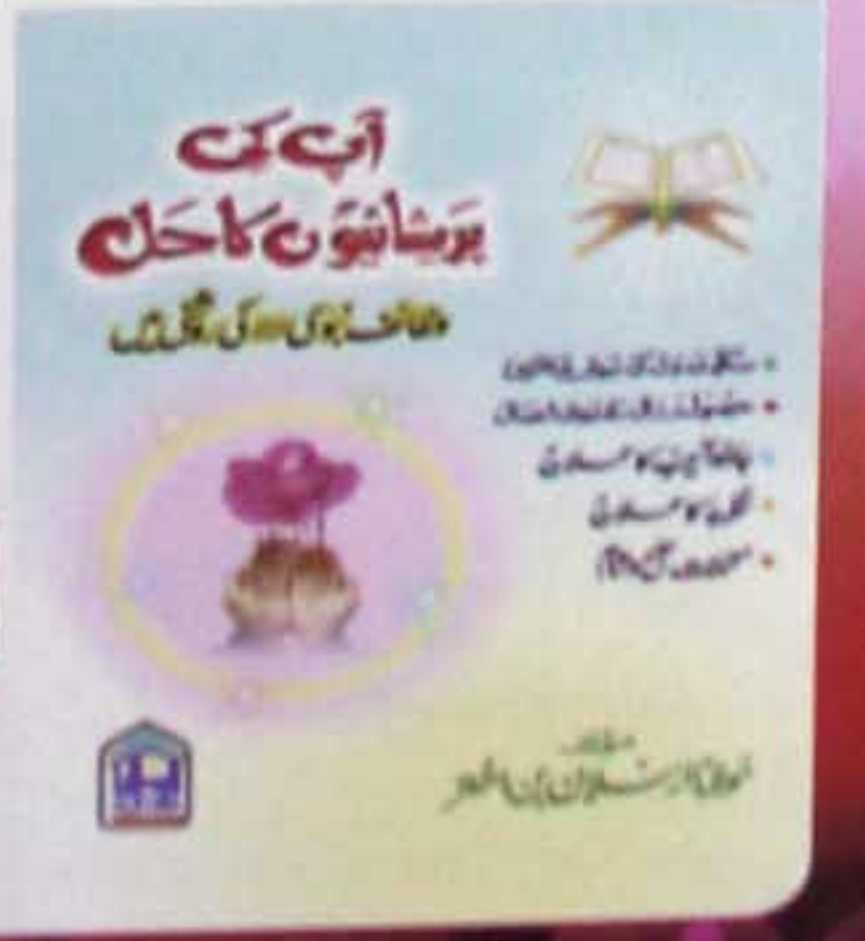
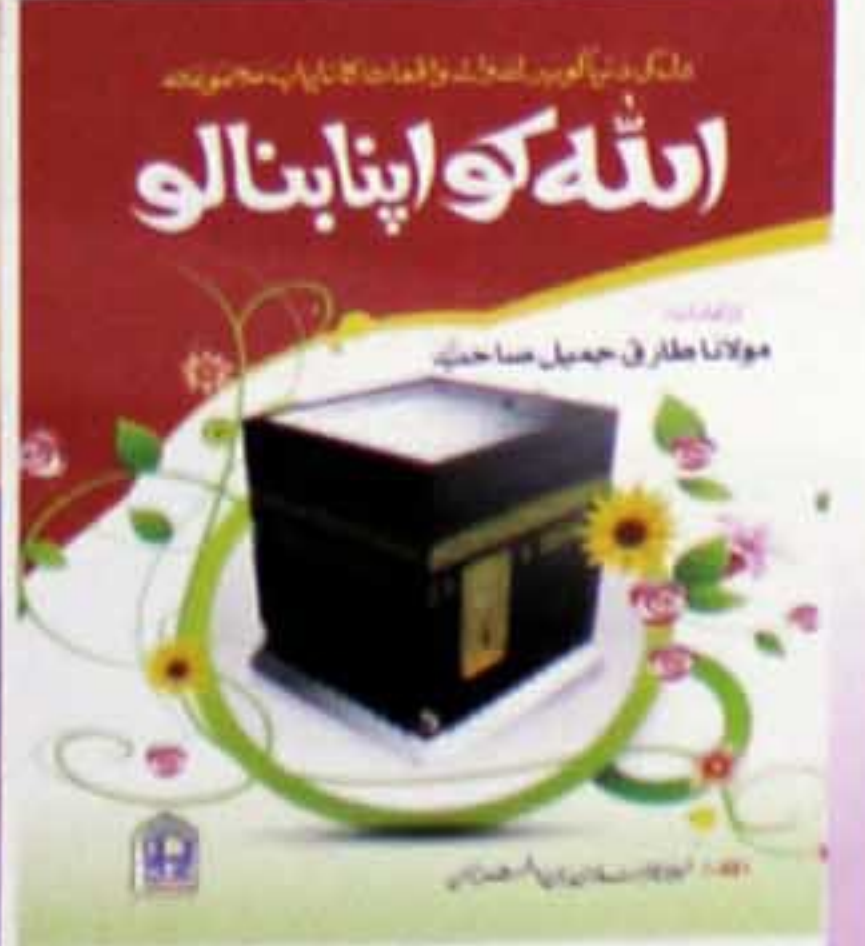
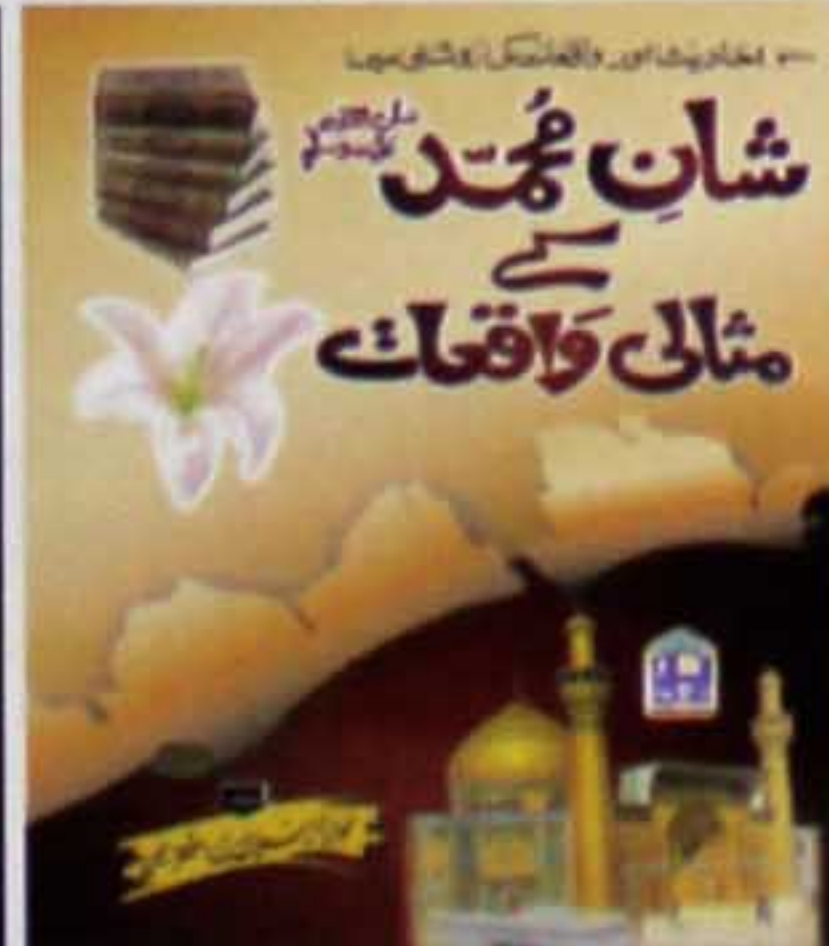
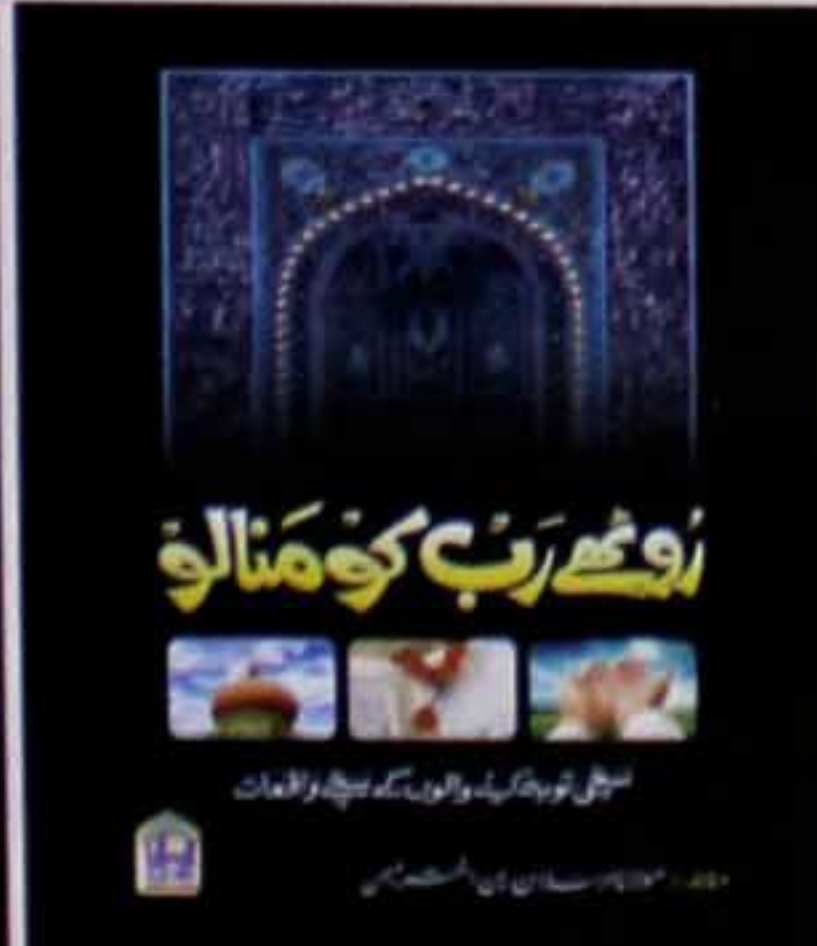
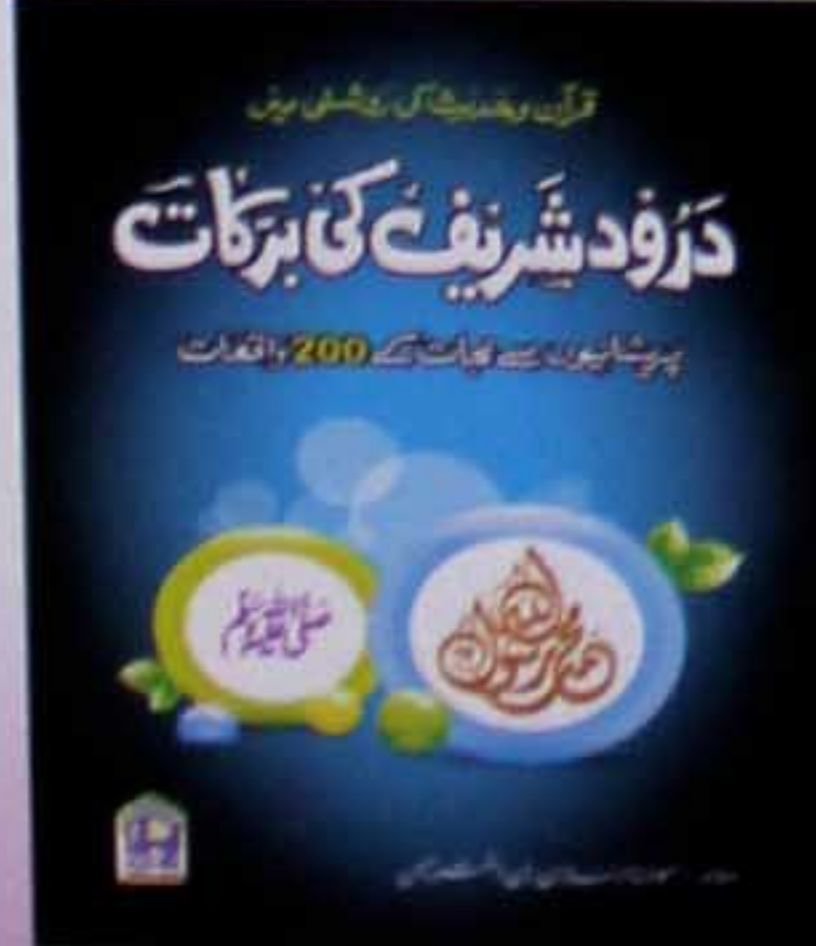
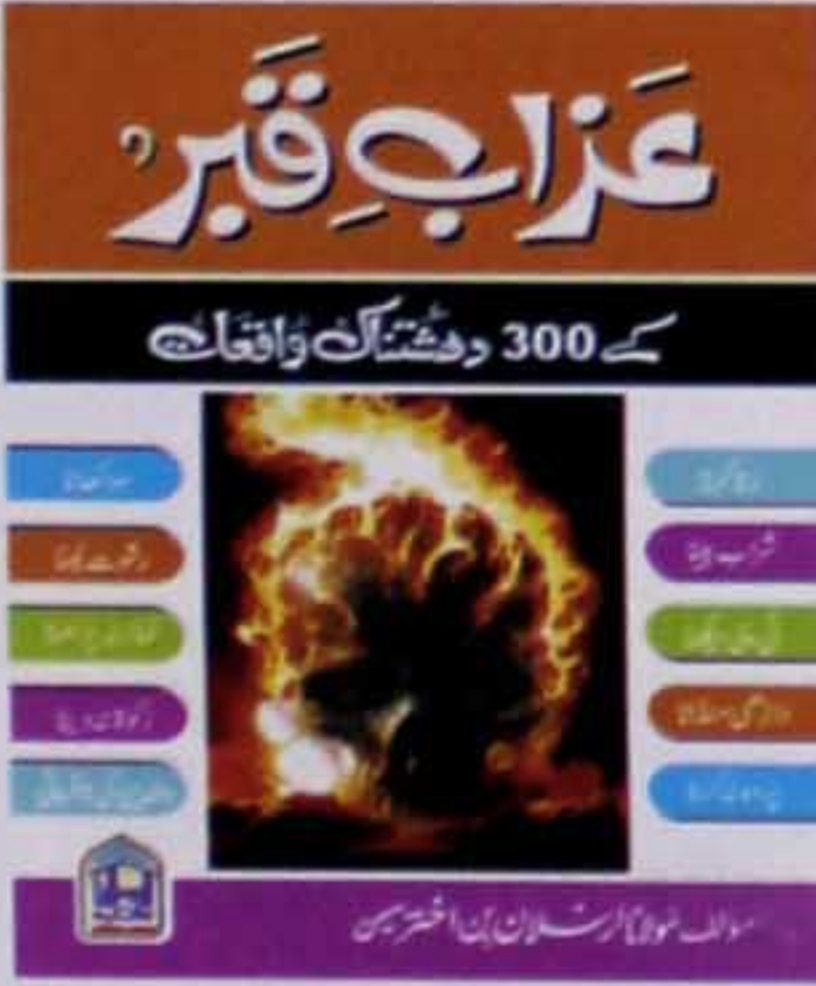
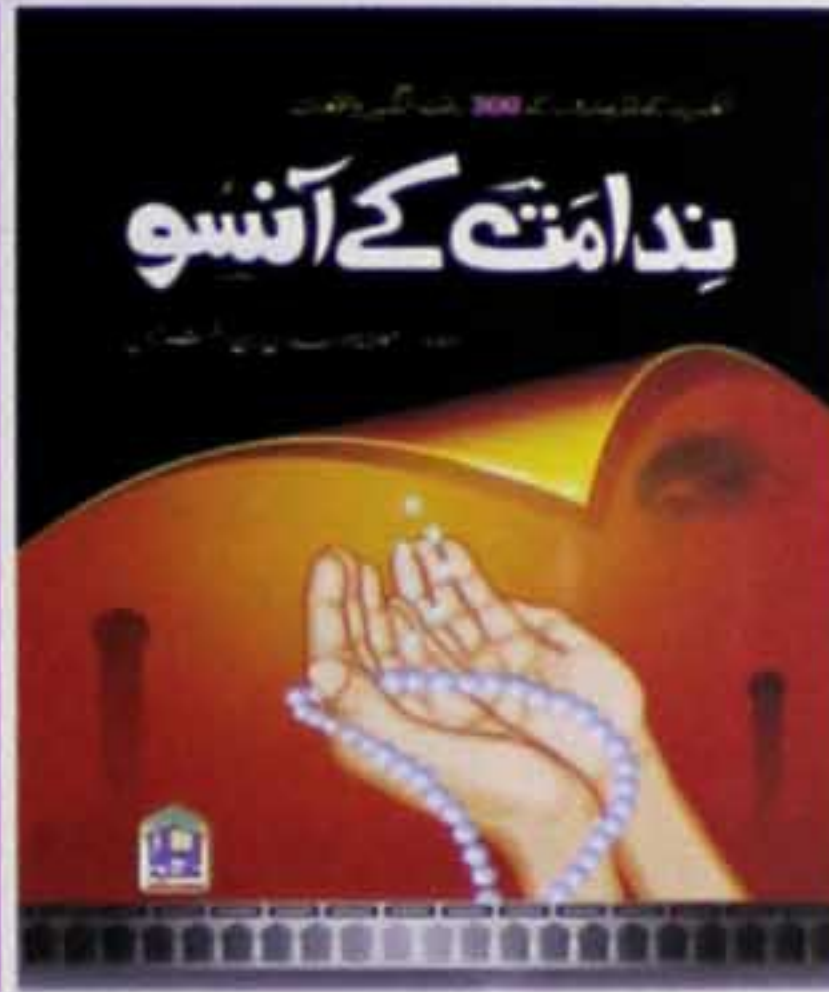
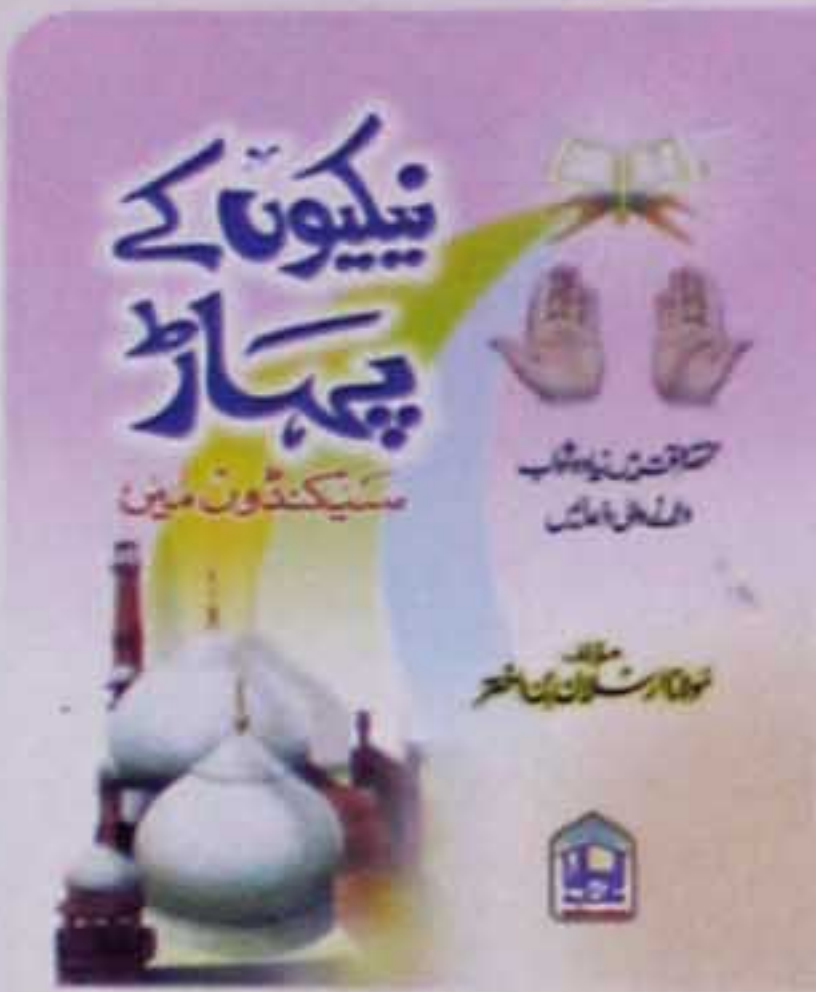


مولانا ارسلان بن اختر کی دیگر تالیفات



15 خوبصورت پاکٹ سائز کتابیں

4 کلر پرنٹنگ



صدارتی ایوارڈ یافتہ مصنف مولانا رسولان بن اختر حفظہ اللہ کی تالیف کردہ 132 انمول کتابیں

تبرکات نبوی ﷺ کا تصویری البم
تبرکات انبیاء علیہ السلام کا تصویری البم
مقامات انبیاء علیہ السلام کا تصویری البم
تبرکات خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
تبرکات صحابہ رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
مقامات صحابہ رضی اللہ عنہم کا تصویری البم
مقامات حسن و حسین رضی اللہ عنہما
مقامات امہات المؤمنین رضی اللہ عنہن
تبرکات اولیاء اللہ علیہم السلام کا تصویری البم
حیوانات قرآنی کا تصویری البم
پرندے قرآن کی روشنی میں تصویری البم
مقدس مقامات کا تصویری البم
اسلامی زیارات کا تصویری البم
حرمین میوزیم کا تصویری البم
آثار نبوی ﷺ کا تصویری البم

تصاویر بیت اللہ اور مکہ المکرمہ (انکس، اردو، عربی)
The Historical Places of
Baitullah and Makkah
تصاویر مسجد نبوی ﷺ اور مدینہ المنورہ (انکس، اردو، عربی)
The Historical Places of
Masjid Nabvi and Madina

مدینہ منورہ کے تاریخی مقامات
مقدس مساجد
مقدس کنویں اور پہاڑ
عذاب الہی کا تصویری البم
علامات قیامت کا تصویری البم
فتنہ و جال اور نزول حضرت عیسیٰ علیہ السلام
انمول جواہرات کا تصویری البم
اللہ کے وجود کے حیران کن دلائل رنگین تصاویر
ہاں اللہ موجود ہے رنگین تصاویر
مایوسی کو شکست دینے والے رنگین تصاویر
سنہرے اقوال رنگین تصاویر
گناہ گارو اللہ سے ڈرو رنگین تصاویر
بہترین کون؟ رنگین تصاویر
افضل کون؟ رنگین تصاویر
40 قابل فخر لوگ رنگین تصاویر
50 یادگار واقعات رنگین تصاویر

گناہوں کی دلدل سے نکلنے والے رنگین تصاویر
جنت کے حسین محلات خریدنے والا کون؟ رنگین تصاویر
حج کا ثواب دلانے والے 25 اعمال
بے حساب اجر دلانے والے اعمال
حوروں سے نکاح کرانے والے 50 اعمال
جنت میں لے جانے والے 100 اعمال
فرشتوں کی دعائیں دلانے والے 50 اعمال
عرش کا سایہ دلانے والے 50 اعمال
پل صراط سے گزارنے والے 30 اعمال
میزان کو بھاری کرنے والے 30 اعمال
بہترین معاوضہ پانے والے
خوش نصیب لوگ

انوکھا بچہ اور جادوگر جلد 1 *
غار کے قیدی جلد 2 *
سونے کا مٹکا جلد 3 *
ظالم بادشاہ جلد 4 *

سنتیں اور آداب * (بچوں کیلئے)
اچھے بچے * (بچوں کیلئے)
اچھے اخلاق * (بچوں کیلئے)
قصص الانبیاء (بچوں کیلئے)
قصص قرآن (بچوں کیلئے)
جانوروں کے قرآنی قصے (بچوں کیلئے)
آپ کی پریشانیوں کا حل و طائف نبوی ﷺ کی روشنی میں
اللہ کو اپنا بنالو (مولانا طارق جمیل جلد اول)
اللہ سے دوستی کرلو (مولانا طارق جمیل جلد دوم)
اللہ سے صلح کرلو (مولانا طارق جمیل جلد سوم)
تنگی رزق کا قرآنی علاج
جدید مستند مجموعہ وظائف (اشافہ شدہ ایڈیشن)
درو و شریف کی برکات
روحے رب کو منالو
شان محمد ﷺ کے مثالی واقعات
عذاب قبر کے دشت ناک واقعات
کیا آپ سکون چاہتے ہیں؟

گناہوں کا خوفناک انجام
نیکیوں کے پہاڑ سینڈوں میں
نیک اعمال کی برکات
ندامت کے آنسو
اللہ بندوں سے کتنی محبت کرتے ہیں
اللہ کے عاشقوں کی عاشقی کا منظر
اللہ کے دوستوں کے حالات (مجلد)
اللہ کا پیارا بچنے کا طریقہ
اللہ سے تعلق قائم کرنے کا طریقہ
اللہ کے عاشقوں کے حالات
اللہ کے دیوانوں کے محبت بھرے واقعات
اللہ والوں کی دنیا سے بے رغبتی
اللہ سے دوستی کے انعامات
اللہ کا تعارف
اللہ کی بندوں سے محبت کی وجوہات
بیانات مولانا طارق جمیل
تاریخ کے سنہری واقعات
تبلیغ کی محنت پر انعامات کی بارشیں
تذکرہ حضرت موسیٰ علیہ السلام
تحفہ حجاج کرام
جوانی کو ضائع کرنے کے نقصانات
حضور ﷺ کا مثالی بچپن
حفاظت نظر کے 50 انعامات
خوف خدا کے سچے واقعات
خواتین کے مثالی واقعات
دلچسپ انوکھے واقعات (سیریز نمبر 1) اپورنڈیج
دلچسپ عبرت انگیز واقعات (سیریز نمبر 2) اپورنڈیج
دلچسپ اثر انگیز واقعات (سیریز نمبر 3) اپورنڈیج
دلچسپ حیرت افروز واقعات (سیریز نمبر 4) اپورنڈیج
دلچسپ سبق آموز واقعات (سیریز نمبر 5) اپورنڈیج
دلچسپ ایمان آموز واقعات (دلچسپ سیریز نمبر 6)
دلچسپ اصلاحی واقعات
رب کریم کا گنہگاروں سے پیار

رزق حلال کی برکتیں
روحے رب کو منالو (بڑے سائز میں)
بچی حیران کن کارگزاریاں
بچی توبہ کی برکات (خطبات جمیل)
سیرت النبی ﷺ کے انمول واقعات
سکون دل کے نبوی ﷺ راستے
علامات محبت (اللہ کی بندوں سے محبت کی 50 نشانیوں)
عبرت انگیز بیانات (مولانا طارق جمیل کے 20 اثر انگیز بیانات)
گناہوں کا سمندر اور رحمت الہی کی وسعت
گناہوں کا خوفناک انجام (بڑے سائز میں)
گناہوں سے بچنے اور اللہ کا محبوب بننے
گناہوں سے بچنے کے انعامات
گناہوں کی نشانیاں اور ان کا علاج
گناہوں سے توبہ کرنے والی خواتین
گناہوں سے نجات پانے والے
گمراہی سے ہدایت تک (خطبات جمیل)
گستاخ رسول ﷺ کا عبرتناک انجام
قرآن کے حیرت انگیز واقعات
قبلہ اول کفار کے حصار میں
لذت ترک گناہ (گناہ چھوڑنے والوں کے واقعات)
موت کے پراسرار واقعات
محبت الہی کے راستے
مالی پریشانیوں کا نبوی ﷺ حل
مواعظ مولانا طارق جمیل صاحب
نامور علماء کے مثالی واقعات
نامور بچوں کے مثالی واقعات
ناقابل فراموش سچے واقعات
نماز میں خشوع و خضوع پیدا کرنے کے طریقے
نظر بد کی عبرتناک واقعات
واقعات کی دنیا (4 کلر انڈر وینشن پیپر)
واقعات کا خزانہ (4 کلر انڈر وینشن پیپر)
ہنستے ہنساتے واقعات (اکابر کے مزاحیہ واقعات)
یہود و نصاریٰ کی اسلام کے خلاف سازشیں

FOREWORD

It is a famous saying of elderly people that "Divine blessing is showered upon the place where God-fearing people are talked about." These blessings are showered on that place where sacred people are discussed. But those places where prophets ﷺ and messengers of Allah and the Companions رضي الله عنهم of the Holy Prophet ﷺ and saints رضي الله عنهم are buried are showered upon such blessings and auspiciousness that is beyond our conjecture. In view of this, your humble brother me - wished that there should be such an encyclopedia, according to the countries, of all the prophets ﷺ and saints that would be exemplary. The book under review is the outcome of the endeavors of your humble brother. How much I have succeeded in my endeavor will be judged by you after going through the book. I will be waiting for your opinion, which you can send me through post or to the following email address: maulana.arsalan@gmail.com

This humble brother of yours requests the readers of this book that whenever you pay visit to a holy shrine, kindly remember me in your prayers because invoking blessings through the affinity of saints is a source of fulfilment of prayers. But it should be kept in mind that one should save himself from paganism and heresies which have become the distinguishing character of these shrines which have been pointed to by the compiler in this book. And also remember that never ask for anything directly from the buried; this is infidelity at its worst. One more point which I wanted to keep in front of readers through this book is that the readers may find one prophet's shrine in different countries. For example, the tomb of Hazrat Hood عليه السلام is in Iraq as well as in Oman. The compiler has included the images of both these shrines in this book for the readers to ponder upon the facts. Had I pointed one prophet's tomb in only one country, for instance, Hazrat Hood's shrine in Oman, the readers would have complained that Hazrat Hood عليه السلام's shrine is in Iraq which is missing from the book. To know exactly where Hazrat Hood عليه السلام is buried, kindly go through the compiler's other two books namely "Prophets' عليهم السلام Benediction" and Prophets' عليهم السلام Abodes".

I am hopeful that this book and the compiler's other book namely "Sacred Sites", which is the first part of this book, would be a memorable present for you. In fact, both these books are such a treasure which you have got without spending millions of rupees and your precious time. The more you appreciate it, the better.

Last but not the least, the compiler would like to thank all those who have contributed by sending pictures one way or the other. If you feel happy at heart after reading this book, kindly pray to Allah that this book may have favourable reception in His eyes.



العارض
ارسلان بن اختر رحمته الله
خادم القرآن والسنة النبوية

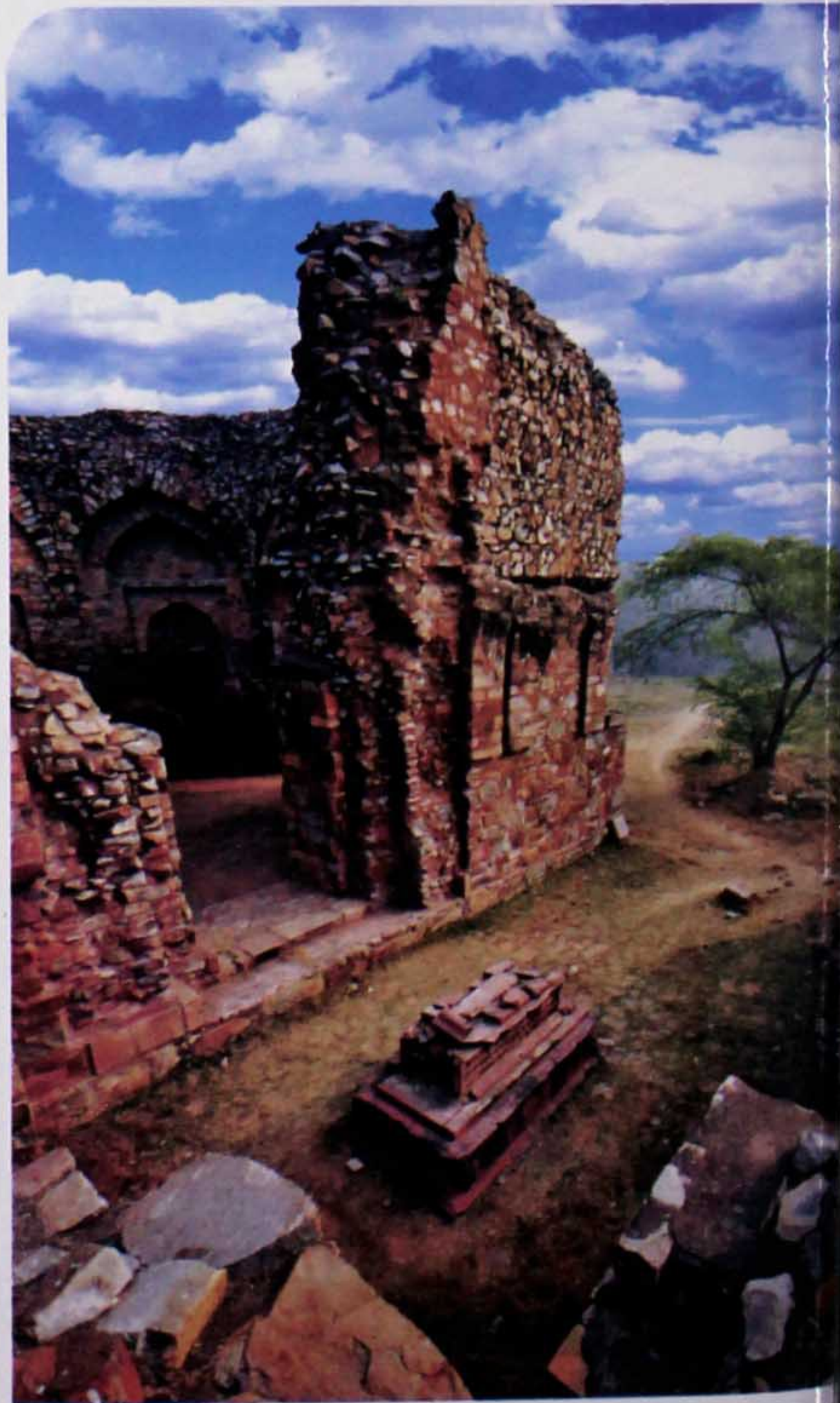


- ♦ Grave & shrine of Kutu uddin Bakhtiyar Kiki ..423
- ♦ Grave and shrine of hazrat Khuwaja Naseer uddin Chirag Dehlwi رضى الله عنه424
- ♦ Grave & shrine of Nizam uddin Awalia رضى الله عنه425
- ♦ Grave and shrine of Ameer Khusroo رضى الله عنه426
- ♦ Grave of hazrat Shah Walli Ullah رضى الله عنه 427
- ♦ Grave & shrine of Moeen uddin Chusti رضى الله عنه428
- ♦ Grave of hazrat Saleem Chusti رضى الله عنه 431
- ♦ Shrine of hazrat Khuwaja Gesoo Daraz رضى الله عنه432
- ♦ Grave & shrine of Khuwaja Baqi Billah رضى الله عنه432
- ♦ Grave & shrine of Shams uddin Pani Pati رضى الله عنه ..433
- ♦ Grave & shrine of hazrat Mirza Jan-e-Jana رضى الله عنه .433
- ♦ Shrine of hazrat Haji Ali رضى الله عنه434
- ♦ Shrine of Khuwaja Masoom Sarhandi رضى الله عنه435
- ♦ Grave of hazrat Abdullah Dagistani رضى الله عنه435
- ♦ Grave of hazrat sariya رضى الله عنه444
- ♦ Grave& shrine of Najam uddin Kubra رضى الله عنه444
- ♦ Shrine of hazrat Ahmed Yaswi رضى الله عنه444
- ♦ The shrine & and grave Syed Ahmed Shaheed رضى الله عنه (Balaqout)468
- ♦ The shrine of Sultan Qutubuddin Aeybak رضى الله عنه469
- ♦ Signs of the Masjid's Muhammad Bin Qasim رضى الله عنه470
- ♦ The shrine of Badshah Humaieyo رضى الله عنه470
- ♦ The Tomb of Sultan Jahangeer رضى الله عنه (Lahore)471
- ♦ The Site of Hatim Tai's Palace.....472
- ♦ The shrine of Chand Sultan رضى الله عنه474
- ♦ The shrine of Behloul Lodhi رضى الله عنه (Dehli).....475
- ♦ The grave of Aurangzeb رضى الله عنه (Khaladabad).....475
- ♦ Made by the Badshahi Masjid Aurangzeb رضى الله عنه476
- ♦ The shrine of Ahmed Shah Abdali رضى الله عنه (Qandahar)477

Topic Number 7

Places around the world attributed to the conquerors رضى الله عنه

- ♦ Shrine of Salaah-ud-deen Ayyoobi رضى الله عنه 94
- ♦ Grave of Salaah-ud-deen Ayyoobi رضى الله عنه 95
- ♦ Grave of hazrat Uwais Qarni رضى الله عنه 99
- ♦ The castle of Sultan Salaah-ud-deen رضى الله عنه191
- ♦ The Shrine of Sultan Muhammad Fateh رضى الله عنه458
- ♦ The shrine of Tipu Sultan & Haider Ali رضى الله عنه (Father of Tipu)459
- ♦ The grave of Tipu Sultan & Haider Ali رضى الله عنه (Maisoor India).....460
- ♦ The Shrine of Ameer Taimoor(Samarqand).....461
- ♦ The shrine & grave Sultan Shahab uddin Gori.....462
- ♦ The shrine of Sultan Shamsuddin Altamash رضى الله عنه (Dehli).....463
- ♦ The Shrine of Famous winner Yosuf bin Tashfeen رضى الله عنه (Marakish).....463
- ♦ The shrine & grave Nawab Sirajuddulah رضى الله عنه (India)464
- ♦ The shrine of Skindar Lodhi رضى الله عنه465
- ♦ The shrine of Sultan Shahjahan رضى الله عنه (Agra)..467
- ♦ The shrine & Taj mahel Shah Jahan رضى الله عنه and his wife Mumtaz.....467



- ♦ The grave& shrine of Imaam Abu Yoosuf رَضِيَ اللهُ عَنْهُ216
 - ♦ Attributed Masjid of Imam abu Hanifa رَضِيَ اللهُ عَنْهُ224
 - ♦ Grave and shrine of Hasan basri Askari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ257
 - ♦ Grave of hazrat Shah Walli Ulllah رَضِيَ اللهُ عَنْهُ427
 - ♦ Shrine of hazrat Imam Bukhari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ437
 - ♦ Grave& shrine of Malik bin Ashtar Nakhee رَضِيَ اللهُ عَنْهُ207
 - ♦ The shrine of Hazrat Sheikh Qunbar Ali رَضِيَ اللهُ عَنْهُ210
 - ♦ The grave of Hazrat 'Abdul Qaadir Jeelani رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 211
 - ♦ The shrine of Sheikh 'Abdul Qaadir Jeelani رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ... 212
 - ♦ Attributed Masjid of Sheikh Abdul Qaadir Jeelani...212
 - ♦ The grave and shrine of Abu al Hasan Noori رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 214
 - ♦ The grave of Hazrat Bishar Haafi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ215
 - ♦ The grave of Hazrat Behlol Dana رَضِيَ اللهُ عَنْهُ215
 - ♦ The grave and shrine of Hazrat Shahaab-ud deen Suharwardi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ216
 - ♦ The grave and shrine of Junaid Baghdaadi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ217
 - ♦ The grave and shrine of Hazrat Sari Saqti رَضِيَ اللهُ عَنْهُ217
 - ♦ The grave and shrine of Abu Bakr Shibli رَضِيَ اللهُ عَنْهُ219
 - ♦ The shrine of Hazrat Abbaas Alamdaar رَضِيَ اللهُ عَنْهُ232
 - ♦ The grave and shrine of Abbaas Alamdaar رَضِيَ اللهُ عَنْهُ236
 - ♦ The grave and shrine of Mansoor Hallaaj رَضِيَ اللهُ عَنْهُ249
 - ♦ The grave of Hazrat Ibraheem Khawwaas رَضِيَ اللهُ عَنْهُ250
 - ♦ The grave of Hazrat Habeeb Ajmi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ250
 - ♦ The grave and shrine of Imaam Ghazaali رَضِيَ اللهُ عَنْهُ251
 - ♦ The exterior view of the graveyard of Hazrat Ma'arof Karkhi254
 - ♦ The grave and shrine of Kabeer Rifaa'i رَضِيَ اللهُ عَنْهُ255
 - ♦ The exterior view of the shrine Ali Naqi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ256
 - ♦ Grave and shrine of Hasan basri Askari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ257
 - ♦ The grave of Hazrat Fateh Moosli261
 - ♦ The grave of Hazrat Imaam Suhaili رَضِيَ اللهُ عَنْهُ265
 - ♦ The grave of Queen Zubaidah رَضِيَ اللهُ عَنْهُ265
 - ♦ The grave of Hazrat Qazi Ayaz رَضِيَ اللهُ عَنْهُ265
 - ♦ The shrine of Shah Ne'matullah Wali رَضِيَ اللهُ عَنْهُ275
 - ♦ The shrine and grave of Ba-yazeed Bastami276
 - ♦ The grave and shrine of Fareed-ud Deen Attaar277
 - ♦ The shrine and grave of Sheikh Sa'adi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ278
 - ♦ The shrine of Hazrat Ali Raza رَضِيَ اللهُ عَنْهُ280
 - ♦ The shrine of Hazrat Ahmed Yaswi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 283
 - ♦ Shrine of hazrat Rabiya Basriya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 330
 - ♦ Grave of hazrat Abdulrehman bin Muaaz رَضِيَ اللهُ عَنْهُ375
 - ♦ Grave and shrine of Ali Hajvari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ in lahore413
 - ♦ shrine of Sachal Sarmast Qalandar رَضِيَ اللهُ عَنْهُ in sindh414
 - ♦ Grave and shrine of Shaikh Madho Lal رَضِيَ اللهُ عَنْهُ415
 - ♦ Grave and shrine of Abdullah Shah Ghazi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ417
 - ♦ Grave & shrine of Lal Shahbaz Qalandar رَضِيَ اللهُ عَنْهُ418
 - ♦ Grave & shrine of Shaikh Sultan Bahoo رَضِيَ اللهُ عَنْهُ419
 - ♦ Grave & shrine of Rukn uddin Multani رَضِيَ اللهُ عَنْهُ420
 - ♦ Grave & shrine of Mujadid Alif Saani رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 429
 - ♦ shrine of hazrat Saleem Chusti رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 430
- Topic Number 6**
- Places around the world attributed to saints رَضِيَ اللهُ عَنْهُ**
- ♦ Grave and shrine of hazrat Ruqiya bint-e-ali رَضِيَ اللهُ عَنْهُ . 145
 - ♦ Shrine of Hazrat Nafisa bint-e-hussain رَضِيَ اللهُ عَنْهُ183
 - ♦ The threads of vow tied in shrine of Hazrat Saleem Chishti رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 49
 - ♦ 3 People pray at the tomb of Sheikh Makhdoom Ali Mahimi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 53
 - ♦ Shirk outside the shrine Sheikh madhu lal رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ... 55
 - ♦ Khwaajah Ameer Khusro رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 56
 - ♦ Grave of hazrat Uwais Qarni رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 99
 - ♦ The grave and shrine of Abdul Ghani Nablusi..106
 - ♦ Grave of famous annalist Ibn-e-Asaakar رَضِيَ اللهُ عَنْهُ111
 - ♦ The shrine and grave of Imaam Ramli رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 143
 - ♦ Shrine of Hazrat Ali bin Jaffar Sadiq رَضِيَ اللهُ عَنْهُ145
 - ♦ Grave, shrine and Masjid of Hazrat Abdul Wahaab Sherani رَضِيَ اللهُ عَنْهُ 146
 - ♦ A shrine and Masjid of Zakariyya Ansaari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ..168
 - ♦ Grave of hazrat syed Ahmed Badvi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ170
 - ♦ Grave of hazrat Ibraheem Dasooqi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ172
 - ♦ The grave of hazrat Imam Boseri رَضِيَ اللهُ عَنْهُ175
 - ♦ Grave and Shrine of Sheikh Abu al Abbas Madsii..177
 - ♦ Grave of hazrat Zul Noon Misri رَضِيَ اللهُ عَنْهُ180
 - ♦ Shrine of hazrat jaffar sadiq رَضِيَ اللهُ عَنْهُ184
 - ♦ The shrine of hazrat Ahmed Shaazli رَضِيَ اللهُ عَنْهُ191
 - ♦ The grave and shrine of Imaam Jazooli رَضِيَ اللهُ عَنْهُ193
 - ♦ Grave and shrine of hazrat Imam shaatibi رَضِيَ اللهُ عَنْهُ195
 - ♦ Grave and shrine of Abu al Hasan Shaazli196
 - ♦ Shrine of hazrat Zain ul Aabideen رَضِيَ اللهُ عَنْهُ197
 - ♦ Grave and shrine of Mohammad bin Hanfiya...198
 - ♦ Grave and shrine of Abdul Razzaq Wafai رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ...199
 - ♦ Grave and shrine of hazrat Rabiya Adviya رَضِيَ اللهُ عَنْهُ ..200
 - ♦ Grave of hazrat Zakariyya Ansari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ201
 - ♦ Shrine of hazrat Kamal ibn-e-hamam رَضِيَ اللهُ عَنْهُ203
 - ♦ Shrine of hazrat Ibn-e-Daqeeq al Eidd رَضِيَ اللهُ عَنْهُ203
 - ♦ Grave and shrine of hazrat Ataullah رَضِيَ اللهُ عَنْهُ204
 - ♦ Grave and shrine of Baa Yazid bastami رَضِيَ اللهُ عَنْهُ205
 - ♦ Grave and shrine of hazrat Hasan Tastari رَضِيَ اللهُ عَنْهُ206

Topic Number 4

They Sahaba ﷺ the places around the world

- ♦ Shrine of Hazrat Ameer Mu'aawiyah رضى الله عنه 84
- ♦ Grave and Shrine of Hazrat Umm-e Habeebah ... 87
- ♦ Grave and Shrine of Hazrat Umm-e Salmah رضى الله عنها ... 88
- ♦ Grave and Shrine of Hazrat Umm-e Habeebah 87
- ♦ Grave and Shrine of Hazrat Umm-e Salmah رضى الله عنها ... 88
- ♦ Grave and Shrine of Hazrat Hafsah رضى الله عنها 89
- ♦ Shrine of hazrat asthma bint-e-ummais رضى الله عنها 91
- ♦ The place of burial of the heads of the companions of Hazrat Husain رضى الله عنه 92
- ♦ Related Mosque of hazrat Anus bin Malik رضى الله عنه . 100
- ♦ Grave and shrine of hazrat Ammar bin Yasir رضى الله عنه 101
- ♦ The grave and shrine of Dahyah Kalbi رضى الله عنه 107
- ♦ Grave of Hazrat Ubai bin Ka'ab رضى الله عنه 108
- ♦ The shrine of Abu ubaidah رضى الله عنه 110
- ♦ The stone where the Husain رضى الله عنه head placed..... 113
- ♦ Grave of hazrat Saad bin Ubaadah Ansari رضى الله عنه ... 115
- ♦ Grave and shrine of hazrat Abu Hurairah رضى الله عنه 116
- ♦ Shrine of hazrat Hajr bin Adi رضى الله عنه 117
- ♦ The grave and shrine of Abu Dardaa رضى الله عنه 118
- ♦ Grave and shrine shurahbeel رضى الله عنه 121
- ♦ Grave and shrine of Zarar bin Azwar رضى الله عنه 125
- ♦ Jaame' Masjid Husaini: Here a shirt and a tunic attributed to Hazrat Husain رضى الله عنه 140
- ♦ The grave of Hazrat Uqbah bin Amir رضى الله عنه 159
- ♦ Grave and shrine of Abu Dardaa رضى الله عنه 176
- ♦ Grave of hazrat Mohammad bin Abu bakar رضى الله عنه ... 192
- ♦ Grave and shrine of hazrat Sariya رضى الله عنه 207
- ♦ Jaame Masjid Koofah 221
- ♦ The pulpit in the Masjid of Koofah attributed to Hazrat Ali رضى الله عنه 223
- ♦ The view of Hazrat Ali رضى الله عنه's house..... 224
- ♦ Attributed Masjid of Imam abu Hanifa رضى الله عنه 224
- ♦ The water-well in Hazrat Ali رضى الله عنه's house 225
- ♦ House of Hazrat Ali رضى الله عنه 225
- ♦ The grave and shrine of Muslim bin Aqeel رضى الله عنه ... 226
- ♦ Grave and Shrine of Haani bin Urwah رضى الله عنه 227
- ♦ Outsite view of Shrine Hazrat Ali رضى الله عنه 230
- ♦ The grave of Hazrat Ali رضى الله عنه 231
- ♦ The shrine of Hazrat Husain رضى الله عنه 232
- ♦ Ground of Karbala 234
- ♦ The grave of Hazrat Husain رضى الله عنه 235
- ♦ Graves the blessed bodies of Karbala 235
- ♦ The grave and shrine of Salmaan Faarisi رضى الله عنه 240
- ♦ The grave of Hazrat Huzaifah رضى الله عنه 241
- ♦ The grave of Abdullah bin Jaabir Ansaari رضى الله عنه 241
- ♦ The grave of Hazrat Anus رضى الله عنه 241
- ♦ Shrine of hazrat abdullah bin Masood رضى الله عنه 346
- ♦ The graveyard where the grave of hazrat Shaddaad bin Ous رضى الله عنه 363
- ♦ Grave and shrine of Umm-e-haram رضى الله عنها 364
- ♦ Grave and shrine of shaddaad bin Ous رضى الله عنه 364
- ♦ Shrine of hazrat Muaaz bin Jabal رضى الله عنه 374
- ♦ Grave of hazrat Abdul rehman bin Muaaz رضى الله عنه 375
- ♦ Grave of hazrat Abu ubaida bin Jarrah رضى الله عنه 376
- ♦ Attributed shrine and masjid of hazrat Abu ubaida bin Jarrah رضى الله عنه 376
- ♦ The Mausoleum of moutah where the graves of Martyred Companions..... 381
- ♦ Hazrat Zaid bin Harisaa رضى الله عنه 382
- ♦ Grave of hazrat Jaffar Tayyar رضى الله عنه 383
- ♦ Grave of hazrat Abdullah bin Ruwaha رضى الله عنه 384
- ♦ Grave and shrine of aamir bin abi waqas رضى الله عنه 385
- ♦ Grave and shrine of Haris bin Umair Azdi رضى الله عنه 387
- ♦ Grave and shrine of Shurahbeel Husna رضى الله عنه 388
- ♦ Grave and shrine of Zarar bin al Azoor رضى الله عنه 390
- ♦ Attributed grave and shrine of Bilal رضى الله عنه 401
- ♦ Grave and shrine of Abdur Rehman bin Auf 402
- ♦ Grave of hazrat sariya رضى الله عنه 444
- ♦ Grave & shrine of hazrat Abu Zar Gaffari رضى الله عنه 445
- ♦ Masjid of amar bin aas رضى الله عنه 182

Topic Number 5

Scholars and jurists رضى الله عنهم attributed locations around the world

- ♦ Grave and shrine of hazrat Imam Ibn-E-Kaseer... 102
- ♦ Grave and shrine of Imam Ibn-E- Arabi رضى الله عنه 105
- ♦ Shrine and grave of Hazrat Imaam Navavi رضى الله عنه 119
- ♦ Grave and shrine of Imaam Shaafi'ee رضى الله عنه 166
- ♦ A shrine and Masjid of Zakariyya Ansaari رضى الله عنه 168
- ♦ Grave and Shrine of hazrat Imaam Wakee' رضى الله عنه 169
- ♦ Grave of hazrat Ibraheem Dasooqi رضى الله عنه 173
- ♦ Grave and shrine of hazrat Imam shaatibi رضى الله عنه 195
- ♦ Grave of hazrat Ibn-e-hajr Asqalaani رضى الله عنه 201
- ♦ Grave and shrine of Abu al Lais Samarqandi رضى الله عنه 202
- ♦ The grave & shrine of Imaam Abu Haneefah رضى الله عنه 213

- ♦ Attributed cave of hazrat loot396
- ♦ The entry path of hazrat Yusha397
- ♦ Connected masjid of shrine hazrat Yusha400
- ♦ Grave of hazrat Yusha400
- ♦ Shrine of hazrat Ayyoob405
- ♦ Grave and shrine of Mariyam406
- ♦ Foot printed hill of Hazrat Adam411
- ♦ 16 meter long grave of Hazrat Daniyal in Samarqand439
- ♦ Attributed well of hazrat Ibraheem319
- ♦ A stick similar to Hazrat Moosa's stick158
- ♦ Famous River Neel160
- ♦ Attributed rock of hazrat Musaa162
- ♦ Attributed Fountain of hazrat Musaa162
- ♦ The bathing place of hazrat Musaa165
- ♦ The place where Qaaroon was buried.....178
- ♦ The carcass of the Pharaoh in a museum of Egypt.....186
- ♦ Inner view of Royal Museum.....189
- ♦ The Place where Pharaoh was drowned.....190
- ♦ The valley Tiyaah where the Israelites wandered astray for 40 years.....190
- ♦ Qibla awwal of muslims Masjid-e-Aqsa285
- ♦ The interior of the dome Qabtul Sukhra301
- ♦ Full view of the interior rock of Qabtul Sukhra ..302
- ♦ The Place of worship Hazrat Maryam304
- ♦ The inner view of Masjid Buraq6 jews of historical places in masjid aqsa.....310
- ♦ The beautiful view of Masjid-e-umarAttributed ponds of hazrat Suleman312
- ♦ Attributed well of hazrat Ibraheem319
- ♦ The view of Dead Sea and anguished place of loot nation.....332
- ♦ Attributed well hazrat Yousuf344
- ♦ The birth Place of hazrat Eesa354
- ♦ The cave where maryam took refuge.....355
- ♦ Inner view of 2100 years old shrine Azar.....356
- ♦ Mount Zaitoon from where hazrat Easa ascended to the heavens.....358
- ♦ The Holy Rock of Karb.....358
- ♦ House of hazrat Maryam361
- ♦ The remains of Saba nation.....368
- ♦ The Palace of Queen Bilqees.....368
- ♦ The famous dam of the saba nation.....369
- ♦ Skeleton of the people of Aad.....370
- ♦ Fake kaabah of Abraha370
- ♦ Bone of the hand of Aad nation.....371
- ♦ Exterior view of the masjid built outside the site of Ashaab-e-Kahf.....377
- ♦ Attributed cave of Ashaab-e-Kahf.....378
- ♦ The stream of jordan where hazrat Daawood drunk water.....380
- ♦ The well where the hazrat Moosa meet hazrat Shoib daughters.....391
- ♦ Historical places of Samood Nation.....395
- ♦ The place of Ashaab ul Ukhdoon.....447
- ♦ The Masjid constructed at the site of Ashaab ul Ukhdoon.....447
- ♦ Attributed Fountain hazrat Ayyoob343

Topic Number 2

Sacred places around the world attributed to Prophet

- ♦ A place which had got lighted up at the birth of Muhammad86
- ♦ Footprints of the Holy Prophet's camel in mok123
- ♦ Bahira's building.....123
- ♦ The Holy Prophet's three benedictions are present in these caskets in Masjid Husaini at Cairo.....141
- ♦ A portion of the auspicious gown and staff of the Holy Prophet144
- ♦ The hair attributed to the Holy Prophet182
- ♦ The historical wall of Kisraa Palace.....244
- ♦ The "Plainting wall". the Holy Prophet had tied his Buraq this place305
- ♦ Masjid-e-Buraq306
- ♦ Steps marked stone of Muhammad The location where the Buraq bound.....307
- ♦ Shade giving tree of Muhammad403
- ♦ Attributed latter of Mohammad446

Topic Number 3

Holy Quran places around the world

- ♦ Shrine of hazrat Habail104
- ♦ Mount of Koh-e-Toor153
- ♦ A convent named Saint Catherine is built on top of Mount Koh-e- Toor.....154
- ♦ The place where Hazrat Moosa heard the voice of Allah Almighty.....155
- ♦ A water-well attributed to Hazrat Moosa156
- ♦ The birth-place of Hazrat Moosa Al-Aqsar....157

According to personalities from the book list

Topic Number 1

Prophets and holy sites around the world

- ♦ Outside view of Hazrat Yahya عليه السلام grave 65
- ♦ Shrine of Hazrat Yahya عليه السلام & Jama Masjid Amvi .. 66
- ♦ Grave of Hazrat Yahya عليه السلام 68
- ♦ Aerial view of Jama Masjid Amvi 69
- ♦ Beautiful view of Courtyard Jama Masjid Amvi.. 70
- ♦ The Minaret where Eesa عليه السلام will descend prior to day of judgement 71
- ♦ Grave and Shrine of prophet Hazrat Yoonus عليه السلام 91
- ♦ Grave and shrine of hazrat Ayyoob عليه السلام 102
- ♦ The shrine of Hazrat Zul-Kifl عليه السلام 110
- ♦ Shrine and Masjid of hazrat Zakariyya عليه السلام 130
- ♦ Aerial view of Zakariyya عليه السلام shrine & Masjid.. 131
- ♦ Inner view of shrine hazrat Zakariyya عليه السلام 132
- ♦ The grave of hazrat Luqman عليه السلام 159
- ♦ Grave of hazrat daniyal عليه السلام 179
- ♦ Attributed Masjid of hazrat daniyal عليه السلام 179
- ♦ The shrine of hazrat Idrees عليه السلام 183
- ♦ Shrine of hazrat Yushah عليه السلام 341
- ♦ Grave and shrine of hazrat Hood عليه السلام 342
- ♦ Grave and shrine of hazrat Saleh عليه السلام 342
- ♦ The shrine & grave of hazrat Ayyoob عليه السلام 345
- ♦ The attributed shrine & grave of Yoonus عليه السلام 259
- ♦ The interior view of attributed Masjid of Hazrat Yoonus عليه السلام 259
- ♦ Shrine of Hazrat Shees عليه السلام 260
- ♦ The grave of Hazrat Shees عليه السلام 260
- ♦ The grave and shrine of prophet Uzair عليه السلام 262
- ♦ The grave of Hazrat Zulkifl عليه السلام 265
- ♦ The temple of the silver-goddess of Namrood in the Iraq city..... 267
- ♦ The ancestral city of Hazrat Ibraheem عليه السلام 268
- ♦ The remains of Namrood's Palace 268
- ♦ Skeleton and Structure found in excavations near namrood place 269
- ♦ The shrine of prophet Hazrat Daniyaal عليه السلام 271
- ♦ The shrine of Hazrat Zulkifl عليه السلام 271
- ♦ The shrine and grave of Daniyal عليه السلام 279
- ♦ Entrance of the cave Hazrat Daawood عليه السلام 289
- ♦ The grave of hazrat Ibraheem عليه السلام 317
- ♦ The grave of hazrat Ishaq عليه السلام 317
- ♦ The grave of hazrat sarah عليه السلام 318
- ♦ Attributed well of hazrat Ibraheem عليه السلام 319
- ♦ The cave inside masjid-e-Ibrahimi. The path of the prophet..... 320
- ♦ Grave of hazrat Yaqoob عليه السلام 321
- ♦ Grave of hazrat Yoonus عليه السلام 321
- ♦ Attributed rock of Hazrat Dawood عليه السلام 324
- ♦ Cave of hazrat Dawood عليه السلام 325
- ♦ Shrine of hazrat Dawood عليه السلام 326
- ♦ Grave of hazrat Dawood عليه السلام 327
- ♦ Grave and shrine of hazrat shamuel عليه السلام 328
- ♦ Grave and shrine of hazrat loot عليه السلام 333
- ♦ Grave and shrine of hazrat yoonus عليه السلام 333
- ♦ The historic hill near the Dead Sea..... 337
- ♦ Grave of hazrat Musaa عليه السلام and his wife..... 339
- ♦ Beautiful view of shrine hazrat Musaa عليه السلام 340
- ♦ Inner view of entrance to the Pyramids of Egypt..... 147
- ♦ Royal graveyard of the kings of Pharaoh's..... 151
- ♦ 2,400 kg weighing stones of pyramids of Egypt..... 152
- ♦ Shrine of hazrat Yushah عليه السلام 341
- ♦ Shrine of hazrat Uzair عليه السلام 341
- ♦ Grave and shrine of hazrat Hood عليه السلام 342
- ♦ Grave and shrine of hazrat Saleh عليه السلام 342
- ♦ Grave and shrine of Yousuf عليه السلام 343
- ♦ Shrine of hazrat yousuf عليه السلام brother Binyamin..... 344
- ♦ The Inner view of shrine of hazrat Ayyoob عليه السلام 345
- ♦ Shrine of hazrat Shoaib عليه السلام 346
- ♦ Beautiful view of Attributed cave Ilyas عليه السلام 347
- ♦ Grave and shrine of hazrat Nooh عليه السلام 348
- ♦ The building constructed at the site of birth of hazrat Eesa عليه السلام 353
- ♦ The place where hazrat Eesa عليه السلام had his last supper..... 359
- ♦ The sign of the Dajjal, Baisaan garden..... 386
- ♦ The sign of the Antichrist, Tiberias Sea..... 386
- ♦ Grave and shrine of hazrat Shoaib عليه السلام 394



Chapter 10

409

Historical Sites Of Sri lanka

- ♦ Foot printed hill of Hazrat Adam عليه السلام411

Chapter 11

412

Historical Sites Of Pakistan

- ♦ Grave and shrine of Ali Hajvari رحمته الله in lahore ..413
- ♦ shrine of hazrat Sachal Sarmast Qalandar رحمته الله in sindh.....414
- ♦ Grave and shrine of Shaikh Madho Lal رحمته الله.....415
- ♦ Grave and shrine of hazrat Shah Abdul Latif Bhittai رحمته الله.....416
- ♦ Grave and shrine of Abdullah Shah Ghazi رحمته الله.....417
- ♦ Grave & shrine of Lal Shahbaz Qalandar رحمته الله.....418
- ♦ Grave & shrine of Shaikh Sultan Bahoo رحمته الله ...419
- ♦ Grave & shrine of Rukn uddin Multani رحمته الله420
- ♦ Grave and shrine of hazrat Shahab uddin رحمته الله.....421

Chapter 12

422

Historical Sites Of India

- ♦ Grave & shrine of Kutu uddin Bakhtiyar Kiki 423
- ♦ Grave and shrine of hazrat Khuwaja Naseer uddin Chirag Dehlwi رحمته الله424
- ♦ Grave & shrine of Nizam uddin Awalia رحمته الله425
- ♦ Grave and shrine of Ameer Khusroo رحمته الله426
- ♦ Grave of hazrat Shah Walli Ullah رحمته الله 427
- ♦ Grave & shrine of Moeen uddin Chusti رحمته الله 428
- ♦ Grave & shrine of Mujadid Alif Saani رحمته الله 429
- ♦ shrine of hazrat Saleem Chusti رحمته الله..... 430
- ♦ Grave of hazrat Saleem Chusti رحمته الله..... 431
- ♦ Shrine of hazrat Khuwaja Gesoo Daraz رحمته الله.....432
- ♦ Grave & shrine of Khuwaja Baqi Billah رحمته الله....432
- ♦ Grave & shrine of Shams uddin Pani Pati رحمته الله.....433
- ♦ Grave & shrine of hazrat Mirza Jan-e-Jana رحمته الله.....433
- ♦ Shrine of hazrat Haji Ali رحمته الله434
- ♦ Shrine of Khuwaja Masoom Sarhandi رحمته الله435
- ♦ Grave of hazrat Abdullah Dagistani رحمته الله435

Chapter 13

436

Historical Sites Of Khorasan

- ♦ Attributed Fountain of Ayyoob عليه السلام.....437
- ♦ Shrine of hazrat Imam Bukhari رحمته الله.....437
- ♦ The Book of Usman preserved in Tashkent438
- ♦ 16 meter long grave of Hazrat Daniyal عليه السلام in Samarqand439
- ♦ Shrine of hazrat Mehmood Ghaznavi رحمته الله.....440
- ♦ Grave of hazrat Abbu Zamaa Balwi رحمته الله.....443

Chapter 14

441

Historical places of the world

- ♦ Grave and shrine of hazrat Saad Bin abi Waqas رضي الله عنه in china442
- ♦ The Masjid of hazrat Uqbaa bin Nafai رضي الله عنه.....443
- ♦ Grave of hazrat sariya رضي الله عنه.....444
- ♦ Grave& shrine of Najam uddin Kubra رحمته الله.....444
- ♦ Shrine of hazrat Ahmed Yaswi رحمته الله.....444
- ♦ Tomb of hazrat King Zulqarnen.....445
- ♦ Grave & shrine of hazrat Abu Zar Gaffari رضي الله عنه..... 445
- ♦ Attributed latter of Mohammad صلى الله عليه وسلم 446
- ♦ The place of Ashaab ul Ukhlood.....447
- ♦ The Masjid constructed at the site of Ashaab ul Ukhlood.....447
- ♦ Ancient writing of Najran.....447
- ♦ The Quranic of location yajooj Majooj.....449
- ♦ The people who made Monkey.....450
- ♦ Place of Ashab-ul-Kahf.....451
- ♦ Place of Ashab-ul-Ukhlood.....452
- ♦ Place of Ashab-ul-feel.....453
- ♦ Ashab-ur-Ras.....457
- ♦ The Shrine of Sultan Muhammad Fateh رحمته الله.....458
- ♦ The shrine of Tipu Sultan & Haider Ali رحمته الله (Father of Tipu)459
- ♦ The grave of Tipu Sultan & Haider Ali رحمته الله (Maison India).....460
- ♦ The Shrine of Ameer Taimoor (Samarqand).....461
- ♦ The shrine & grave Sultan Shahab uddin Gori.....462
- ♦ The shrine of Sultan Shamsuddin Altamash رحمته الله (Dehli).....463
- ♦ The Shrine of Famous winner Yosuf bin Tashfeen رحمته الله (Marakish).....463
- ♦ The shrine & grave Nawab Sirajuddulah رحمته الله (India)464
- ♦ The shrine of Skindar Lodhi رحمته الله.....465
- ♦ The shrine of Sultan Shahjahan رحمته الله (Agrataj).....467
- ♦ The shrine & Taj mahel Shah Jahan رحمته الله and his wife Mumtaz.....467
- ♦ The shrine & and grave Syed Ahmed Shaheed رحمته الله (Balaqout)468
- ♦ The shrine of Sultan Qutubuddin Aeybak رحمته الله469
- ♦ Signs of the Masjid's tamyrh Muhammad Bin Qasim رحمته الله470
- ♦ The shrine of Badshah Humaieyo رحمته الله.....470
- ♦ The Tomb of Sultan Jahangeer رحمته الله (Lahore)471
- ♦ The Site fo Hatim Tai's Palace472



♦ The historic hill near the Dead Sea.....	337	♦ Skeleton of the people of Aad.....	370
♦ Grave of hazrat Musaa <small>عليه السلام</small> and his wife.....	339	♦ Fake kaabah of Abraha	370
♦ Beautiful view of shrine hazrat Musaa <small>عليه السلام</small>	340	♦ Bone of the hand of Aad nation.....	371
♦ Shrine of hazrat Yushah <small>عليه السلام</small>	341	Chapter 8	
♦ Shrine of hazrat Uzair <small>عليه السلام</small>	341	Historical Sites Of Jordan	
♦ Grave and shrine of hazrat Hood <small>عليه السلام</small>	342	♦ Shrine of hazrat Muaaz bin Jabal <small>رضي الله عنه</small>	374
♦ Grave and shrine of hazrat Saleh <small>عليه السلام</small>	342	♦ Grave of hazrat Abdul rehman bin Muaaz <small>رضي الله عنه</small>	375
♦ Grave and shrine of Yousuf <small>عليه السلام</small>	343	♦ Grave of hazrat Abu ubaida bin Jarrah <small>رضي الله عنه</small>	376
♦ Attributed well hazrat Yousuf <small>عليه السلام</small>	344	♦ Attributed shrine and masjid of hazrat Abu ubaida bin Jarrah <small>رضي الله عنه</small>	376
♦ Shrine of hazrat yousuf <small>عليه السلام</small> brother Binyami.....	344	♦ Exterior view of the masjid built outside the site of Ashaab-e-Kahf.....	377
♦ The Inner view of shrine of hazrat Ayyoob <small>عليه السلام</small>	345	♦ Attributed cave of Ashaab-e-Kahf.....	378
♦ Shrine of hazrat Shoaib <small>عليه السلام</small>	346	♦ The stream of Jordan where hazrat Daawood drunk water.....	380
♦ Shrine of hazrat abdullah bin Masood <small>رضي الله عنه</small>	346	♦ The Mausoleum of moutah where the graves of Martyred Companions.....	381
♦ Beautiful view of Attributed cave Ilyas <small>عليه السلام</small>	347	♦ Hazrat Zaid bin Harisaa <small>رضي الله عنه</small>	382
♦ Grave and shrine of hazrat Nooh <small>عليه السلام</small>	348	♦ Grave of hazrat Jaffar Tayyar <small>رضي الله عنه</small>	383
♦ The house where Maryam <small>عليها السلام</small> was born.....	349	♦ Grave of hazrat Abdullah bin Ruwaha <small>رضي الله عنه</small>	384
♦ Shrine of hazrat Maryam <small>عليها السلام</small>	350	♦ Yarmook place where muslims achieved victory against the Romans	385
♦ Died place of hazrat Maryam <small>عليها السلام</small>	351	♦ Grave and shrine of aamir bin abi waqas <small>رضي الله عنه</small>	385
♦ Entrance door of the shrine Maryam <small>عليها السلام</small>	352	♦ The sign of the Dajjal, Baisaan garden.....	386
♦ The building constructed at the site of birth of hazrat Eesa <small>عليه السلام</small>	353	♦ The sign of the Antichrist, Tiberias Sea.....	386
♦ The birth Place of hazrat Eesa <small>عليه السلام</small>	354	♦ Grave and shrine of Haris bin Umair Azdi <small>رضي الله عنه</small>	387
♦ The cave where maryam <small>عليها السلام</small> took refuge.....	355	♦ Grave and shrine of Shurahbeel Husna <small>رضي الله عنه</small>	388
♦ Inner view of 2100 years old shrine Azar.....	356	♦ Grave and shrine of Zarar bin al Azoor <small>رضي الله عنه</small>	390
♦ The foot print of hazrat Eesa <small>عليه السلام</small>	357	♦ The well where the hazrat Moosa <small>عليه السلام</small> meet hazrat Shoaib <small>عليه السلام</small> daughters.....	391
♦ Mount Zaitoon from where hazrat Eesa <small>عليه السلام</small> ascended to the heavens.....	358	♦ Stechu of women.....	391
♦ The Holy Rock of Karb.....	358	♦ Grave and shrine of hazrat Shoaib <small>عليه السلام</small>	394
♦ The place where hazrat Eesa <small>عليه السلام</small> had his last supper.....	359	♦ Historical places of Samood Nation.....	395
♦ House of hazrat Maryam <small>عليها السلام</small>	361	♦ Attributed cave of hazrat loot <small>عليه السلام</small>	396
♦ The graveyard where the grave of hazrat Ubadah bin Saamit <small>رضي الله عنه</small>	362	♦ The entry path of hazrat Yusha <small>عليه السلام</small> shrine.....	397
♦ The graveyard where the grave of hazrat Shaddaad bin Ous <small>رضي الله عنه</small>	363	♦ Grave and shrine of hazrat Haroon <small>عليه السلام</small>	397
♦ Grave and shrine of Umm-e-haram <small>رضي الله عنها</small>	364	♦ Connected masjid of shrine hazrat Yusha <small>عليه السلام</small>	400
♦ Grave and shrine of shaddaad bin Ous <small>رضي الله عنه</small>	364	♦ Grave of hazrat Yusha <small>عليه السلام</small>	400
Chapter 7		♦ Attributed grave and shrine of Bilal <small>رضي الله عنه</small>	401
Historical Sites Of Yemen		♦ Grave and shrine of Abdur Rehman bin Auf	402
♦ The remains of the city Aad nation.....	367	♦ Shade giving tree of Muhammad <small>صلی اللہ علیہ وسلم</small>	403
♦ The graveyard of Aad nation	367	Chapter 9	
♦ The remains of Saba nation.....	368	Historical Sites Of Oman	
♦ The Palace of Queen Bilqees.....	368	♦ Shrine of hazrat Ayyoob <small>عليه السلام</small>	405
♦ The famous dam of the saba nation.....	369	♦ Grave and shrine of Mariyam <small>عليها السلام</small> father.....	406



- ♦ The grave and shrine of prophet Saaleh ؑ237
- ♦ The grave and shrine of prophet Ayyoob ؑ238
- ♦ The grave and shrine of Salmaan Faarisi ؑ240
- ♦ The grave of Hazrat Huzaifah ؑ241
- ♦ The grave of Abdullah bin Jaabir Ansaari ؑ241
- ♦ The grave of Hazrat Anus ؑ241
- ♦ The historical wall of Kisraa Palace.....244
- ♦ The grave and shrine of Mansoor Hallaaj ؑ249
- ♦ The grave of Hazrat Ibraheem Khawwaas ؑ250
- ♦ The grave of Hazrat Habeeb Ajmi ؑ250
- ♦ The grave and shrine of Imaam Ghazaali ؑ251
- ♦ The grave and shrine of Hasan Basri ؑ252
- ♦ The famous graveyard of Iraq where numerous saints are buried253
- ♦ The exterior view of the graveyard of Hazrat Ma'arof Karkhi254
- ♦ The grave and shrine of Kabeer Riffa'i ؑ255
- ♦ The exterior view of the shrine Ali Naqi ؑ256
- ♦ The exterior view of the shrine Hasan Askari.....257
- ♦ Grave and shrine of Hasan basri Askari ؑ257
- ♦ The exterior view of the shrine attributed to Hazrat Yoonus ؑ258
- ♦ The interior view of attributed Masjid of Hazrat Yoonus ؑ259
- ♦ Shrine of Hazrat Shees ؑ260
- ♦ The grave of Hazrat Shees ؑ260
- ♦ The grave of Hazrat Fateh Moosli.....261
- ♦ The grave and shrine of prophet Uzair ؑ262
- ♦ The grave of Hazrat Zulkifl ؑ265
- ♦ The grave of Hazrat Imaam Suhaili ؑ265
- ♦ The grave of Queen Zubaidah ؑ265
- ♦ The grave of Hazrat Qazi Ayaz ؑ265
- ♦ The temple of the silver-goddess of Namrood in the Iraq city.....267
- ♦ The ancestral city of Hazrat Ibraheem ؑ268
- ♦ The remains of Namrood's Palace268
- ♦ Skeleton and Structure found in excavations near namrood place269
- ♦ The shrine of prophet Hazrat Daniyaal ؑ271
- ♦ The shrine of Hazrat Zulkifl ؑ271

Chapter:5

Historical Sites Of Iran's

- ♦ The shrine of Shah Ne'matullah Wali ؑ275
- ♦ The shrine and grave of Ba-yazeed Bastami.....276
- ♦ The grave and shrine of Fareed-ud Deen Attaar....277
- ♦ The shrine and grave of Sheikh Sa'adi ؑ278
- ♦ The shrine and grave of Daniyal ؑ279

- ♦ The shrine of Hazrat Ali Raza ؑ280

Chapter:6

Historical Sites Of Palestine

- ♦ The shrine of Hazrat Ahmed Yaswi ؑ283
- ♦ Qibla awwal of muslims Masjid-e-Aqsa285
- ♦ Entrance of the cave Hazrat Daawood ؑ289
- ♦ The inner view of Masjid-e-Aqsa295
- ♦ The interior of the dome Qabtul Sukhra300
- ♦ Full view of the interior rock of Qabtul Sukhra ..302
- ♦ Old basement under the Aqsa Masjid303
- ♦ The Place of worship Hazrat Maryam ؑ304
- ♦ The "Plainting wall". the Holy Prophet ﷺ had tied his Buraq this place305
- ♦ Masjid-e-Buraq306
- ♦ Steps marked stone of Muhammad ﷺ The location where the Buraq bound.....307
- ♦ The inner view of Masjid Buraq6 jews of historical places in masjid aqsa.....310
- ♦ The beautiful view of Masjid-e-umarAttributed ponds of hazrat Suleman ؑ312
- ♦ The grave of hazrat Ibraheem ؑ317
- ♦ The grave of hazrat Ishaq ؑ317
- ♦ The grave of Ishaq ؑ wife Rifqah ؑ318
- ♦ The grave of hazrat sarah ؑ318
- ♦ Attributed well of hazrat Ibraheem ؑ319
- ♦ Attributed well of hazrat yaqoob ؑ321
- ♦ The cave inside masjid-e-Ibrahimi.The path of the prophet.....320
- ♦ Grave of hazrat Yaqoob ؑ321
- ♦ Grave of hazrat Yoonus ؑ321
- ♦ Grave and shrine of Yaqoob ؑ wife Raheel ؑ .322
- ♦ The ancient articles found in the excavations at city dawood.....323
- ♦ Attributed rock of Hazrat Dawood ؑ324
- ♦ Castle of Namrood324
- ♦ Cave of hazrat Dawood ؑ325
- ♦ Shrine of hazrat Dawood ؑ326
- ♦ Grave of hazrat Dawood ؑ327
- ♦ Grave and shrine of hazrat shamuel ؑ328
- ♦ Shrine of hazrat Zakariya ؑ329
- ♦ Shrine of hazrat Rabiya Basriya ؑ330
- ♦ The view of Dead Sea and anguished place of loot nation.....332
- ♦ Grave and shrine of hazrat loot ؑ333
- ♦ Grave and shrine of hazrat yoonus ؑ333



- ♦ Royal graveyard of the kings of Pharaoh's.....151
- ♦ 2,400 kg weighing stones of pyramids of Egypt....152
- ♦ Mount of Koh-e-Toor153
- ♦ A convent named Saint Catherine is built on top of Mount Koh-e- Toor.....154
- ♦ The place where Hazrat Moosa عليه السلام heard the voice of Allah Almighty.....155
- ♦ A water-well attributed to Hazrat Moosa عليه السلام156
- ♦ The birth-place of Hazrat Moosa عليه السلام Al-Aqsar....157
- ♦ A stick similar to Hazrat Moosa عليه السلام's stick158
- ♦ The grave of Hazrat Uqbah bin Amir رضي الله عنه.....159
- ♦ Famous River Neel160
- ♦ Attributed rock of hazrat musaa عليه السلام.....162
- ♦ Attributed Fountain of hazrat Musaa عليه السلام.....162
- ♦ The bathing place of hazrat Musaa عليه السلام.....165
- ♦ Grave and shrine of Imaam Shaafi'ee رحمته الله.....166
- ♦ The grave of Hazrat Uqbah bin amir رضي الله عنه.....167
- ♦ A shrine and Masjid of Zakariyya Ansaari رحمته الله..168
- ♦ Grave and Shrine of hazrat Imaam Wakee' رحمته الله...169
- ♦ Grave of hazrat syed Ahmed Badvi رحمته الله.....172
- ♦ Grave of hazrat Ibraheem Dasooqi رحمته الله.....173
- ♦ The grave of hazrat Imam Boseri رحمته الله.....175
- ♦ Grave and shrine of Abu Dardaa رضي الله عنه.....176
- ♦ Grave and Shrine of Sheikh Abu al Abbas Madsii..177
- ♦ Grave of hazrat daniyal عليه السلام.....179
- ♦ Grave of hazrat Zul Noon Misri رحمته الله.....180
- ♦ Masjid of amar bin aas رضي الله عنه.....182
- ♦ The hair attributed to the Holy Prophet صلى الله عليه وسلم.....182
- ♦ The shrine of hazrat Idrees عليه السلام.....183
- ♦ Shrine of Hazrat Nafisa bint-e-hussain عليها السلام.....183
- ♦ Shrine of hazrat jaffar sadiq رحمته الله.....184
- ♦ Shrine of hazrat zainab عليها السلام.....184
- ♦ The grave and shrine of Imaam Jazooli رحمته الله.....193
- ♦ The castle of Sultan Salaah-ud-deen رحمته الله.....191
- ♦ The shrine of hazrat Ahmed Shaazli رحمته الله.....191
- ♦ Grave of hazrat Mohammad bin Abu bakar رضي الله عنه...192
- ♦ Grave and shrine of hazrat Imam shaatibi رحمته الله....195
- ♦ Grave and shrine of Abu al Hasan Shaazli196
- ♦ Shrine of hazrat Zain ul Aabideen رحمته الله.....197
- ♦ Grave and shrine of Mohammad bin Hanfiya...198
- ♦ Grave and shrine of Abdul Razzaq Wafai رحمته الله ...199
- ♦ Grave and shrine of hazrat Rabiya Adviya عليها السلام ..200
- ♦ Grave of hazrat Ibn-e-hajr Asqalaani رحمته الله.....201
- ♦ Grave of hazrat Zakariyya Ansari رحمته الله201
- ♦ Grave and shrine of Abu al Lais Samarqandi رحمته الله 202
- ♦ Shrine of hazrat Kamal ibn-e-hamam رحمته الله.....203
- ♦ Shrine of hazrat Ibn-e-Daqeeq al Eidd رحمته الله.....203
- ♦ Grave and shrine of hazrat Ataullah رحمته الله.....204
- ♦ Grave and shrine of Baa Yazid bastami رحمته الله.....205
- ♦ Grave and shrine of hazrat Hasan Tastari رحمته الله.....206
- ♦ Grave and shrine of hazrat Sariya رضي الله عنه207
- ♦ Grave and shrine of hazrat Malik bin Ashtar Nakhee رحمته الله207
- Chapter:4** 208
- The historical sites of IRAQ**
- ♦ The shrine of Hazrat Sheikh Qunbar Ali رحمته الله210
- ♦ The grave of Hazrat 'Abdul Qadir Jeelani رحمته الله 211
- ♦ The shrine of Sheikh 'Abdul Qadir Jeelani رحمته الله ... 212
- ♦ Attributed Masjid of Sheikh Abdul Qadir Jeelani...212
- ♦ The grave and shrine of Imaam Abu Haneefah رحمته الله.....213
- ♦ The grave and shrine of Abu al Hasan Noori رحمته الله 214
- ♦ The grave of Hazrat Bishar Haafi رحمته الله..... 215
- ♦ The grave of Hazrat Behlol Dana رحمته الله 215
- ♦ The grave and shrine of Hazrat Shahaab-ud deen Suharwardi رحمته الله216
- ♦ The grave and shrine of Imaam Abu Yoosuf رحمته الله .216
- ♦ The grave and shrine of Junaid Baghdaadi رحمته الله217
- ♦ The grave and shrine of Hazrat Sari Saqti رحمته الله217
- ♦ The shrine of Hazrat Yoosha عليه السلام218
- ♦ The grave and shrine of Abu Bakr Shibli رحمته الله219
- ♦ Jaame Masjid Koofah 221
- ♦ Main entrance to the Masjid-e-Kufah 222
- ♦ The pulpit in the Masjid of Koofah attributed to Hazrat Ali رضي الله عنه223
- ♦ The view of Hazrat Ali رضي الله عنه's house..... 224
- ♦ Attributed Masjid of Imam abu Hanifa رحمته الله224
- ♦ The water-well in Hazrat Ali رضي الله عنه's house225
- ♦ House of Hazrat Ali رضي الله عنه225
- ♦ The grave and shrine of Muslim bin Aqeel رضي الله عنه.....226
- ♦ Grave and Shrine of Haani bin Urwah رضي الله عنه227
- ♦ Outsite view of Shrine Hazrat Ali رضي الله عنه230
- ♦ The grave of Hazrat Ali رضي الله عنه231
- ♦ The shrine of Hazrat Husain رضي الله عنه.....232
- ♦ The shrine of Hazrat Abbaas Alamdaar رحمته الله 232
- ♦ Ground of Karbala234
- ♦ The grave of Hazrat Husain رضي الله عنه235
- ♦ Graves the blessed bodies of Karbala 235
- ♦ The grave and shrine of Abbaas Alamdaar رحمته الله ... 236



According to the list of countries

Chapter:1

Sherk who blaming when the light of Quran & Hadith

- ♦ Man worship at the tomb 48
- ♦ The threads of vow tied in shrine of Hazrat Saleem Chishti 49
- ♦ The women crowd outside the shrine..... 50
- ♦ Man and women standing together at the grave.... 51
- ♦ 3 People pray at the tomb of Sheikh Makhdoom Ali Mahimi 53

Chapter:2

Historical Sites Of Syria

- ♦ Outside view of Hazrat Yahya 65
- ♦ Shrine of Hazrat Yahya & Jama Masjid Amvi .. 66
- ♦ Grave of Hazrat Yahya 68
- ♦ Aerial view of Jama Masjid Amvi 69
- ♦ Beautiful view of Courtyard Jama Masjid Amvi.. 70
- ♦ The Minaret where Eesa will descend prior to day of judgement 71
- ♦ Shrine of Hazrat Ameer Mu'aawiyah 84
- ♦ Grave of Mu'aawiyah bin yazeed 85
- ♦ A place which had got lighted up at the birth of Muhammad 86
- ♦ Grave and Shrine of Hazrat Umm-e Habeebah 87
- ♦ Grave and Shrine of Hazrat Umm-e Salmah 88
- ♦ Grave and Shrine of Hazrat Hafsah 89
- ♦ Grave of Hazrat Ruqayya 90
- ♦ Shrine of hazrat asthma bint-e-ummais 91
- ♦ The place of burial of the heads of the companions of Hazrat Husain 92
- ♦ Shrine of Salaah-ud-deen Ayyoobi 94
- ♦ Grave of Salaah-ud-deen Ayyoobi 95
- ♦ Grave of hazrat Uwais Qarni 99
- ♦ Related Mosque of hazrat Anus bin Malik 100
- ♦ Grave and shrine of hazrat Ammar bin Yasir 101

- ♦ Grave and shrine of hazrat Imam Ibn-E-Kaseer... 102
- ♦ Grave and shrine of hazrat Ayyoob 103
- ♦ Shrine of hazrat Habail 104
- ♦ Grave and shrine of Imam Ibn-E- Arabi 105
- ♦ The grave and shrine of Abdul Ghani Nablusi. ... 106
- ♦ The grave and shrine of Hazrat Dahyah Kalbi 107
- ♦ Grave of Hazrat Ubai bin Ka'ab 108
- ♦ The shrine of Hazrat Zul-Kifl 109
- ♦ The shrine of Abu ubaidah 110
- ♦ The grave and shrine of abu muslim kholani 110
- ♦ Grave of famous annalist Ibn-e-Asaakar 111
- ♦ The stone where the Husain head placed..... 113
- ♦ Grave of hazrat Saad bin Ubaadah Ansari 115
- ♦ Grave and shrine of hazrat Abu Hurairah 116
- ♦ Shrine of hazrat Hajr bin Adi 117
- ♦ The grave and shrine of Hazrat Abu Dardaa 118
- ♦ Shrine and grve of Hazrat Imaam Navavi 119
- ♦ Grave and Shrine of Umar bin Abdul Azeez 120
- ♦ Grave and shrine shurahbeel 121
- ♦ Footprints of the Holy Prophet's camel in mok Bahira's building..... 123
- ♦ Grave and shrine of hazrat Zarar bin Azwar 125
- ♦ Shrine and Mosque of hazrat Zakariyya 130
- ♦ Inner view of shrine hazrat Zakariyya 132

Chapter:3

The historical sites of Egypt

- ♦ Jaame' Masjid Husaini: Here a shirt and a tunic attributed to Hazrat Husain 140
- ♦ The Holy Prophet's three benedictions are present in these caskets in Masjid Husaini at Cairo..... 141
- ♦ A shirt and tunic attributed to Hazrat Husain .. 141
- ♦ The shrine and grave of Imaam Ramli 143
- ♦ A portion of the auspicious gown and staff of the Holy Prophet 144
- ♦ Grave and shrine of hazrat Ruqiya bint-e-ali 145
- ♦ Shrine of Hazrat Ali bin Jaffar Sadiq 145
- ♦ Grave, shrine and Masjid of Hazrat Abdul Wahaab Sherani 146
- ♦ Inner view of entrance to the Pyramids of Egypt..... 147

General Content



Sacred sites around the world

🌸 Syria 57	🌸 Jordan 372
🌸 Egypt 133	🌸 Oman 404
🌸 Iraq 208	🌸 Srilanka 409
🌸 Iran 273	🌸 Pakistan 412
🌸 Palestine and Israel 281	🌸 India 422
🌸 Yemen 365	🌸 Khorasan 436
🌸 Holy places in different countries of the world 441	

جملہ حقوق ملکیت برائے مکتبہ ارسلان محفوظ ہیں

اسلامی زیارات کی کاپی کرنا جرم ہے لہذا اگر کسی نے ایسا کیا تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔ (ادارہ)

نام کتاب : اسلامی زیارات : مؤلف : مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ
منتظم اعلیٰ : مولانا ابودانیال نقاش : مطبع : میر سنز، احباب پریس
سن طباعت : دسمبر 2014ء : آرٹ ڈائریکٹر : نوشاد اختر
گرافک ڈیزائنر : محمد نعیم احمد، رضوان شیخ : کمپوزنگ : محمد نسیم خان، نصیب احمد

ملنے کے پتے

کراچی: مکتبہ ارسلان قرآن مجلہ ملکیت، دکان نمبر 6 ادب بازار، 0333-2103655، مکتبہ عمر فاروق 34594144، بیت الکتب گلشن اقبال نمبر 2، 34975024
مکتبہ القرآن 34856701، علمی کتاب گھر 32624097، نور القرآن 0321-9256753، مکتبہ فہم دین (وقف) ونیس نمبر 4، 021-35313229
حیدرآباد: بیت القرآن، چھوٹی گلی۔ فون: 022-3640875، مکتبہ اصلاح و تبلیغ، مارکیٹ ٹاور۔ فون: 0332-2618612
میرپور خاص: مکتبہ یوسفیہ 0321-3310080، 0300-3319565، **کونٹہ:** مکتبہ رشیدیہ 081-2662263، منزل کتب خانہ 0321-8045069
نواب شاہ: حافظہ اینڈ کو، لیاقت مارکیٹ 0300-3218211، **آزاد کشمیر:** النور بک کارز مکتبہ شتم النبوت میرپور آزاد کشمیر، 0331-8857173
لاہور: مکتبہ رحمانیہ، مغربی اسٹریٹ اردو بازار، 042-37224228، مکتبہ سید احمد شہید 03013668272، 042-37228196
راولپنڈی: اقلیل ہلیڈیج 0300-5034629، مکتبہ رشیدیہ 0333-5133712، رضوان بک انجمنی 0321-5050529، قرآن مجلہ پور 0321-5123698
اسلام آباد: سعید بک کمپنی 051-2228075، مسٹر بک 051-2278845، **حسن ابدال:** مکتبہ فاروقیہ، 0321-9825540
ملتان: ادارہ اشاعت الخیر 061-4514929، 0300-7301239، کلاسک بک ڈپو 0333-6100780، علم و ادب 0333-6189453
فیصل آباد: اسلامی کتاب گھر شادمان بازار، 0321-7693142، مکتبہ عارفی 0300-6621421، **مردان:** مکتبہ نعیمہ 0302-5717378
رحیم یار خان: مکتبہ الاظہر 0300-9675060، فوجی ٹیکسی کتاب 0302-2532390، **منگورہ:** تاج بک انجمنی 0344-8178216
گجراتوالہ: والی کتاب گھر 055-444613، **ایبٹ آباد:** مکتبہ اسلامیہ 0992-340112، **چارسدہ:** کتب خانہ رشیدیہ 0333-9409467
سرگودھا: اسلامی کتب خانہ 0322-7137045، **سکھر:** عزیز کتاب گھر 0300-9312148، مکتبہ امدادیہ 0300-562833
پشاور: ممتاز کتب خانہ 091-2580331، دارالافتاح 091-2567539، یونیورسٹی بک ڈپو 091-2212534
بہاولنگر: مکتبہ حکیم الامت 0321-7560630، **کوہاٹ:** مکتبہ فاروقیہ 0333-9183785، مکتبہ رحمانیہ 0344-9251287
جہلم: بک کارنر، 0321-5440882، **مانسہرہ:** عثمان دینی کتب خانہ 0997-307583، اسلامی کتب خانہ 0334-5588663
نیرہ اسامیل خان: مکتبہ الاحمد 0966-716552، مکتبہ الحمید 096-6717806، **اکوڑہ خٹک:** مکتبہ علیہ 0333-9049359

بیرون ملک ملنے کے پتے:

AMERICA

Darul-Uloom Al-Madania
182 Sohieski Street, Buffalo, NY 14212, U.S.A
Madrasah Islamiah Book Store
6665 Bintliff, Houston, TX-77074, U.S.A.

ENGLAND

Azhar Academy Ltd. Tel: 020 8911 9797
ISLAMIC BOOK CENTRE 119-121 Halliwell Road,
Bolton B/1 3NE U.K. Tel/fax: 01204-389080

SOUTH AFRICA

Darul Uloom Zakaria P.O. Box 10786,
Lenasia 1820 Gauteng, South Africa

INDIA

Newview Publication Private Limited
166, First Floor, Chhatta Lal Miya,
Service Lane, Asaf Ali Road, New Delhi 2
Phones: 011 42831034, 23278095

بیرون ملک ایکسپورٹ کیلئے رابطہ:

ایپورٹ اینڈ ایکسپورٹ
ملک سراج الدین کمپنیس لوور مال لاہور۔
Ph: +92-42-37225809-12

بک مارٹ نزد پاسپورٹ آفس صدر کراچی۔
Ph: +92-21-35688828, 35681520
E-mail: nnagency1@yahoo.com



www.maktabaarsalan.com



ناشر: مکتبہ ارسلان قرآن مجلہ ملکیت، دکان نمبر 6 ادب بازار کراچی، 0333-2103655 Mob:



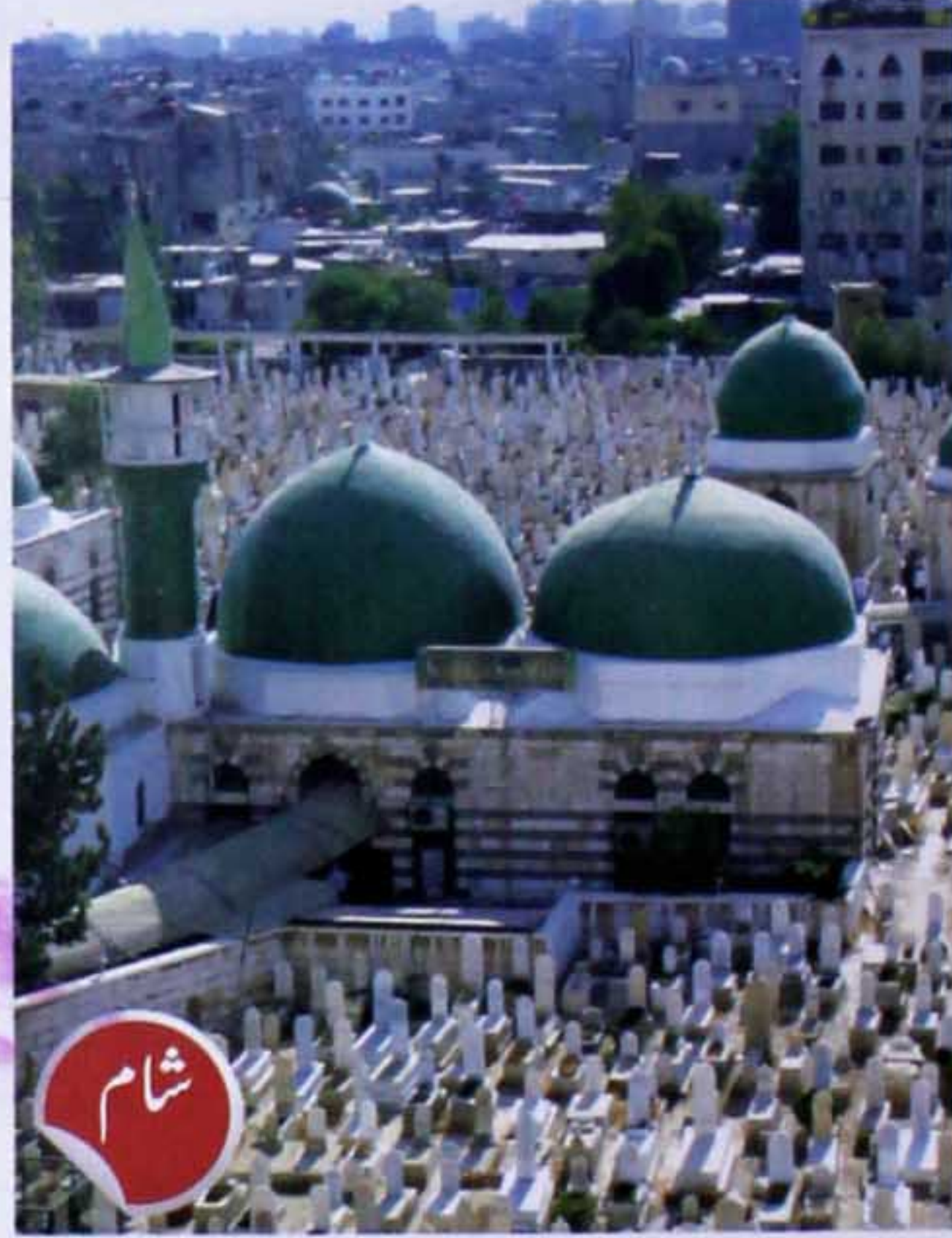
یمن



مصر



عراق



شام



ترکی

اِسْلَامی زیارات

مقدس اور تاریخی مقامات کی نادر تصاویر کا مِلکوں کے اعتبار سے پہلا جامع تصویری البم

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر حفظہ اللہ



اردن

فلسطین



اسلامی زیارات

مقدس اور تاریخی مقامات کی نادر تصاویر کا مجموعہ کے اعتبار سے پہلا جامع تصویری البم



فلسطین



عراق



مصر



اردن



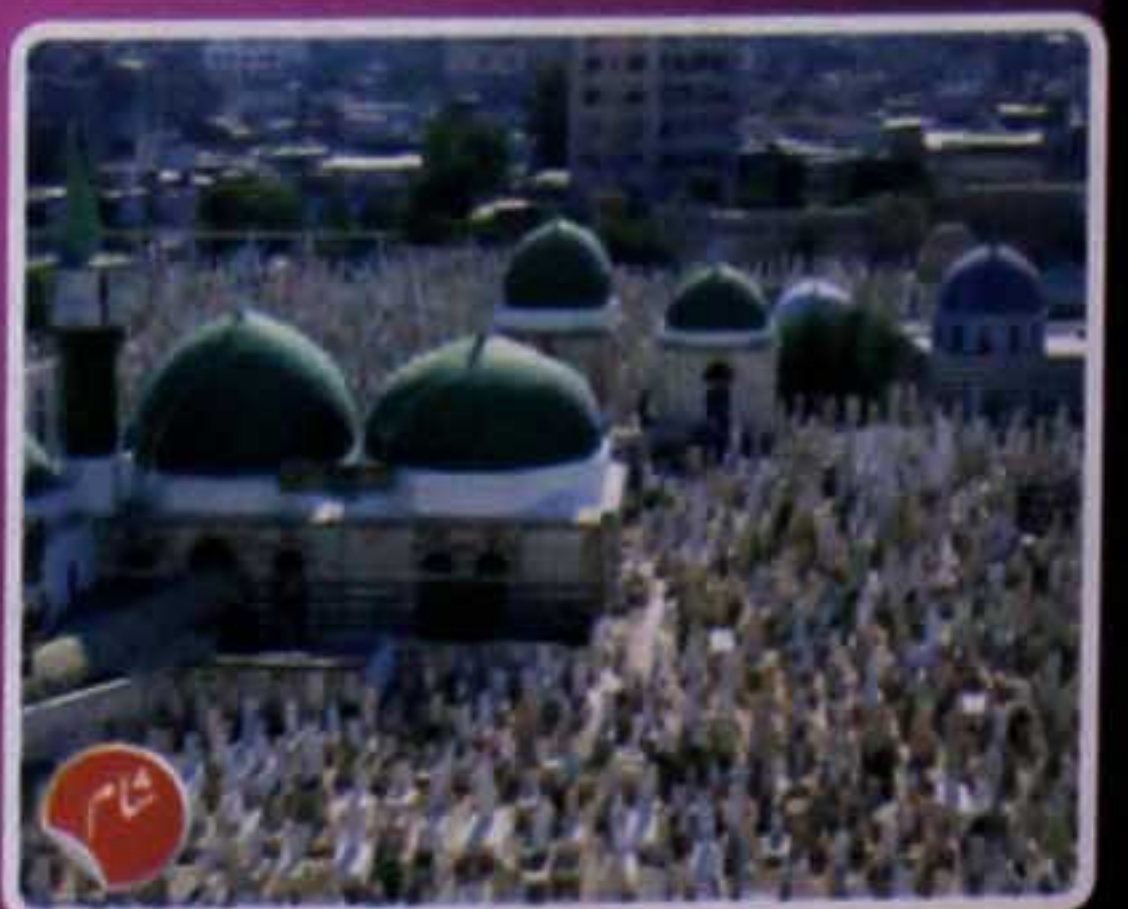
یمن



عمان



ترکی



شام

قرآن، انبیاء، نبی کریم ﷺ، صحابہ، اولیاء، محدثین اور نامور فاتحین کے تاریخی مقامات



اردو • عربی • English

مؤلف / مولانا ارسلان بن اختر رحمہ اللہ